اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ الشِّفَاء

دافع الامراض

مؤلفہ عالیجناب فیضمآب جناب ڈاکٹر ملک صفدر حسین صاحب مرحوم

مؤلف شفاء الامراض۔ مخزن الادویہ۔ اکسیر العلاج۔ رسالہ سفیہ وغیرہ

باہتمام خاکسار محمد مسلم بہپوروی

کتاب ملنے کا پتہ

مینیجر ... ۔۔۔ بت ہو ... ب۔۔

... اس کتاب کے ذریعہ شفا ...

... دعائے مغفرت و شفاعت فرمائیں گے۔!

روپیہ (عا)

912

(Urdu)

~~[illegible]~~ Dafai-M-Imraz.

by Dr. Malik Safdar Hossain.

HAHNEMANN PUBLISHING CO. PVT. LTD.
CALCUTTA-12

حق تالیف محفوظ رجسٹری شدہ

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللہَ علیٰ کُلِّ شیٍٔ قدیر وَاِذا مَرِضتُ فَهُوَ يَشْفِين

دیباچہ

ہزار ہزار شکر اوس خالق پروردگار کا کہ جس نے اپنی قدرت سے ایک قطرۂ آب سے انسان بنایا۔ وہی مرض کا دینے والا ہے اور وہی صحت بخشنے والا ہے وہی مارنے والا ہے اور وہی جلانے والا ہے۔ اوسی نے انسان کو اپنے امراض کا طبیب بنایا اور اوسی نے جڑی و بوٹی میں دفع مرض کی طاقت بخشی۔ اس کتاب کے مؤلف عالیجناب فیض مآب اس صوبہ کے مشہور و معروف ڈاکٹر ملک صفدر حسین صاحب مرحوم جو [illegible] میں ایلوپیتھک سسٹم کے سند یافتہ ڈاکٹر تھے اور جنہوں نے بعد میں فن یونانی و ہومیوپیتھک میں بھی کمال حاصل کیا اور جن کے فن ہومیوپیتھک کے علاج کا شہرہ اپنے وقت میں سارے ہندوستان میں پھیل گیا تھا ان کے شاگرد فن ہومیوپیتھک کے بڑے بڑے مشہور و معروف ڈاکٹر ہوئے اور جو ہومیوپیتھک کی ضخیم کتابیں مثلاً شفاء الامراض۔ مخزن الادویہ۔ اکسیر العلاج۔ رسالہ ہیضہ۔ وغیرہ وغیرہ کے مؤلف ہیں مگر اس کتاب کو اپنے زندگی کے آخری زمانہ میں تحریر فرمایا تھا۔ قبل چھپوانے کے جنت کو سدھار گئے۔ چنانچہ اس کتاب کو اون کے نواسے الحاج مسٹر محمد یونس صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ ایم۔ ایل۔ اے۔ اوّل وزیر اعظم صوبہ بہار نے باہتمام ناچیز محمد مسلم مینیجر سیٹی پریس فریزر روڈ۔ پٹنہ۔ چھپوایا ہے۔ اُمید ہے کہ یہ کتاب قوم و ملک کے لئے مفید ثابت ہوگی اور یقین ہے کہ جو ڈاکٹر صاحبان اس کتاب کے ذریعہ کامیاب ہوں گے اور جو مریض اس کتاب کے ذریعہ شفاء پائیں گے وہ جناب ڈاکٹر ملک صفدر حسین صاحب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت و شفاعت فرمائیں گے۔!

912

INDEX OF MEDICINES

فہرست ادویات

تا صفحہ	از صفحہ		
۳	۱	Cactas Grandifloraus	ککٹس گرانڈی فلورس
۵	۳	Caladium	کلاڈیم
۸	۵	Cantharis	کنتہرس یعنی مکھا
۱۲	۸	Canabisindica	کنابس انڈیکا یعنی گانجا یاچرس
۱۲	۱۲	Canadis sativa	کنابس سٹیوا یعنی بھانگ
۱۴	۱۲	Capsicum	کپسیکم یعنی لال مرچ
۱۵	۱۴	Cardusmarianus	کارڈاسس میری آنس
۱۷	۱۵	Caulapyllum	کالوفیلم
۲۰	۱۷	Causticum	کوسٹیکم
۲۱	۲۰	Cedram	سیدرن
۲۱	۲۱	Chimaphila	چی نافیلا
۲۳	۲۱	Chinimum Arsenicum	چینی نم ارسنیکم
۲۹	۲۴	Cicutavirosa	سیکیوٹاوالی روزا
۳۱	۲۹	Cina	سائنا
۳۲	۳۱	Chinimum sulf	چنیم سلف
۳۳	۳۲	Calamatis	کیلے میٹس
۳۶	۳۴	Coculus	کوکیولس
۳۹	۳۶	Coccuscactai	کوکس کیکٹای

		از صفحہ	تا صفحہ
کولچیکم ۔ یعنی سورنجان تلخ	Colchicum	۳۹	۴۱
کولن سونیا کناڈینس	Collimsonia Canadinses	۴۱	۴۲
کونیم	Conium	۴۲	۴۵
کون ولیریا میجس	Convallaria majes	۴۵	۴۵
کوریلیم ریوبرم یعنی مونگا۔	Coreliamrubrum	۴۵	۴۷
کروکس سٹیوس یعنی زعفران	Crscussatioas	۴۷	۴۹
کروٹلس ہوریڈس	Crotalus Horidus	۴۹	۵۱
کروٹن ٹیگلم یعنی جمال گوٹہ	Cratam Tiglium	۵۲	۵۳
سای کلمن	Cyclamen	۵۴	۵۵
کریوسوٹم	Kreosotum	۵۵	۵۸
کلیمالیٹی فولیا	Kalimea Latifolia	۵۸	۶۰
کالی نائی ٹریکم	Kalinitricum	۶۰	۶۲
کالی کلوریٹم ۔ اسکو کالیکو ویکم بھی کہتے ہیں۔	Kalicaloritum	۶۳	۶۵
کالی کاربونیکم	Kalicarbonicum	۶۵	۶۸
کالی برومیٹم ۔ اسکو برومائڈ اوف پٹاس کہتے ہیں۔	Kalibromitum	۶۸	۷۱
کالی بای کرومیکم	Kalibi cromicum	۷۱	۷۴
ڈراسیرا روٹن ڈی فولیا	Draseraratan difolia	۷۴	۷۶
ڈجی ٹیلس	Digitalis	۷۶	۷۸
ڈلک مارا	Dulacmara	۷۹	۸۱
ڈایس کوریا	Discarea	۸۲	۸۴
ڈولی کوس ۔ ہندی میں اسکو کمانچ کہتے ہیں۔	Dolichos	۸۴	۸۴

تا صفحہ	از صفحہ		
۸۹	۸۵	Farummetallicum	فرم مٹالیکم یعنی فولاد
۹۰	۸۹	Ferrumiaditum	فیرم آئی او ڈیم
۹۱	۹۰	Ferrumphosphoricum	فےرم فاس فوریکم
۹۳	۹۱	Floricumaciidum	فلوریکم اسیڈم۔ اسکو ہائڈرو فلورک اسڈ بھی کہتے ہیں
۹۶	۹۴	Glonaine	گلونائن ۔یعنی ناسرو گلیسرین
۹۹	۹۷	Graphites	گرافای ٹس
۱۰۱	۹۹	Guaicum	گوئیکم
۱۰۵	۱۰۱	Gelsimium	جلسی میم
۱۰۶	۱۰۵	Gamboge	گیموج یعنی عصارہ ریوند
۱۰۷	۱۰۶	Graliola officenalis	گرالی اولا اوفی نے لس
۱۱۱	۱۰۸	Hepar sulphur	ہیپر سلفر
۱۱۴	۱۱۱	Hyascyanus	ہای یوسیانس یعنی اجوائن خراسانی
۱۱۷	۱۱۴	Hydrastiscanadis	ہای ڈراسٹس کنے ڈس
۱۱۹	۱۱۷	Hamamelis	ہیمامیلس
۱۲۱	۱۱۹	Helonias	ہیلونی اس
۱۲۳	۱۲۱	Helleborus	ہیلی بورس
۱۲۴	۱۲۴	Hydorocotamal	ہائڈرو کوٹامل
۱۲۶	۱۲۴	Hypericum	ہای پریکم
۱۲۹	۱۲۶	Lachesis	لیچ سس
۱۳۰	۱۲۹	Lactucawirosa	لیکٹو کاوای روسا
۱۳۸	۱۳۰	Lycopodium	لای کو پوڈیم

۱۴۰ - ۱۳۸	Lithium carbnicum	لیتھیم کاربونیکم
۱۴۲ - ۱۴۱	Laurocerasus	لوروسیرسس اسکوچیری لارل بھی کہتے ہیں۔
۱۴۴ - ۱۴۳	Lobeliainflata	لوبیلیا انفلیٹا
۱۴۶ - ۱۴۴	Ledum	لیڈم
۱۴۸ - ۱۴۶	Lacknanthus	لیکنین تھس
۱۵۰ - ۱۴۸	Liliumtigrium	لیلی ام ٹگرام
۱۵۱ - ۱۵۰	Leptandra wergenica	لپ ٹنڈرا ورجی نیکا
۱۵۳ - ۱۵۱	Lycopus wirginicus	لای کوپس ورجینی کس
۱۵۵ - ۱۵۳	Manganum	مینیگنم
۱۵۷ - ۱۵۶	Millefolium	میلی فولی یم
۱۶۰ - ۱۵۷	Mezereum	مےزی ری یم
۱۶۲ - ۱۶۰	Menyanthes trifolta	مینی انتھس ٹریفولٹا
۱۶۴ - ۱۶۲	Magnesia Muriattica	مگنیشیا موری ایٹکا
۱۶۵ - ۱۶۴	Magnasia carb	مگنیشیا کارب
۱۶۷ - ۱۶۶	Mephitis	میفای ٹس
۱۶۸ - ۱۶۷	Melilotus	میلی لوٹس
۱۷۰ - ۱۶۹	Myricacereera	میریکا سریرا
۱۷۱ - ۱۷۰	Muscus	مشک
۱۷۴ - ۱۷۱	Naja	ناجا یعنی گوہمن سانپ
۱۸۱ - ۱۷۴	Nux womica	نکس وامیکا
۱۸۴ - ۱۸۱	Nux moschata	نکس مسکیٹا

۱۸۷ - ۱۸۴	Natrumarsenicum	نیٹرم ارسینکم
۱۹۱ - ۱۸۷	Natrum Carbonicum	نیٹرم کاربونکم
۱۹۵ - ۱۹۱	Natrum sulfhuricum	نیٹرم سلفیوریکم
۱۹۶ - ۱۹۵	Nuphur luteam	نفرلوٹیم یعنی زرد نیلوفر
۱۹۸ - ۱۹۶	Ranunculus	رے نن کولس
۲۰۰ - ۱۹۸	Rheum	ریوم یعنی ریوند چینی
۲۰۲ - ۲۰۰	Rhododendron	روڈوڈنڈرم
۲۰۸ - ۲۰۲	Rhustox	رسٹاکس
۲۰۹ - ۲۰۸	Robina	روبای نا
۲۱۰ - ۲۰۹	Rumex	رومکس
۲۱۱ - ۲۱۰	Routa	روٹا
۲۱۳ - ۲۱۱	Sabadilla	سباڈل لا
۲۱۵ - ۲۱۳	Sabina	سبینا۔ اس کو جون برس سبینا بھی کہتے ہیں۔
۲۱۶ - ۲۱۶	Sambucus	سمبوکس نانگرا
۲۲۲ - ۲۱۶	Sulphur	سلفر یعنی گندھک
۲۲۷ - ۲۲۳	Silicia	سلیشیا یعنی سنگ چقماق
۲۲۹ - ۲۲۷	Senega	سنیگا
۲۳۱ - ۲۲۹	Senecia	سینےشی یو
۲۳۲ - ۲۳۱	Sarsaperilla	سارساپیرلا
۲۳۵ - ۲۳۲	Secal cornutum	سکیل کورنوٹم
۲۳۹ - ۲۳۵	Sanguinartacanadnsis	سنگونیریا کناڈن سس

۲۴۱ - ۲۳۹	Selenium	سے لینیم
۲۴۱ - ۲۴۱	Tentula	ٹرن ٹیولا
۲۴۳ - ۲۴۱	Tellurium	ٹیلیوریم
۲۴۵ - ۲۴۳	Traxacum	ٹرکیسی کم
۲۴۸ - ۲۴۵	THuja	تھوجا
۲۵۱ - ۲۴۸	THeridiom	تھری ڈین
۲۵۲ - ۲۵۱	Trillium	ٹری لی یم
۲۵۴ - ۲۵۲	Terebinthina	ٹری بنتھینا۔ یعنی تارپین کا تیل
۲۵۵ - ۲۵۴	Teucrium	ٹیوکری یم
۲۵۷ - ۲۵۵	Tabacum	ٹبیکم
۲۵۸ - ۲۵۷	Urticaurens	ارٹیکا یورنس
۲۵۹ - ۲۵۸	U-stilago	اسٹی لاگو
۲۶۰ - ۲۵۹	Uranium Nitrecum	یورنے ام نائٹریکم
۲۶۴ - ۲۶۰	Veratrum album	وریٹرم البم۔ یعنی کنگلی سفید
۲۶۷ ۲۶۴	Veratrumverid	وریٹرم وراہڈ۔ یعنی کنگلی سیاہ
۲۶۹ ۲۶۷	Valeriana	ولیری انا۔ اسکو ولرین بھی کہتے ہیں۔
۲۷۱ - ۲۶۹	Verbascum	وربیسکم
۲۷۴ - ۲۷۱	Viburnam ophis	وای برنم اوفس
۲۷۵ - ۲۷۴	Violatricolar	وایولا ٹریکولر یعنی جناری
۲۷۶ - ۲۷۵	Valariam	وے رین
۲۷۶ - ۲۷۶	Anthoxylum	این تھوکسی لم
۲۷۷ - ۲۷۷	Zingiberis	زنجی برس۔ یعنی سونٹھ
۲۸۲ - ۲۷۷		زنکم یعنی جستہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیان عارضہ اسکرافیولا ۔

قبل اس کے کہ جلد دوئم عہ کی دوائیں بیان کریں، ہم نے مناسب سمجھا کہ اسکرافیولا یعنی خنازیری عارضہ کو لکھدیں کیونکہ اسکرافیولا کا لفظ اکثر جلد اول عہ میں آیا ہے اور جلد دوئم میں بھی آئیگا ۔

اس عارضہ میں عضو میں ایک خراب قسم کا مادہ غیر طبعی پیدا ہوتا ہے ۔ اور تمام جسم اس میں مبتلا ہوجاتے ہیں ۔ طبیعت سست اور کمزور رہتی ہے ۔ ٹوبرکل مثل دانہ خشخاش کے عضو میں پیدا ہوتے ہیں ۔ اور اُن دانوں کی وجہ سے مختلف مقام میں ابری ٹیشن یعنی سوزش پیدا ہوکر ورم اور زخم ہوجاتا ہے ۔ خصوصاً اول گردن کی گلٹیاں سخت اور ورم کرجاتی ہیں آخر اُن میں زخم ہوجاتا ہے ۔ اسیطرح اندرونی اعضا کے گلٹیوں میں بھی ورم اور زخم ہوجاتا ہے ۔ اور اس مادہ کے بچوں کو دانت دیر میں نکلتے ہیں بلکہ بوسیدہ ہوجاتے ہیں ۔ اور چندیہ بھی دیر میں جُڑتی ہے ۔

جلد دوئم کی دوائیاں

ککٹس گرانڈی فلورس CACTUS GRANDIFLORAUS

یہ پودا ہندوستان اور امریکہ میں ہوتا ہے ۔ اس کے باریک شاخوں سے پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر یعنی اصل عرق تیار کیا جاتا ہے ۔ یہ نمبر چھ اکس مستعمل ہے ۔ اور بعض معالج اس کا مدر اور ایک اکس اور تین اکس اور بارہ اکس دیتے ہیں ۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا قلب اور دراڑی یعنی شہریان اور شش یعنی پھیپھڑا۔ اور معدہ پر ہوتا ہے رخاص خاص اعضا) کی تپتہو جنے سس۔

دماغ ۔ مریض غمگین رہتا ہے۔ اور ہایپئوکنڈریاسس یعنی مراق ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے رونے کیطرف اوسکی طبیعت مائل رہتی ہے۔ اور خائف مرگ رہتا ہے۔ اور تنہائی پسند کرتا ہے۔

سر ۔ سر میں بہت دباؤ معلوم ہوتا ہے۔ سر کو دبانے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اور سر کے دہنے طرف تڑپ کا درد ہوتا ہے۔

ناک ۔ نکسیر ہو جاتی ہے۔

چہرہ ۔ چہرہ زرد اور دہنے طرف چہرہ کے مفلوجیت یعنی پارالسس کی کیفیت ہو جاتی ہے۔

معدہ وشکم ۔ معدہ اور آنتوں میں ایری ٹیشن یعنی سوزش ہوتی ہے۔ اسوجہ سے خون قئے ہوتی ہے۔ اور معدہ میں جلن اور ڈھڈھی۔ اور دباؤ ہوتا ہے۔

پائیخانہ اور مبرز ۔ بواسیری مسّہ سے خون آتا ہے۔ اور وسوسہ پائیخانہ کا ایسا ہوتا ہے کہ پائیخانہ بعجلت اور جلد ہو جایگا۔ لیکن پائیخانہ ہوتا نہیں ہے۔

آلۂ بول ۔ رات کو پیشاب جلد جلد ہوتا رہتا ہے۔ اور پیشاب کی نالی میں ایری ٹیشن یعنی سوزش ہوتی ہے جسوجہ سے پیشاب نہائت سرخ یا خون کا ہوتا ہے۔

آلۂ زنان ۔ حیض زمانہ مقررہ سے بہت پہلے درد کے ساتھ ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس ۔ تشنجی کھانسی کے ساتھ بلغم زیادہ خارج ہوتا ہے۔ زکامی کھانسی ہوتی ہے۔ سینہ جکڑا ہوا اور اوسپر دباؤ ہوتا ہے۔ اسوجہ سے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے خصوصًا اونچے پر چڑھنے سے کبھی سانس بند ہو جاتی ہے۔ نبض سست اور باریک چلتی ہے۔ سینہ میں کنجیسچن یعنے انجماد خون ہو جاتا ہے۔ جسوجہ سے سینہ میں پنجہ اھنی کے دباؤ کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔

قلب اور نبض۔ قلب میں تشنج اور درد اور دباؤ پنجۂ آہنی کا سا محسوس ہوتا ہے۔ یا قلب میں کانٹا چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ قلب کی حرکت بے قاعدہ اور نبض بہت باریک اور سست چلتی ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

قلب کے حجم کے بڑھ جانے میں اور دل کے کواڑیوں کے ہرج کی تکلیفوں میں۔ اور تپاک قلب میں اور قلب میں پنجۂ آہنی کے دبانے کا سا درد ہوتے ہیں۔ اور ایسے درد سر میں جسمیں ایسا دباؤ معلوم ہو کہ سر پر گویا کوئی بھاری چیز رکھی ہوئی ہے۔ اور جب جسم کے کسی مقام میں بھاری پن کے ساتھ دباؤ کی کیفیت معلوم ہو مثلاً سینہ وغیرہ میں اور خون کے آنے کے روکنے کے لئے بھی اس دوا کو دینا چاہئے۔ اور بوجہ خرابی معدہ کے جب تپ ولرزہ دورہ کے ساتھ ہو تو امراض مذکورہ بالا میں مفید ہے۔

فادالزہر۔ اکونائٹ۔ کمفر۔ چائنا۔

ادویات متشابہہ۔ جلسی میئم۔ برائی اونیا۔

کلاڈیم
CALADIUM

یہ زہریلا پودا امریکہ میں ہوتا ہے۔ اس کی جڑ میں قند فصل اول یا ماں کے ہوتا ہے۔ اسی قند اور شاخوں سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر یعنے اصل عرق تیار کیا جاتا ہے۔ اس مدر ٹنکچر کا ایک اکس بھی پروف اسپرٹ میں اور نمبر ایک سن ٹیسمل جتنی درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں اور تین اکس سے کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کیا جاتا ہے عموماً اسکا چھ اکس اور چھ سن ٹسمل مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا دماغ اور ریڑھ کے حرام مغز اور اعصاب اور میوکس ممبرین اور الی منٹری کنال کے سطح پر ہوتا ہے۔ اس سے عام اعضائے رئیسہ کا نشو ونما ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ منہ سے مقعد تک جو نالی آئی ہے۔ اوسکو الی منٹری کنال کہتے ہیں خاص خاص اعضا، کی نہو جس

دماغ۔ نسیانی ہوتی ہے مریض چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ طبیعت گری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ خیال پراگندہ رہتا ہے۔ دماغ سست ہو جاتا ہے۔

سر۔ پیشانی میں درد ہوتا ہے اور متلی کے ساتھ دردسر اور دوران سر صبح کو ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر میں خون بھرا ہوا ہے۔ ضربان کا دردسر ہوتا ہے کنپٹی میں دھیما دھیما درد مثل چبھنے کے ہوتا ہے۔ سر کے اندر سردی محسوس ہوتی ہے۔

آنکھ۔ پپوٹے سرخ ہو جاتے ہیں اور اُن میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ اور آنکھ کے گولے میں کھجلاہٹ اور زخم ہو جاتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گولا دبا جاتا ہے۔

کان۔ سننے کی حس بڑھ جاتی ہے اور کان میں گھنٹہ کی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔

ناک۔ زکام ہو جاتا ہے۔ جبوجہ سے گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور وہ رطوبت کبھی خشک ہو جاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ میں اکثر جگہ آبلہ ہو جاتا ہے جسطرح کرّہ سے ہوتا ہے۔

منہ۔ زبان پر سفید میل کی تہ ہو جاتی ہے۔ یا بھورا سیاہی مائل خط پڑ جاتا ہے، زبان ورم کر جاتی ہے۔ دانت میں درد ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دانت لانبا ہو گیا ہے۔

حلق۔ حلق میں خشکی بلا پیاس کے ہوتی ہے۔ اور اوسمیں خشونت یعنی روکھڑے پن ہوتی ہے۔ اور سردپانی سے تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ وشکم۔ متلی خاصکر صبح کو سوکر اُٹھنے کے بعد ہوتی ہے۔ اور تھوڑی ہوا سے بھی بڑھ جاتی ہے ڈکار ترش آتی ہے۔ اور اسفل سے تھوڑی تھوڑی ریاح خارج ہوتی رہتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ شکم خشک غذا سے بھرا ہوا ہے۔ اور ایک طرح کی تکلیف معدہ میں ہوتی ہے جس سے ضعف بڑھ جاتی ہے۔ اور تشنجی درد معدہ میں مثل کاٹنے کے ہوتا ہے۔ شکم ورم کر جاتا ہے اور چھونے سے درد کرتا ہے۔

پائخانہ اور مبرز۔ لائم اور لسدار پیخانہ تکلیف کے ساتھ ہوتا ہے یا پائخانہ میں کبھی

لانبا یا گول سدّہ ہوتا ہے۔ صبح کو پاخانہ کی خواہش رہتی ہے۔ اور بعد پاخانہ ہونے کے مبرز میں جلن ہوتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ جماع کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ شب کو حاجت غسل کی ہوا کرتی ہے۔ اور اعضائے تناسل ورم کر جاتا ہے۔ یا رجولیت جاتی رہتی ہے۔

آلۂ زنان۔ بعد نصف شب کے رحم میں درد ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ دکھنے جانب سینہ اور ہوا کی نالی میں سمائو ہوتا ہے۔ جس وجہ سے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور ہوا کے نالی کے اوپر کے حصہ میں سُرسری ہونے کے وجہ سے کھانسی ہوتی ہے۔ اطراف ہاتھ پاؤں تھکا ہوا اور کمزور معلوم ہوتا ہے۔ گٹھیادی درد اور رعشہ ہوتا ہے۔ اعضا سُن ہو جاتے ہیں۔ سوزش ہوتی ہے اور بلا درد کے ورم ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا مخصوص ہے رحم اور اندام نہانی کے ہرج میں بہ نسبت دوسرے امراض کے۔ میوکس ممبرین کے انفلامیشن میں زکامی دمہ میں نامردی میں۔ اور کثرت جماع یا جلق کے وجہ سے اعضائے تناسل اسقدر کمزور ہو جائے کہ بلا استعمال طبع کے منی خود بخود خارج ہوا کرے۔ گٹھیا اور استسقا میں۔ اور ایسے بخار میں کہ مریض کو گرم جگہ پر رکھا جائے تو بھی وہ سردی محسوس کرے۔ بدن گرم رہے، مگر چہرہ پاؤں اور تلوا سرد رہے۔

فادالزہر۔ کیپسکم۔

ادویات مشابہہ۔ گرافائٹس۔ کاربوجی ٹیبلس۔

کنتھرس یعنی مکھا CANTHARIS

یہ ایک قسم کا مکھا ہے جو بھنگری سے خشک کیا ہوا آتا ہے۔ اسکا مدر ٹنکچر اور ایکس پروف

اسپرٹ میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور ڈوا کس بنیں درجہ کے اور پروف اسپرٹ ہیں۔ اس کے بعد کے کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں بنائے جاتے ہیں۔ اسکا تین اور چھ اکس اور تیس نمبر مستعمل ہے حاملہ کو اسکا داخلی استعمال ممنوع ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا رطوبتی اور لعابدار جھلیوں اور اعضائے تناسل اور جلد اور غدود یعنی گلٹیوں اور حرام مغز اور آنتوں پر ہوتا ہے۔

(خاص خاص فعل اعضا کی) تھوجنے سس

دماغ۔ خیال ابتر ہو جاتا ہے۔ نہایت بے چینی رہتی ہے۔ اور دورہ سے غصہ آتا ہے۔

سر۔ پشت سر میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ دماغ میں درد اور جلن ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گردن کے دونوں طرف سے کوئی چیز دماغ کیطرف چڑھ رہی ہے اور کنپٹی میں تڑپ کا درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں تشنج اور پھڑک ہوتی ہے۔ درد اور جلن ہوتی ہے۔ اور سب چیزیں زرد معلوم ہوتی ہیں۔

چہرہ۔ چہرہ بدرنگ اور پریشان نظر آتا ہے۔ اور مردنی کی سی صورت معلوم ہوتی ہے۔ یا چہرہ بھر بھرایا ہوا ہوتا ہے۔ یا چہرہ پر دانے نکلتے ہیں جنمیں کھجاہٹ اور جلن ہوتی ہے۔

دہن وحلق۔ جبڑا بیٹھ جاتا ہے مریض دانت پیستا ہے۔ منہ اور حلق اور حلق کے گلٹیوں میں اور ہوا اور غذا کی نالیوں میں ورم درد سوزش ہو جاتی ہے۔ مریض رقیق چیز بھی فرو نہیں کر سکتا ہے۔ تھوک کفدار یا بلغم خون آمیز خارج ہوتا ہے۔ زبان میں دانہ نکل آتا ہے۔

معدہ وشکم۔ غذا سے نفرت ہو جاتی ہے تشنگی کی شدت رہتی ہے اور کل عرقیات سے متنفر ہو جاتا ہے۔ شکم میں درد کے ساتھ نہایت شدت کی سوزش ہوتی ہے۔ معدہ میں ورم

اور درد ہوتا ہے اور معدہ نہایت ذکی الحس ہوجاتا ہے۔ شدت کی متلی کے ساتھ قے بھی ہوتی ہے
جگر ورم کرجاتا ہے۔

پائخانہ ۔ پیچش سفید زرد یا گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ اور مڑوڑ ہوتا ہے۔ دست خون ملا ہوا یا سبز یا بلغم آمیز آتا ہے۔ قبل پائخانہ ہونے کے مڑوڑ ہوتا ہے۔ پائخانہ ہونے کے وقت مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ بعد پائخانہ ہونے کے بھی مڑوڑ اور شل کاٹنے اور ٹیس مارنے کے درد ہوتا ہے۔

آلات بول ۔ گردہ میں ورم اور شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور یہ درد گردہ سے اس کے نالیوں اور مثانہ تک پھیل جاتا ہے۔ اور ہر وقت پیشاب کرنا چاہتا ہے۔ لیکن پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے اور کبھی پیشاب خون آمیز ہوتا ہے۔ اور بعد پیشاب کرنے کے ناژہ میں سوزش ہوتی ہے۔ اور اوس سے اکثر خون آیا کرتا ہے۔

آلۂ تناسل ذکور ۔ سوزاک ہوجاتا ہے جس وجہ سے اعضائے تناسل میں استادگی ہوتی ہے۔ اور مباشرت کی بہت خواہش ہوتی ہے۔ اکثر گیلیٹ یعنی قرحہ ہوجاتا ہے۔

آلۂ زنان ۔ حیض بہت جلد جلد اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اور خون سیاہ رنگ کا آتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

پیشاب کا وسوسہ اور خلش ہر ساعت رہنے میں اور پیشاب رک رک کر درد اور سوزش کے ساتھ ہونے میں اس دوا کو استعمال کریں۔ گردہ اور مثانہ کے انفلامیشن اور البومینریا۔ اور ضعف مثانہ میں اور ہیضہ میں جب پیشاب نہ ہوتا ہو۔ اور سوزاک کہنہ اور قرحہ کے وجہ سے حبس بول ہونے میں۔ اور سوزاک کے آغاز میں مزمن ہوجانے کے قبل۔ اور جب سوزاک میں شب کو تندی ہوا کرے۔ ان حالات میں اسکو دیں۔ اور اعضائے تناسل کے خم ہوجانے میں مفید ہے پلیوریسس یعنی ذات الجنب میں جب وہاں کی جھلی میں رطوبت رسنے لگے یا پانی جمع ہوجائے تو اس کو استعمال کرنا چاہیے۔ اور جلدی امراض اور زخم میں خاصکر چھوٹے چھوٹے آبلے کے نکل آنے میں

یہ دوا مفید ہے۔ آگ سے جلنے میں اسکا لوشن لگانے میں آبلہ نہیں ہوتا ہے۔ چالیس حصہ کھنچے ہوئے پانی میں ایک حصہ اسکا مدر ٹنکچر ملا کر خوب جھول دینے سے اسکا لوشن تیار ہوتا ہے باریک کپڑہ میں اس لوشن کو تر کرکے جائے ماؤف پر رکھیں اور اوسپر روئی کا پھایا رکھکر لپیٹ دیں۔

فادالزہر۔ کمفر۔ اکونائٹ۔ الکوحل۔ سرکا۔

ادویات مشابہہ۔ اکونائٹ۔ ایپس۔ ارسنک۔ بلاڈونا۔

کنابس انڈیکا یعنی گانجا یا چرس CANABIS INDICA

یہ ہندوستان اور دیگر ممالک میں ہوتا ہے اسکا ٹنکچر یعنی اصل عرق الکوحل میں تیار ہوتا ہے۔ اس کے بعد کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار ہوتے ہیں۔ یہ نمبر ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور دماغ پر ہوتا ہے۔ علاوہ اس کے انسان کے طبیعت کے اندازہ پر بھی ہوتا ہے۔ یعنی اگر عابد ہے۔ تو عبادت کرنے کو شروع کر دیتا ہے، اگر فاسق یا فاجر ہے تو ویسا ہی کچھ کرنے لگتا ہے۔ غرضکہ جسطرف حالات صحت میں میلان طبع کا رہتا ہے اوسیطرف اسکے کھانے کے بعد رُخ ہو جاتا ہے۔

(خاص خاص اعضا کی) تھوجنے بس

دماغ۔ طبیعت تیز ہو جاتی ہے۔ خیال کا اولجھاؤ ہوتا ہے۔ اور خیال ناپائدار ہوتا ہے۔ کبھی عبادت کرتا ہے۔ اور کبھی مسخراپن کبھی نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے اور کبھی بُرائی کی طرف کبھی ہنستا اور روتا ہے۔ اور کبھی اوسکو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم آسمان پر اُڑے جاتے ہیں پھر یہ خیال بندھ جاتا ہے کہ ہم گرے جارہے ہیں اور گرنے کے خیال میں خوف زدہ ہو کر چونک چونک

پڑتا ہے اور کبھی وہ خیالی گانا سُنتا ہے۔ اور اوس خیال میں آنکھیں بند کر لیتا ہے اور اوسکا مزا لیا کرتا ہے۔ کبھی اوسکو غم کا خیال آجاتا ہے۔ تو طبیعت اوسکی ڈوبی جاتی ہے۔ اور یہ خیال خاصکر کھُلی ہوا میں ہوتا ہے۔ زمانہ بڑا اور مُسافت بعید معلوم ہوتی ہے۔ یعنی ایک ایک سکنڈ زیادہ زمانہ گذرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور چند گز مسافت کوسوں معلوم ہوتی ہے۔ اور موت کا خوف رہتا ہے۔ اور ڈیلیرم ٹرےمنس۔ یعنی شراب خواروں کا جنون ہو جاتا ہے۔ اور رعشہ ہوتا ہے غصّہ کے جانب طبیعت مائل رہتی ہے۔ متلی اور پیاس کی شدت رہتی ہے۔

سر۔ اوٹھنے سے دَوران سر ہوتا ہے۔ سر کے پیچھے کے حصہ میں شدت درد سے مریض گر پڑتا ہے۔ سر خودبخود ہلتا رہتا ہے۔ دماغ پر بھاری دباؤ ہوتا ہے۔ جسوجہ سے مجبوراً مریض جُھک جاتا ہے۔ اور سر میں تشنج جھٹکے کے ساتھ ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر آنکھوں تک ہوتا ہے۔ اور پیشانی کے دہنے جانب اندر اور پچھلے حصہ میں سر کے جھٹکے کا تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور دونوں کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ مگر دہنے جانب کے کنپٹی میں شدت کا درد کھچاؤ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور سر کے تمام حصوں میں درد ہوتا ہے۔ سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ بیخبری رہتی ہے اور طبیعت گری جاتی ہے۔

آنکھ۔ نظر ایک جانب قائم رہتی ہے۔ گویا کسی کو بغور دیکھ رہا ہے۔ آنکھ اور پپوٹے کے کونے میں تشنج ہوتا ہے۔ پڑھنے کے وقت حرف بھاگتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے چمک اور گُل نتھے تھرتھراتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

کان۔ دونوں کانوں میں درد ہوتا ہے۔ اور بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ سنسناہٹ اور جھن جھناہٹ کی آواز کانوں میں آتی ہے۔ اور غنودگی کی حالت میں گانے کی آواز آتی ہے۔ مگر جاگنے سے یہ بات جاتی رہتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ تھکا ہوا اور خواب آلودہ معلوم ہوتا ہے۔

مُنہ۔ نیند میں دانت کڑکڑاتا ہے۔ مُنہ اور لب خشک رہتا ہے۔ بلغم سفید اور گاڑھا

اور سخت خارج ہوتا ہے۔ کھانے کی کل چیزیں بہت مزیدار معلوم ہوتی ہیں۔
حلق۔ حلق خشک ہوجاتا ہے۔ اور سرد پانی کی خواہش زیادہ بڑھتی ہے۔ اور ہکلاتا اور لکنت ہوتا ہے۔
معدہ۔ جوع البقر ہوجاتا ہے۔ اور کھانے کے بعد نفخ شکم ہوجاتا ہے۔
پائخانہ اور مبرز۔ مقعد میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔ اور پیشاب کے وقت ایسا وسوسہ ہوتا ہے کہ پائخانہ ہوجائیگا۔ مبرز اور پیشاب کی نالی کسی سخت گول چیز سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔
آلہ بول۔ گردوں میں جلن اور درد نہایت شدت کا ہوتا ہے۔ کھانسنے اور بولنے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ سفید چمکیلی رطوبت پیشاب کی نالی سے آتی ہے۔ پیشاب کرنے کے قبل یا بعد یا درمیان میں نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کا قصد کرتا ہے لیکن پیشاب نہیں ہوتا ہے۔ یا کبھی بہت پیشاب بلا رنگ کے ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کو جب بیٹھتا ہے تو بہت انتظاری کے بعد ہوتا ہے۔ اور اخیر کے چند قطروں کو ہاتھ سے دبا کر نکالنا پڑتا ہے۔ اور جب دھار رک جاتی ہے تب پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔
آلہ تناسل ذکور۔ خواہش جماع کی زیادہ ہوتی ہے۔ تندی کے وقت نہایت درد ہوتا ہے یا اعضائے تناسل ڈھیلا اور سکڑ جاتا ہے۔ اعضائے تناسل کے گلٹیوں میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔
آلہ زنان۔ حیض کا خون بہت زیادہ خارج ہوتا ہے۔
آلہ تنفس۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سینہ کی ہڈی چھل گئی ہے۔ یا سینہ پر بہت دباؤ ہوتا ہے۔ جسوجہ سے سانس مشکل سے لیتا ہے۔ دم گھٹنے کی سی کیفیت ہوجاتی ہے۔ اوسوقت گرمی معلوم ہوتی ہے۔ جسوجہ سے پنکھے کی خواہش ہوتی ہے۔
قلب ونبض۔ تپاک قلب ہوتا ہے۔ نیند سے جاگنے کے بعد قلب میں دباؤ یا مثل چبھنے کے درد ہوتا ہے۔ یا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قلب سے قطرہ پانی کا ٹپک رہا ہے۔ قلب میں سمٹاؤ اور بار معلوم ہوتا ہے۔ مگر لانبی سانس لینے سے وہ کیفیت کم ہوجاتی ہے۔ نبض بہت

سستی ہو جاتی ہے۔

پشت ۔ ریڑھ اور مونڈھوں پر درد ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے وہ جھک جاتا ہے اور سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا ہے۔

اطراف ۔ نیچے کے اعضاء میں اور دُکھنے بازو میں بار ہوتا ہے۔ اور نیچے کے اعضاء میں اخیر حصہ میں مفلوجیت کی کیفیت ہو جاتی ہے۔ اور نیچے کے اعضا تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ گھٹنوں میں سختی اور درد ہوتا ہے۔ اور مفلوجیت کی سی کیفیت ہو جاتی ہے۔ چلنے میں درد کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور دُکھنے اعضا میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اور دونوں پہلو میں کھچاؤ کا درد ہوتا ہے اور بائیں پاؤں کے انگلیوں میں مثل چبھنے کے درد ہوتا ہے۔ خاصکر انگوٹھے میں۔

تھروپیک منسوب بہ علاج

جب مریض کو تھوڑا ٹہلنے سے بھی تھکن اور بہت کمزوری اور ضعف ہو جائے، یہاں تک کہ بمشکل وہ تکلم کر سکے۔ اور فوراً غفلت کی نیند آجائے۔ مریض بخوف تھکن کے ہر وقت پڑے رہنے کو چاہے تو اس دوا کو استعمال کریں۔ اور جب نیند کی بہت خواہش ہو اور غفلت کی نیند میں بدخوابی سے وہ ڈرتا ہو یا ہاتھ پاؤ اسطرح وہ اٹھائے کہ گویا کوئی اوسکو چونکا تا ہے۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ اور عیاشی کا اکثر خواب دیکھا کرے جس سے تندی اور احتلام ہوا کرے یا نیند آنے ہی بدخوابی ہوا کرے۔ تو اس دوا کو استعمال کریں۔ اور جب لرزہ کے ساتھ بخار ہو جس سے حرارت غریزی کم ہو جائے۔ اور لرزہ تمام جسم میں ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔ اور جب چہرہ اور ناک اور ہاتھ بعد غذا کے ٹھنڈے ہو جائیں یا پیشانی اور چہرہ پر پسینہ کے قطرے آئیں تو اس دوا کو استعمال کریں۔ نوٹ۔ وہ حالات جو اوپر بیان ہوئے اگر تہوا خراب۔ تمباکو کے استعمال سے یا وقت غذا کھانے کے ترقی پذیر ہوں۔ اور تازی ہوا اور سرد پانی اور آرام سے رہنے میں تخفیف پذیر ہوں تو اس دوا کے دینے کی خاص علامت ہے

علاوہ اوس کے عصبی اور عاشق مزاج اور غصہ ور آدمیوں پر اسکا اثر تیز ہوتا ہے۔

فادالزہر۔ کمفر۔

ادویات مشابہہ۔ بلاڈونا۔ جلسی مینم۔ اسٹرامونیم۔

کنابس سٹیوا یعنی بھانگ CANABIS SATIWA

یہ ہندوستان اور دیگر ممالک میں بھی ہوتا ہے۔ اسکا ٹنکچر یعنی اصل عرق اور کُل نمبر پروف اسپرٹ سے بنائے جاتے ہیں۔ اسکا ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔ چونکہ کنابس انڈیکا اور کنابس سٹیوا یہ دونوں ایک ہی ذات کا پودا ہے۔ اسلئے اس کے کُل افعال وخواص یکساں ہیں۔ مگر سوزاک اور پیشاب کے نالی کے سوزش میں بہ نسبت کنابس انڈیکا کے کنابس سٹیوا زیادہ پُر اثر ہے، اور جب سوزاک حاد اور مزمن کے درمیانی حالت میں ہو تو اس کو دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ آغاز سوزاک میں اس کے حدت کو کم کرنے کے لئے اکونائٹ اور کینتھرائی ڈیز دینا چاہئے۔

کیپسیکم یعنی لال مرچ CAPSICUM

یہ ہندوستان اور دیگر ممالک میں بھی ہوتی ہے۔ اسکا اصل عرق اور کُل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اسکا ایک اکس یا تین اکس یا چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا رطوبتی جھلی اور الی منٹری کنال پر ہوتا ہے (الی منٹری کنال اوس نالی کو کہتے ہیں جو حلق سے مقعد تک آئی ہے۔)

خاص خاص اعضا کی اپتو جنے سس

دماغ۔ تنک مزاج اور زود رنج ہوجاتا ہے۔

سر۔ دوران اور درد سر شدت کا ہوتا ہے۔ سکون میں رہنے سے درد میں ترقی ہوتی ہے۔ اور حرکت سے افاقہ ہوتا ہے۔ کنپٹی میں درد تشنج کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور پیشانی میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں جلن اور سرخی ہوتی ہے۔ اور سب چیزیں اوسکو سیاہ معلوم ہوتی ہے۔

ناک۔ زکام ہو جاتا ہے۔ اور گاڑھی رطوبت جلن کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ اور کبھی زکام خشک ہو جاتا ہے۔ اور ناک سے خون جاری ہوتا ہے۔

کان۔ کان کے جڑ کے پچھلے حصہ میں درد اور ورم ہو جاتا ہے۔ اور کان کے اندر بھی درد ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ اور اوس کے ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ لبیں ورم کر جاتی ہیں اور جیس جاتی ہیں۔

منہ۔ منہ کا مزا خراب ہو جاتا ہے۔ اور گندہ دہنی ہو جاتی ہے منہ میں پانی بھر آتا ہے۔

حلق۔ حلق میں تشنج ورم اور درد مثل زخم کے ہوتا ہے۔

معدہ۔ معدہ میں جلن۔ ڈھڈھی متلی اور قے درد سر کے ساتھ ہوتا ہے۔

شکم۔ شکم سے سینہ تک تشنجی یا قولنجی درد ہوتا ہے۔ اور تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔

پائخانہ اور مبرز۔ مبرز میں جلن۔ درد اور پائخانہ کا وسوسہ ہوتا رہتا ہے۔ اور بواسیری خون جلن اور کھجاہٹ کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اور پائخانہ خون آمیز سوزش کے ساتھ ہوتا ہے اور ہر پائخانہ کے وقت پیاس ہوتی ہے۔ پانی پینے سے لرزہ ہو آتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن اور گدگداہٹ اور تشنج ہوتا ہے مثانہ میں پیشاب کا وسوسہ ہوا کرتا ہے۔ پیشاب سے گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ رجولیت جاتی رہتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ غذا اور ہوا کی نالی میں ورم اور تشنجی درد ہوتا ہے۔ سینہ میں جکڑاؤ کی وجہ سے گہری سانس نہیں لے سکتا ہے۔ شدت کھانسی کے وجہ سے تکلیف ہوتی ہے۔ شام کو خشک کھانسی ہوتی ہے۔

گردن اور پیٹھ ۔ گردن اور اوس کے گلٹیوں میں تیل پھاڑنے کے درد ہوتا ہے اور ریڑھ میں شدت کا درد ہوتا ہے ۔

اطراف ۔ زانو ۔ گھٹنہ ۔ اور ٹخنہ ۔ اور سب جوڑ بندوں میں تیل برچھی بھوکنے کے یا پھاڑنے کے درد ہوتا ہے ۔

تھروٹپک منسوب بہ علاج

یہ دوا ہچکی اور ایسے دورہ کی تپ میں جسمیں نبض بے قاعدہ چلے ۔ کپ کپی اور سردی پیٹھ سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیل جائے تو اسکو دیں ۔ اور کان کے ورم اور درد اور اوس کے ریم کے خارج ہونے میں ۔ اور کان کے پیچھے کے حصہ میں ورم اور درد کے ہونے میں اس کو دیں ۔ اور حلق کے ورم اور درد اور سوزش میں ۔ اور تشنجی کھانسی میں جسکا اثر کان تک ہو تو اس دوا کو دینا چاہیے ۔ اور جب معدہ اور آنت اور مثانہ میں گرمی یا سوزش ہو یا پیشاب یا پاخانہ کا وسوسہ رہے تو اسکو دیں ۔ اور نمونیا یعنی ذات الصدر میں جب بلغم بہت بدبو خارج ہو تو اسکو دینا چاہیے ۔ اور جوڑ بندوں کے درد اور سختی اور اکڑاؤ میں اسکو دینا چاہیے ۔ اور کاہلوں بدمزاجوں اور زود رنج طبیعت والوں کو یہ دوا دینی چاہیے ۔ اور جتنے امراض میں گرمی اور جلن ایسی ہو جیسے کسی نے مرچیں لگادی ہوں اور اُن امراض میں اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے ۔

انٹی ڈوٹ یعنی فادالزہر ۔ کیلیئے ڈیم ۔ کمفر ۔ سلفر ۔

ادویات مشابہہ ۔ ارسنک ۔ اگنیشیا ۔ ارجنٹم نائٹریکم ۔

کارڈاس میری انس

CARDUS MARIANUS

اس کے پختہ تخم سے ڈائیلوٹ الکوحل میں اسکا مدر یعنی اصل عرق اور ایک اکس سے دو اکس تک تیار کیا جاتا ہے ۔ اور تین اکس بیس درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں بنتا ہے ۔

اوراس کے بعد کے کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں ۔ اسکا نمبر ایک اور تین اکسس مستعمل ہے ۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا جگر پر ہوتا ہے ۔ خصوصًا جو ورم جگر ترچھاؤ ہنے طرف ہو ۔

(خاص خاص اعضا) کی بیتھو جنے سس

سر ۔ دماغ کا الجھاؤ ہوتا ہے، دوران سر کے ساتھ سر بھاری معلوم ہوتا ہے ۔

معدہ اور شکم ۔ بھوکھ نہیں ہوتی ہے ۔ متلی اور ڈھسڈھی ہوتی ہے ۔ زبان کا مزا تلخ ہو جاتا ہے۔ آنت پھیل جاتی ہے، جگر میں ورم اور تشنج اور دباؤ کا درد ہوتا ہے ۔ یا یرقان ہو جاتا ہے ۔

پائخانہ ۔ کبھی قبض اور کبھی دست آتے ہیں ۔

پیشاب ۔ پیشاب بدرنگ اور کبھی بھورہ رنگ کا رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے ۔

سینہ ۔ سینہ اور پانجڑ میں تشنج اور درد ہوتا ہے ۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا ورم اور زخم جگر میں خصوصًا جو ہرج جگر ترچھا ہو یا بوجہ ہرج جگر کے یرقان ہو ۔ یا وہ دورہ والی تپ جس کے ساتھ یرقان ہو ۔ الغرض جگر کے کل امراض میں مفید ہے اور جب خون کسی محدود جگہ میں جمع ہو جائے اوسمیں اور دمہ میں بھی مفید ہے ۔

کالوفیلم ۔ CAULAPYLLUM

یہ پودا امریکہ میں ہوتا ہے ۔ اس کے جڑ سے اسکا ٹنکچر یعنی اصل عرق پروف اسپرٹ میں تیار ہوتا ہے ۔ یہ نمبر دو اکس سے چھ نمبر تک مستعمل ہے ۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا عورتوں کے رحم کے اعصاب اور جوڑ بندوں کے عضوؤں پر ہوتا ہے۔

(خاص خاص اعضا) کی تھوجنے سس

آنکھ۔ آنکھوں میں دباؤ معلوم ہوتا ہے اور آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

چہرہ۔ لکوریا کی وجہ سے چہرہ پر چکتے کا داغ ہو جاتا ہے۔

حلق۔ حلق میں کوئی چیز سٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ جس کے فرو کرنے کی طبیعت ہر وقت خواہش رکھتی ہے

معدہ و شکم۔ ڈھڈھی اور جلن اور درد مثل زخم کے ہوتا ہے۔ دمدان سر کے ساتھ تلخ پانی منہ سے آتا ہے۔ شدت کی متلی اور قئے تشنج کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور ضعف معدہ بسبب ایری ٹیشن یعنی سوزش رحم کے ہو جاتا ہے۔ آنتوں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

الہٰ زنان۔ فرج اور رحم میں ایری ٹیشن یعنی سوزش ہوتی ہے۔ اور رحم میں انجماد خون کی وجہ سے تشنجی درد اور بار معلوم ہوتا ہے۔ اور درد کے ساتھ حیض ہوتا ہے ساتھ اوس کے رانکا مٹنے کا سا بھی درد ہوتا ہے۔ اور کبھی حیض بند ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورتوں کو اسقاط کا ڈر ہو جاتا ہے۔

الہٰ تنفس۔ ہوا اور غذا کی نالی اور سینہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

تھروپیک منسوب بہ علاج

یہ دوا خاصکر عورتوں کے کل ہرجوں کے لئے مخصوص ہے اور ہسٹریا یعنی باؤ گولا کے ہرج ہیں اور ایسے ہسٹریا یعنی باؤ گولے میں کہ جسمیں مرگی کی سی حالت معلوم ہو۔ یہ دوا مفید ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے گرہوں کے گٹھیاوی درد میں نہایت پُر اثر ہے۔ خاصکر کلائی اور انگلیوں کے درد میں۔

اور کوریا میں جو ایک قسم کا رعشہ ہے۔ اسکو استعمال کریں۔ اور رحم کے سوزش کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی درد ہی میں یہ دوا مفید ہے۔ اور بعد وضع حمل کے درد کے دفعیہ کے لئے اس کو دینا چاہئے۔ اور جن عورتوں کو وضع حمل دیر میں اور دقت سے ہو تو اس دوا کو دیں۔ زمانہ حمل میں اسکو استعمال کرنے سے وضع حمل آسانی سے ہوتا ہے۔ زمانہ حمل میں اگر درد ہو یا خون رحم سے آنے لگے جسوجہ سے اسقاط حمل کا خوف ہو تو اس دوا کو دینے سے اسقاط ہونے کا ڈر نہیں رہتا ہے اور رحم کے ضعف کے وجہ سے جب دردزہ کامل طور سے نہ ہو تو اس کے استعمال سے دردزہ بڑھجاتا ہے اور وضع حمل آسانی سے ہوتا ہے۔ اور جن عورتوں کو بعد وضع حمل کے لوکیا یعنے نفاس بہت دنوں تک خارج ہوتا رہے۔ یا کثرت سے خارج ہو یا بعد اسقاط کے کثرت سے خون آئے تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

فاد الزہر۔ کمفر۔

ادویات مشابہہ اگینے سیپیا۔ جلسی میں یم پل سٹلا

نوٹ :۔ فراکسی نیوسیامرکین یہ دوا رحم کے حجم کے بڑھ جانے میں اور خروج رحم میں تعجب خیز فائدہ دکھلاتی ہے۔ رحم کے حجم کے بڑھ جانے میں فراکسی نیوسامرکین کو رکالوفیلم کے دورہ کے ساتھ چند روز استعمال کرنے سے ضرورت جرّاحی کی نہیں رہتی ہے۔ فراکسی نیوسامرکین کو نئی دواؤں کے بیان میں دیکھو۔

کوسٹیکم

CAUSTICUM

یہ چونہ اور سلفٹ کا مرکب ہے۔ اسکا نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار کیا جاتا ہے یہ نمبر تین اکس اور چھ اکس سے تیس نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا حرام مغز اور رطوبتی اور لعابدار جھلیوں اور آلات ہضم پر ہوتا ہے۔

(خاص خاص اعضا) کی پتھوجنیسس

دماغ۔ حافظ خراب ہوجاتا ہے میراقی اور بزدلا ہوجاتا ہے۔ اور طبیعت تھکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

سر۔ دوران سر ہوتا ہے۔ تمام سر اور کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ اور کسی چیز سے کسا ہوا سر معلوم ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں انفلامیشن اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔ اور اوپر کے پپوٹے مفلوج ہوجاتے ہیں۔ بصارت جاتی رہتی ہے یا کم ہوجاتی ہے۔ یا ایک پردہ سا آنکھ پر معلوم ہوتا ہے۔ یا آنکھوں کے سامنے پھندگا اُڑتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کان۔ کان میں بھنبھناہٹ کی آواز اور ٹیس کا درد ہوتا ہے۔

ناک۔ خشک زکام ہوجاتا ہے، ناک کے نوک پر دانے ہوجاتے ہیں۔ نکسیر ہوجاتی ہے۔

چہرہ۔ جبڑہ میں شدت کا تشنجی درد ہوتا ہے۔ خاصکر دُھنے طرف اسوجہ سے جبڑہ کھول نہیں سکتا ہے۔ چہرہ پر دانے نکلتے ہیں جنہیں کھجاہٹ اور جلن ہوتی ہے، اور اوس سے خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔

مُنہ و حلق۔ زبان مفلوج ہوجاتی ہے جسوجہ سے صاف کلام نہیں کرسکتا ہے۔ اور زبان کو نکالنے سے درد ہوتا ہے۔ حلق میں کوئی چیز سٹی ہوئی اور حلق جھلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی سرد چیز نیچے سے حلق کی طرف آرہی ہے۔ لبوں پر پپڑیاں پڑجاتی ہیں۔

معدہ و شکم۔ معدہ میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ اور غیر منہضم غذا کا مزا معلوم ہوتا ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ اور معدہ کے مُنہ پر چونٹی کاٹنے کا سا درد دباؤ کے ساتھ ہوتا ہے۔ پانجڑ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

پاخانہ و مبرز۔ قبض ہوتا ہے یا پاخانہ نہایت سخت بلغم آمیز ہوتا ہے۔ یا چھوٹے

چھوٹے سدّے براہ پاخانہ خارج ہوتے ہیں۔ یا خون کا دست ہوتا ہے مبرز میں کھجاہٹ اور دباؤ ہوتا ہے۔ پاخانہ کا وسوسہ رہتا ہے یا بواسیر ہو جاتا ہے۔

آلہ بول۔ مثانہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے پیشاب رک جاتا ہے یا تکلیف سے یا جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ سیاہ یا بھورے رنگ کا پیشاب ہوتا ہے۔

آلہ زنان۔ خون حیض دیر میں زیادہ مقدار میں منجمد آتا ہے اور ساتھ اوسکے پیٹھ میں شل کچل جانے کے درد ہوتا ہے۔ یا بالغ لڑکیوں کو پہلا حیض تکلیف سے ہوتا ہے۔ شب کو سیلان رحم زیادہ ہوتا ہے۔ یا کبھی زمانہ حیض میں مڑور کے ساتھ دست بھی آتا ہے۔

آلہ تنفس۔ آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ گلے میں کھسکھساہٹ ہوتی ہے۔ صبح کو آواز بیٹھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ہوا اور غذا کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ سینہ میں درد اور جکڑاؤ ہوتا ہے۔ بشدت کی کھانسی ہوتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ شدت کا درد گردن اور دونوں شانوں میں ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں میں مفلوجیت کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ جوڑ بندوں میں پھاڑنے کا سا درد ہوتا ہے۔ اور پاؤں ورم کر جاتا ہے۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا زیادہ بُر اثر ہے۔ مزمن لقوہ اور فالج اور استرخا یعنی عضو کے خشک ہو جانے میں اور خاص خاص عضو کے فالج میں مثلاً چہرہ اور ہوا اور غذا کی نالی۔ اور زبان اور لب کے مفلوج ہو جانے میں خصوصاً جب یہ بوجہ سردی کے وجہ سے ہو مگر مزمن ہو۔ اور آواز کے بھینسنے میں۔ اور کھانسی کی شدت میں۔ ہوا اور غذا کی نالی کے درد میں۔ اور اون کے کُل امراض میں جو آلات تکلم کے کمزوری سے یا بشرکت فالج کے ہوں۔ اور ہوا کے نالی کے مفلوج ہو جانے سے تنفس کی تکلیف جب دمہ کی سی ہو اور آغاز مرنجائی رٹس

یعنی (ہوا کی نالی کے اوپر کے حصہ کے انفلامیشن میں) اور درد سینہ میں جب کھانسی کے ساتھ ہو اور بلغم بدقت خارج ہو اور سرد پانی سے تخفیف ہو۔ اور سل میں جب یہ عارضہ ہو اور غذا کی نالی کے ماؤف ہونے سے ہو۔ اور ضعف مثانہ اور اوس کے مفلوجیت میں۔ اور آنکھ کے پپوٹوں کے مفلوج ہو جانے میں۔ اور جلد کے غیر صحیح رہتے رہنے میں۔ اور عصبی دردمیں۔ اور خراب قسموں کے زخموں میں۔ اور بواسیری مسّہ سے سیاہ خون خارج ہونے میں۔ اور ایسے ضعف معدہ میں جسمیں ترشی پیدا ہو۔ اور گیاستر لجیا میں (اسمیں لہر اور چبانے کا سا درد معدہ میں ہوتا ہے۔ اور بھوک مرجاتی ہے۔ اور گٹھیاوی فالج میں۔ عام اور خاص عضو کے فالج میں نہایت پُر اثر ہے۔ فاد الزہر۔ نکس۔ کولوسنتھ ادویات مشابہہ۔ الگنسا۔ اسپنجا۔ بلادونا۔

سیڈرن CEDRAN

یہ از قسم باقلا ہے۔ یہ پودا ایشیا اور امریکہ میں ہوتا ہے۔ اس کے بیج کو سفوف کرکے پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ نمبر ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

تھروپیک منسوب بہ علاج

یہ دوا سانپ کے زہر میں نہایت پُر اثر ہے علاوہ اُس کے خراب قسم کے دورہ کی تپ میں جب ساتھ اوسکے دماغ بھی مبتلا ہو یا جگر اور طحال بھی ہو یا یہ تپ مرطوب زمانہ اور مرطوب جگہ میں رہنے سے ہوتی ہو۔ گروقت معین پر اسکا درد ہوا کرتا ہو یا تپ مذکورہ

میں استسقا ہو جائے یا دَورہ سے عصبی درد ہو یا کوریا ہو (یہ ایک قسم کا رعشہ ہے) یا تشنجی باؤ گولہ ہو۔ تو اسکو دیں۔

فادالزہر۔ کمفر۔ ادویات مشابہہ۔ ازیکا۔ سنکونہ۔ لیکیسس۔

چی مافیلا CHIMAPHILA

یہ جھاڑی امریکہ میں ہوتی ہے۔ پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے اس کا مدر اور نمبر ایک اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا آلات بول اور خنازیری غُدّہ پر ہوتا ہے۔

تھروپیک منسوب بہ علاج

مثانہ میں سردی کے اثر سے جو ہرج ہو اور ریگ اور پتھری خارج ہونے ہیں۔ اور سینہ پر گمڑی کے ہوتے ہیں۔ یا جو امراض رحمی بمشارکت امراض مثانہ کے ہو۔ یا پیشاب نہایت سُرخ یا خون آمیز رطوبت کے ساتھ خارج ہو اور پیشاب کے رُک جانے میں بہت مُفید ہے۔

چینی مَم ارسینکم CHINIMUM ARSENICUM

یہ کونین اور سنکھیا کا مرکب ہے۔ اول ٹرٹوگراف ملک میں اسکا سفوف تین نمبر تک بنایا جاتا ہے۔ بعد یہ چار نمبر بیس درجہ کی پروف اسپرٹ سے اسکا عرق تیار کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد کُل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار ہوتے ہیں۔ نمبر تین اکس اور چھ اکس و نمبر تین ۳

ونمبر دو مستعمل ہے۔ لیکن نمبر تین اکس کا سفوف زیادہ تر پسندیدہ ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا خون اور رطوبتی پردہ اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

(خاص خاص اعضا) کی تتھو جنسس

دماغ۔ روحانی قوت اور سوچنے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ خاموشی اور تنہائی پسند کرتا ہے اور شب میں بے چینی اور بحران ہوا کرتا ہے۔

سر۔ درد نیم سر ہوتا ہے۔ پیشانی اور سر کے پیچھے کے ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ اور عصبی درد کنپٹی کے دہنے طرف ہوتا ہے۔ جسکا اثر آنکھ تک آتا ہے۔ متلی اور قے عصبی درد کے دورہ کے وقت ہوتی ہے۔

آنکھ۔ فوٹو فوبیا ہو جاتا ہے۔ یعنی روشنی سے ڈرتا ہے۔ اور تشنج اور زخم آنکھ میں ہو جاتا ہے۔ اور گلاکوما ہو جاتا ہے۔ واضح رہے کہ جب آنکھ کے بلوری رطوبت میں سپیدی آجاتی ہے۔ تو اسکو موتیا بند کہتے ہیں، اور جب اوسی رطوبت میں سبزی آجاتی ہے اور آنکھ کے گولے سخت ہو جاتے ہیں تو اسکو گلاکوما کہتے ہیں۔ گلاکوما جلد اچھا نہیں ہوتا

کان۔ کان میں درد اور ایک طرح کی آواز ہوتی ہے۔

ناک۔ زکام ہو جاتا ہے اور اوس سے رطوبت بہت خارج ہوتی ہے یا رطوبت خون آمیز خارج ہوتی ہے۔ ڈپتھیریا ہو جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کا خراب خناق ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد اور اوسپر دھبے ہو جاتے ہیں۔

منہ۔ زبان پر بھورے رنگ کا میل ہوتا ہے۔

حلق۔ حلق۔ اور کوا اور اوس کے دونوں بغل کی گلٹیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ یعنی خناق ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے رقیق غذا بھی فرو نہیں کر سکتا ہے۔

معدہ وشکم ۔ ٹیوبرکلس یعنی آنت میں دانے ہوتے ہیں اوس کے وجہ سے بخار اور تشنگی رہتی ہے، ڈاکٹر اسس کو آنت کا سل کہتے ہیں ۔غنودگی رہتی ہے اور ساتھ اوسکے متلی اور قے بھی ہوتی ہے ۔

پاخانہ ۔ ملیریا کے اثر سے دست مثل پانی کے درد شکم کے ساتھ ہوتا ہے ۔ یا بیضہ یا مچھلی کھانے سے بھی فوراً دست ہو جاتا ہے ۔

الہ بول ۔ مثانہ کے تشنج کے وجہ سے پیشاب بند ہو جاتا ہے ۔

الہ تنفس ۔ آواز بجھی ہوئی ہوتی ہے ۔ صبح اور شام کو زکام حبس ہو جاتا ہے ۔ لب اور ناخون نیلے ہو جاتے ہیں ۔

قلب ونبض ۔ درد دِل اور تپاک قلب ہو جاتا ہے ۔ اور نبض بہت سست اور باریک چلتی ہے ۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

جو تپ ولرزہ کے دوپہر دِن کو سردی کے ساتھ اور کبھی روزانہ اور کبھی ایک دِن درمیان دیگر آیا کرے یا پسینہ نکلکر یا بلا آمد پسینہ کے تپ فرو ہو جائے یا شام کو نہایت شدت کا لرزہ اور بےچینی ہو اور حرارت تپ کی آدھی رات تک رہتی ہو ۔ یا ڈپتھیریا یا خراب قسم کا اسکارلی ٹینا (یعنی سُرخ مادہ ہو) اور ٹیوبرکلس ہو (یہ ایک قسم کا سِل آنت کا ہے) اور ملیریا کے وجہ سے جو جو ہرج ہوں ۔ مثلاً جگر ۔ طحال ۔ دماغی ہرج ۔ ضعف اور عصبی درد مخصوص زیادہ کمزور مریض کے لئے نہایت پُر اثر ہے، یا جن کو بیضہ یا مچھلی کے کھانے سے دست ہو اوسمیں بھی مُفید ہے ۔

فاد ازہر ۔ کمفر ۔
ادویات مشابہہ کنتریس ۔ کونیم ۔

HAHNEMANN ... LTD. CALCUTTA-12 PUBLISHING

CICUTAVIROSA سیکیوٹا وائی روزا

یہ پودا جرمن اور فرانس میں جھرنے اور تالاب کے کناروں پر ہوتا ہے۔ اس کے تازہ جڑ سے پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ نمبر ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ اور ریڑھ اور اعصاب اور معدہ اور جلد پر ہوتا ہے۔

(خاص خاص اعضا) کی تپھوجنے سس

دماغ۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔ غمناک یا دردناک باتوں سے اوس کے دل کو بیچینی ہوتی ہے۔ آئندہ کیا ہوگا اسکو سوچتا رہتا ہے۔ کبھی خوش کبھی ہنستا ہے اور کبھی روتا اور کبھی گاتا ہے۔

سر۔ شدت دوران سر سے گر پڑتا ہے۔ درد سر مثل پھاڑنے اور کانٹا چبھونے کے ہوتا ہے۔ اور دماغ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ کے سامنے چیزیں چمکیلی معلوم ہوتی ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور احول ہو جاتا ہے۔ یعنی ایک چیز دو معلوم ہوتی ہے۔

کان۔ کم سُنتا ہے۔

مُنہ۔ دانتوں اور جبڑوں میں مثل کچل جانے کے درد ہوتا ہے۔ زبان ورم کر جاتی ہے۔ زبان کے کناروں میں زخم ہو جاتا ہے۔ اوسمیں سوزش اور جلن ہوتی ہے اور زخم پر سپیدی آجاتی ہے۔

حلق۔ حلق میں خشکی اور سمٹاؤ ہوتا ہے جسوجہ سے کسی چیز کو فرو نہیں کر سکتا۔

معدہ وشکم۔ شدت کی پیاس ہوتی ہے۔ اور سرد پانی پینے کی خواہش رہتی ہے۔

ہچکی ہوتی ہے۔ اور معدہ میں دباؤ کے ساتھ جلن ہوتی ہے۔ معدہ کا منہ ورم کرجاتا ہے اور اوسمیں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ تشنج کے ساتھ نئے ہوتی ہے۔ شکم میں قراقر اور درد ہوتا ہے۔

پاخانہ ۔ کبھی پاخانہ ملین ہوتا ہے۔ اور کبھی صبح کو دست ہوتا ہے۔

آلہ ذکور ۔ پیشاب بے اختیاری سے ہوتا ہے۔ کبھی بہت اور کبھی بند ہو جاتا ہے خصیہ باعث تشنج کے اوپر کھچ جاتا ہے۔ اور شب کو احتلام ہوا کرتا ہے۔

آلہ زنان ۔ خون حیض دیر میں تشنج اور درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ زمانہ حمل یا بعد وضع حمل کے عارضہ الکلمسیا (ECLAMSIA) ہوجاتا ہے۔ دیکھو عارضہ الکمپسیا کو تھروٹپک میں۔

آلہ تنفس ۔ سینہ میں تشنج جلن گرمی اور جکڑاؤ ہوتا ہے۔ اسوجہ سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ یا کبھی سینہ میں سردی محسوس ہوتی ہے۔

پیٹھ ۔ پیٹھ مثل کمان کے ہوجاتی ہے۔ اور نشستگاہ کی ہڈی میں نہایت درد ہوتا ہے۔

اطراف ۔ ہاتھ پاؤں میں کمزوری ہوجاتی ہے۔ اور سب عضو کانپتے ہیں۔ انگلیوں اور جوڑبندوں میں درد ہوتا ہے۔ اور کل اعضا کے عضلہ میں تشنج ہوجاتا ہے۔

تھروٹپک منسوب بہ علاج

جب زمانہ حمل میں یا وقت وضع حمل کے یا بعد وضع حمل کے عارضہ اکلمسیا ہو جائے عارضہ اکلیمسیا (ECLAMCIA) (خون میں زہر ملجانے کو کہتے ہیں) اور یہ عارضہ بہ زمانہ حمل بعد وضع حمل کے جب لوکیا یعنی نفاس فوراً بند ہو جائے تب ہوتا ہے۔ اور اوسوقت مریضہ کو نہایت تشنج اور دماغی ہرج استسقا و پیشاب میں البومن وغیرہ کا ہرج ہوتا ہے اسمیں یہ دوا نہایت پُر اثر ہے۔ ہر قسم کے تشنجی امراض میں اور ورم دماغ اور حرام مغز کے ورم اور تشنج میں۔ خصوصاً جب چوٹ لگنے سے ہو۔ یا عورتوں کو بعد وضع حمل کے تشنج ہو۔

یا بچہ کو تشنج ہو۔ یا ہسٹریا۔ (یعنی باؤ گولہ) یا بوجہ عدم تحلیل غذا کے ہو تو اس دوا کو استعمال کریں اور جبڑے کے بیٹھنے میں اور امراض جلدی میں اور کھرنٹ والے زخموں میں اور دنبائی اور بسورات میں اور ایسے زخم میں کہ جسمیں زخم پر موٹا چھلکا ہو اور ساتھ اوس کے جلن کے ساتھ درد ہو۔ مرگی اور سکتہ اور فالج وغیرہ میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ اور تشنج کے لئے چاہے وہ کسی سبب سے ہو۔ یا ایسا تشنج ہو کہ دبانے سے اور زور سے بولنے میں رُک جائے تو اوسمیں یہ نہایت پُر اثر ہے۔ اور کوریا یعنی رعشہ اور کنکشن اوف دی برین (یعنی دماغ کے ہل جانے میں) اور مینیا اور ملنکولیا میں (یہ دونوں عارضے از قسم جنون ہیں۔ اس دوا کو استعمال کریں۔ اور مسن لوگوں کے (بہرہ پن میں اور زمانہ حیض میں جب کمر اور نشستگاہ کی ہڈی میں عصبی درد ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔

فادزہر۔ ارنیکا۔ کمفرئہ۔ اُوپیم۔

ادویات مشابہہ۔ آرسنک۔ بلاڈونا۔

سنکونا اوفی سی نے لس۔ اس کو چائنا بھی کہتے ہیں CINCHONA OFFICINALIS

اس کے ست کو کونین کہتے ہیں۔ اس کے خشک چھال سے بیس درجہ کے اُوَر پروف اسپرٹ میں اسکا اصل عرق تیار کیا جاتا ہے یہ اصل عرق سے تین اکس اور چھ اکس سے دوسو نمبر تک مستعمل ہے اس کی چھال تین قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن ہیموپیتھک میں زرد مستعمل ہے۔ اسکو ہمیشہ یوم الراحت میں دیتے ہیں۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اسکا دماغ۔ اور بلغمی مزاج والوں پر۔ اور کان اور بصارت پر اور شُش اور طحال جگر مثانہ۔ اور آلات تناسل ذکور وزنان۔ اور عضلات اور جلد۔ اور حرارت غریزی پر ہوتا ہے اور یہ انٹی سپٹک یعنی دافع بوسیدگی اور فری فیوج یعنی دورے کے امراض مثلاً بخار وغیرہ کو روکنے والی ہے۔

خاص خاص اعضا کی تھوجنسس

دماغ ۔ آدمی کی ہمت کم ہوجاتی ہے چڑچڑا اور کاہل ہو جاتا ہے متردد اور خوف زدہ رہتا ہے اور دہ سروں کے گفتگو سے گھبراتا ہے۔ اور خیالات اوس کے بہت شست ہوتے ہیں۔ بعد غذا کے اور صبح کو سستی بڑھ جاتی ہے۔

سر ۔ حواس خمسہ میں فرق آجاتا ہے۔ سر کو اٹھانے سے دوران سر ہوتا ہے جس کے وجہ سے چلنے میں پاؤں مثل نشہ خوار کے لڑکھڑاتا ہے۔ پیشانی میں درد ہوتا ہے جسم سے زیادہ خون کے خارج ہونے سے سر میں ضربان کا درد ہوتا ہے۔ اور زکام کے بند ہو جانے سے دردسر ہوتا ہے چلنے پھرنے سے دماغ میں شدت کا تشنج ہوتا ہے جسمانی اور دماغی محنت سے اوسکو نفرت ہوتی ہے۔ دوران خون کے غائت تیزی سے دماغ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے بحران اور سرسام ہو جاتا ہے۔

آنکھ ۔ آنکھوں میں سرخی گرمی جلن اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ یا آنکھوں میں مثل ریت پڑنے کے معلوم ہوتا ہے۔ کبھی آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ اور پڑھنے کے وقت حروف گنجلک معلوم ہوتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور آنکھوں میں درد اور تاریکی معلوم ہوتی ہے۔

کان ۔ کانوں میں سنسناہٹ اور آواز مثل آواز جھنگر کے معلوم ہوتی ہے اور کان میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ سنائی کم دیتا ہے۔

ناک ۔ ناک سے صبح کو خون جاری ہوتا ہے، یا بوجہ زکام کے رطوبت خارج ہوا کرتی ہے یا زکام حبس ہو جاتا ہے۔

چہرہ ۔ چہرہ زرد اور نیلا ہو جاتا ہے اور اوس میں عصبی درد ہوتا ہے جس وجہ سے آنکھیں دھنسی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔

مُنہ ۔ لبیں خشک یا پھٹی ہوئی یا سیاہ ہو جاتی ہیں۔ دانتوں میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

جس وجہ سے ذری سی حرکت سے بھی بہت تکلیف ہوتی ہے۔ زبان پر سفید یا زرد میل کی تہ ہوتی ہے۔ مُنہ میں خشکی رہتی ہے اور زبان کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ ضعف ہاضمہ ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے ڈکاریں غیر منہضم غذا کی آتی ہیں یا تلخ ڈکاریں آتی ہیں یا قئے ہوتے ہوتے بلغم یا پانی یا غذا یا صفرا یا خون خارج ہوتا ہے۔ بعد غذا کے پیٹ میں اپھار یعنی تناؤ ہوتا ہے ڈکاروں کے آنے سے بھی تناؤ میں اضافہ نہیں ہوتا ریاح حبس ہو جاتا ہے اور قولنجی یعنی مڑوڑ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

پائخانہ۔ دست غیر منہضم غذا کا تپلا مثل پانی کے سفید یا سیاہ یا زرد مڑوڑ کے ساتھ ہوتا ہے ساتھ اوس کے مبرز میں درد اور جلن ہوتا ہے، یا بعد غذا کے شب کو دست آیا کرتے ہیں۔ یا میوہ کھانے سے دست ہو جاتا ہے۔

الہ بول۔ پیشاب گدلا اور تھوڑا ہوتا ہے۔ یا رنگ اوسکا غائت سرخ ہوتا ہے۔ نازہ میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔

الہ تناسل ذکور۔ شب کو انزال ہوا کرتا ہے۔ اور خواہش جماع کی بڑھ جاتی ہے آخر رجولیت جاتی رہتی ہے۔ چلنے کے وقت اعضائے تناسل میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔

الہ تنفس۔ ذری حرکت سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے بلغم شفاف خارج ہوتا ہے یا اوسپر خون کی ڈوریاں رہتی ہیں۔ پھیپھڑے سے خون خارج ہوتا ہے سینہ میں تنگی ہوتی ہے۔ سینہ اور سینہ کے بیچ کے ہڈی میں اور قلب کے اطراف میں اور قلب میں درد ہوتا ہے اور تپاک قلب ہو جاتا ہے۔

پشت۔ دونوں شانوں کے ہڈیوں میں دباؤ اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ پشت اور نشست گاہ کی ہڈی میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ایک ہاتھ میں خنکی اور دوسرے ہاتھ میں گرمی ہوتی ہے۔ داھنے گھٹنے میں انقلاص ہو جاتا ہے۔ یا پاؤں میں درد کے ورم ہو جاتے ہیں۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

مرض تپ و لرزہ میں جب یہ علامتیں ہوں یعنی نبض چھوٹی ہو اور جلد جلد چلے اور بعد غذا کے سُست چلے یا تمام جسم میں لرزہ سردی معلوم ہو اور پانی پینے سے سردی میں ترقی ہو قبل یا بعد لرزہ کے تشنگی ہو۔ یا حالت سردی میں درد سر اور متلی ہو۔ مگر پیاس مطلق نہ ہو۔ یا کثرت سے پسینہ آئے۔ تو اس دوا کو استعمال کریں۔ یا فصلی تپ میں جو چند روز تک برابر قائم رہتی ہے اور ایسے دَورہ کے تپ و لرزہ میں جب بخار کے آمد کے پہلے درد سر کاہلی اور متلی ہو۔ اور لرزہ کے وقت تشنگی نہ ہو۔ ہاتھ سرد رہیں۔ دماغ میں گرمی معلوم ہو۔ تو اس دوا کو دینا چاہیئے۔ ملیریس فیور یعنی سمی تپ کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ مزمن جگر اور طحال میں۔ یا ایسے امراض میں جو دَورہ سے ہوا کریں۔ یا ایسے ضعف معدہ میں جس میں غیر منہضم غذا دست میں آئے۔ یا معدہ میں جلن یا چبانے کا سا درد ہو اور بھوک جاتی رہے اسکو اصطلاح ڈاکٹری میں کارڈ للجیا کہتے ہیں۔ یا مرطوب جگہ یا مرطوب زمانہ کے امراض میں اس دوا کو دینا چاہئے۔ کثرت اخراج خون یا منی سے یا جلق سے یا زیادہ دودھ پلانے سے جو ضعف لاحق ہو۔ اوسمیں اس دوا کو دینا چاہیئے۔

فادزہر۔ اَرسنک۔ اَرنیکا۔ آپیکا۔

ادویات متشابہہ۔ الیریس۔ اَرنیکا۔ اَرسنک۔ اَپیکا۔

سائینا۔ (سنٹونائن ایسڈ کاست ہے) CINA

یہ ازقسم نباتات ہے۔ جو ایشیا اور یورپ میں ہوتا ہے۔ اس کے ناشگفتہ پھولوں سے رکٹی فائڈ اسپرٹ میں اسکا عرق اور کل نمبر تیار ہوتا ہے۔ اسکا تین اِکس اور چھ اِکس اور دو سو نمبر مستعمل ہے۔ لیکن دو سو نمبر پسندیدہ تر ہے۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اسکا آنت اور دماغ اور حرام مغز اور گُردوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تھوجے سِس

دماغ۔ اس کے استعمال سے ایسا جنون ہوجاتا ہے۔ جسمیں وہ روتا ہے۔ لڑکا ضدی ہوجاتا ہے۔ اور ہر وقت ٹہلائے جانا پسند کرتا ہے۔ دودھ کی ہر وقت خواہش کرتا ہے۔ اور کوئی اسکو چھو نہیں سکتا ہے۔ چھونے سے فوراً بگڑ جاتا ہے۔

سر۔ صبح کو دَوران سر اور درد سر ہوتا ہے۔ جسکا اثر آنکھ تک پہونچتا ہے۔

آنکھ۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور ڈیرہ ہو جاتا ہے۔

کان۔ کان میں بار معلوم ہوتا ہے۔ اور کم سُنائی دیتا ہے۔

ناک۔ ناک کو ہمیشہ کھجلاتا ہے اور ملتا رہتا ہے، نکسیر ہو جاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ پھولا ہوا اور بدرنگ اور اوسپر نیلے داغ ہوتے ہیں۔

مُنہ۔ رات کو دانت کڑکڑاتا ہے اور پیستا ہے۔ زبان کا کنارہ سُرخ اور وسط زبان میں میل موٹی تہ کی مائل بہ سُفیدی ہوتی ہے اور زبان کو چھونے سے درد ہوتا ہے۔

حلق۔ حلق خشک ہو جاتا ہے۔ حلق کو تر کرنے کے خیال سے ہر وقت تھوک گھونٹا کرتا ہے۔

معدہ و شکم۔ غذا کھانے کے ساتھ ہی پھر فوراً شدت کی بھوکھ ہوتی ہے۔ ہر قسم کی غذا کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ پیاس ہوتی ہے۔ غذا کھانے کے ساتھ ہی قے ہوتی ہے۔ جس میں صفرا یعنی پت یا بلغم اور غذا یا کیڑے گرتے ہیں۔ ناف کے چاروطرف نسل چونٹی کاٹنے کے درد ہوتا ہے۔ شکم نفخ اور سخت ہو جاتا ہے اور شل چھبنے کے درد ہوتا ہے۔

پائخانہ اور مبرز۔ مبرز میں کھجلاہٹ ہوتی ہے۔ اور دست کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیڑے گرتے ہیں۔

آلۂ بول۔ رات کو نیند میں پیشاب بے اختیاری سے ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سفید مثل دودھ کے ہوتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ چھوٹی خشک کھانسی تشنج کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کے ہوا کرتی ہے اور گگرو کھانسی کی شدت ہوتی ہے۔ صبح کو بغیر اخراج بلغم کے کھانسی ہوتی ہے شام کو بمشکل کچھ سفید بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور کبھی خون آمیز بلغم آتا ہے۔

گردن اور پشت۔ ریڑھ کے نیچے کے حصہ میں تشنجی درد مثل پھاڑنے کے ہوتا ہے۔ اور پیٹھ کے گرُدوں میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا مخصوص کرم شکم کے لئے ہے۔ خاصکر جب لڑکے کو بوجہ کرم شکم بےچینی رہے اور ایسی مرگی میں جسمیں مریض کو حواس باقی رہے۔ اور ایسا بخار جسمیں ایک قسم کی خنکی ہو اور ہاتھ پاؤں گرم رہتا ہو اور شام کو سردی زیادہ ہوتی ہو۔ اور گرمی پہونچانے سے کوئی فائدہ نہ ہوتا ہو۔ سر اور ہاتھ گرم رہتا ہو۔ سرد پسینا عموماً پیشانی اور ہاتھ اور گرد ناف کے رہتا ہو۔ حالت بخار میں قے اور بھوک کی شدت ہو۔ اور بوجہ کرم شکم کے جو جو ہرج یا جو جو عارضہ ہوں مثلاً رعشہ، یا گگر کھانسی یا مرگی۔ یا بخار یا تپ ذقہ یا دست آتے ہوں۔ تو ان سب میں یہ دوا مفید ہے۔

فادزہر۔ اپیکا۔ کمفر۔ کیپسیکم۔

ادویات مشابہ۔ آرسنک۔ اگنیشیا۔ اسٹافس گریا۔

چینیم سلف۔ CHINIMUM SULPH

یہ سنکونا بارک کا ست ہے۔ اسکا مدر اور ایک سے تین اکس یوم الراحت میں مستعمل ہے۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اسکا اعصاب اور دماغ اور خون اور ملیریا کے زہر پر ہوتا ہے۔ علاوہ اس کے کُل کیفیت اسمیں بھی مثل سنکونا کے ہے۔ ملیریا کے بخار میں بہ نہایت پُر اثر ہے۔ بخار مذکور میں اسکا مدر یعنی اصلی عرق یا ایک اکس کا سفوف زمانہ یوم الراحت میں گھنٹہ کے فاصلہ سے فی خوراک دو گرین دینا چاہئے تین خوراک سے کم نہ دیں۔ اگر مریض کو قبض ہے۔ تو پہلے رفع قبض کرلیں بلغمی مزاج والوں کیلئے بہ نسبت حار مزاج والوں کے بہ زیادہ مُفید ہے رفع قبض کیلئے گلاسرین ایک اونس کو ایک اونس والی پچکاری میں بھر کر پچکاری دیں بعد پچکاری دینے کے الہ مذکور کو پانچ منٹ تک مبرس میں رکھی رہیں۔

ملے زمانہ برشکال میں نباتات یا حشرات العرض وغیرہ کے سڑ جانے سے ہوا سمّی پیدا ہوتی ہے۔ اوسی کا نام ملیریا ہے۔ اور وہ سمّی ہوا دوسرے ہوا کے ساتھ ملکر پھیل جاتی ہے۔ جس سے سمّی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ بخار۔ طحال۔ جگر وغیرہ

کیلے میٹس

CALAMATIS

یہ فرانس اور اسپین میں ہوتا ہے۔ اس کے پتوں اور ٹہنیوں سے پروف اسپرٹ میں ٹنکچر یعنی اصلی عرق تیار کیا جاتا ہے اسکا نمبر ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اسکا جلد اور غدود جاذبہ انثیین حلق اور سینہ پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی تھوجنے سِس

سر۔ اس کے استعمال سے سر کے پشت میں دانے نکلتے ہیں۔ اور وہ دانے

گردن تک پھیل جاتے ہیں اور ان میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔
کان: ۔ کان میں سوزش اور جلن کا درد ہوتا ہے۔
آنکھ ۔ آنکھوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ یعنی ورم۔ درد۔ گرمی۔ سُرخی ہوا کرتی ہے جس سبب سے آنکھوں میں ہوا لگنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ پتلیاں سمٹ جاتی ہیں۔
مُنہ ۔ دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے تخفیف ہوتی ہے۔
شکم ۔ شکم ورم کر جاتا ہے۔ اور اس میں درد ہوتا ہے۔
پائخانہ ۔ قبض ہو جاتا ہے۔
آلۂ بَول ۔ پیشاب کی نالی سمٹ جاتی ہے۔ جس سبب سے پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔
اُنثیین بوجہ تشنج کے اوپر کو کھچ جاتے ہیں۔ اور ان میں درد ہوتا ہے۔ وہاں کی گلٹیوں میں نہایت شدت کا ورم اور درد ہوتا ہے۔
جلد ۔ جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا نہایت مفید ہے۔ عارضہ اسکرفیولا اور پارہ کے کھانے سے جو فساد ہو اور گنٹھیا اور نقرس اور جوڑوں کے درد میں اور امراض آلات بَول میں مثلاً سوزاک کے وجہ سے جو پیشاب کے نالی میں سمٹاؤ یا قرحہ یا ورم ہو یا خصیوں میں ورم ہو۔ آتشک درجہ دوئم میں اور فتق (یعنی ہرنیا۔ آنت کے اوترنے میں) سرطانی زخموں میں۔ آنکھ کے بیماریوں میں۔ دانتوں کے سڑ جانے میں۔ گلٹیوں کے ورم میں۔ سینہ کے درد میں۔ جلد پر دانہ کے نکلنے میں اور تشنج سے جب خصیہ ذکور اوپر کو کھچ جائیں۔ تو ان حالات میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔
فادزہر ۔ کمفر۔ برئی اُونیا۔
ادویات مشابہ ۔ ارسنک۔ برائی اُونیا۔

کوکیولس COCULUS

یہ ایک درخت کا پھل ہے جو ملایا اور ہند کے جزائر میں ہوتا ہے۔ رکٹی فائڈ اسپرٹ میں اس کا اصل عرق اور اس کے سارے نمبر تیار کئے جاتے ہیں۔ ایک اکس اور تین سنٹیمل مستعمل ہے۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اس کا بڑا مغز شس۔ اعصاب معدہ۔ رحم۔ اور عضلات پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہنچو جنے سے

دماغ۔ اس کے استعمال سے حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔ خیالات فاسد ہوا کرتے ہیں۔ وہ بجز اپنے دوسرے کی کچھ خبر نہیں رکھتا اوسکو ہر وقت یہ تردد رہتا ہے کہ ہم نے کوئی بڑا گناہ کیا ہے۔

سر۔ نشہ خواروں کی طرح دوران سر ہوتا ہے۔ خاصکر بچھاون سے اٹھنے یا سواری پر سوار ہونے سے متلی اور قے ہوتی ہے۔ یا ایسا درد ہوتا ہے۔ گویا کپڑے سے سر کس دیا گیا ہے۔ یا سر ہلکا اور خالی معلوم ہوتا ہے۔ یا سر کے بل لیٹنے سے درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے اور دھندھلا معلوم ہوتا ہے۔ **کان۔** کان میں

چہرہ۔ چہرہ پر گرمی معلوم ہوتی ہے۔ اور گال سرخ ہو جاتے ہیں۔ بشرہ جھانولا ہو جاتا ہے۔

منہ۔ منہ گلا۔ اور بغل کی گلٹیاں ورم کر جاتی ہیں۔ منہ خشک رہتا ہے۔ زبان پر سفید زردی مائل میل رہتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی ہے۔ زبان کا مزہ تلخ ہو جاتا ہے۔ حلق میں تشنج ہوتا ہے جس وجہ سے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ و شکم۔ بھوکھ ہوتی ہے۔ مگر غذا کے طرف رغبت نہیں ہوتی۔ ٹھنڈے پانی کی خواہش ہوتی ہے۔ متلی اور غشی ہوتی ہے۔ صبح کو متلی ہوتی ہے۔ جس کے وجہ سے اٹھنے میں دقت ہوتی ہے۔

درد سر ہوتا ہے اور ساتھ اوس کے تئے کرنے کو جی چاہتا ہے۔ آنتوں میں درد ہوتا ہے۔
اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ میں کیڑے بھر رہے ہیں۔ مڑور اور نفاخی ہوتی ہے۔
پائخانہ وسبرز۔ مبرز میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ پائخانہ مثل سفید یا زردی مائل ہوتا ہے۔
آلۂ زنان۔ حیض زمانہ مقرر سے بہت پہلے تشنجی درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ یا حبس طمث ہوجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سینہ میں تشنجی درد اور متلی ہوتی ہے۔ ایام حیض میں اتنا ضعف ہوجاتا ہے کہ بولا نہیں جاتا۔ سیلان رحم ہوتا ہے۔ یا خون حیض کا مثل رطوبت کے خارج ہوتا ہے۔ رحم میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ جس وجہ سے سینہ میں بھی تشنج ہوتا ہے اور ساتھ اوس کے متلی بھی ہوتی ہے۔
آلۂ تنفس۔ حلق میں بائی گولہ اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ جس وجہ سے سانس تکلیف سے لی جاتی ہے اور سینہ میں درد بھی ہوتا ہے۔
قلب۔ عصبی تپاک قلب ہوتا ہے۔
اطراف۔ پیٹھ اور ہاتھ پاؤں میں نہایت درد ہوتا ہے۔ گردن کے گریوں سے چٹخنے کی آواز آتی ہے۔ دونوں شانوں میں مثل کھل جانے کے درد ہوتا ہے۔ ہاتھ کبھی گرم اور کبھی ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ اور گھٹنے کے اوپر کی ہڈی سے بھی چٹخنے کی آواز آتی ہے۔ کمر سے نیچے تک کے اعضا میں مفلوجیت کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ یا گھٹنے میں انقلا منیتن ہوجاتا ہے ہڈیوں میں پھاڑنے اور کھل جانے کا سا درد ہوتا ہے۔

تھروڈ پیک منسوب بہ علاج

یہ دوا مخصوص ہے ہسٹریا یعنی باؤ گولہ کے لئے۔ یا جو جو عارضے ہسٹریا کے وجہ سے ہوں مثلاً مفلوجیت اعضا وغیرہ۔ اور بعد زوال دن کے شام کو لرزہ کے ساتھ بخار ہوتے ہیں میعادی تپ صفرادی میں۔ مفلوجیت اعضا کی حالت میں۔ اور ہمی پلجیا میں۔ یہ نہایت

پُراثر دوا ہے (یعنی پلجیا جو طول میں ایک جانب عضو مفلوج ہو جاتا ہے۔ خاصکر بائیں طرف بائیں طرف کی مفلوجیت بدتر قسم فالج کا ہے اور عضو کے سُن ہو جانے میں اعصاب کے کمزوری میں کوریا یہ (ایک قسم کا تشنج ہے جو بوجہ بند ہونے حیض کے تشنج ہونے میں) اور کُل امراض تشنجی میں اور ملنکولیا میں اور اس کے ماسوا کُل دماغی ہرجوں میں اور عارضہ سوم بلیزم (یہ وہ عارضہ ہے جسمیں آدمی نیند میں کام کرتا ہے) اور ڈراک یعنی نفاس کے رُک جانے کے کُل ہرجوں میں شب بیداری کے وجہ کے کُل تکلیفوں میں یہ نہایت پُراثر دوا ہے۔ اور نہایت مفید ہے۔ زمانہ حمل کے متلی اور قے کے لئے اور کسی سواری پر سوار ہونے سے متلی اور قے کے ہونے میں اور نفخ شکم میں۔ ضعف معدہ میں۔ اور گسٹریلجیا میں (یعنی جب معدہ میں تل جانے کے درد اور لہر ہو) اور تکلیف کے ساتھ حیض ہونے میں اور خون کے زیادہ مقدار آنے میں۔ یا حبس طمث یا قلت طمث میں۔ اور سیلان رحم میں یہ دوا بہت مُفید ہے۔

فادزہر۔ کمفر۔ نکس۔ کموملا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک انٹی مونی ٹارٹ۔ اپیکا۔

کوکس کیکٹائی

COCCUSCACTAI

یہ ایک قسم کا کیڑہ ہے۔ جس کو عربی میں قرمز اور ہندی میں کرم دانہ کہتے ہیں یہ ہندوستان اور دیگر ممالک میں بھی ہوتا ہے۔ بسلم کیڑوں کو خشک کرکے پروف اسپرٹ میں اسکا اصل عرق اور ایک اکس تیار کیا جاتا ہے۔ اور نمبر ۱ ایک سن تسل بیس ۲۰ درجہ کی اوور پروف اسپرٹ سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد کے کُل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اسکا نمبر ایک اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل اسکا

خاص فعل اسکا گُردوں اور آلات ہضم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پتھو جنیسس

دماغ۔ آدمی متلون اور خوف زدہ ہوجاتا ہے۔

سر۔ دَوران سر کے وجہ سے مخبوط ہوجاتا ہے۔ سر میں اجتماع خون ہوجاتا ہے دھیما دباؤ کا درد کنپٹوں اور پیشانی تک ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں دباؤ کا درد اور انفلامیشن ہوجاتا ہے۔

کان۔ کان میں تشنجی درد اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔ کان میں تیز ہوا کی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔

ناک۔ ناک خشک اور اسمیں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ نتھنوں میں کھرنٹ پڑجاتے ہیں۔ یا کبھی اوس سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔

مُنہ۔ دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ سرد ہوا سے اوسمیں زیادتی ہوتی ہے۔ زبان پر خشک بھورے رنگ کا میل ہوجاتا ہے۔ اور مُنہ میں جلن ہوتی ہے۔

حلق۔ حلق میں خشکی اور جلن ہوتی ہے۔ حلق میں کوئی چیز پھنسی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ حلق کی گلٹیاں ورم کرجاتی ہیں۔ جسوجہ سے کوئی چیز فرو نہیں کرسکتا ہے۔

معدہ وشکم۔ بھوکھ اور پیاس نہایت شدت کی ہوتی ہے۔ ڈھڈھی متلی اور قئے ہوتی ہے۔ معدہ اور نم معدہ بھاری معلوم ہوتا ہے۔ اور اوسمیں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ اور نم معدہ کو چھونے سے درد میں ترقی ہوتی ہے۔ نفخ اور قراقر شکم کے ساتھ دست بھی آتے ہیں۔

پاخانہ۔ پاخانہ کا ہر وقت وسوسہ رہتا ہے۔ پاخانہ ملین اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

الۂ بول۔ گردہ اور مثانہ اور ان دونوں کے درمیان کی نالی میں ٹیس کا درد ہوتا ہے پیشاب کبھی تھوڑا جلن اور درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اوسمیں مثل اینٹ کے سفوف کے ایک شئے تہ نشین ہوتی ہے۔

الۂ ذکور۔ آلات تناسل میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

الۂ زنان۔ استحاضہ ہوجاتاہے۔ یعنی خون حیض کا بار بار آتا ہے یا زیادہ مقدار میں آتا ہے۔

الۂ تنفس۔ کھانسی ہوتی ہے۔ اور بلغم زرد خارج ہوتا ہے۔ سینہ کی ہڈی میں جلن اور گرمی اور درد دباؤ کے ساتھ ہوتا ہے۔

قلب و نبض۔ قلب اور اوس کے اطراف میں دباؤ کا درد ہوتا ہے اور تپاک قلب ہوجاتا ہے۔ نبض بے قاعدہ چلتی ہے۔

پشت۔ پیٹھ کے گردوں میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے، اور ستانوں میں کھنچاؤ کا درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا ہوا اور غذا کے نالی کے ورم میں اور ہوا کی نالی کے زکامی کیفیت میں اور گلگر کھانسی اور درد گردہ میں نہایت پُر اثر ہے۔ اور پیشاب کے ساتھ خون کے آنے میں اور اوس قسم کے بخار میں جو بلا تعین وقت کے آیا کرے اور اوس میں سردی کا غلبہ زیادہ ہو اور پسینہ آنے کے بعد بخار اُتر جایا کرے تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ واضح رہے کہ یہ دوا ٹیس اور چبھنے والے دردوں میں مخصوص ہے۔

فادزہر۔ کمفر۔ نکس وامیکا۔ استاف گریا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ انٹی مونی ماٹا۔ اپیکا۔

کولچیکم یعنی سورنجان تلخ COLCHICUM

یہ دوا یورپ اور ایشیا میں ہوتا ہے۔ پھولنے کے زمانہ میں اس پودے کے تازے ٹوسے سے پروف اسپرٹ میں اسکا عرق تیار کیا جاتا ہے اسکا مدرا اور ایک اکس سے تین اکس تک مستعمل ہے۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اس کا اعصاب، دماغ اور جلد گروہ رطوبتی اور لعابدار جھلیوں اور حرام مغز پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہنچو جنے سمیں

دماغ۔ آدمی چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ اور خیال کا اُلجھاؤ ہوتا ہے اور مریض کو مرض کی تکلیف برداشت نہیں ہوتی ہے۔ اور نسیانی ہوتی ہے۔

سر۔ سر کے پچھلے حصہ میں اور دماغ کے اندر دباؤ ہوتا ہے، دردسر کے وجہ سے آنکھوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ اندر دھنسی جارہی ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں انفلامیشن اور دھندھلاپن ہوجاتا ہے۔ اور قرنیہ میں سپید داغ ہوجاتا ہے۔

کان۔ کان میں درد کے ساتھ ایک طرح کی آواز معلوم ہوتی ہے۔

ناک۔ ناک کے پردے میں زخم اور نکسیر ہوجاتا ہے۔ سونگھنے کی قوت تیز ہوجاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ اوداس اور مجھول اور ادسمیں تیج ہوجاتا ہے اور چہروں کے ہڈیوں میں اور وہاں کے عضلات میں پھاڑنیکا سادرد ہوتا ہے۔

منہ وحلق۔ منہ اور حلق میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ اور دانتوں میں ٹیس کا درد ہوتا ہے زبان پر سفید میل کی تہ رہتی ہے۔ اور حلق میں خشکی رہتی ہے۔

معدہ وشکم۔ بھوک کچھ نہیں ہوتی اور غذا سے نفرت اور نفخ شکم ہوتا ہے۔ اور پیاس

کی شدت رہتی ہے۔ معدہ میں ڈھڈھی اور جلن ہوتی ہے حرکت کرنے سے متلی اور قے ہوتی ہے قے میں غذا سا تھ خارج ہوتا ہے۔ اور فم معدہ کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ معدہ میں بہت ٹھنڈک معلوم ہوتی ہے، شکم میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ و مبرز۔ پاخانہ تھوڑا تھوڑا درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ یا دست بلغمی مثل پیچش کے مروڑ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یا دست خون آمیز یا اوسمیں آنت کی جھلی کے ٹکرے کٹ کٹ کر نکلتے ہیں۔ یا پیچش خون آمیز ہوتی ہے۔ پاخانہ کے وقت مبرز میں درد ہوتا ہے۔ یا خروج مقعد یعنی بارنگ نکل آتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب مقدار میں زیادہ سیاہی مائل جلن کے ساتھ ہوتا ہے اور اوسمیں سفید درد تہ نشیں ہوتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ سانس تکلیف سے لی جاتی ہے۔ اور رات کو کھانسی ہوتی ہے۔ منہ میں درد ہوتا ہے۔

قلب و نبض۔ تپاک قلب ہوتا ہے۔ اور اوسمیں تھرتھراہٹ اور درد ہوتا ہے۔ قلب کا فعل بے قاعدہ اور سست ہو جاتا ہے۔ نبض کبھی بھری اور سخت اور کبھی سست اور باریک مثل سوت کے ہوتی ہے۔

گردن و پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ میں گٹھیا وی درد ہوتا ہے۔ چھونے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

اطراف۔ ہر جوڑ بندوں میں گٹھیا وی درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا مخصوص ہے (گاوٹ) یعنی نقرس کی ایسی حالت میں کہ جب جوڑ بندوں میں بلا انفلامیشن کے ورم ہو۔ اور درد ٹھہر ٹھہر کر مثل پھاڑنے کے اور ٹیس مارنے کے ہڈی کے اندر تک ہوا کرے اور خصب کو درد کی شدت زیادہ ہو۔ اور ساتھ اس کے اعصابی کمزوری بھی ہو۔ پیشاب مقدار میں کم اور سرخ یا سیاہی مائل ہو۔ اور کبھی ایسے گٹھیا میں بھی مفید ہے

کہ جوڑوں میں درد بلا انفلامیشن کے ہو۔ واضح رہے کہ گاوٹ اور روماٹیزم یعنی گٹھیا کی بد خصلت یہ ہے کہ اکثر اسکا مادہ قلب یا گردہ وغیرہ کی طرف منتقل ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالتوں میں بھی کولیچیکم مفید ہے۔ علاوہ اس کے مفصلہ ذیل امراض میں بھی مفید ہے۔ سینہ میں پانی کے جمع ہونے میں۔ اور استسقا جو بوجہ حرج قلب یا گردہ کے ہو۔ اور پیچش جس میں سپید آنوں مروڑ کے ساتھ نکلے ہو اور کبھی کبھی نفخ شکم میں۔ اور چھوٹی آنتوں کے انفلامیشن میں۔ اور آنکھ میں جب ریم پڑ جائے۔ اور قرنیہ کے زخم میں۔ اور کبھی ٹائی فائڈ فیور میں۔ اور گٹھیا یا نقرس کی وجہ سے جتنے ہرج ہوں ان سب میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔

فاذ زہر۔ بلاڈونا۔ سرکہ۔ پلسٹلا۔ نکس وامیکا۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ اکٹیا رسی موسی۔ ازبیکا۔

کولنسونیا کناڈینسس COLLINSONIA CANADENSIS

یہ از قسم نباتات ہے۔ اس کے جڑ سے پروف اسپرٹ میں ٹنکچر اور اس کے سب نمبر بنائے جاتے ہیں۔ اسکا نمبر دو اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل اس کا

شریان۔ اور دوران خون پر۔ اور جگر اور آنت اور رحم پر اور کچھ قلب پر بھی ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پھوجنے سِس

سر۔ اس کے استعمال سے ہلکا درد پیشانی میں ہوتا ہے یا بواسیری خون کے بند ہو جانے سے درد سر ہوتا ہے۔

منہ۔ زبان کا مزہ تلخ ہو جاتا ہے اور اوسپر زرد میل ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ متلی اور تشنجی درد معدہ میں ہوتا ہے۔ جگر کے دوالی میں نہایت تیز درد ہوتا ہے۔

پاخانہ وسبز رہ۔ نہایت قبض ہوتا ہے۔ کبھی سدّے آتے ہیں۔ کبھی دست آتے ہیں اور کبھی دست خون آمیز یا رطوبت آمیز۔ یا رقیق زرد آتے ہیں۔ اور وسوسہ پیخانہ کا ہر وقت رہتا ہے۔ بواسیر یا خون سیاہ یا سرخ آتا ہے۔ پاخانہ کے مقام میں۔ بار آور...... کھجاہٹ ہوتی ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

جب سبز رہ میں ہرج بشمول ہرج رحم کے ہو یا بواسیر کے ساتھ قبض رہے یا حمل کی حالت میں بواسیر اور قبض کی تکلیف ہو۔ یا رحم ٹل جائے یا رحم باہر نکل آئے یا درد کے ساتھ حیض کے ہونے میں یا فرج اور رحم میں نہایت کھجاہٹ ہو۔ اور بواسیری ہرج کی وجہ سے تپاک قلب یا خروج مقعد یا خونی پیچش ہو۔ یا سل کے مریض کو دست آئیں تو ان سب حالات میں یہ دوا مستعمل ہے۔

فا دز ہر۔ کافی۔ کیمفر۔

ادویات مشابہ۔ الوز۔ اسکولس۔

کونیم

CONIUM

یہ پودا امریکہ میں ہوتا ہے۔ اور پروف اسپرٹ میں اس کا مدر یعنی اصل عرق اور سب نمبر تیار ہوتے ہیں۔ چھ اکس سے تیس ۳۰ نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل اسکا

خاص فعل اسکا حرام مغز اور آنکھ اور آلات بول اور دوران خون اور حرارت غریزی اور جاذبہ گلٹیوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی مخصوص علامات

دماغ۔ آدمی پست ہمت اور کند ذہن ہو جاتا ہے کام کرنے کو جی نہیں چاہتا ہے۔
سر۔ دوران سر اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ کھوپڑی اور دماغ میں مثل پھاڑنے کے درد ہوتا ہے۔ سر کے بال گر جاتے ہیں۔
آنکھ۔ آنکھیں زردی مائل اور اوسمیں جلن ہوتی ہے اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں بصارت کم ہو جاتی ہے۔
کان۔ کان میں مختلف قسم کی آواز آتی ہے۔ سماعت بہت تیز ہو جاتی ہے چھینکنے کے وقت کان بند ہو جاتا ہے۔ کان سے خون آمیز میل نکلتی ہے۔
ناک۔ نکسیر ہو جاتی ہے۔
چہرہ اور منہ۔ لب میں زخم ہو جاتا ہے۔ اور اوسمیں خشکی اور درد ہوتا ہے۔ چہرہ کے اردگرد کی گلٹیاں اور منہ کے اندر کی گلٹیاں ورم کر جاتی ہیں۔ سرد چیز کے کھانے سے دانتوں میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔
معدہ وشکم۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ معدہ میں سوزش تشنج اور درد ہوتا ہے یا ڈکاروں میں ذائقہ غذا کا آتا ہے۔ دہنے جانب سینہ تک درد ہوتا ہے اور پیٹ میں قراقر ہوتا ہے۔ ورم معدہ ہو جاتا ہے۔
پاخانہ۔ کبھی قبض اور کبھی رقیق دست آتے ہیں۔ یا کبھی سخت سدہ یا مثل پانی کے غیر منہضم دست آتے ہیں۔ وقت پاخانہ کے مبرز میں گرمی اور جلن ہوتی ہے بعد پاخانہ کے ضعف ہوتا ہے اور لرزہ آ جاتا ہے۔
آلۂ بول۔ پیشاب گاڑھا اور گدلا اور بہت مشکل سے رک رک کر آتا ہے یا پیشاب کرنے کے وقت نازہ میں مثل کاٹنے کے درد ہوتا ہے۔

الہ زنان ۔ حیض بہت جلد جلد اور کم مقدار میں ہوتا ہے۔ یا حیض کا خون بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ یا وقت آمد خون حیض کے ٹیس کا درد رحم میں ہوتا ہے۔ دوران سر ہوتا ہے۔ یا سیلان رحم سُفید بلغم کا ساجلن اور درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ خروج رحم ہوجاتا ہے۔ یعنی رحم میں تشنجی درد اور ورم ہوجاتا ہے۔ آغاز حیض میں نوجوان لڑکیوں کے پستان سخت ہوجاتے ہیں۔ اور اُن کو درد کے ساتھ حیض ہوتا ہے۔ پستان میں ورم اور سختی ہوجاتی ہے۔

الہ تنفس ۔ رات کو خشک کھانسی سُرسری کے ساتھ ہوتی ہے اور لیٹے رہنے میں زیادہ ہوتی ہے۔ سینہ میں دہنے جانب تشنجی درد ہوتا ہے، لیکن ہاتھ سے دبانے میں عافیت ہوتی ہے۔

قلب ونبض ۔ دورہ سے تپاک قلب ہوتا ہے اور کسی چیز کے پینے سے بڑھ جاتا ہے۔ نبض بے قاعدہ چلتی ہے۔

اطراف ۔ ہاتھ پاؤں اور قبضہ کے جوڑوں میں۔ اور گھٹنہ اور کمر اور شانہ اور پیٹھ کے گُردوں میں جکڑاؤ اور درد ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے میں تھرتھراہٹ ہوتی ہے اور بہت ضعف ہوجاتا ہے۔ اور قبضہ اور گھٹنہ وغیرہ کے جوڑوں سے اکثر چٹاخے کی آواز آتی ہے۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

اختیاط مباشرت سے یا کثرت مباشرت کی وجہ سے جب عارضہ میراق یعنی مالیخولیا ہوجائے اوریمیں اور خنازیری مادہ کی بیماریوں میں یا اوس فالج میں جو نیچے سے شروع ہوکر اوپر کی طرف جائے۔ اور ایسے آشوب چشم میں جسمیں روشنی کی برداشت نہ ہو۔ اور عارضہ کینسر (یہ ایک قسم کا خراب زخم ہے) میں اور عورتوں کے پستان کے ورم اور درد میں۔ اور حیض کی کمی میں۔ یا عورتوں

کے حاملہ ہونے کا مادہ جاتے رہتے ہیں۔ یا مردوں میں حرارت کے وجہ سے۔ جب باہ جاتی رہے۔ تو ان سب حالات میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ یا قبض کو لیئے رہتے ہیں سُرسری کے ساتھ خشک کھانسی ہو یا درد سر یا دَوران سر ہو ضعیفی کی کمزوری ہو۔ یا دماغ کمزور ہو۔ سیلان رحم ہو۔ مثانہ مفلوج ہو۔ گگر کھانسی ہو۔ باوجود نہیں ہونے روشن چشم کے روشنی بُری معلوم ہوتی ہو۔ یا جس سوزاک میں زرد پیپ آئے۔ ان سب حالات میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

کون ولیریا میجس CONVALLARIA MAJIS

یہ پودا یورپ میں اکثر جگہ کاشت کے ذریعہ سے پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کے تازے پودے سے پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر یعنی اصل عرق تیار کیا جاتا ہے۔

خاص فعل اسکا

خاص فعل قلب اور نبض پر ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا قلب کے ہر ہرج کے لئے اور نبض کی غیر طبعی رفتار کے لئے اور کولیپس یعنی ردی حالت میں اور قے میں نہایت مفید ہے۔ اور قلب کے اوپر کے کوٹھریوں کے ہرج میں اور ڈسپنیا یعنی تکلیف سے سانس لینے میں نہایت مفید ہے اور ہرج قلب کی وجہ سے جو استسقا ہو۔ یا پیڑو کے کنارے یا چڈوں میں انجماد خون ہو جائے یا اُس مقام میں بوجہ عمل جراحی کے تکلیف ہو یا مبرز میں بار یا دباؤ ہو۔ تو ان حالات میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔

کوریلیم ریوبرم یعنی مونگا CORELIAM RUBRUM

اس دوا کا جوانوں کے لئے نمبر ۱۲ اور لڑکوں کے لئے تیس نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اسکا آلات تنفس پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی تھوجنے سس

دماغ۔ سر کو اپنے بڑا محسوس کرتا ہے۔ سر کو ہلانے سے اوسکو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تیز ہوا دماغ کے طرف جا رہی ہے۔ شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور پیشانی میں دباؤ معلوم ہوتا ہے سر کو کھلا رکھنے سے کچھ عافیت ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔

ناک۔ خشک کریزا کی وجہ سے ناک بند ہوجاتی ہے ناک کے پردے چھل جاتے ہیں یا کبھی زکام ہوجاتا ہے اور بلغم بہت خارج ہوتا ہے۔

چہرہ۔ منہ کو حرکت دینے سے چہرہ اور جبڑے میں درد ہوتا ہے۔

حلق۔ منہ اور حلق کی گلٹیاں ورم کر جاتی ہے۔ جسوجہ سے کوئی چیز فرو نہیں کرسکتا ہے۔

آلہ ذکور۔ آلہ تناسل میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اور اندر اور باہر زخم ہو جاتا ہے۔ اور زرد یا سبز ریم خارج ہوتی ہے۔

آلہ تنفس۔ ہوا کی نالی میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نہایت سرد ہوا وہاں جا رہی ہے کھانسی کھسکھساہٹ کی ہوتی ہے اور بلغم بہت تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ یا تشنجی کھانسی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔

تھرپیٹک منسوبہ علاج

یہ دوا نہایت پر اثر ہے لڑکوں کی لگر کھانسی میں۔ یہ لڑکوں کا وہ عارضہ ہے کہ زکامی کیفیت کے بعد شدت کی کھانسی ہوا کرتی ہے اور وقت نوبت کھانسی کے بچہ کا بشرہ سرخ

یا نیلا پیلا ہوجاتا ہے۔ اور شدت کھانسی سے دم گھٹنے کی نوبت ہوجاتی ہے آخر بلغم لسدار خارج ہوکر ہانفے ہوکر نوبت جاتی رہتی ہے اور تا آنے دوسری نوبت کے بچہ کھیلتا رہتا ہے علاوہ اسکے کریزا بہ وہ عارضہ ہے کہ مزمن زکام سے ناک کے پردہ نیں ورم یا زخم ہوجاتا ہے اور سوزاک میں بھی مفید ہے۔

فادزہر۔ کلکریا۔ کافیا۔

ادویات مشابہ۔ چلی ڈونیم۔ کاکیولس۔ کاسٹیکم۔

کروکس سٹیوس یعنی زعفران CROCUS SATIOAS

یہ ایشیا اور یورپ میں ہوتا ہے۔ پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر یعنی اصل عرق تیار کیا جاتا ہے۔ تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور دماغ اور رحم اور قلب اور روح پر ہوتا ہے۔ اور یہ نہایت مفرح قلب اور مقوی روح ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پنچھو جنے سمن

دماغ۔ اسکے استعمال سے غصہ بڑھ جاتا ہے۔ اور غصہ ہونے کا خیال کرکے نادم ہوجاتا ہے۔ متلون طبع اور پھر زندہ دل ہوجاتا ہے۔ بیچین اور غمناک ہوجاتا ہے۔ یک بیک ہنستا اور گانیکی خواہش کرتا ہے۔ اور لوگوں کے گال کا بوسہ لینا چاہتا ہے۔ اور باتیں بھول جاتا ہے۔

سر۔ دماغ میں یک بیک دھکہ لگنے کا سا محسوس ہوتا ہے۔ جسکا اثر کنپٹی اور پیشانی تک معلوم ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ سے آنسو بہتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور آنکھ میں کھٹک معلوم ہوتی ہے۔ روشنی دھندلی معلوم ہوتی ہے، اور آنکھ میں زخم کا سا درد اور جلن ہوتی ہے اور درد سر ہوتا ہے جسکا اثر آنکھ تک ہوتا ہے۔ جسوجہ سے آنکھ کو دباتا رہتا ہے۔

ناک۔ نکسیر ہو جاتی ہے۔ اور ناک سے جما ہوا خون گرتا ہے۔

حلق۔ کوا بڑھ جاتا ہے۔ اور اوسمیں انفلامیشن ہوجاتا ہے چیز کے فرو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ وشکم۔ معدہ اور شکم میں حرارت اور سوزش اور ڈھیلا ہونے کی وجہ سے سرد پانی پینے کی خواہش ہوتی ہے۔ معدہ کے منہ پر سرسراہٹ کیڑا رینگنے کا سا معلوم ہوتا ہے جس وجہ سے متلی اور لرزہ ہو جاتا ہے۔

مبرز۔ مبرز میں بوجہ باریک کیڑوں کے سرسراہٹ اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آلہٗ ذکور۔ جماع کی خواہش زیادہ ہو جاتی ہے۔ شدت کی تندی ہوتی ہے اور ہر وقت مباشرت کی خواہش رہتی ہے۔

آلہٗ زنان۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب خون حیض کا دباؤ اور درد کے ساتھ جاری ہو چلا یا خون حیض زیادہ مقدار میں سیاہ جما ہوا تھوڑی حرکت سے خارج ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ شدت کی خشک کھانسی ہوتی ہے۔ اور سانس بدبو دار آتی ہے سینہ پر دھیما دھیما درد اور جکڑاؤ ہوتا ہے۔ سینہ بھاری معلوم ہوتا ہے اور گہری سانس لینے سے تنفس ہوتا ہے۔

اطراف۔ اوپر کے اعضا میں حرکت ہونے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ تمام اعضا میں پھڑک ہوتی ہے۔ متفرق اعضا سے خون سیاہ جما ہوا خارج ہوتا ہے۔ شام کو اعضا ایسے تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ جسطرح بہت کام کرنے سے ہوتا ہے۔ رات کو بے چینی ہوتی ہے عضلات میں شل پھاڑنے کے درد ہوتا ہے۔

تھرپیوٹک منسوب بہ علاج

جب کسی عضو سے سیاہ خون جا ہوا السدار خارج ہو۔ زمانہ حیض میں درد سر ہو یا ہسٹریا یعنی بائو گولہ ہو۔ یا نکسیر ہو۔ یا رحم سے بعد وضع حمل کے یا بعد استقاط حمل کے خون کثرت سے آئے۔ یا خون حیض کا برابر جاری رہے۔ اور کوریا یعنی رعشہ ہو۔ اور آنکھ کی بیماریاں ہوں۔ اور عارضہ استھنوپیا ASTHENAPIA ہو۔ یا مینورلجا یعنی حیض کا خون زیادہ مقدار سے خارج ہو یا اسقاط ہونے کے آثار ہوں تو ان حالات میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ واضح رہے کہ استھنوپیا یہ وہ عارضہ ہے کہ آنکھ سے بہت کام کرنے سے نزدیک یا دور کی چیزیں نہ معلوم ہوں۔

فاد زہر۔ اکونائٹ۔ بیلاڈونا۔ اوپیم۔

ادویات مشابہ۔ اگنشیا۔ سبینا۔ پلاٹینا۔

کروٹلس ہوریڈس CROTALUS HORIDUS

یہ ایک قسم کے سانپ کا زہر ہے۔ اس کے زہر کو شوگر اوف ملک میں لیکر اول سفوف تیار کرتے ہیں۔ اوس کے بعد سے عرق تیار کیا جاتا ہے۔ اسکا نمبر تین اور چھ مستعمل اور تیس ۳۰ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ اور اعصاب اور حرام مغز اور قلب اور خون اور جلد اور گلٹیوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی بتھو جنے سس

دماغ۔ آدمی کا حافظہ بالکل خراب ہو جاتا ہے۔ خیال پست رہتا ہے، اور غصہ ور ہو جاتا ہے

اور طبیعت منتشر رہتی ہے اور گریہ وزاری کرتا ہے۔

سر۔ ضعف دماغی سرسام ہوجاتا ہے۔جسمیں آنکھیں نیم باز رہتی ہیں۔ اور مالیخولیا ہوجاتا ہے اور دردسر ہوتا ہے جسکا اثر آنکھ تک ہوتا ہے کنپٹی میں چکر آتا اور تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور شدت کا درد پیشانی میں ہوتا ہے۔ سر کے پچھلے حصے میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں جلن اور زردی ہوتی ہے۔ بصارت میں کمی ہوجاتی ہے آنکھوں سے خون جاری ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

ناک۔ ناک سے خون خارج ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد یا سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔

منہ وحلق۔ مسوڑھوں سے خون خارج ہوتا ہے۔ زبان ورم کرجاتی ہے۔ دانت میں درد ہوتا ہے اور حلق میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ جس وجہ سے کوئی چیز فرو نہیں کرسکتا ہے۔

معدہ وشکم۔ شدت کی پیاس ہوتی ہے پانی پینے سے تسکین نہیں ہوتی ہے معدہ سے جگر تک شل اینٹھنے کے درد ہوتا ہے۔ متلی اور قئے صفراوی ہوتی ہے۔ بھوک نہایت شدت کی ہوتی ہے۔ اگر فوراً غذا نہ کھائے تو ضعف ہوجاتا ہے تمام شکم میں ورم ہوجاتا ہے۔ اور شکم میں جلن اور درد ہوتا ہے۔

پائخانہ ومبرز۔ پائخانہ کے مقام سے خون خارج ہوتا ہے۔ خونی اسہال ور پیچش ہوتی ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب سرخ یا زرد یا سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ یا پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ یا پیشاب میں خون آتا ہے۔

آلۂ زنان۔ حیض کے خون کے آمد کے قبل شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور دو روز تک کثرت سے خون آتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریضہ بہت کمزور ہوجاتی ہے۔ اور پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔

آلۂ تنفس۔ آواز میں خشونت یعنی رکھڑے پن اور ضعف ہو جاتا ہے۔ سینہ میں تشنج ہوتا ہے۔

قلب و نبض۔ نبض سست ہو جاتی ہے۔ اور تپاک قلب ہو جاتا ہے۔

جلد۔ جلد زرد ہو جاتی ہے۔ اور اوسپر دھبے ہوتے ہیں۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا ہر قسم کے بخاروں کے ردی حالت میں مثلاً دموی بخاروں میں۔ اور ٹائفائڈ اور یلو فیور یعنی تپ اصفر میں۔ اور سرخ مادہ اور ہلیرس فیور میں جو مشمول اسہال کے ہو۔ اور ریمٹینٹ فیور میں اور زہریلے کیڑہ کے کاٹنے اور دیگر امراض کے ردی حالت میں اور جلد پر زرد اور بدرنگ دھبے ہوں اوسمیں۔ اور زہریلے زخموں میں اور پائیمیا میں یعنی خون میں ریم ملکر تمام جسم میں پھیل جائے اوسمیں اور خون میں سمیت کے ہو جانے میں۔ اور چیچک میں ٹیکا کے بعد جو جو خرابیاں ٹیکا دئے ہوئے مریض میں ہوں اوسمیں اس دوا کو دینا چاہیئے۔ اور زہرباد میں اور کسی عضو کے سڑ جانے میں اور فالج اور ٹیٹنس یعنی کزار۔ جسکو دھنکبائی بھی کہتے ہیں اسمیں اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ اور شیر خواروں کے سرسام میں اور ایسے ضعف معدہ میں جو شراب پینے سے ہو۔ اور ساتھ اوس کے خون خارج ہو۔ یا حیض کا خون تکلیف اور کثرت سے اسقدر خارج ہو کہ مریضہ کی حالت ردی ہو جائے۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ اور عصبی درد اور آنکھ کے درد میں اور گلگر کھانسی میں اور کان سے ریم کے آنے میں اور آتشک کے مادہ سے ناک میں جو ہرج ہو۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ اور ریڑھ کے تھنبہ کے ملائم ہو جانے میں۔ واضح رہے کہ کل امراض مہلک میں یعنی جسمیں حالت مایوسی کی ہو جائے اوسمیں یہ دوا نہایت مفید ہے۔

کروٹن ٹگلیم یعنی جمال گوٹہ CRATAN TIGLIUM

یہ درخت ہندوستان اور دیگر ممالک میں ہوتا ہے۔ ایک حصہ اسکا اصل عرق اور ننانوے حصہ الکومل ملانے سے نمبر دو اکس تیار ہوتا ہے اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار ہوتے ہیں۔ نمبر تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا آنتوں اور جلد پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کے سمپٹمس

سر۔ دوران سر ہوتا ہے۔ اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے یا صبح کو درد سر ہوتا ہے۔ سر نہایت ذکی الحس ہو جاتا ہے کہ ٹوپی بھی رکھنا برداشت نہیں کرتا۔

آنکھ۔ آنکھ سے پانی بہت خارج ہوتا ہے۔

کان۔ کانوں میں درد اور تشنج ہوتا ہے۔

معدہ و شکم۔ معدہ خالی معلوم ہوتا ہے۔ اور نہایت کمزوری ہوتی ہے۔ ناف میں شدت کا مڑور اور درد ہوتا ہے۔ اور پیٹ میں قراقر ہوتا ہے۔ بھوک شدت کی ہوتی ہے۔ آنت پانی سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

پاخانہ و مبرز۔ ریاح خارج ہونے کے ساتھ ہی پاخانہ رقیق زرد و مثل پچکاری کے خارج ہوتا ہے۔ اور مقام پاخانہ میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ پاخانہ رکتا نہیں ہے اور بلا درد کے بھی پاخانہ مثل پانی کے ہوتا ہے۔

آلہ بول۔ پیشاب جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور گردوں میں درد ہوتا ہے آلہ تناسل میں دانے نکلتے ہیں۔

آلۂ زنان۔ رحم اور فرج میں کھجاہٹ ہوتی ہے اور تھوڑا کھجانے سے عافیت معلوم ہوتی ہے۔ پستان زنان ورم کر جاتا ہے اور سخت ہو جاتا ہے اور نپل یعنی بُنا چھونے سے درد کرتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ خشونت گلو یعنی گلا کھرا ہو جاتا ہے۔ اور بلغم کے گھر گھرانے کی آواز سینے سے آتی ہے۔ صبح اور شام کو کھانسی ہوتی ہے۔ اور اس تکلیف سے شکم اور شانہ اور حلق میں درد ہوتا ہے۔ سینہ جکڑا ہوا رہتا ہے۔ بلندی پر چڑھنے سے تنفس کی تنگی ہوتی ہے۔ یا قلب میں ٹیس کا درد ہو جاتا ہے۔

جلد۔ جلد سُرخ ہو جاتی ہے۔ اور نیمی کے ساتھ دھبے جلد پر ہوتے ہیں اور چھونے سے بہت درد ہوتا ہے۔ سوزش اور کھجاہٹ اور سُرخی اکثر ہوتی ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مفید ہے ایسے تپ میں کہ جب پشت سے سردی شروع ہو کر تمام جسم میں گرمی پھیل جائے۔ اور سر میں پسینہ آئے۔ جلد پر خصوصاً اعضائے تناسل پر دانے نکلا کریں۔ اکیوٹ یعنی حاد اسہال میں جو مثل پچکاری کے زرد رنگ یا مختلف رنگ کے دست ہوں۔ یا کچھ کھانے پینے سے فوراً دست آئیں یا لڑکوں کو موسم گرما کے دست میں یا پستان زنان کے نپل یعنی بُنا کے ورم کر جانے میں کہ جس میں درد اور سوزش ہو۔ تو ان حالات میں یہ دوا نہایت مُفید ہے۔

نوٹ:۔ مثل پچکاری کے زرد رنگ کے دست کے ہونے میں اور باوجود دست آنے کے پیٹ بھرا معلوم ہو۔ تو دلیل اسکے دینے کی ہے۔

سائی کلمن
CYCLAMEN

یہ پودھا یورپ اور ایشیا میں ہوتا ہے۔ اس کے تازی جڑسے بروف اسپرٹ میں اسکا اصل عرق اور سب نمبر تیار کئے جاتے ہیں اسکا بارہ اور پندرہ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا حرام مغز اور آنکھ اور معدہ اور آلات تناسل زنان پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی بھوجنے سمس

دماغ۔ آدمی چڑچڑا اور تنگ مزاج اور تنہائی پسند کرتا ہے۔ کوئی کام کرنے کا جی نہیں چاہتا ہے۔

سر۔ شام کو دُوران سر کے ساتھ سر میں اور پیشانی میں درد رہتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی کے وجہ سے احتباس طمث دردسر کے ساتھ ہوتا ہے سر میں انجماد خون ہوتا ہے۔ جسو جہ سے تشنجی دردسر ہوتا ہے۔ سر کے پیچھے کے حصہ میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔ اور کھجانے سے وہ دوسری جگہ منتقل ہو جاتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے سامنے دھندھلاپن اور نقطے مثل چنگاری کے اُڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ اور اوپر کا پپوٹا ورم کر جاتا ہے۔

کان۔ کان میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

ناک۔ ناک سے نیٹ خارج ہوتی ہے۔

مُنہ۔ مُنہ میں لعاب زیادہ ہوتا ہے۔ زبان کا مزہ خراب ہو جاتا ہے۔ غذا اچھی نہیں معلوم ہوتی ہے۔

معدہ وشکم۔ جھوٹی بھوکھ اور پیاس ہوتی ہے۔ غذا کی طرف رغبت مطلق نہیں

ہوتی ہے، کبھی روٹی اور مکھن کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ تھوڑے غذا سے بھی اپھارہ کی تکلیف ہوتی ہے یا متلی یا قئے ہوتی ہے۔ دن کو پیاس نہیں ہوتی ہے۔ لیکن شام کو پیاس ہوتی ہے۔ معدہ میں دباؤ اور جلن اور سینہ میں ڈھڈھی ہوتی ہے۔ ہچکی اور متلی ہوتی ہے۔ شکم میں مثل چبھنے کے درد ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے سے فم معدہ پر درد ہوتا ہے۔ بعد غذا کے شکم میں قراقر ہوتا رہتا ہے۔ شکم میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے جس سے طبیعت بے چین رہتی ہے۔

پائخانہ۔ دست ہوتا ہے۔ اور قہوہ پینے سے دست زیادہ ہوتا ہے۔

الہٗ زنان۔ خون حیض کا زمانہ مقررہ سے بہت پہلے زیادہ مقدار میں سیاہ رنگ کا خارج ہوتا ہے۔ یا کبھی احتباس طمث ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے دردسر رہا کرتا ہے۔

آلہ تنفس۔ شدت کا تنفس ہوتا ہے۔ سونے سے ترقی ہوتی ہے۔ حلق میں درد ہوتا ہے۔

قلب۔ شام کو تپاک قلب ہوتا ہے۔ اسوجہ سے بے چینی ہوتی ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں میں نہایت ضعف معلوم ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا نہایت مفید ہے۔ ضعف معدہ میں جو بہ شمول احتباس طمث کے ہو۔ اور دوران سر اور دردسر جو بوجہ بےقاعدگی حیض کے ہو اور زیادہ خون حیض کے آنے کے وجہ سے جو جو ہرج ہوں اون میں اس کے افعال وخواص مثل پلسٹلا کے ہیں۔

فادزہر۔ کمفر۔ کافی۔

ادویات مشابہ۔ پلسٹلا۔ بلاڈونا۔ کروکس۔ لائی کوپوڈیم۔

کریوسوٹم
KREOSOTUM

یہ صنوبر کی شاخ کا روغن ہے۔ ایک حصہ روغن میں ننانوے ۹۹ حصہ الکوحل ملانے

سے ایک اکس تیار ہوتا ہے۔ اوس کے بعد کے کُل نمبر رکٹی فائنڈ اسپرٹ میں تیار ہوتے ہیں۔
اسکا نمبر تین ۳ اکس اور چھ ۶ اکس اور نمبر بارہ اور تینس ۳ مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا قلب اور بلغمی جھلی اور آنت اور گُردہ اور آلات تناسل زنان اور جلد اور خون اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی بتھو جنے سِس

دماغ۔ حافظہ کم ہو جاتا ہے۔

سر۔ دوران سر دردسر کے ساتھ ہوتا ہے۔ پیشانی میں حزیان کا درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ بینائی میں کمی ہو جاتی ہے۔ آنکھ سے جلن اور سوزش کے ساتھ پانی گرتا ہے، آنکھ کے کوئے میں اور اوس کے اردگرد میں ورم ہو جاتا ہے۔

کان۔ کان میں بھنبھناہٹ کی آواز زمانہ حیض میں یا حیض آنے کے قبل ہوتی ہے کم سنائی دیتا ہے۔

ناک۔ ناک میں ہر چیز کی بو خراب معلوم ہوتی ہے۔ صبح کو چھینکیں آتی ہیں اور رطوبت خارج ہوتی ہے۔ زکام کبھی خشک یا کبھی تر ہو جاتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور اوسپر نیلا دھبا پڑ جاتا ہے لبیں چپس جاتی ہیں جسکی وجہ سے بات کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔

مُنہ۔ زبان پر سفید میل کی تہ ہو جاتی ہے۔ دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون خارج ہوتا ہے۔ مسوڑھوں میں زخم قبل اسپنج کے ہو جاتا ہے۔ مُنہ سے بدبو آتی ہے مُنہ میں جلن ہوتی ہے اور تھوک آیا کرتا ہے۔

حلق حلق میں تلخی یہاں تک ہوتی ہے کہ پانی بھی تلخ معلوم ہوتا ہے۔

معدہ وشکم۔ متلی یاقئے ہوتی ہے۔ قے میں بجز رطوبت کے اور کچھ نہیں خارج ہوتا ہے صبح کو بعد ناشتہ کے جب قئے ہوتی ہے۔ تو اوسکا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔ معدہ کے بائیں طرف تشنج اور درد ہوتا ہے۔ شکم ایسا بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے جسطرح غذا بہت کھانے سے گرانی ہوتی ہے۔

پائخانہ۔ قبض رہتا ہے۔ اگر پائخانہ ہو بھی تو نہایت سخت ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب کرنے کی ہر وقت خواہش رہتی ہے۔ اور زیادہ زیادہ مقدار میں جلد جلد بدبو اور بدرنگ پیشاب ہوتا ہے۔ اور اوسمیں سُرخ تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض کا زمانہ مقررہ سے زیادہ دِن پر زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ سیلان رحم زرد یا سبز رنگ کا جلن اور درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اسوجہ سے مریضہ کو نہایت ضعف ہوتا ہے۔ رحم اور فُرج میں کھجُاہٹ اور ورم اور سختی یا زخم ہو جاتا ہے۔ متلی زمانہ حمل میں ہوتی ہے۔ یا تیز درد شکم سئے فُرج تک ہوتا ہے۔ پانچی درد لڑکا جننے کا سا ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ چھوٹی کھانسی تنفس کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور حلق میں تلخی ہوتی ہے متلی ہوتی ہے اور سینہ میں جلن اور جکڑاؤ ہوتا ہے۔ اور قلب میں درد ہوتا ہے بلغم خون آمیز آتا ہے۔

جلد۔ جلد میں شدت کی کھجاہٹ ہوتی ہے۔ اور جلد پر بسوات نکلتے ہیں۔

تھرو پیٹک منسوبہ علاج

حاملہ عورتوں کے متلی اور قئے میں عارضہ دمہ میں مُنہ کے زخم میں اور کسی عضو سے خون جاری ہونے میں۔ اور پھوڑا پھُنسی اور آنتوں کے زخموں میں اور متلی اور قئے میں۔ کثرت سے خون حیض کے آنے میں خشک یاتر کھُجلی میں اور خراب قسم کے چیچک میں۔ بچوں کے پیٹ کے بیماریوں میں۔ اور آنکھوں کے انفلامیشن میں۔ اور مسوڑھے سے خون کے آنے

میں اوراس کے زخموں میں۔ اور لڑکوں کے ننئے میں۔ اور ضعف معدہ میں جب پانی یا غذا ٹھہرتی نہ ہو۔ اور عارضہ سِل کے متلی اور تئے ہیں۔ اور جگر اور رحم اور فُرج کے کینسر میں۔ (کینسر ایک قسم کا مہلک زخم ہے جو بمشکل روکا جاسکتا ہے) اور مزمن امراض گُردہ میں۔ لڑکوں کے خصیہ کے ورم میں۔ اور ذیابطیس میں۔ یہ دوا نہایت پُر اثر ہے۔ فُرج اور رحم کے زخم کے لئے اور سیلان رحم کے لئے۔ اور گلر کھانسی میں اور ضعیفوں کو سردی کے وجہ سے جو تشنجی کھانسی ہوتی ہے اوسمیں۔ اور جو کھانسی کے رات کو زیادہ ہوتی ہو یا اوس کھانسی میں جسمیں سینہ میں جلن اور سوزش معلوم ہو۔ اور شُش یعنی پھیپھڑے کے سڑ جانے میں۔ یہ دوا نہایت مُفید ہے۔

قادالزہر۔ اکوٹائٹ۔ ارسنک۔ ارنیکا۔

ادویات مشابہ۔ انٹی مونی ٹارٹ۔ ہیپر سلفر۔ مرکوری۔ آئی اوڈین۔

کلیمالیٹی فولیا
KALIMEA LATIFOLIA

اس کے پتوں سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں اسکا تیس اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا قلب اور عضلات اور اعصاب پر ہوتا ہے۔ اور یہ دوا ضربات نبض کو کم کر دیتی ہے۔

خاص خاص اعضا کی پتھوجنے سس

سر۔ دوران سر کے ساتھ سر اور گردن میں پھاڑنے کا درد ہوتا ہے۔ پیشانی میں اور جبڑوں سے گردن تک عصبی درد ہوتا ہے۔

آنکھ ۔ آنکھوں کے سامنے جھلملاہٹ ہوتی ہے۔ اور بینائی میں کمی ہو جاتی ہے آنکھ کو پھیرنے میں بہت درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گولے میں تشنج ہوتا ہے۔

چہرہ ۔ دائیں چہرہ میں عصبی درد ہوتا ہے۔ اور چہرہ اوداس رہتا ہے۔

معدہ ۔ متلی ہوتی ہے۔ نفخ شکم ہوتا ہے۔ اور فم معدہ میں دباؤ کا درد ہوتا ہے اور ریاح خارج ہوتی رہتی ہے۔

آلہ بول ۔ البومینریا ہو جاتا ہے۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا گرم ہوتا ہے۔

آلہ تنفس ۔ ہوا کے نالی میں سپسپاہٹ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سانس تکلیف سے لیتا ہے۔ سینہ میں تشنج ہوتا ہے۔

قلب ونبض ۔ تپاک قلب تنفس کے تکلیف کے ساتھ ہوتا ہے۔ بلندی پر چڑھنے سے قلب اور تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔ نبض آہستہ بیقاعدہ یا تیز لیکن بہت کمزور چلتی ہے۔

پشت ہا ۔ پیٹھ میں رات کو درد ہوتا ہے۔ ریڑھ اور کمر میں گرمی اور سوزش اور درد ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے سے درد میں ترقی ہوتی ہے۔ کمر میں گٹھیاوی درد ہو جاتا ہے۔

اطراف ۔ اور تمام جوڑ بندوں میں انفلامیشن یعنے گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا گٹھیاوی اور نقرسی اور عصبی درد میں مفید ہے یا بخار جو بہ سبب معدہ کے بگاڑ کے ہو۔ یا گٹھیاوی درد جو ریڑھ کے گریوں میں اور کمر اور پیٹھ میں ہو یا وہ گٹھیاوی درد جو آتشک کے مادہ سے ہو۔ تپاک قلب اور درد دل میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ امراض قلب میں بعد اسپائی جیلیا کے اس دوا کو استعمال کرتے ہیں۔ اور چہرہ کے عصبی درد میں اور گسٹر لجیا یعنی معدہ میں لہرا و چبانے کا سا درد ہوتا ہے۔ اور بھوک مر جاتی ہے۔ اور البومینریا یعنی رطوبت تانیہ جو زمانۂ حمل میں آتی ہو۔ ان حالات میں یہ

دوا نہایت مُفید ہے۔

فا دزہر۔ روڈو ڈنڈرم ۔ اکونائٹ ۔ بلاڈونا ۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ ۔ بلاڈونا ۔ ویجی ٹیلس ۔

کالی نائی ٹریکم KALI NITRICUM

اسکا سفوف بناکر ڈسٹلڈ واٹر میں ایک اکس کا سفوف تیار کیا جاتا ہے ۔ اوس سے اوسکا ایک نمبر سن تسمل ڈائی لیوٹ الکوحل میں بنتا ہے ۔ اوس کے بعد کے کُل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں بنائے جاتے ہیں ۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا ریڑھ اور خون اور گردہ اور تنفس اور الیمنٹر یکنال پر ہوتا ہے ۔

دماغ ۔ اسکو مقدار زہر میں کھانے سے صبح کو طبیعت منتشر رہتی ہے ۔ اور کسی چیز کا خیال بمشکل کرتا ہے ۔ ملنکولیا اور طبیعت روندھی ہو جاتی ہے ۔

سر ۔ دَوران سر کے ساتھ ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے ۔ شدت کا درد سر خاصکر پیشانی میں ہوتا ہے ۔ سَر کے پچھلے حصہ میں درد ہوتا ہے ۔

آنکھ ۔ بصارت کی کمی ہو جاتی ہے ۔ آنکھوں کے سامنے مختلف رنگ کا حلقہ معلوم ہوتا ہے آنکھ میں جلن ہوتی ہے ۔ اور آنسو گرتا ہے ۔ اور روشنی سے نفرت ہوتی ہے ۔ خاصکر صبح کو جب ٹھنڈے پانی سے آنکھ دھوئی جاتی ہے ۔

کان ۔ کان میں درد اور سماعت میں کمی ہو جاتی ہے ۔ اور مختلف قسم کی آواز معلوم ہوتی ہے ۔

ناک ۔ ناک میں کسی چیز کی بو نہیں محسوس ہوتی ہے ۔ اور کریزہ ہو جاتا ہے ۔ (مزمن زکام سے ناک کے پردے میں ورم اور زخم ہو جاتا ہے اوسکو کریزہ کہتے ہیں) چھینک آیا کرتی ہے ناک کے اوپر کے حصہ میں تسل زخم کے درد ہوتا ہے ۔ نکسیر ہو جاتی ہے ۔ یا زکام خشک ہو جاتا ہے ۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور کھنچ جاتا ہے۔ ناک سرد ہو جاتی ہے اور گال میں درد ہو جاتا ہے۔

منہ۔ مسوڑھوں سے انفلامیشن کی وجہ سے خون خارج ہوتا ہے۔ دانت میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈے چیزوں سے درد میں ترقی ہوتی ہے۔ زبان کا مزہ خراب ہو جاتا ہے۔ منہ اور زبان میں خشکی ہوتی ہے۔ زبان کی نوک میں جلن ہوتی ہے۔ زبان پر سفید میل ہوتا ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔

حلق۔ حلق میں سوزش اور ورم اور درد ہوتا ہے۔ اور حلق سے کھسکھساہٹ کے کھانسی کے ساتھ بلغم خارج ہوتا ہے۔ کوّا اور اوس کے بغل کی گلٹیوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ بھوک کبھی شدت کی ہوتی ہے۔ اور کبھی بھوک جاتی رہتی ہے۔ شدت کی تشنگی ہوتی ہے۔ متلی ہوتی ہے اور قئے رطوبت یا خون آمیز ہوتی ہے۔ فم معدہ میں ضعف کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ معدہ میں کبھی جلن اور کبھی سردی محسوس ہوتی ہے۔ یا معدہ میں انفلامیشن ہو جاتا ہے جس وجہ سے شدت کا درد ہو جاتا ہے۔ شکم میں شدت کا قولنجی درد اور قراقر ہوتا ہے۔ ریاح بدبو خارج ہوتا ہے۔

پائخانہ۔ پائخانہ رقیق مثل پانی کے خون آمیز نہایت درد اور تشنج کے ساتھ ہوتا ہے۔ پائخانہ میں آنت کے جھلی کا ٹکرہ خون میں لپٹا ہوا گرتا ہے۔ اور گوشت وغیرہ کھانے سے دست زیادہ آتا ہے۔ یا کبھی قبض ہو جاتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب جلد جلد سرخ ہوتا ہے۔ اور پیشاب میں رطوبت آتی ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض کا زمانہ حیض سے بہت پہلے سیاہ رنگ کا آتا ہے۔ یا کبھی حبس ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے شکم اور جانگھہ اور پیٹھ کے گرہیوں میں درد ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ تنفس میں اسقدر تکلیف ہوتی ہے کہ پانی پینے میں دشواری ہوتی ہے۔

گلا پڑجاتا ہے۔ ہوا کی نالی میں رو کھڑے پن اور کھسکھساہٹ ہوتی ہے۔ صبح کو لیٹنے سے پھیپھڑہ میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ سینہ میں جلن ہوتی ہے۔ جسکا اثر حلق تک پہونچتا ہے۔

قلب و نبض۔ اُٹھنے یا چلنے پھرنے سے تپاک قلب ہوتا ہے۔ اور اسوقت چہرہ پر گرمی اور سینہ میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ نبض بھری ہوئی اور سخت یا کمزور چلتی ہے۔

گردن و پشت۔ گردن اور پیٹھ میں جکڑاؤ اور مفلوجیت کی کیفیت ہوتی ہے۔ پیٹھ کے گڑیوں میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے۔ پیٹھ میں جلن اور دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ مگر حرکت سے تخفیف ہوتی ہے۔ گردوں اور اوس کے حوالی میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں میں تھرتھراہٹ ہوتی ہے۔ مفلوجیت ہوجاتی ہے۔ ران کو گٹھیا وی درد کی تکلیف ہوتی ہے۔ تمام جسم کے عضلات میں کمزوری اور تھرتھراہٹ یا پھڑک ہوجاتی ہے۔

تھرو پیٹک منسوب علاج

جو تپ ولرزہ دوپہر دن کو یا شام کو پیاس کے ساتھ آئے۔ اور حرارت بڑھ جاتی ہو تو اس دوا کو دینا چاہیئے۔ یا مزمن اسہال اور پیچش ہو جسمیں آنت کا پردہ چھل چھل کر گرے۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ یا دمہ میں جسمیں تنفس کی بہت تکلیف ہو۔ یا عارضہ سل کی سب حالتوں میں خاصکر جب تنفس میں تکلیف ہو یا شش میں تشنجی کیفیت ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اکیوٹ یعنی حاد گٹھیا کے ہرج میں قلب کے امراض اور گردوں میں اور اوس کے حوالی کے درد میں۔ سوزاک میں۔ ورم معدہ میں۔ یہ دوا بہت مفید ہے۔

فادزہر۔ کمفر۔

کالی کلوریٹم اسکو کالیکلوریکم بھی کہتے ہیں KALICALORITUM

یہ دوا مرکب ہے کلوریٹ آف پٹاس اور کرومیٹم سے اسکا سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نمبر ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا بلغمی پردہ اور تھوک پیدا کرنے والی گلٹیوں اور گردہ اور خون پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی بیمھوجنے سس

دماغ۔ آدمی کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہتا ہے۔ وہمی صورت معلوم ہوتی ہے۔ خاصکر کھانسے یا چھینکنے کے وقت۔

سر۔ دوران سر کے ساتھ ایک طرح کی تکلیف سر میں ہوتی ہے۔ پیشانی میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ لڑکوں کے سر میں زخم ہو جاتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں انجماد خون ہو جاتا ہے۔ اور سُرخی اور جلن درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ یا اسکرافیولس جوش چشم ہو جاتا ہے۔

ناک۔ شدت کاز کام ہو جاتا ہے یا کوریزا ہو جاتا ہے۔ عارضہ کریزا میں ناک کے پردہ میں ورم یا زخم ہو جاتا ہے۔ اور رطوبت خارج ہوتی ہے۔ نکسیر ہو جاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد یا نیلارنگ کا ہو جاتا ہے۔ دہنے گال میں تشنج ہوتا ہے اور اوس میں عصبی درد ہوتا ہے۔ کوئی چیز کھانے یا بات چیت کرنے سے یا تھوڑی حرکت سے تکلیف درد کی زیادہ ہوتی ہے۔

مُنہ۔ زبان کے کنارے میں زخم ہو جاتا ہے۔ مُنہ اور لب سُرخ رہتا ہے۔

حلق۔ حلق میں سردی کے اثر سے انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ جسوجہ سے حلق کے گلٹیوں میں

بھی ورم ہوجاتا ہے۔

معدہ۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ معدہ میں ورم ہوجاتا ہے اور اوسمیں درد ہوتا ہے۔ گیسٹرلجیا ہوجاتا ہے۔ یعنی معدہ میں لہر اور چبانے کا سا درد ہوتا ہے اور بھوکھ مرجاتی ہے گیسٹرلجیا ضعف معدہ کے وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

پاخانہ۔ دست آتے ہیں یا پیچش ہوتی ہے۔ جسمیں آہستہ آہستہ بہت خون آتا ہے۔ قبض ہوتا ہو یا کبھی پاخانہ سخت ہوتا ہے۔ وہ بلغم آمیز ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ دردگردہ ہوجاتا ہے۔ اور بہت تکلیف سے قطرہ قطرہ پیشاب مثل خون کے ہوتا ہے۔ یا پیشاب سیاہ البومن ملا ہوا آتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ سردی کے اثر سے گلا پڑجاتا ہے۔ اور ہوا کی نالی میں ایرٹیشین یعنے سوزش ہوجاتی ہے جسوجہ سے کھانسی ہوتی ہے اور سینہ جکڑ جاتا ہے۔

قلب و نبض۔ پری کارڈائی ٹس ہوجاتا ہے۔ یعنی قلب کے اوپر کے رطوبتی جھلی میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ تپاک قلب ہوجاتا ہے اور قلب کے حوالی میں سردی معلوم ہوتی ہے۔ اور سینہ میں تشنج ہوتا ہے۔ نبض سست اور کمزور یا بھری یا تیز چلتی ہے۔

جلد۔ جلد پر دانے نکلتے ہیں۔ اور اوسمیں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

تھروپیٹک منسوب علاج

یہ دوا چھارو یعنی جوشش دہن میں اور گلٹیوں کے ورم میں اور ورم معدہ میں یا اوس جوشش دہن میں جو آتشک سے یا پارہ کے کھانے سے ہو۔ نہایت مجرب ہے۔ اور لڑکوں کو جوشش دہن کے سبب سے جب منہ میں سڑن ہوجائے اوسمیں بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ بعض معالج عارضہ ڈفتھیریا میں بھی مفید ہے۔ لیکن ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ ڈفتھیریا میں اسکو استعمال کرنا نہایت خوفناک ہے۔ اور پیچش میں بھی مفید ہے۔ جوشش دہن میں اس

دوا سے غرارہ بھی کراتے ہیں۔

فا دزہر۔ بلا ڈونا۔ ہائی ڈراسس ٹس۔ پلسٹلا۔

ادویات مشابہ۔ انور۔

کالی کاربونیکم

KALI CARBONICUM

یہ شراب چولانے کے بعد کے تلچھٹ کا نمک ہے۔ اسکو کاربونٹ اوف پٹاس اور کریم اوف ٹاٹر بھی کہتے ہیں۔ اسکا ایک اکس کا سلوشن ڈسٹلڈ واٹر میں بنایا جاتا ہے۔ اور دو نمبر اسکی ڈسٹلڈ واٹر میں کہ جسمیں فی سیکڑہ پانچ حصہ رکٹی فائڈ اسپرٹ ہوتا ہے۔ بنایا جاتا ہے۔ اور تین نمبر سے کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں بنایا جاتا ہے۔ اسکا بارہواں اور تیس نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا بلغمی اور رطوبتی پردہ پر اور خون اور آلۂ تناسل زنانا اور قوت ہاضمہ پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی تھوجنے سس

دماغ۔ آدمی ڈرپوک ہو جاتا ہے۔ اپنی بیماری کے تردد میں رہتا ہے اور چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

سر۔ سر یا بدن کو حرکت دینے سے دوران سر ہو جاتا ہے۔ کبھی دماغ بے حس ہو جاتا ہے۔ دباؤ کا دردسر ہوتا ہے۔ پیشانی میں تشنجی درد ہوتا ہے یا سر کے ایک طرف درد ہوتا ہے کنپٹی میں تشنج ہوتا ہے۔ کسی سواری پر چڑھنے سے دردسر اور متلی ہوتی ہے۔ سر میں خشکی ہوتی ہے اور بال گر جاتے ہیں۔

آنکھ۔ آنکھوں میں سرخی۔ جلن اور ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ صبح کو پپوٹے چمٹ جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے مثل جال کے سیاہ نقطے اڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ یا آنکھوں کے

پپوٹے میں چھوٹے چھوٹے دانے ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں ذکی الحس ہو جاتی ہیں۔ جس سبب سے روشنی کی برداشت نہیں ہوتی ہے۔

کان۔ بستقل سماعت ہو جاتا ہے۔ اور کان کے جڑ کے گلٹیوں میں سختی اور سوجن ہو جاتی ہے کانوں میں ٹیس ہوتی ہے۔ اور سنسناہٹ اور گرج کی آواز معلوم ہوتی ہے۔

ناک۔ ناک میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ یا کبھی ناک بند ہو جاتی ہے۔ خشک کوریزا یعنی مزمن زکام سے ناک کے پردے میں ورم اور زخم ہو جاتا ہے۔ اور نکسیر ہو جاتی ہے ناک سے رطوبت اور ریٹ سوزندہ خارج ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور چنچ جاتا ہے۔ چہرہ پر مردنی چھا جاتی ہے۔ گال میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

مُنہ۔ کسی چیز کے کھانے سے دانت میں درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر اوپر جبڑہ تک پہونچتا ہے۔ تھوک بہت پیدا ہوتا ہے۔ زبان کے نوک میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ مُنہ اور زبان میں فسل زخم کے درد ہوتا ہے۔ صبح کو مُنہ سے بدبو آتی ہے۔ شام کو خشکی ہوتی ہے۔ زبان کا مزہ خراب ہو جاتا ہے۔

حلق۔ حلق کے پچھلے حصہ میں بلغم ایسا سٹا رہتا ہے۔ کہ نہ اوسکو فرو کرسکتا ہے۔ اور نہ کھانسے سے خارج کرسکتا ہے۔ اور غذا اور ہوا کی نالی میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ غذا کی نالی میں گویا مچھلی کا کانٹا اٹکا ہوا ہے۔ حلق میں خشکی اور کھڑے پن ہوتی ہے۔ غذا بہت مشکل سے فرو ہوتی ہے۔

معدہ وشکم۔ بعد غذا کے ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ قئے میں غذا ترش ہو کر خارج ہوتی ہے۔ معدہ میں ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ گویا معدہ کٹ کر ٹکرہ ٹکرہ ہوگیا ہے۔ اور متلی ہوتی ہے۔ یا معدہ میں تشنجی درد دباؤ کا ہوتا ہے۔ یا اطراف جگر میں سوزندہ درد ہوتا ہے! اور پیٹ میں سردی معلوم ہوتی ہے۔ ریاح بہت خارج ہوتی ہے۔

پائخانہ اور مبرز۔ بعد پائخانہ کے جلن اور سوزش اور ٹیس کا درد ٹھہر ٹھہر کر اور وقفہ دیکر ہوا کرتا ہے۔ اور وقت پائخانہ کے خون خارج ہوتا ہے۔ یا زمانہ حیض میں قبض ہوتا ہے بواسیری مسہ میں جلن اور سوزش اور درد ہوتا ہے۔

آلۂ بول زنان۔ پیشاب آہستہ آہستہ دیر تک گرتا رہتا ہے۔

آلۂ ذکور۔ جماع کی خواہش کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتی ہے۔ اور بعد انزال کے بہت کمزوری اور سستی ہوتی ہے۔

گردہ۔ دونوں گردوں کے اطراف میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض کا زمانہ مقررہ سے بہت پہلے زیادہ مقدار میں اور زیادہ عرصہ تک آیا کرتا ہے۔ یا خون حیض کا بند ہونے سے استسقا ہو جاتا ہے۔ زمانہ حیض میں یا اوس کے پہلے یا اوس کے بعد مثل زخم کے رحم میں درد ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ رحم باہر نکلا آتا ہے۔ اور اس سبب سے پیٹھ کے گڑیوں میں اور شکم میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ سیلان رحم برنگ زرد ہوتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے وہاں کھجاہٹ ہوتی ہے۔ پستان زنان میں درد ہوتا ہے۔ یا شب کو خون حیض کا زیادہ اخراج ہوتا ہے اور ساتھ اوس کے پیشاب بہت جلد جلد اور مختلف رنگ کا ہوا کرتا ہے۔

آلۂ تنفس و قلب۔ گلے کی آواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہے۔ حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ اور سانس لینے کے وقت دہنے طرف کے سینہ اور پیٹھ میں درد ہوتا ہے۔ رات کو خشک کھانسی ہوتی ہے۔ سینہ میں کمزوری اور درد ہوتا ہے۔ یا تھوڑی حرکت سے تپاک قلب ہو جاتا ہے۔ قلب کی چال بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔

پیٹھ و اطراف۔ پیٹھ اور بازو میں تشنجی درد ہوتا ہے یا پیٹھ میں بے حسی ہو جاتی ہے۔ گردن کے گدی میں سختی اور سوجن ہو جاتی ہے۔ اور وہاں کی گلٹیاں ورم کر جاتی ہیں شانوں سے کلائی تک درد ہوتا ہے۔ یا ران کو پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ جس کے سبب سے عضلہ

میں تشنج ہوتا ہے۔ اور اوسکو چھونے سے تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ عضو تھکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

یہ دوا نہایت مفید ہے۔ ضعف قلب میں اور جسم کے خون کے کمی میں سینہ اور کمر یا کسی مقام میں چھبنے کا سا درد کے ہونے میں۔ اور استسقا اور پپوٹوں کے سوجن میں۔ اور ضعف معدہ جو نفخ شکم کے ساتھ ہو۔ اور خشک یا تشنجی کھانسی میں جو دورہ سے ہو۔ اور شاید اُس کے بلغم گاڑھا خارج ہوتا ہو۔ یا کھانستے وقت سینہ میں درد ہو۔ یا کھانسی کبھی مثل دمہ کے ہو یا آخر شب کو کھانسی کی زیادتی ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ اور سل والے مریض کے پھیپھڑہ میں جب زخم ہو جائے۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ حیض کے بند ہو جانے میں اور مزمن امراض میں یہ دوا زیادہ تر مفید ہے۔ اکثروں کی رائے اس کے مصفی ہونے کی بھی ہے۔ اور جو بخار بشمول گٹھیا کے ہو اور جتنے امراض میں درد مثل ٹیس مارنیکے ہو۔ اوسمیں اسکو استعمال کرنا چاہئے۔ یا زمانۂ حمل میں یا بعد وضع حمل کے۔ جب بہت کمزوری ہو جائے اور پیٹھ میں درد رہا کرتا ہو۔ اور گٹھیا وی دردمیں۔ اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ بلاڈونا۔ کلوسنتھ۔

فادزہر۔ کمفر۔ نائٹر۔

کالی برومیٹم۔ اسکو برومائڈ اوف پٹاس کہتے ہیں۔ KALI BROMITUM

یہ برومائڈ اوف پٹاس میں سلوشن اوف کالی کاسٹیکم ملانے سے بنتا ہے۔ اس کا سلوشن ڈسٹلڈ واٹر میں بنتا ہے۔ اور ایک نمبر سے گل نمبر کٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار ہوتا ہے۔ یہ مدرسے تین اکس تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا ریڑھ کے حرام مغز اور قلب اور دَوران خون اور حرارت غریزی اور گلٹیوں اور جلد اور آلات تناسل اور رطوبتی پردہ اور عضلات اور گردوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہنچو جنے سِس

دماغ۔ خیال منتشر رہتا ہے۔ ادنی بات بھی بھول جاتا ہے۔ کبھی بحران ہوتا ہے۔ یا مالیخولیا ہوجاتا ہے۔ اور شب کو خواب پریشاں دیکھتا ہے۔ گویا پیچھے سے اوس کو کوئی رگیدے آتا ہے۔ یا اوسکا کوئی عزیز مر گیا ہے۔ یا کبھی نیند میں روتا ہے۔

سَر۔ دماغ میں سوزش ہوجاتی ہے۔ چہرہ ہنچ جاتا ہے۔ دَوران سَر ہوتا ہے۔ نیند اُچھٹ اُچھٹ جاتی ہے۔ بدن سرد ہوجاتا ہے۔ انجماد خون اکثر اعضا میں ہوتا ہے۔ دماغ میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ جس کے وجہ سے وہاں رطوبت رستی ہے۔

آنکھ۔ بینائی کم ہوجاتی ہے۔ تپلیاں پھیل جاتی ہیں آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔

چہرہ۔ چہرہ زرد یا کبھی تمتایا ہوا مثل نشہ خوار کے ہوجاتا ہے۔

منہ۔ زبان سُرخ یا بھوری اور خشک ہوجاتی ہے یا زبان سن یعنی بیحس ہوجاتی ہے مُنہ میں خشکی ہوتی ہے جسوجہ سے اوس کے بولنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ زبان پر سفید مَیل ہوتا ہے۔

حلق۔ حلق سُن یعنے بے حس ہوجاتا ہے۔ جسوجہ سے بات بولنے میں لُرکھڑاتا ہے۔

معدہ وشکم۔ پیاس بہت ہوتی ہے۔ اور متلی یا قئے ہوتی ہے جسمیں رطوبت اور غذا خارج ہوتی ہے۔ یا کبھی معدہ سے بائی گولہ حلق تک آتا ہے۔ یا شکم نفخ کرجاتا ہے۔

مبرز یا پائخانہ۔ پائخانہ رقیق ہوتا ہے اور نفخ شکم ہوجاتا ہے۔

آلۂ بول۔ ذیابطس ہوجاتا ہے۔ یعنی پیشاب میں چینی آتی ہے۔ جسوجہ سے مُنہ میں

خشکی رہتی ہے۔ پیشاب زیادہ مقدار میں پانی کا سا خفیف زرد رنگ کا ہوا کرتا ہے۔
اور اوسمیں فوسفیٹ بھی بہت آتا ہے۔ یہ ایک جز جسم کا ہے۔

آلۂ زنان۔ عورتوں کو ایام حیض میں خواہش مجامعت کی ہوا کرتی ہے۔ رحم بڑھ جاتا ہے۔ یا سخت ہو جاتا ہے۔ یا بوجہ فربہی کے مریضہ کو حیض تھوڑا ہوتا ہے۔ جسوجہ سے دردسر اور تشنج مثل مرگی کے ہوتا ہے۔ اور جلن کھجلی یا پھڑک فرج اور رحم میں ہو جاتا ہے۔ یا بعد حیض کے دردسر اور گرمی اور داہ ہوتی ہے۔ یعنی آگ کے نزدیک رہنے سے جسطرح گرمی معلوم ہوتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ گلگھانسی یا خشک کھانسی یا تشنجی کھانسی ہوتی ہے۔

قلب و نبض۔ قلب کمزور ہو جاتا ہے۔ اور نبض چھوٹی۔ کمزور اور آہستہ چلتی ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں سرد اور کمزور ہو جاتا ہے۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا عارضہ مینیا اور عارضہ ملنکولیا میں یہ دونوں نو از قسم جنون ہیں۔ اور لڑکوں کے ہیضہ کے ردی حالت میں جب ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں اور ساتھ اوس کے تشنج اور پیشاب بھی بند ہو جائے اور خنازیری مادہ کے زخموں میں۔ یا مثل مرگی کے تشنج ہونے میں اور عصبی تحریک اور عارضہ انسومینا میں۔ (یہ ایک عارضہ ہے جسمیں مریض نیند میں اِدھر اُدھر پھرتا چلتا ہے۔ اور کام کرتا ہے) اور عارضہ فالج اور کزاز میں جسکو دھنک بائی بھی کہتے ہیں۔ اور جریان منی میں اور نامردی میں اور اعضائے رئیسہ (یعنی قلب و جگر وغیرہ) کے بڑھ جانے میں۔ اور نشہ خواروں کے ضعف معدہ میں ذیا بطوس شکری میں اور حاملہ عورتوں کے متلی اور قے میں اور اُن کے دیگر ہرجوں میں اور تشنجی کروپ میں (یہ لڑکوں کا عارضہ ہے۔ اس عارضہ میں ہوا کے نالی میں انفلامیشن ہو جاتا ہے جس وجہ سے سانس

کی ایسی تکلیف ہوتی ہے کہ گویا دم بند ہونے کو ہے اور شب کو تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اور ہر قسم کے کھانسی میں اور دماغ کے کل ہرجوں میں نہایت ہی مفید ہے۔

فادزہر۔ کیمفر۔ نکس وامیکا۔

ادویات مشابہ۔ کلورل اوف ہائی ڈراٹ۔ کونی اہم۔ بیلاڈنیا۔

کالی بائی کرومیکم

KALIBICROMICUM

اس کے ایک اکس کا نمبر ڈسٹلڈ واٹر میں اور دو اکس سے تین نمبر تک بھی اسی ڈسٹلڈ واٹر میں جسمیں فی سیکڑہ پانچ حصہ رکٹی فائڈ اسپرٹ ہو اور چار اکس ڈائیلوٹ الکوحل میں اس کے بعد کے کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں بنائے جاتے ہیں۔ چار اکس بعد سے نمبر ایک شمار کیا جاتا ہے۔ استعمال اسکا سن شمل کے فائدہ کا نمبر ایک اور نمبر تین اور نمبر تیس ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا رطوبتی اور بلغمی پردوں اور جگر اور گردہ اور جلد اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی سمپٹمس

دماغ۔ خیال میں ابتری۔

سر۔ سر بھاری اور دوران سر متلی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور درد پیشانی سے پچھلے حصہ سر تک ہوتا ہے۔ پیشانی اور ایک ابرو میں درد ہوتا ہے۔ اور سر کی ہڈی میں زخم کا سا درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ صبح کو جاگنے کے بعد پپوٹوں میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے روشنی بری معلوم ہوتی ہے۔ پپوٹے کا حاشیہ نہایت سرخ اور اوسمیں درد ہوتا ہے۔

کان۔ بائیں کان میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر تالو تک پہونچتا ہے۔ اور اوس کے قریب کے گلٹیوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

ناک۔ ناک میں خشکی ہوتی ہے۔ اور ناک کے اندر کے پردے میں زخم ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے سبز یا زرد ریم خارج ہوتی ہے۔ یا چھچھڑے کے ٹکڑے آتے ہیں۔ یا ناک کی ہڈی سڑ جاتی ہے شدت کا درد ناک کے جڑ میں ہوتا ہے اور اوسکا اثر آنکھ تک آتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور چہرہ کے ہڈی میں درد ہوتا ہے لبوں پر زخم ہو جاتا ہے۔

مُنہ وحلق۔ زبان پر زردی مائل مَیل رہتا ہے۔ یا زبان خشک اور سُرخ ہو جاتی ہے اور پھٹ پھٹ جاتی ہے۔ بلغم لسدار حلق کے اوپر کے حصہ میں ہوتا ہے اور وہ ریشہ دار بلغم کے صورت میں خارج ہوتا ہے۔ خناق ہو جاتا ہے۔ اور کوّا بڑھ جاتا ہے۔ حلق میں بال سٹا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جس کے فرو کرنے کے لئے ہر وقت کوشش کرتا رہتا ہے۔

معدہ وشکم۔ بھوکھ جاتی رہتی ہے۔ شراب اور ترش چیزوں کی خواہش رہتی ہے۔ قئے ہوتی ہے۔ قئے میں صفرا یا بلغم یا غذا یا گلابی رنگ کی رطوبت یا خون خارج ہوتا ہے۔ بعد غذا کے معدہ میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔ اور نفخ ہو جاتا ہے۔ جگر یا اطراف جگر میں میٹھا میٹھا درد محسوس ہوتا ہے۔ غذا کھانے کے ساتھ ہی شکم میں درد ہوتا ہے۔

پائیخانہ ومبرز۔ بعد پائخانہ کے مبرز میں جلن اور سوزش ہوتی ہے یا قبض ہو جاتا ہے۔ یا اگر پائیخانہ ہو تو بھی تو سخت اور گرہ دار سیاہ رنگ کا یا خون آمیز ہوتا ہے۔ یا پانیکا سا دست خون آمیز ہوتا ہے۔ یا پیچش ہو جاتی ہے۔ اور وسوسہ پائخانہ کا لگا رہتا ہے اور ہر سال وقت معینہ پر دست یا پیچش ہوا کرتا ہے۔

آلہ بول۔ پیشاب کی نالی میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے وقت پیشاب کے سوزش ہوتی ہے۔ اور پیشاب نہایت سُرخ درد کے ساتھ ہوتا ہے اور درد کا اثر پیٹھ تک پہونچتا ہے۔ پیشاب میں تلچھٹ نہیں ہوتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ رجولیت جاتی رہتی ہے۔ وقت پاخانہ یا پیشاب کے منی خارج ہوا کرتی ہے۔ جس کو جریان کہتے ہیں۔

آلۂ زنان۔ زمانہ مقررہ سے پہلے خون حیض کا متلی اور درد کے ساتھ اور اوسمیں زرد رشتہ سوت کا سا خارج ہوتا ہے ساتھ اوس کے مقام مخصوص میں کھجاہٹ اور جلن ہوتی ہے

آلۂ تنفس۔ گلا پڑ جاتا ہے۔ شام کو سانس بند ہونے کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ حلق کے دہنے طرف ورم ہو جاتا ہے۔ یا حلق میں سُرسری ہوتی ہے جسوجہ سے ہر وقت کھانسی ہوتی رہتی ہے۔ یا صبح کو کھانسی ہوتی ہے۔ اور لسدار بلغم خارج ہوتا ہے۔ یا سینہ میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ اور بلغم کی آواز سینہ سے آتی ہے وقت کھانسنے کے سینہ کی ہڈی اور پشت میں اور دونوں شانوں میں اور قلب کے اطراف میں درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ بائیں شانہ کے ہڈی کے نیچے ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ وجع مفاصلی درد خاصکر کلائیوں کے جوڑوں میں ہوتا ہے۔ حرکت سے جوڑوں میں چٹخنے کی آواز آتی ہے۔ اور پنڈلیوں میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔

تھروپیٹک نسبت علاج

قبل آمد بخار کے جمائیوں پر جمائیاں آئیں اور انگڑائی کے ساتھ لرزہ پاؤں یا ہاتھ سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیل جائے مگر پیاس نہ ہو۔ بعد اوس کے حرارت تپ کی شروع ہو ساتھ اوس کے کبھی دوران سر اور متلی ہو یا کنپٹی میں درد ہو اور بعد حرارت کے پسینہ آئے تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ یا ایسے بخار میں اسکو دینا چاہیے کہ جو بعد مغرب کے ہوا کرے اور جلد سرخ اور گرم اور خشک رہے اور دانے نکل آئیں یا ایسے دانے یا دنبائی ہو کہ جسمیں سے ریم آتی ہو۔ اور ہر عضو کے اوس ہرج

میں جوزکامی اثر سے ہواوران ہرجوں میں جو سردی سے ہوں یہ دوا نہایت مُفید ہے۔ اور حبِ فرنیہ میں چھوٹا زخم مگر نہایت گہرہ ہو۔ اور خاصکر جو ہرج خنازیری مادہ یا آتشک یاسوزاک کے مادہ سے ہو تو اس دواکو استعمال کرنا چاہئے۔ اور کان کے انفلامینن میں اور گرلاون اور کان کے قریب کے گلٹیوں کے انفلامینن میں اور حادا ورمزمن زکام میں یہ دوانہایت مُفید ہے۔ یا ایسے زکام میں جنمیں چھیچھڑے ناک سے نیٹ کی جگہ خارج ہوں اور حلق کے انفلامینن میں اور ہوااور غذاکی نالی کے زخم میں اور عارضہ ڈفتھریا میں اور حلق کے کل ہرجوں میں اور نشہ خواروں کے ضعف معدہ میں۔ اور معدہ کے زخم میں اور ایسی کھانسی میں جسمیں تنفس کی تکلیف ہواور زبان میں آتشک کی مادہ کا زخم ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔

فادزہر۔ ارسنک۔ پلسٹلا۔

ادویات مشابہ۔ کال ایوڈائڈ۔ مرکیوری۔

ڈراسیرا روٹن ڈی فولیا DRASERA ROTANDIFOLIA

اس کے مُسلم پودے سے پروف اسپرٹ میں مدرٹنکچر اور ایک اکس تیار ہوتا ہے اور دوا کیس بیس درجے کے اور پروف اسپرٹ سے اس کے بعد کے کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک اکس اور تین اکس اور چھ اکس سے تیس نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور معدہ اور آنت اور ناک اور آنکھ اور خون اور پھیپھڑوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی سِمٹمز

دماغ۔ طبیعت منتشر رہتی ہے۔ اور بے کلی ہوتی ہے اور خیال ایک چیز پر نہیں جمتا ہے۔

سر۔ درد سر ہوتا ہے۔ جسکا اثر چہرہ کی ہڈیوں تک پہونچتا ہے۔ اور کنپٹی میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں آنکھ کے ڈھیلے میں جلن اور درد ہوتا ہے۔

ناک۔ کریزا ہو جاتا ہے یعنی مزمن زکام سے ناک کے اندر زخم ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے چھینک زیادہ آتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ گرم اور سُرخ ہو جاتا ہے۔

منہ۔ مُنہ سے رقیق تھوک خارج ہوا کرتا ہے۔

معدہ۔ ہچکی ہوا کرتی ہے۔ مُنہ سے پانی آتا ہے سینہ میں جلن یعنی ڈہڈہی ہوتی ہے یا قئے ہوتی ہے۔ یہ سب کیفیت ضعف معدہ میں ہوتی ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا رہتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ سانس لینے کے وقت ہوا کی نالی میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا چھلگئی ہے۔ گلا پڑ جاتا ہے۔ بولتے وقت حلق میں سنسناؤ ہو جاتا ہے۔ حلق میں بلغم بھر جانے کی وجہ سے سانس تکلیف سے لی جاتی ہے۔ تشنجی خشک کھانسی شب کو دورہ سے زیادہ ہوتی ہے خصوصًا بارہ بجے شب کے بعد۔ کھانستے کھانستے متلی یا قئے ہو جاتی ہے۔ اور بلغم بدقت خارج ہوتا ہے۔ شدت کھانسی سے دونوں پانجڑوں میں درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ عضو میں مفلوجیت کی کیفیت ہو جاتی ہے۔ ہڈیوں میں خاصکر جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا تشنجی کھانسی میں اور گکر کھانسی کے درجہ دوئم میں۔ حلق کی سُرسُری میں۔ اور عارضۂ سل میں جب شدت کی کھانسی کے وجہ سے قئے ہو جایا کرے اور ایسی خشک کھانسی میں جو نصف شب کو دورہ سے ہوا کرے اور شاذونادر کسیکو تشنجی بھی ہو جاتا ہے۔

توایسی حالتوں میں اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ اور جب کھانسی سے گلا پڑ جائے۔ یا کھانسی جلد نہ جائے۔ یا کھانسنے سے خون آجائے۔ یا کھانسی سے سینہ اور حلق میں تشنجی درد ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔

فادالزہر۔ کمفر۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ اسپجیا۔ ہیپر سلفر۔

ڈجی ٹیلس DIGITALIS

یہ پودہا یورپ میں ہوتا ہے اس کے پتیوں سے ڈائی لیوٹ الکوحل میں مدر ٹنکچر اور ایک اکس تیار کرتے ہیں۔ دو اکس پروف اسپرٹ سے اور تین اکس بینش درجہ کے اور پروف اسپرٹ سے تیار کرتے ہیں۔ اس کے بعد کے کُل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار ہوتے ہیں۔ اسکا مدر ٹنکچر اور ایک اکس اور دو اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا قلب اور اس کے عضلات اور اعصاب اور شیریان اور معدہ اور گردہ اور چھوٹی آنتوں اور جگر اور آلات تناسل اور دماغ اور آنکھ اور حرام مغز اور حرارت غریزی پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پتھوجنے سس

دماغ۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ اس فکر میں کہ آئندہ آفات آنے والے میں ہر وقت وہ خاموش رہتا ہے۔ اور اوسکو نا اُمیدی ہر وقت رہتی ہے۔

سر۔ سر بوجھل معلوم ہوتا ہے۔ دوران سر ہوتا ہے۔ بیٹھنے یا چلنے سے سر پیچھے جھک جاتا ہے۔ سر میں ایک طرح کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ پیشانی میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

آنکھ ۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں ۔ آنکھوں میں ورم اور دھند لا معلوم ہوتا ہے ۔ چیزیں مختلف رنگ کی نظر آتی ہیں ۔

کان ۔ کان میں ایک طرح کی آواز معلوم ہوتی ہیں ۔

چہرہ ۔ چہرہ زرد اور اوسپر مردنی چھا جاتی ہے ۔

معدہ ۔ شدت کی پیاس ہوتی ہے یا متلی یا قے ہوتی ہے ۔ جس کے تکلیف سے بشرہ متغیر ہوجاتا ہے ۔ یا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ معدہ دھنسا جاتا ہے ۔ اور ساتھ اوس کے غشی آتی ہے جگر کے حوالی میں اور فم معدہ میں درد کی تکلیف ہوتی ہے ۔

پائخانہ و مبرز ۔ قبض ہوتا ہے یا رقیق دست سفید یا خاکی رنگ کا آتا ہے ۔ اور دست آنے کے قبل معدہ میں سردی محسوس ہوتی ہے ۔ یا اسہال ہوتا ہے اور ساتھ اوس کے یرقان ہوجاتا ہے ۔

آلۂ بول ۔ ورم گردہ اور درد گردہ ہوجاتا ہے ۔ جس وجہ سے پیشاب کی حاجت ہر وقت ہوتی ہے ۔ اور پیشاب قطرہ قطرہ بھورے رنگ کا سوزش کے ساتھ ہوجاتا ہے ۔

آلۂ تنفس ۔ خشک تشنجی کھانسی کے سبب سے گلا پڑجاتا ہے ۔ سینہ میں تشنجی سمٹاؤ درد کے ساتھ ہوتا ہے ۔ پھیپڑہ میں دانے نکل آتے ہیں جس وجہ سے بلغم خون آمیز یا کبھی پیم آمیز خارج ہوتا ہے ۔ سانس لیتے وقت قلب میں ٹیس کا درد ہوتا ہے ۔ جس وجہ سے مریض پوری سانس نہیں لے سکتا ہے ۔

قلب اور نبض ۔ قلب کے حوالی میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے ۔ جس وجہ سے بائیں بازو میں کمزوری معلوم ہوتی ہے ۔ یا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قلب کا فعل بند ہوا جاتا ہے ۔ قلب کی چال بہت کمزور ہوجاتی ہے ۔ اور اوسکا ضرب دورہ سے ہوتا ہے ۔ کبھی قلب کی چال بے قاعدہ ہوجاتی ہے ۔ نبض بہت باریک اور سست ہوجاتی اور دورہ سے چلتی ہے اور نبض کی چال بھی بے قاعدہ ہوجاتی ہے ۔ اور کبھی جھٹکے کے ساتھ ہوتی ہے ۔

اطراف ۔ ایک ہاتھ میں گرمی اور دوسرے میں سردی معلوم ہوتی ہے ۔ بائیں بازو میں اور پاؤں میں کمزوری ہوتی ہے ۔ جوڑوں اور گھٹنوں میں ورم ہوجاتا ہے ۔ اور اُس ورم میں دِن کو ترقی ہوتی ہے ۔ اور شب کو تخفیف ہو جاتی ہے ۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

یہ دوا نہایت مقوی قلب ہے ۔ جب ضعف قلب سے تھوڑی حرکت میں تپاک قلب ہو جایا کرے یا قلب کی کمزوری سے غشی یا دوران سر اور بے چینی ہو یا ضعف قلب سے تنفس میں تکلیف ہو اور وہ حرکت سے بڑھ جایا کرے تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے ۔ یا قلب کی آواز بے قاعدہ ہو یا قلب کی چال سُست ہو جائے جس کی وجہ سے دوران خون کم ہو جائے یا جب قلب کی وجہ سے استسقا ہو تو اور آلۂ بول کیلئے یہ دوا بہت مُفید ہے ۔ یا جب وریدوں میں خون کی زیادتی ہو اور شریان میں خون کی کمی ہو اور چہرہ پر تیرگی آجائے یا حرکت کرنے سے قلب کا فعل بند ہو جائے تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے ۔ یا فم معدہ میں دھنسنے کی سی کیفیت معلوم ہو یا زیادہ عمر والیوں کو تنجیری کیفیت سے سُستی معلوم ہو تو اس دوا کو دینا چاہیئے ۔ اور حاملہ عورتوں کے متلی اور قئے میں اور متجائی ٹس میں بھی یہ دوا بہت مُفید ہے ۔ اور جب بصارت میں کمی ہو یا آنکھوں کے سامنے طرح طرح کی روشنی معلوم ہو یا اون میں کنجیجی ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے ۔

تنبیہہ ۔ گرچہ یہ دوا مقوی قلب ہے مگر جب تک قلب اور اوس کے کواڑیوں کی بیماریوں پر کامل طور سے عبور نہ ہو اوس کے استعمال کا قصد ہرگز نہ کریں ۔

مادالزہر ۔ کمفر ۔ نکس وامیکا ۔ اوپیم ۔

ادویات مشابہہ ۔ کمفر ۔ گگٹس ۔ کونیم ارسنک ۔

ڈلک مارا DULACMARA

یہ پودہا یورپ میں ہوتا ہے۔ اس کے پتیوں اور ٹہنیوں سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر ٹنکچر اور ایک اکس تیار کیا جاتا ہے۔ اور نمبر دو اکس بیس درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں اس کے بعد کے کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ نمبر چھ اکس یا چھ سس نسمل یا نمبر ۳۰ مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور گوشت کے ریشوں اور رطوبتی اور لعابدار جھلیوں اور جلد پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی نچھو جنے سس

دماغ۔ بلا غصہ کے لوگوں کو ڈانٹنے کا قصد کرتا ہے۔ بیکلی اور بے صبری رہتی ہے اور لڑنے کے طرف طبیعت مائل رہتی ہے۔ اور مخبوط ہو جاتا ہے۔

سر۔ صبح کو جاگنے کے بعد دوران سر ہو جاتا ہے۔ تھرتھراہٹ اور کمزوری ہوتی ہے۔ سر میں دباؤ کا دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ سر بھاری معلوم ہوتا ہے پیشانی اور کنپٹوں میں درد ہوتا ہے۔ سر کے پچھلے حصہ میں خنکی اور درد ہوتا ہے اور گردن کے گدی تک درد کا اثر ہوتا ہے اور کھوپڑی میں دیپائے ہو جاتی ہے جس وجہ سے بال گر جاتے ہیں۔

آنکھ۔ سردی کے اثر سے آنکھ میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ تپلیاں پھیل جاتی ہیں آنکھ کے سامنے اندھیرا معلوم ہوتا ہے۔

کان۔ کان میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور شب کو کان سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔

ناک۔ نکسیر ہو جاتی ہے اور ناک سے سرخ خون خارج ہوتا ہے اور کریزا ہو جاتا ہے

یعنی ناک کے پردوں میں ورم یا زخم ہو جاتا ہے۔

چہرہ و حلق۔ زبان اور مُنہ میں خشکی ہوتی ہے۔ زبان کا مزا تلخ ہو جاتا ہے زبان بیحس ہو جاتی ہے۔ زبان اور جبڑا سردی کے اثر سے مفلوج ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ غذا کی خواہش نہیں ہوتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے معدہ میں سوزش اور ڈہڈھی ہوتی ہے۔ متلی اور قئے ہوتی ہے۔ شکم میں قولنجی درد ریاح کے ساتھ ہوتا ہے اور سردی کے اثر سے آنت کے گلٹیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔

پائخانہ و مبرز۔ شام کو مروڑ کے ساتھ پائخانہ رقیق ہوتا ہے یا پائخانہ ہو جانے کے بعد مروڑ میں کچھ تخفیف ہو جاتی ہے۔ مگر کمزوری بہت ہو جاتی ہے دست کبھی زرد یا سبز ہوتا ہے۔ اور زمانہ سردی اور برسات میں دست اور پیچش ہوا کرتی ہے۔

آلۂ بول۔ مثانہ میں سردی کے اثر سے زکامی کیفیت ہو جاتی ہے۔ جس سے پیشاب کرنے کے وقت جلن ہوتی ہے۔ یا پیشاب ہر وقت جاری رہتا ہے۔

آلۂ ذکور۔ رجولیت جاتی رہتی ہے۔

آلۂ زنان۔ سردی کے اثر سے احتباس طمث ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے مزاج میں گرمی معلوم ہوتی ہے۔ یا سردی کے اثر سے نفاس بند ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے دماغی ہرج وغیرہ ہوتا ہے۔ کبھی مریضہ کو جماع کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ بوجہ سردی کے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے اور گلا پڑ جاتا ہے اور کبھی گٹھیا وی مادہ سے ذات الجنب اور نمونیا ہو جاتا ہے یا نمونیا بہ شمول ذات الجنب کے ہو جاتا ہے جس کے وجہ سے سینہ میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ اوس حالت میں بلغم خون آمیز یا زرمیق بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینہ میں بلغم زیادہ جمع ہو جاتا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ سردی کے اثر سے گردن میں جکڑاؤ اور پیٹھ میں درد ہوتا ہے اور کمر کج ہو جاتی ہے۔ کمر کے دہنے طرف شدت کا درد ہوتا ہے دبانے سے کچھ اچھا

معلوم ہوتا ہے۔ پیٹھ کے گڑیوں میں بہت درد ہوتا ہے۔

اطراف:۔ بائیں بازو میں سردی کے اثر سے مفلوجیت کی کیفیت ہو جاتی ہے۔ اور جانگھوں میں درد ہوتا ہے۔ سرد ہوائے اعضا میں مثل استسقا کے ورم اور درد ہو جاتا ہے۔ جلد پر بثورات پانی سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور اوسمیں بہت کھجاہٹ ہوتی ہے۔ اور کھجانے سے ان بثورات سے خون خارج ہوتا ہے۔ اور بعد کھجانے کے سوزش ہوتی ہے۔ گرمی سے کھجاہٹ میں ترقی ہوتی ہے اور ٹھنڈ سے میں تخفیف ہوتی ہے۔ یا آبلے زرد یا بھورے رنگ کے تمام جسم میں ہو جاتے ہیں۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

سردی کے وجہ سے گٹھیا اور زکام ہو اوسمیں یہ دوا مفید ہے۔ اور جو دست یا پیچش سردی کے اثر سے ہو یا زمانہ برسات میں یا مرطوب جگہ میں رہنے سے ہو اوسمیں اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ یا سردی کے اثر سے جب مثانہ میں ورم ہو جائے اور اوس کے حاد اور مزمن حالت کے درمیان میں جو گٹھیا ہو تو اس میں اس دوا کو دینا چاہیے۔ سردی کے اثر سے جب کھانسی ہو اور سینہ میں تشنجی کیفیت ہو یا سینہ میں بلغم جمع ہو جائے یا حلق میں سُرسُری ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔ سردی کے وجہ سے یا زمانہ برسات میں یا زمانہ سرما میں جلد پر پتّی یا بثورات نکلتے ہوں۔ یا بوجہ سردی کے زبان اور جبڑہ مفلوج ہو جائے۔ یا درد سر یا درد گوشت یا انفلوئنزا ہو تو اس دوا کو دینا چاہیے۔ واضح رہے کہ جتنے امراض سردی کے اثر سے یا زمانہ برسات یا مرطوب جگہ میں یا پانی میں بھیگنے سے ہوں۔ تو ان سب امراض میں ڈلک مارا مفید ہے۔

فاد الزہر۔ کمفر۔ کیپسیکم۔ کوپرم۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ اکٹا۔ یسی موسا۔ ارسنک۔

DISCOREA

ڈالیس کوریا

یہ جھاڑی امریکہ میں ہوتی ہے۔ قبل کلیوں کے شگفتہ ہونے کے موسم خزاں میں اسکی چھوٹی چھوٹی ٹہنیوں اور اس کے جڑ سے اسکا اصل عرق تیار کیا جاتا ہے۔ اور اوس کے ریزن یعنے دھونے ہی سے اول سفوف بنا کر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں مدر تیار کیا جاتا ہے اسکا ٹنکچر اور ایک اکس اور تیس ۳ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا آلات ہضم۔ جگر اور ریڑھ پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پتھو جنے سس

دماغ۔ حالت صحت میں اس کے کثرت استعمال سے آدمی نام چیزوں کا اُلٹا اور غلط استعمال کرتا ہے۔ مثلاً رکابی کو دیگ۔ شہتیر کو سُوی۔ چونٹی کو ہاتھی سمجھتا اور بولتا ہے۔

سر۔ دُوران سر کے ساتھ سر اور کنپٹی میں درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں کمزوری ہوتی ہے اور قبل زخم کے درد یا تشنج ہوتا ہے۔ صبح کو پپوٹے سٹ جاتے ہیں۔

کان۔ کان میں شدید درد ہوتا ہے۔

ناک۔ نکسیر ہو جاتی ہے اور ناک کے پرے میں زخم ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے ناک سے بدبو آتی ہے۔

چہرہ۔ دہنے طرف کے جبڑے میں درد ہوتا ہے۔

مُنہ و حلق۔ زبان پر بھورے رنگ کا میل ہو جاتا ہے۔ زبان اور زبان کے کناریں میں زخم ہو جاتا ہے۔ مُنہ میں خشکی ہوتی ہے۔ اور مسوڑھوں میں اور تالو میں زخم کا سا

درد ہوتا ہے۔ اور حلق میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ خراب قسم کی ڈھڈی ہوتی ہے۔ ڈکاریں ترشش آتی ہیں۔ متلی ہوتی ہے اور سستی معلوم ہوتی ہے۔ فم معدہ اور معدہ میں اور جگر کے حوالی میں اور پت یعنی صفرا کے تھیلی میں تیز درد اور سوزشش اور جلن ہوتی ہے۔ قولنجی درد معدہ اور آنتوں میں ٹھہر ٹھہر کے ہوتا ہے۔ اور کبھی ناف سے آلہ تناسل تک وہ درد پھیل جاتا ہے۔ پیٹ میں قراقر بہ تا ہے۔ اور ریاح خارج ہوتا ہے۔ غذا کے بعد نفخ شکم ہو جاتا ہے۔

پائخانہ و مبرز۔ بواسیری مسہ ہو جاتا ہے۔ اور اوسمیں کھجاہٹ اور جلن ہوتی ہے۔ پائخانہ جلد جلد معلوم ہوتا ہے۔ دست علی الصباح رقیق زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اور کبھی مختلف رنگ کا اور بدبو دست ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ مسانہ میں سردی کے اثر سے بہت جلد جلد پیشاب ہوتا ہے۔ احتلام بہت ہوا کرتا ہے۔ جسوجہ سے ضعف باہ ہو جاتا ہے۔ چڈوں اور خصیوں کے حوالی میں نہایت بدبو پسینہ ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ حلق میں سوزشش ہو جاتی ہے جسوجہ سے کھانسی ہوا کرتی ہے۔ دونوں طرف سششش یعنی پھیپھڑے میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

قلب۔ قلب کے حوالی میں نہایت تیز درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ شانہ۔ گردن۔ پیٹھ۔ اور کمر۔ بازو۔ پاؤں۔ انگلیوں اور جوڑوں میں تیز درد ہوتا ہے۔

تجربہ و پتہ منسوب علاج

قولنجی دردمیں جو نفخ شکم کے شامل ہو اور برابر قائم رہے۔ یا کسی وقت میں تیز ہو جائے یا یہ درد ناف میں یا اوس کے حوالی میں ہو تو اس دوا کو دینا چاہیے۔ صفراوی قے یا دست جو ایام گرما میں ہو یا کسی وجہ سے گرمی مزاج میں آنے سے ہو تو اسکو دینا چاہیے

یا ریاح سے قراقر شکم میں ہو تو اسکو دیں۔ حاملہ عورتوں کی متلی اور قے میں اور رحاو وجع المفاصل میں اور ہیضہ میں اور اُن امراض میں جسمیں صبح یا شب کو ترقی ہوتی ہو۔ اور ریاحی دردگردہ میں۔ اور شدت درد اور تشنج کے ساتھ حیض ہونے میں۔ اور بواسیری ہرج میں۔ اور سائیٹیکا یعنی عرق النساء میں اور گسٹرلجیا میں۔ اور اوس درد میں جو شکم سے شروع ہوکر پیٹھ اور سینہ اور بازو تک پھیل جائے اور پِت یعنی صفرا کے سنگیلی کی پتھری میں اس دوا کو دینا چاہیے۔

فادالزہر۔ کمفر۔

ادویات مشابہ۔ آئی رس۔ کومیلا۔ کاوسٹکم۔

ڈولی کوس ہندی میں اسکو کمانچ کہتے ہیں۔ DOLICHOS

پُروف اسپرٹ میں اسکا مدر اور ست نمبر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نمبر تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا جگر پر ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

عارضہ یرقان میں جب آنکھ اور تمام جسم میں زردی ہو اور لڑکوں کے دانت نکلنے میں جب مسوڑھوں میں ورم اور درد ہو اور کوّے کے دہنے بغل کی گلٹی میں ورم ہو یعنی خناق ہو زمانہ حمل کے قبض میں اور شب کی کھانسی میں اور عصبی درد میں یہ دوا حالات بالا میں بہت مفید ہے۔

فادالزہر۔ کمفر۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ کروٹلس۔

فرم میٹالیکم یعنی فولاد FARUM METALLICUM

یہ لوہے کے زنگ سے بنایا جاتا ہے۔ ایک اکس سے تین اکس تک سفوف بنایا جاتا ہے اور چار نمبر سے رکٹی فائڈ اسپرٹ میں اسکا عرق تیار کیا جاتا ہے تین اکس اور پانچ سن تلسیل تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا خون۔ طحال۔ حرارت غریزی۔ آلات ہضم۔ اور دانت اور گردہ پر ہوتا ہے

خاص خاص اعضاء کی پہچنے سمس

دماغ۔ خیال منتشر رہتا ہے۔ ذری سی بات میں طبیعت میں تحریک ہو جاتی ہے ہر ایک چیزوں سے طبیعت افسردہ رہتی ہے۔

سر۔ بلندی سے اوترنے یا چلنے پھرنے یا رواں پانی کو دیکھنے سے دوران سر ہو جاتا ہے۔ دماغ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے جس سے ضربان کا درد ہوتا ہے سر کی وریدیں ورم کر جاتی ہیں۔ اور چہرہ پر گرمی ہوتی ہے۔ پیشانی میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ سر میں دباؤ اور درد کی تکلیف ہوتی ہے۔ کنپٹی میں تشنجی درد ہوتا ہے جسکا اثر پیشانی تک پہونچتا ہے۔ بال گرجاتے ہیں۔ سر کے بال کو چھونے سے درد کرتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں سے پانی درد اور جلن کے ساتھ جاری رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا معلوم ہوتا ہے۔ پڑھنے لکھنے میں آنکھیں چوندھیا جاتی ہیں۔ اوران میں گھچاوٹ ہوتی ہے۔

کان۔ کان میں ایک طرح کی آواز ہوتی ہے اور کان سے رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔

ناک۔ ناک سے سرخی یا سبزی مائل رطوبت تیل پیپ کے خارج ہوتی ہے۔ کمزور آدمیونکو نکسیر ہو جاتی ہے۔

چہرہ ۔ چہرہ بدرنگ خاکی یا سبزی یا زردی مائل اور پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بالخصوص آنکھ کے حلقہ کے پاس یا سلب اور چہرہ سُفید سُفید ہو جاتا ہے۔ جس سے کمائی درجہ کا ضعف ظاہر ہوتا ہے۔ ذری سی محنت سے چہرہ سُرخ اور تمتما جاتا ہے۔ بعدہٗ فوراً چہرہ پر زردی چھا جاتی ہے۔

مُنہ اور حلق ۔ حلق میں تشنج اور خشکی ہوتی ہے۔ جس سبب سے خشک غذا کھانے سے مُنہ میں خاک اوڑنے کے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ اور غذا اچھی نہیں معلوم ہوتی ہے۔

معدہ وشکم ۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ ہر وقت معدہ بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور بعد غذا کے ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ یا ڈھڈہی ہوتی ہے یا بعد غذا متلی یا قئے ہو جاتی ہے۔ یا آدھی رات کو غذا قئے ہو جاتی ہے۔ یا صبح کو بعد ناشتہ کرنے کے قئے ہوتی ہے۔ تھوڑی چیز کے کھانے سے بھی معدہ بوجھل معلوم ہوتا ہے معدہ میں درد گرمی اور جلن ہوتی ہے۔ جگر کے حوالی میں تناؤ ہوتا ہے۔ اور وہ بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور جگر بڑھ جاتا ہے۔ دبانے سے اوسمیں درد معلوم ہوتا ہے۔ اور طحال بڑھ جاتی ہے۔ شکم سخت ہو جاتا ہے۔ اور پھیل جاتا ہے۔ یا ریاح کو ریاحی نفخ شکم ہوتا ہے۔ آنتوں کو چھونے سے مثل زخم کے درد ہوتا ہے۔

پائخانہ ۔ دست مثل پانی کے بہت جلد جلد جلن اور سوزش کے ساتھ ہوتا ہے۔ یا دست ریاح کے ساتھ ہوتا ہے۔ غیر منہضم غذا کا دست بغیر کسی تکلیف کے ہوا کرتا ہے۔ یا دست مثل کیچڑ کے ہوتا ہے۔ یا قبض ہو جاتا ہے۔ یا مبرز میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔

آلۂ بول ۔ پیشاب ہر وقت ہوتا رہتا ہے۔ مثانہ میں ایک طرح کا درد ہوتا ہے۔ جس کا اثر گردہ اور جگر اور سینہ تک ہوتا ہے۔

آلۂ زنان ۔ خون حیض کا زمانہ مقررہ سے دیر کرکے آتا ہے اور زیادہ دن تک رہتا ہے۔ زمانۂ آمد حیض درد مثل دردزہ کے ہوتا ہے۔ اور اوسوقت چہرہ پر گرمی معلوم ہوتی ہے۔

قبل آمد خون حیض کے درد سر کے ساتھ رطوبت نکلا کرتی ہے۔ بعد حیض کے ہسٹریا یعنی باؤگولہ کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ یا سیلان رحم ہو جاتا ہے۔

آلہ تنفس۔ دورہ کے ساتھ تشنجی کھانسی ہوتی ہے۔ خاصکر صبح کو جسمیں سفید منجمد بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور کھانسنے سے سینہ میں درد اور تنفس کی تکلیف ہوتی ہے۔ یا بلغم خون آمیز خارج ہوتا ہے۔ یا خون قے ہوتا ہے۔

قلب اور نبض۔ قلب کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے۔ قلب کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ نبض بہت چھوٹی اور کمزور ہو جاتی ہے۔

اطراف۔ بائیں شانہ کے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔ یا شانہ میں جھنجھنی سی معلوم ہوتی ہے۔ خاصکر رات کو کولہوں کے جوڑوں میں شل پھاڑنے اور ٹیس مارنے کے درد ہوتا ہے۔ جو زانوں تک پہونچتا ہے۔ پنڈلیوں میں درد اور تشنج ہوتا ہے۔ یا پاؤں میں ورم ہو جاتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب علاج

یہ دوا عارضہ انیمیا یعنی جسم میں خون کے کمی کیلئے۔ مثلاً خون کے کمی سے درد سر ہو۔ بشرہ زرد ہو جائے۔ چند یا گرم رہے۔ مگر اطراف سرد رہیں۔ یا مریض کو تھوڑی حرکت میں بھی تحریک ہو جائے یا بوجہ ضعف کے تھوڑی تکلیف کو بھی برداشت نہ کرے۔ یا تپاک قلب کے ایسی حالت ہو۔ کہ قلب کی آواز ایسی معلوم ہو۔ جیسے ریت کو انگلیوں سے رگڑو تو آواز آتی ہے۔ ایسی حالت میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ یا جب سیلان رحم میں زردی مائل رقیق یا سپید یا جما ہوا خون خارج ہو۔ یا ساتھ اوس کے پیٹ میں درد زہ کا سا درد ہو۔ یا جب حیض بوجہ کمی خون کے بند ہو جائے۔ مگر دوسرے عضو سے وہ خون خارج ہو۔ خاصکر ناک اور پھیپھڑہ سے اور اوسوقت چہرہ پر گرمی معلوم ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ اور جب منہ سے خون آئے خاصکر مرض سل میں۔ اور کھانسی ہو

جسمیں لسدار بلغم ہوا کی نالی میں سٹا رہے۔ یا بلغم خون آمیز آئے۔ یا خون کی کمی سے مزمن اسہال اور ہچیش اور سل کے دست آئیں۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ دوا کبھی کبھی لڑکوں کو جب دانت نکلنے میں دست آئیں اور ساتھ اوس کے ضعف ہو۔ یا کھانے پینے سے جب لڑکوں کو قے یا دست ہو یا خون کی کمی سے ضعف معدہ ہو۔ اور بھوکھ مطلق نہ رہے۔ اور دست سے غذا غیر منہضم خارج ہو۔ یا عارضہ البومینیریا ہو۔ یا بواسیری خون آئے۔ اور بوجہ کمی خون کے شدت کا عصبی درد ہو۔ یا فالج ہو۔ یا کبھی کبھی درد کمر ہو۔ یا گٹھیاوی درد ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ دوا مزمن طحال میں اور مزمن جگر میں۔ اور بوجہ کمی خون کے عارضہ کلوروسس میں جب ضعف ہو یا جو عارضہ کمی خون کے وجہ سے ہو یا عارضہ اسپرمٹوریا یعنی جریان منی جسکو دہات گرنا کہتے ہیں ان سب عوارض میں یہ دوا بہت مُفید ہے۔ واضح رہے کہ بعض حالت میں نولاد کا استعمال ممنوع ہے۔ ایسی حالت میں بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً جب اعصاب کی حس زیادہ ہو جائے۔ اور ساتھ اوس کے جگر کا فعل سست ہو جائے بشرہ زرد ہو اور مریض کو اسقدر ضعف ہو کہ تھوڑی حرکت بھی وہ برداشت نہ کرسکے۔

تنبیہہ۔ واضح رہے کہ باوجود کُل پرورشی اجزا جسم میں موجود رہنے کے۔ بہ سبب کم ہو جانے قوت اغذیہ جسمانی کے۔ جسم کو اُن اجزا سے اپنے پرورش کرنے کی قوت باقی نہیں رہتی ہے۔ تو ایسی صورت میں بھی انیمیان ہو جاتا ہے۔ تب فولاد کا جز دینے سے بجائے فائدہ کے ضرر ہوتا ہے۔ پس جب جسم میں صلاحیت اپنے پرورشی اغذیہ سے کام لینے کی ہو جائے تب بشرط ضرورت فولاد کام کب دے سکتے ہیں۔ پس ایسی حالت میں معالج کو مناسب ہے کہ اول فکر جسم کی قوت اغذیہ کی کرے۔ اوس کے بعد بشرط ضرورت فولاد کا استعمال کرے۔

نوٹ۔ عارضہ انیمیا میں نہایت کمزوری ہو جاتی ہے۔ جسوجہ سے مریض کو اوپر نیچے چڑھنے

اوزنے میں دم پھولتا ہے۔ بشرہ کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے۔ اور تھوڑی حرکت سے دہڑک ہوجاتی ہے۔ آخر میں استسقا یا کسی دوسرے صعب عارضہ سے وہ راہی ملک عدم ہوجاتا ہے۔ اور جن عورتوں کو فولاد کا جزو کم ہوجاتا ہے۔ تب اون کو عارضہ کلوروسس ہوجاتا ہے عارضہ کلوروسس میں بشرہ پھیکا یا زرد یا سبزی مائل ہوجاتا ہے۔ زبان ہونٹھ اور مسوڑہوں میں بوجہ کمی خون کے پھیکا پن معلوم ہوتا ہے۔ یعنی سفیدی چھا جاتی ہے۔ تھوڑی محنت سے مریضہ تھک جاتی ہے۔ تنگی تنفس اور دہڑکن ہوجاتا ہے۔ مریضہ ہمیشہ سست رہتی ہے اور خاموش رہنے کو پسند کرتی ہے۔

فادالزہر۔ ارسنک۔ اپیکاکوانہا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ کلکیریا کارب۔ کلکریا ناس۔ سیپیا۔ سلفر۔

فیرم آئی اوڈیٹم FERRUM IADITUM

یہ پودہا اور آئی ڈین کا مرکب ہے۔ اور رکٹی فائڈ اسپرٹ میں بنایا جاتا ہے۔ اور یہ تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل سکا خون پر ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

یہ دوا عورتوں کے کنجیجن یعنی انجماد خون میں اور رحم کے ٹل جانے میں مفید ہے۔ اور لکوریا یعنی سیلان رحم اور حیض کے بند ہونے میں اور اکیوٹ نفرائی ٹس یعنی حاد درد گردہ میں۔ یا جو بشمول چیچک یا سُرخ بادہ کے ہو۔ اسکرافیولا اور کلوروسس میں۔ اور جب عارضہ

کلورسس میں ٹیوبرکلس ہو جائے اوسمیں۔ (ٹیوبرکلس ایک عارضہ ہوتا ہے جسمیں پھیپھڑہ اور آنتوں میں دانے نکل آتے ہیں) اور درد سر میں یہ بہت مُفید ہے۔ اور جب چہرہ کا رنگ سُرخ یا قبل عارضہ کلورسس کے ہو جائے یا قدرے غذا کے کھانے سے نفخ شکم ہو اور معدہ میں ایسا محسوس ہو کہ کوئی چیز اوپر چڑھ رہی ہے۔ یا پیشاب سُرخ یا سیاہی مائل ہوا کرے یا پیشاب میں سُفید تلچھٹ تہ نشیں ہو۔ یا خروج رحم ہو اور فرج اور رحم میں کھجاہٹ اور ورم ہو تو ان سب حالات میں یہ دوا بہت مُفید ہے۔

فیرم فاس فوریکم FERRUM PHOSHPORICUM

یہ دوا سوسلر کی ایجاد کی ہوئی ہے۔ اکسیر العلاج میں دیکھو۔ اسکا نمبر تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔ اکثر معالجین اس دوا کو شب کو نہیں دیتے ہیں کیونکہ شب کو دینے سے نیند نہیں آتی ہے۔

تھروپیٹک منسُوب بہ علاج

یہ دوا اکثر امراض انفلامیٹری کے اول درجہ میں۔ اور حاد بخار میں بجائے اکونائٹ اور بلسی ڈونا کے دیجاتی ہے۔ اور مفصلہ ذیل حالات و امراض میں مُفید ہے۔ وہ بخار جسمیں نبض غایت سخت ہو۔ بدن گرم ہو۔ یا نبض ملائم اور بھری ہوئی یا تیز ہو۔ اور پیاس ہو۔ یا مُنہ سے خون آئے یا وہ عارضے جو پسینہ کے دُب جانے سے یا سردی سے پیدا ہوں۔ یا ہوا کی نالی میں انفلامیشن ہو۔ جلد جلد سانس چڑھتی ہو۔ خشک کھانسی ہو جسمیں کمسکمساہٹ ہو۔ یا جسمیں خون آمیز بلغم آتا ہو۔ اور ہوا کی نالی میں بلغم سنسناہے۔ یا پھیپھڑہ میں زخم ہو۔ رنجائیٹس۔ برونکائی ٹس۔ نمونیاں۔ پلوریسی۔ یا عارضہ کروپ ہو۔ اور اکیوٹ یعنی حاد کریزا ہو۔ اور کان کے باہر کے حصہ میں سردی کے اثر سے انفلامیشن ہو۔ اور ناک وغیرہ سے گاڑھی رطوبت خارج ہو۔ رنجائی ٹس اور ٹانسلائٹس ہو تو ان سب امراض میں یہ دوا

نہایت ہی مُفید ہے۔ یہاں تک بیان سوسلر کے تجربہ کا تحریر ہوا۔ اب حال کے تجربہ سے امراض ذیل میں بھی یہ دوا بہت مُفید پائی گئی ہے۔ یعنی ضعف معدہ میں۔ یا حاملہ عورتوں کو جب صبح کے وقت متلی تئے اور درد سر کی شکایت ہو۔ یا حیض کے خون آنے میں شکایتیں پیدا ہوں۔ یا بواسیری خون کے خارج ہونے میں جو انفلامیشن کے ساتھ ہو۔ اور دیگر اعضا سے خون کے خارج ہونے میں بھی۔ یا حدت کے ساتھ دست آتے ہیں۔ لڑکوں کے ہیضہ میں۔ پیچش میں۔ اور رقیق خون آمیز دست کے ہونے میں۔ جب ہیجانہ کا دسوسہ ہر وقت ہو یا امراض بالا جب موسم گرما میں پسینہ کے بند ہونے سے۔ یا سردی کے اثر سے پیدا ہوں۔ یا مثانہ کے انفلامیشن جو بشمول بخار کے ہو اور لڑکوں کے پیشاب کے بند ہو جانے میں جب بخار کے ساتھ ہو۔ اور چیچک کے اول درجہ میں۔ رحمی عصبی درد میں۔ اور ڈسمنور یا یعنی درد کے ساتھ حیض ہونے میں۔ اور متلی اور قے سے غیر منہضم غذا گرنے میں۔ اور اس گٹھیا میں جو بشمول بخار کے ہو۔ اور حرکت سے درد تیز ہو جایا کرے اور کل انفلامیٹری امراض اور حرارت کے امراض میں یہ دوا نہایت ہی مُفید ہے۔

فلوریکم اسیڈم FLORICUM ACIDUM

اسکو ہائڈروفلورک اسڈ بھی کہتے ہیں۔ اسکا ایک اکس سے تین اکس تک ڈسٹل واٹر میں سلوشن ہوتا ہے اور چار نمبر اکس سے رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کیا جاتا ہے یہ نمبر پانچ اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا گلینڈوں۔ ہڈیوں۔ جلد۔ رطوبتی پردہ اور رگوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی ہیجو جینے سس

دماغ۔ دماغ میں ہلکے پن کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ کسی چیز کا خوف نہیں ہوتا

اطمینان رہتا ہے۔ اور کبھی مہمل تخیلات کی وجہ سے افسردگی کی کیفیت ہوتی ہے۔

سر۔ کنپٹی میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ سر کے پچھلے حصہ میں دباؤ کا درد اور بار معلوم ہوتا ہے۔ بال گر جاتے ہیں۔ کھوپڑی کے ہڈی میں کیریز کا عارضہ ہو جاتا ہے (ہڈیوں کے گھاؤ کو اور اوس کے سڑنے کو کیریز کہتے ہیں)۔

کان۔ کانوں میں شدت کی کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آنکھ۔ پپوٹے کچھ جاتے ہیں۔ اور آنکھوں میں ریت پڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

ناک۔ کریزا ہو جاتا ہے۔ یعنی ناک میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

منہ۔ دانت میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اور تھوک زیادہ آتا ہے۔ صبح کو منہ اور دانت میں میل جمی رہتی ہے۔ دانت سڑ جاتا ہے۔ زبان اور دہنے طرف کے جبڑہ میں زخم ہو جاتا اور اوسمیں شدت کا درد ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ پر آتشکی مادہ کے بثورات نکل آتے ہیں۔ اور اوسمیں خشکی اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔

حلق۔ حلق میں خفیف سردی سے انفلامیشن ہو جاتا ہے جس سے تشنجی درد ہوتا ہے اور صبح کو کھسکھساہٹ کی کھانسی ہوتی ہے اور بلغم خون آمیز آتا ہے۔

معدہ و شکم۔ بھوکھ اور پیاس بہت ہوتی ہے۔ اور سرد پانی کی خواہش رہتی ہے۔ اور کبھی کبھی معدہ میں ڈھڈہی ہوتی ہے۔ متلی اور قئے ہوتی ہے۔ اور ساتھ اوس کے تمام جسم میں گرمی معلوم ہوتی ہے۔ غذا کے بے اعتدالی سے قئے ہوا کرتی ہے۔ معدہ بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی بھاری چیز سے وہ دبتا ہے اور شکم میں استسقائی ورم ہو جاتا ہے۔

پائخانہ۔ پائخانہ قبض ہو جاتا ہے اور اگر ہوتا ہے بھی تو نہایت سخت۔

آلۂ بول۔ پیشاب صاف کھلکر تو ہوتا ہے۔ جس سے اوس کو عافیت ہوتی ہے۔ مگر پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ جمع کی خواہش بہت ہوتی ہے۔ اور رات کو منی خارج ہوا کرتی ہے۔
آلۂ زنانہ۔ خون حیض کا زمانہ مقررہ سے بہت پہلے زیادہ مقدار میں جما ہوا آتا ہے۔ اور سیلان رحم کے ساتھ کھجاہٹ ہوتی ہے۔
اطراف۔ کندھوں۔ بازوؤں۔ اور انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہوا ایک طرف سے دوسری طرف گذر رہی ہے اور تمام جسم میں درد ہوتا ہے سارے اعضاء کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔

ڈھروپیک منسوبۂ علاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں پُر اثر ہے۔ حد درجہ کے ضعف میں۔ اون خرابیوں میں جو شراب کی کثرت استعمال سے پیدا ہوں۔ اُن نقصانوں اور زخموں میں جو مادہ آتشک یا پارہ کے بے قاعدہ استعمال سے پیدا ہوں۔ اور ان نقصانوں میں جو کسی کام کی اعتدال سے زیادہ کثرت کرنے کی وجہ سے یا شراب یا جماع سے ظہور پذیر ہوں۔ اور عالم ضعیفی کے کُل شکایتوں میں اور ہڈیوں کے عارضہ کیریز اور دیگر امراض میں دوا نہایت مُفید ہے۔ تو اسیر میں اور آنکھ کے اوس کونہ کے ناسور میں جو ناک کی طرف ہے اور دانت کے سارے امراض میں یہ دوا نہایت پُر اثر ہے۔ سامیٹیلے اور اس سے صرف اسی قدر فرق ہے کہ فلورک اسڈ کے مریض کو سردی سے عافیت ہوتی ہے اور سائلیشیا کے مریض کو سردی سے تکلیف ہوتی ہے۔ اور شراب خواروں کی تندرستی جب شراب کے وجہ سے خراب ہوگئی ہو۔ اور اون کے جگر کی خرابی سے استسقا ہو جائے تو اسکو استعمال کرنا چاہئے۔ اور جب سینہ میں پانی جمع ہو جائے اور مزمن زکام ہو یا عارضہ گٹھیا کا ہو یا حلق میں آتشکی زخم ہو اور کان میں ہرج ہو تو یہ دوا بہت مُفید ہے۔

گلونائن یعنی نائٹرو گلیسرین۔ GLONAINE

یہ دوا گلیسرین اور نائٹرک اسڈ سے مرکب ہے۔ اسکا ٹنکچر ایک حصہ نائٹرو گلیسرین و نو حصہ الکوحل میں گھلاکر نمبر ایک اکس تیار ہوتا ہے۔ اس کے بعد سب نمبر الکوحل سے تیار کیا جاتا ہے۔ نمبر چھ اکس سے بارہ نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ۔ اعصاب اور حرام مغز اور گلینڈوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی اپنی جدے سمٹمس

دماغ۔ بیہوشی کے حالت میں گر پڑتا ہے۔ اور دورہ سے تپاک قلب ہوتا ہے۔ اور دماغ میں انجماد خون ہو جاتا ہے۔ خیال طرح بطرح کا اور نسیانی ہوتی ہے۔ یعنی وہ نہیں جانتا ہے کہ ہم کہاں رہتے ہیں۔ دیکھی ہوئی راہ کو بھول جاتا ہے۔ اور گھر کا سمت اوسکو یاد نہیں رہتا ہے۔

سر۔ دوران سر ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا سے زیادتی ہوتی ہے۔ اور اپنے سر کو ہاتھوں سے تھام کر پیچھے جھکانا چاہتا ہے۔ اور اسکو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر بڑا ہو گیا ہے۔ اور دوران خون کا سر کے طرف زیادہ جا رہا ہے۔ اور آنکھ ناک اور کان کے پیچھے ایک طرح کا درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی بہت چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر پھٹ کر دماغ کا مغز باہر نکل جائیگا اور تمام جسم میں ایک طرح کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تمام سر میں زخم ہو گیا ہے۔ سر کنپٹی اور پیشانی اور سر کے پچھلے حصہ میں ضربان کا درد ہوتا ہے۔ اور دماغ ہلتا ہوا مثل حلقہ کے محسوس ہوتا ہے۔ اور دماغ کے اندر درد ہوتا ہے۔ یا درد مثل کیسا

ہوتا ہے۔ دوپہر یا صبح کو دردِ سر ہوتا ہے۔ دھوپ سے سر کے درد میں ترقی ہوتی ہے دبانے سے اور کھلی ہوا میں اچھا معلوم ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ کے سامنے چنگاریاں اور شعالہ معلوم ہوتا ہے۔ بلندی پر چڑھنے سے آنکھ میں اندھیرا معلوم ہوتا ہے۔ یعنی جھاؤں ہوتا ہے۔ آنکھ کے سامنے کوئی چیز گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھ میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

کان۔ کان میں جھنجھناہٹ کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ اور کم سُنائی دیتا ہے۔

چہرہ۔ گرمی میں چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر انجماد خون ہو جاتا ہے اور سر میں گرمی محسوس ہوتی ہے چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ اور کبھی سُرخی نہایت ہو جاتی ہے۔

مُنہ۔ دانتوں میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔

حلق۔ حلق اور تالو میں گھجاہٹ ہوتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حلق ورم کر گیا ہے۔

معدہ و شکم۔ ڈھڈی متلی اور معدہ میں کمزوری معلوم ہوتی ہے۔ اور شکم میں قبل دست آنے کے قراقر ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ بوجہ بند ہو جانے خون حیض کے دماغ میں انجماد خون ہو جاتا ہے جس وجہ سے چہرہ زرد اور چیخ جاتا ہے۔ اور اوسمیں ضربان کا درد ہوتا ہے۔ سر میں دباؤ متلی کے ساتھ دوران سر ہوتا ہے۔ اور پاؤں ورم کر جاتے ہیں یا اکلیمپیا ہو جاتا ہے۔ (BOLAM-SIA)

(یہ وہ عارضہ ہے کہ وضع حمل کے جب لوکیا یعنی نفاس فوراً بند ہو جانے سے خون میں سمیت آجاتی ہے اور جس وجہ سے مریضہ کو تشنج اور دماغی ہرج وغیرہ ہو جاتا ہے)

بشرہ۔ سُرخ ہو جاتا ہے۔ نبض بھری ہوئی ہوتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ سینہ میں بوجہ جکڑاؤ اور دباؤ کے پوری سانس نہیں لے سکتا ہے۔

قلب اور نبض۔ قلب کی چال بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔ اور تمام جسم میں ایک طرح کی حرکت ہوتی ہے۔ گویا کہ قلب شدت کا ہوتا ہے۔ نبض کبھی دھیمی اور کبھی تیز ہو جاتی ہے۔

اور شدت گرمی یا لوہ لگنے سے نبض گر جاتی ہے۔ درد سر ہونے سے نبض بھری معلوم ہوتی ہے اور چلنے پھرنے سے نبض تیز ہو جاتی ہے۔ اور قلب کی حرکت سست ہو جاتی ہے۔ یا قلب میں تیز درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر بائیں طرف کے کندھے اور بازو تک پہونچتا ہے اور دَورہ سے نبض چلتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں تناؤ اور تشنج ہوتا ہے۔ اور پیٹھ میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اور ریڑھ کے نیچے کے حصہ میں درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں نہایت کمزور ہو جاتا ہے اور تمام جسم کسلمند تسل کچل جانے کے معلوم ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

دَوران خون کا دماغ کے طرف زیادہ ہونے کے وجہ سے جب دَوران سر یا درد سر ہوا ہیں اور لوہ لگ جانے ہیں یہ دوا نہایت پُر اثر ہے۔ اور حیض کے بند ہو جانے کے وجہ سے جب دماغ میں انجماد خون ہو جس سبب درد سر ہوا ہیں۔ آگ کے نزدیک رہنے سے یا دھوپ میں کام کرنے سے درد سر ہوا ہیں۔ سن رسیدہ عورتوں کو ایام کے موقوف ہو جانے کے وجہ سے جب دَوران سر ہو یا اور کوئی دماغی ہرج ہو۔ تو ان سب میں۔ اور نیز قلب اور عصبی درد کے لئے مستعمل ہے۔ دماغ میں ٹیس کا درد ہو اور حرکت سے ترقی کرتا ہو یا بعد برآمد آفتاب کے درد سر ہو اور بعد غروب آفتاب کے کمی ہو۔ گرمی کی مطلق برداشت نہ ہوا ہیں۔ لڑکوں کو جب دَوران خون کے تیزی سے تشنج ہو یا زمانہ برآمد دانت میں لڑکوں کو تشنج ہو تو اس میں یا بوجہ خوف کے جتنے امراض ہوں اس میں اور حرکت سے دماغی اور قلبی کیفیت کے بڑھ جانے میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

فاد از ہر۔ آئی اوڈین۔ اکونائٹ۔ کمفر۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ بلاڈونا۔ اسٹرامونیم۔ برائی اونیا۔ جلسی میئم۔

گرافائی ٹس . GRAPHITES

یہ دوا پنسل کے شیشہ سے تیار کیجاتی ہے۔ نمبر چھ اور بارہ اور تیس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا آلات تناسل اور آلات ہضم اور بلغمی پردہ اور جلد پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی کچھو جنے سمس

دماغ ۔ غمگین اور متردد رہتا ہے ۔ اور کسی کام میں طبیعت نہیں لگتی ہے۔ اور ادنی بات میں آزردہ ہو جاتا ہے ہر وقت اپنے باتوں کا خیال رکھتا ہے۔ اور اکثر رویا کرتا ہے۔

سر ۔ صبح کو نشہ کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ دوران سر اور درد سر ہوتا ہے۔ سر میں کھجلی ہو جاتی ہے۔ جس کے وجہ سے بال گر جاتا ہے۔

آنکھ ۔ جوش چشم ہو جاتا ہے۔ روشنی سے آنکھ چوندھراتی ہے۔ اور دھوپ میں جانے سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ پپوٹوں کے کنارے میں دانہ نکل جاتے ہیں اور سور بلا یعنی پپوٹے میں خلاف طبعی منقلب بال ہو جاتا ہے۔ سر نیچے کرنے سے چیزیں گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ قرنیہ میں زخم ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں بار۔ دباؤ۔ خشکی اور گرمی ہوتی ہے۔

کان ۔ کانوں کے اندر یا باہر بثورات ہوتے ہیں۔ جسمیں رطوبت رہتی ہے ۔ اور کم سنائی دیتا ہے ۔ اور کوئی چیز چبانے کے وقت کانوں میں سنسناہٹ اور کانوں کی ہڈیاں بولتی ہیں اور گرج کی آواز کانوں میں معلوم ہوتی ہیں۔

ناک ۔ ناک میں کسی چیز کی بو محسوس نہیں ہوتی ہے۔ یا ناک کے اندر زخم اور درد ہوتا ہے اور رطوبت خون آمیز ناک سے خارج ہوتی ہے۔ اور ناک میں ورم اور خشکی ہوتی ہے۔

چہرہ ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر مکڑہ کے جال کے مانند کوئی چیز پڑی ہوئی محسوس ہوتی

ہے۔لبیں چس جاتی ہیں۔ اور چہرہ پر دانے نکلتے ہیں۔ جسمیں رطوبت رہتی ہے اور چہرہ ورم کر جاتا ہے۔

مُنہ۔ ٹھنڈی چیز پینے کے وقت دانتوں میں درد ہوتا ہے۔

حلق حلق کی گلٹیاں ورم کر جاتی ہیں۔ اور کسی چیز کے فرو کرنے میں درد ہوتا ہے۔

معدہ و شکم۔ بعد غذا کے معدہ میں درد ہوتا ہے۔ شکم میں سختی و گرمی جلن نفخ اور بار بار قراقر ہوتا ہے۔ اور ریاح بدبو خارج ہوا کرتی ہے۔

پائخانہ اور مبرز۔ پائخانہ بہت ڈھیلا سیاہی مائل عدم تحلیل بدبو ہوتا ہے۔ یا پائخانہ میں سُفید بلغم خارج ہوتا ہے۔ یا خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور کبھی پائخانہ قبض ہو جاتا ہے۔ اور مبرز میں درد ہوتا ہے۔ یا بواسیری خون مبرز میں جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب کا ہر وقت وسوسہ رہتا ہے۔ بعد پیشاب کے نالی میں جلن ہوتی ہے۔ اور پیشاب سُرخ اور گرم ہوتا ہے۔ اور اوسمیں سُفید یا سُرخ تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے۔

آلۂ زنان۔ زمانہ حیض میں شدت کا درد سر متلی اور قے کے ساتھ ہوتا ہے۔ جسکا اثر کنپٹی تک پہونچتا ہے۔ یا کبھی بصارت کم ہو جاتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ حلق میں سُرسُراہٹ ہوتی ہے۔ ہوا کے نالی میں کوئی چیز سٹی معلوم ہوتی ہے اور تنگی نفس میں ہوتی ہے۔ جھوٹ کھانسی ہوتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن کے گلٹیوں میں ورم اور درد اور گردن میں فصل پھاڑنے کے درد ہوتا ہے۔ اور گردن اور پیٹھ میں جکڑاؤ و درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ تمام جسم میں تھکاوٹ اور کمزوری ہوتی ہے۔

تجروبٹک منسوب علاج

ایسی تپ جو صبح سردی کے ساتھ شروع ہو اور مریض کے پسینہ سے بدبو آئے۔ جلد کے

علاوہ پرورش سے جلد صحیح نہیں رہتی ہو۔ اور بثورات یعنی دانے نکلتے ہوں۔ اور بال گرتے ہوں۔ اور ہر مزمن جلدی امراض میں یہ دوا پُر اثر ہے۔ اور زمانہ حیض میں جب قبض رہے یا خون حیض کا تھوڑا آئے یا زمانہ مقررہ کے خلاف ہو اوسیں گویا حیض کے ہر طرح کے بگاڑ میں یہ دوا نہایت مُفید ہے۔ سُدّہ کے وجہ سے جب قبض ہو اوسیں اور خصیۃ الرحم کے ورم میں اور نزول میں اور پستان کے مزمن ورم میں یا ایسی عورتیں جن کو حبس طمث کے وجہ سے جسم میں فربہی آجائے۔ اور ساتھ اوس کے قبض بھی رہتا ہو اوسیں اور مزمن زخم میں جو جلد اچھے نہ ہونے ہوں۔ یا اچھا ہو کر پھر ہو جایا کرے خاصکر عورتوں کے پستان میں۔ ناخون کے اندر زخم ہو جانے میں یا ناخون بدڈول ہو جائے یا ناخون کے دیگر امراض میں۔ سیلان رحم جب حیض آنے کے قبل یا بعد ہو اوسیں اور نزکام اور ناک کے زخم میں اور معدہ کے زکامی ہرج میں۔ نشہ خواروں کے مزمن گیسٹرائی ٹیس یعنی ورم معدہ میں۔ اور کبھی سینہ کے ڈھڈھی اور متلی میں اور ثقیل غذا کے کھانے سے جو شکایت ہو اوسیں اور نامردی کے لئے بھی مُفید ہے۔ پستان زنان کے بوٹنی کے زخم میں۔ زمانہ حمل کے متلی اور قئے میں۔ اور عورتوں کے فربہی میں۔ اور آنکھوں کے پپوٹے میں۔ جب سوربلا یعنے بال غیر طبعی منقلب پپنی میں ہوں اوسیں اور نتھنوں میں دانوں کے نکلنے میں۔ اور جوش چشم میں یہ نہایت پُر اثر دوا ہے۔

فادالزہر۔ اکونائٹ۔ ارسنک۔ نکس وامیکا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ کلکیریا کالی بائی کرومیکم۔ کاربو وجی ٹبلس۔

گوئیکم

GUAICUM

یہ درخت امریکہ میں ہوتا ہے۔ اسس کے گوند سے رکٹی فائڈ اسپرٹ میں اس کا مدر اور اور اوسس سے سب نمبر تیار کئے جاتے ہیں اسکا مدرا ورنین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

اس کا جلد اور رگوں اور خون پر ہوتا ہے۔ یہ بمعنی خون ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پہچان

دماغ۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ نسیان ہوتی ہے۔ خصوصاً وہ آدمی کا نام بھول جاتا ہے۔

سر۔ سر کے ایک جانب گٹھیاوی مادہ کے وجہ سے درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر چہرہ تک ہونچتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ نہایت ورم کر جاتی ہے جتی کے پپوٹے سے پوری آنکھ ڈہک نہیں سکتی ہے۔

کان۔ کان میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

آلہ تنفس۔ سینہ میں درد اور جکڑاؤ ذات الجنب کا سا ہوتا ہے۔ جس وجہ سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ۔ معدہ میں ڈھڈہی ہوتی ہے۔

پائیخانہ۔ قبض رہتا ہے اگر پائخانہ ہو بھی تو نہایت سخت ہوتا ہے۔

آلہ بول۔ باوجود پیشاب زیادہ مقدار میں ہونے کے بھی وسوسہ پیشاب کا لگا رہتا ہے۔

آلہ زنان۔ خصیۂ زنان میں درد ہوتا ہے۔ مخصوص اُن عورتوں کو جن کو مادہ گٹھیاوی ہوتا ہو۔

گردن و پیٹھ۔ دہنے جانب گردن کے تشنج ہوتا ہے۔ جسکا اثر سر کے پچھلے حصہ اور کنپٹیوں تک پہونچتا ہے۔ گٹھیاوی درد اور جکڑاؤ گردن سے پیٹھ اور نشستگاہ کی ہڈی تک ہوتا ہے۔ اور حرکت سے بڑھتا ہے۔ لیٹے رہنے میں اور اوس مقام کو دبانے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور جانگھ میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ جسم کسلمند اور تھکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

جو گٹھیا آتشک کے مادہ سے یا پارہ کے خرابی سے ہو اوسیں یہ بہت مُفید ہے۔ چہرہ اور دانتوں کے عصبی دردیں۔ اور خناق میں اور خصیہٗ زنان کے دردیں جو نتیجہ ول بے قاعدگی حیض کے ہو۔ اور عارضہ ڈسمنوریاں میں یعنی درد کے ساتھ حیض کے ہونے ہیں۔ اور عارضہٗ سل میں جب سینہ اور پھیپھڑہ میں جکڑاؤ ہو تو ان امراض یہ دوا بہت مُفید ہے۔

قاد الزہر۔ نکس وامیکا۔

ادویات مشابہ۔ گلنے ستیا میوری اے ٹیکا۔ سلفر۔

جلسی میم GELSIMIUM

یہ پودہا امریکہ کے جنوبی مقاموں میں ہوتا ہے۔ اس کے تازہ جڑ سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر اور دو نمبر تک دوا تیار کی جاتی ہے۔ اور باقی سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں۔ اسکا نمبر ایک اکس اور تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔ بعض معالج امراض مزمنہ میں تیس نمبر بھی دیتے ہیں۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ۔ اعصاب۔ قلب۔ شُش یعنی پھیپھڑہ۔ آنکھ۔ آلات تناسل۔ آلات بول اور حرارت غریزی پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پیتھوجنے سس

دماغ۔ طبیعت میں گھبراہٹ ہوتی ہے۔ خیال کو وہ اپنے صحیح نہیں کرسکتا ہے۔ اور نہ اپنے خیال پر قائم رہ سکتا ہے۔ متلون ہو جاتا ہے۔ اور نہایت غصہ ور ہو جاتا ہے۔ اور تنہائی پسند کرتا ہے۔ بیخبری سی ہوتی ہے۔ اور نیند میں بڑبڑاتا ہے۔

سر۔ دماغ میں خون کے حرارت سے درد سر ہوتا ہے۔ اور سر بوجھل معلوم ہوتا ہے۔ یا دماغ میں زخم کا سا درد ہوتا ہے۔ یا ایسا درد سر گویا کسی نے سر کو فیتہ سے کسکر باندھ دیا ہے یا سر کے پُشت کی ہڈی میں درد ہوتا ہے اور اسکا اثر پیشانی اور گردن تک پھیلتا ہے۔ دماغی ہرج کی سبب سے چلنے میں پاؤں مثل نشہ خوار کے ڈگمگاتا ہے۔

آنکھ۔ پپوٹوں میں ورم ہو جاتا ہے جس سے آنکھ آدھی کھُلی رہتی ہے۔ یا بالکل ڈھک جاتی ہے۔ پُتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور بصارت کم ہو جاتی ہے۔ روشنی سے تنفر ہوتا ہے۔

کان۔ ایک بیک بہرا ہو جاتا ہے۔ یا کبھی سردی کے اثر سے بہرا ہو جاتا ہے۔ کان میں ایک قسم کی آواز محسوس ہوتی ہے۔

ناک۔ کرزا ہو جاتا ہے۔ یعنی ناک کے پَروں میں ورم یا زخم ہو جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے ناک کے جڑ میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے۔

چہرہ وزبان وحلق۔ چہرہ کے عضلوں میں تشنج ہوتا ہے۔ مُنہ۔ حلق۔ اور لبوں میں خشکی اور گرمی ہوتی ہے۔ زبان پر سُفیدی مائل زردمیل رہتی ہے۔ لب اور زبان ورم کر جاتی ہے۔ یا مفلوج ہو جاتی ہے۔ حلق میں کوئی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ عارضہ ڈفتھیریا یعنی خراب قسم کا خناق ہو جاتا ہے۔

معدہ وشکم۔ معدہ کبھی خالی اور کبھی بھرا معلوم ہوتا ہے۔ ڈکاریں ترش آتی ہیں۔ کبھی متلی اور قے ہوتی ہے۔ شکم کے اوپر کے حصہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور زمانۂ برسات میں آنتوں میں سردی کے اثر سے ورم ہوا کرتا ہے۔ جسکو اصطلاح ڈاکٹری میں کٹار اوف دی انٹس ٹینس کہتے ہیں۔ یعنی آنتوں کا زکام۔

مبرز۔ خوف یا غصہ یا رنج یا کسی بد خبر کے سُننے سے دست مختلف رنگ کا آنا شروع ہو جاتا ہے۔

آلۂ ذکور۔ بلاس اور بلا مباشرت اور بغیر ارادۂ طبیعت بیخبری کے حالت میں منی خارج ہوا کرتی ہے۔ یا وقت پائیخانہ کے منی خارج ہوتی ہے۔ جس کو دہات گرنا کہتے ہیں۔

آلۂ زنانہ۔ رحم میں درد زہ کا سا درد ہوتا ہے۔ اور اس درد کا اثر پیٹھ اور کمر تک ہوتا ہے۔ حیض جاری ہونے وقت عصبی اور تشنجی درد ہوتا ہے۔ زمانہ حمل میں شکم اور پاؤں میں تشنج ہوا کرتا ہے۔

قلب و نبض۔ قلب کا فعل بے قاعدہ ہو جاتا ہے۔ اور تپاک قلب ہو جاتا ہے۔ نبض ایسی کمزور ہو جاتی ہے کہ جلد تمیز میں نہیں آتی۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ اور شانہ سے ہاتھ تک درد ہوتا ہے۔ اور تشنگاہ کی ہڈی سے لیکر ریڑھ اور گردن تک درد ہوتا ہے۔ اور ریڑھ کے حرام مغز میں انجماد خون ہو جاتا ہے

اطراف۔ ہاتھ پاؤں اور تمام جسم میں تھرتھراہٹ۔ اور عضلوں میں تشنج ہوتا ہے۔ اور عصبی یا گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اور نہایت ضعف اور کمزوری ہو جاتی ہے۔

تھروپٹک منسوب علاج

اس دوا کو ہر قسم کے آغاز بخار میں۔ اور زیادہ روزوں کی تپ میں جو بمشارکت عصبی ہرج کے ہو۔ اور بالخصوص بچوں اور نازک مزاجوں کے لئے نہ بھولیں۔ جن تپوں میں یہ دوا مستعمل ہے وہ مفصلہ ذیل ہے۔ ملیریس فیور۔ خاصکر ایسے ملیرس فیور میں جو عموماً قریب شام کے تیز ہو جائے۔ یا جسمیں چشم نیم دار ہے۔ سستی اور غفلت اور ضعف زیادہ ہو۔ بصارت میں کمی ہو۔ پیاس نہ ہو اگر ہو بھی تو بہت کم۔ تھوڑا پسینہ آنے سے بھی بخار میں خفت ہو۔ یا ایسے ملیرس فیور میں جسمیں تمیز انٹرمٹنٹ اور ریمی ٹنٹ کی نہ ہو سکے۔ اور زکامی تپ میں جب سردی محسوس ہو اور ہاتھ پاؤں سرد رہیں۔ سر اور چہرہ میں گرمی ہو۔ اور خفیف درد سر ہو۔ آنکھیں پھیلی یا کھلی رہیں ناک کے جڑ میں بھاری پن اور خشکی ہو۔ یا عصبی بخار میں جو خوف یا غم سے ہو۔ یا جن تپوں میں دانے نکلنے ہوں مثلاً چیچک وغیرہ اور اونمیں تشنجی کیفیت رہے۔ یا جو تپ بمشارکت معدہ اور آنت کے ہو۔ اور صفراوی

تپ میں۔ انٹرمیٹنٹ اور ریمی ٹنٹ فیوریں۔ ٹائیفس اور ٹائی فائڈ فیور میں ان سب تپوں میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ اور کبھی انفلامیٹری بخار میں بھی اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے ان تپوں میں جلسی میم اور اکونائٹ کے استعمال کا فرق سمجھنا ضروری ہے۔ اکونائٹ کے مریض میں نہایت بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ اور جلسی میم کے مریض میں چنداں گھبراہٹ نہیں ہوتی ہے۔ مگر عصبی تحریک زیادہ ہوتی ہے۔ پس جن مریضوں میں نہایت بے چینی اور گھبراہٹ ہو تو اکونائٹ دینا چاہیے۔ اور جن تپوں میں عصبی تحریک زیادہ ہو تو جلسی میم دینا چاہیے۔ اور سرسامی حالت میں جلسی میم اور بلاڈونا سے یہ فرق ہے کہ بلاڈونا کو دموی سرسام میں دیتے ہیں۔ کہ جس میں آنکھیں سُرخ ہوں اور مریض چیخے چلائے اور مارپیٹ کا قصد اور حرکت مجنونانہ کرے۔ اور جلسی میم کو ایسے سرسام میں دینا چاہیے کہ مریض میں عصبی تحریک زیادہ ہو۔ اور تھوڑی تحریک سے مریض کا ضعف بڑھ جاتا ہے۔ تنہائی پسند کرتا ہو۔ تبلون ہو اور نبض کمزور اور سست ہو چہرہ اداس اور دوران سر ہو اور بیٹھ اور ہاتھ پاؤں کے انگلیوں میں اکثر تشنج ہوا کرے۔ اور طبیعت اوسکی ہر وقت نڈھال رہے تو یہ دوا مفید ہے۔ اور ہر طرح کے اسہال میں جو خوف یا غم سے ہو اور غذا اور ہوا کی نالی کے مفلوج ہو جانے میں۔ صدر اور مبرز کے مفلوج ہو جانے میں۔ اور عارضہ ڈفتھریا کے وجہ سے فالج ہو جانے میں .... اور کبھی عام جسم کے فالج میں بھی یہ دوا مفید ہوئی ہے۔ حیض کے بند ہو جانے کے وجہ سے جب عارضہ ہسٹریا یا گولے کا ہوا ہو اور بعد وضع حمل کے جب نسل مرگی کے تشنج ہو جائے یا بعد وضع حمل کے رحم میں درد رہنے میں اور رحم کے تشنجی دردوں میں اور درد کے ساتھ حیض خون کے آنے میں بچوں کے دانت نکلنے کے کل ہرجوں میں رمثلاً بخار یا تشنجی کیفیت ہو یا استرخا یعنے عضلات کے ڈھیلے ہونے میں) اور ضعف مثانہ میں۔ ضعف دماغ اور درد سر اور درد نیم سر میں۔ ضعف بصر میں اور جس سوزاک میں سوزش کی شکایت ہو۔ ان سارے امراض میں

یہ دوا بہت مُفید ہے۔ واضح رہے کہ یہ دوا بچوں اور عورتوں اور نازک مزاجوں کے لئے مُناسب حال ہے۔ اور جتنے امراض عصبی ہوں یا عصبی تحریک سے ہوں اون سب میں نہایت پُراثر ہے۔

فادالزہر۔ رسٹاکس یکومیلا۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ اکٹاریسی موسا۔ اگنیشیا۔ اکھبو زا۔

گمبوج یعنی عصارہ ریوند

GAMBOGE

یہ کوچین میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ایک حصہ میں بیس حصہ رکٹی فائڈ اسپرٹ میں ملا کر اسکا مدر تیار کرتے ہیں۔ اور اس کے بعد کے کُل نمبر رکٹی فائڈ ہی اسپرٹ میں بنائے جاتے ہیں نمبر دو سنٹشل سے تین نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

اسکا معدہ۔ آنت۔ رحم اور گُردوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی بیقو جنے سمپٹم

سر۔ صبح کو دُوران سر ہوتا ہے۔

آنکھ۔ شدت کی سوزش ہوتی ہے۔ جسکی وجہ سے روشنی ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا اچھی معلوم ہوتی ہے۔ شام کو شدت کی کھجاہٹ آنکھوں میں ہوتی ہے۔

ناک۔ ناک میں سوزش ہوتی ہے اور ناک کے پُردے میں خشکی رہتی ہے۔

مُنہ۔ باچھوں میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

حلق۔ حلق میں جلن اور خشکی اور شدت کا درد ہوتا ہے۔ باہر سے چھونے میں مثل زخم کے درد کرتا ہے۔

معدہ و شکم۔ غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ شام کو شدت کی پیاس ہوتی ہے۔ متلی ہوتی ہے

اور معدہ وشکم خالی معلوم ہوتا ہے۔ شدت کی قے ہوتی ہے۔ معدہ میں تشنجی درد ہوتا ہے
شکم میں انفلامیشن اور قراقر ہوتا ہے۔
پائخانہ ۔ رات کو اور صبح کو ریاح بہت خارج ہوا کرتی ہے۔ اور وسوسہ پائخانہ کا رہتا ہے
مبرز میں سوزش ہوتی ہے۔ سبز یا زرد دست بلغم آمیز ہوتا ہے۔ یا کبھی قبض ہو جاتا ہے
اگر پائخانہ ہو بھی تو نہایت خشک اور سخت بہت تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔
آلۂ تنفس ۔ سینہ میں دباؤ کا یا نشل زخم کے درد ہوتا ہے۔
اطراف ۔ کاندھے میں پھاڑنے کا سا درد ہوتا ہے۔ اور دیگر عضو میں سوزش اور گرمی
ہوتی ہے۔ جسو جہ سے بے چینی رہتی ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا ایسے دست میں بہت مفید ہے۔ جسمیں سبز یا زرد یا بلغم آمیز دست ہوں خصوصًا
لڑکوں کے اسہال میں اور ناک کے مزمن زکام اور اوس کے خشکی میں۔
فادالزہر ۔ کولوسنتھ ۔ مرکیوریس۔
ادویات مشابہ ۔ کلکریا کاربونیکا۔ کریٹم۔ گرِمس۔ پلسٹلا۔ لائکوپوڈیم۔

گرالی اولا او فی نے لِس GRALIOLA OFFICINALIS

یہ جنگلی زوفا ہے۔ اسکا ٹنکچر اس کے تازے پودہا سے بنایا جاتا ہے۔ تین اکس اور
چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا شش یعنی پھیپھڑہ اور رطوبتی پردہ اور آلات ہاضمہ پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پہچونے کس

سر۔ دماغ کے طرف خون زیادہ جاتا ہے۔ جسوجہ سے سر میں گرمی اور سوزش ہوتی ہے۔ یا سر میں کبھی سردی اور کبھی گرمی معلوم ہوتی ہے۔ یا نصف سر میں درد ہوتا ہے۔

چہرہ اور منہ۔ چہرہ میں تہیج ہوتا ہے۔ صبح کو تھوڑی دیر تک اوپر کا لب ورم کر جاتا ہے دانت میں سرد ہوا سے یا سرد چیز سے درد ہوتا ہے۔

معدہ و شکم۔ غذا سے نفرت ہو جاتی ہے۔ ڈکاریں ہوتی ہے۔ متلی اور تئے ہوتی ہے۔ تئے میں صفرا اور پانی بغیر کسی تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ معدہ میں ٹھنڈک معلوم ہوتی ہو یا معدہ پانی سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بعد غذا کے معدہ پر ثقیل پتھر رکھے ہوئے کے بار معلوم ہوتا ہے۔ شکم میں قراقر یا تشنجی درد ہوتا ہے۔

مبرز۔ مبرز میں جلن کے ساتھ دست زرد سبزی مائل ہوتا ہے۔ یا بلغم یا رطوبت مبرز سے آیا کرتا ہے۔ یا کبھی لرزہ کے ساتھ رقیق پانی کا سا دست ہوتا ہے۔

آلہ بول۔ پیشاب جلن اور سوزش کے ساتھ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مزمن اسہال میں جب شکم میں ٹھنڈک معلوم ہو کر دست ہو یا ہوا سیری مادہ سے نفخ شکم ہو سینہ میں ڈکاریں ہو یا احتباس طمث ہو یا جنون یا اعصابی درد دانت وغیرہ ہو تو اسکو دیں۔

فاد الزہر۔ آئی اوڈین۔

ادویات متشابہ۔ کروٹن ٹیلگیم۔ فاسفورس۔

HEPARSULPHUR ہیپر سلفر

یہ کلکیریا اور گندھک سے مرکب ہے۔ تین نمبر تک سفوف ہوتا ہے۔ اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں بنائے جاتے ہیں۔ مختلف نمبر مستعمل ہے۔ زخم کے مادہ کو تحلیل کرنے کے واسطے تیسواں نمبر سے دوسو نمبر تک تحلیل مادہ کے لئے پسندیدہ تر ہے۔ اور زخم کے اندمال کیلئے تین اکس۔ عموماً دوسرے بیماریوں میں نمبر تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا جاذب گلٹیوں اور آنکھ اور پھیپھڑہ کے بلغمی پردہ اور ہضم اور آلات ہضم اور آنت اور جلد پر ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہچان کے سمٹم

دماغ۔ حافظہ نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ طبیعت بہت گھبراتی ہے۔ ادنیٰ بات سے مریض چڑھ جاتا ہے۔ اور مغموم رہتا ہے۔ رونے کی سی صورت ہوتی ہے۔

سر۔ دوران سر ہوتا ہے۔ سر میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر ناک تک پہونچتا ہے۔ یا آدھے سر میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ سر کے کھوپڑی پر دانے نکلتے ہیں۔ جس سے مواد زیادہ خارج ہوتا ہے۔ اور گنجہ ہو جاتا ہے۔ کھوجلی اور جلن زیادہ ہوتی ہے بال گر جاتے ہیں۔

آنکھ۔ آنکھ میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اور ریت پڑنے کا سا درد ہوتا ہے۔ دن کو روشنی میں آنکھ اندر کو کھینچ جاتی ہے۔ حلقۂ چشم کے ہڈی میں درد اور آنکھ کے گولے میں دباؤ کا درد اور پپوٹوں میں تشنج ہوتا ہے۔ دھندلا معلوم ہوتا ہے۔

کان۔ کانوں میں گھبراہٹ ہوتی ہے۔ اور کان سے ریم خارج ہوتی ہے۔ کان کے

پیچھے اور کان میں پپڑی پڑ جاتی ہے۔ اور سنسناہٹ کی آواز ہوتی ہے۔ اور کم سُنائی دیتا ہے۔

ناک۔ سونگھنے کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اور زکام کے وجہ سے انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ جسوجہ سے رطوبت خون آمیز خارج ہوتی ہے۔ اور ناک کے ہڈی کو چھونے سے نہایت درد ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد یا اوسمیں سُرخی اور گرمی ہوتی ہے۔ زہر بادی ورم گالوں پر ہوتا ہے اور چہرہ کے ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ جو چھونے سے زیادہ ہوتا ہے۔ لب اور پیشانی اور گردن میں دمبل یعنی بڑے دانے ہو جاتے ہیں۔

مُنہ وحلق۔ سرد چیز کے پینے سے یا مُنہ کھولنے سے دانتوں میں درد ہوتا ہے مسوڑھوں اور مُنہ میں دانے ہو جاتے ہیں۔ مُنہ بد بو مہکتا ہے۔ زبان کا مزہ تلخ ہو جاتا ہے۔ حلق میں دباؤ اور تشنجی درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر کان تک پہونچتا ہے۔ کسی چیز کے فرو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ سانس بند ہو جانیکا خوف ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا مچھلی کا کانٹا حلق میں اٹکا ہوا ہے۔ یا خشونت اور خراشس گلے میں ہو جاتا ہے۔ گلے کے گلٹیوں میں ورم اور ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ اوسکا اثر کانوں تک پہونچتا ہے۔

معدہ وشکم۔ تُرش چیز کے کھانیکی خواہش ہوتی ہے۔ اور مچرب غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ اور بعد غذا کے معدہ میں جلن اور سینہ میں ڈ ہڈ ہی ہوتی ہے۔ ٹہلنے سے معدہ میں درد ہوتا ہے۔ صبح کو متلی اور صفراوی قے ہوتی ہے۔ تھوڑی غذا سے بھی معدہ میں بار اور دباؤ ہوتا ہے۔ دوپہروں کو بھوک ہوتی ہے۔ شکم میں کھنچاؤ کا درد ہوتا ہے۔ ساتھ اوس کے متلی اور گالوں پر سُرخی اور گرمی ہوتی ہے۔ پیٹ میں قراقر ہوتا ہے۔ جگر میں چلنے یا کھانسنے یا سانس لینے سے یا چھونے سے درد ہوتا ہے۔ چڈھوں کی گلٹیاں ورم کر جاتی ہیں۔ اور اون میں ریم پڑ جاتی ہے۔

پاخانہ اور مبرز۔ باوجود گاڑھی پاخانہ ہونے کے بھی پاخانہ ہونے میں تکلیف ہوتی ہے اور پاخانہ مٹیالا یا سبز رنگ کا بدبو ہوتا ہے۔ بواسیری مسے باہر نکل آتے ہیں اور مبرز میں جلن ہوتی ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب کے نالی میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے پیشاب گرم اور جلن کے ساتھ سرخی مائل سیاہی یا مثل دودھ کے یا خون آمیز ہوتا ہے۔ اور اوسمیں سفید تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے۔ یا کبھی قطرہ قطرہ پیشاب ہوتا ہے مثانہ پیشاب سے بالکل خالی نہیں ہوتا ہے۔

آلۂ ذکور۔ حشفہ پر سرطانی زخم ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان۔ رحم یا فرج میں زخم ہو جاتا ہے۔ اوسمیں سوزش ہوتی ہے۔ سیلان رحم نہایت بدبو ہوتا ہے۔ حیض زمانہ مقررہ سے دیر میں اور بہت قلیل ہوتا ہے۔ یا پورے دن نہ گذرنے پائیں کہ پھر حیض جاری ہو جاتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ گلے میں خشونت یعنی روکھڑے پن ہوتی ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سردی کے اثر سے یا سرد چیز کے استعمال سے ہوا کی نالی میں ورم ہو جاتا ہے۔ اور غراہٹ اور گھڑگھڑانے کی آواز ہوا کی نالی میں ہوتی ہے۔ یا دم بند ہو جانے کی سی کیفیت ہو جاتی ہے۔ یا کبھی سانس لینے میں سانس روکجایا کرتی ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں کے انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ جلد میں خشکی ہو جاتی ہے۔ اور بغل کے گلٹیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ یا ریم پڑجاتی ہے کولہے میں درد مثل زخم کے ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

یہ دوا دمبل اور چھوٹے چھوٹے دانے جلد کے اور جلد کے اندرونی پھوڑوں اور گلٹیوں کے انفلامیشن اور ادن میں ریم پڑجانے میں مفید ہے۔ اور زخم میں ریم پیدا ہونے کے قبل

اگراسکو استعمال کریں تو مادہ قلیل ہو جاتا ہے۔ اور ریم پیدا ہونے کے بعد اسکو دینے سے زخم بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔ اور مزمن ذات الصدر یعنی نمونیا کے وجہ سے شُش میں ریم کے پڑ جانے میں بہت مُفید ہے۔ اور ذات الجنب میں پھیپھڑے کے رطوبتی پردہ میں ریم کے پڑ جانے میں مُفید ہے۔ اور قرنیۂ جو آنکھ کا ایک پردہ ہے خنازیری مادہ کے وجہ سے اوسمیں ورم یا زخم ہو کر ریم پڑ جائے تو ایسی صورت میں بھی یہ دوا بہت مُفید ہے۔ اور جب بچوں کے عارضہ کروپ کے آخیر درجہ میں ۔ جب گلے میں گھر گھراہٹ کی آواز پیدا ہو تو اسکو دینا چاہئے جب جلد میں دانے نکلا کریں یا دانے پھُنس سے بھی زخم ہو جایا کرے تو اسکو دیں۔ سیماب کے فساد سے جو جو ہرج ہوں اون سب میں بھی مُفید ہے۔ جن لوگوں کو سرد ہوا برداشت نہ ہوتی ہو اوس کے لئے یہ بہت مُفید ہے۔ یا ایام سرما یا ایام برشگال ہیں جن لوگوں کی طبیعت سردی کو برداشت نہیں کرتی ہو۔ کھانسی وغیرہ ہو جایا کرتی ہو۔ اوسمیں بھی مُفید ہے۔ اور خفیف سہراون ہو اور خفیف پسینہ خارج ہوتا ہو اوسمیں بھی مُفید ہے۔

فادالزہر۔ بلاڈونا۔ کموملا۔ سائی لیشیا وغیرہ۔

ادویات متشابہ۔ اسپنجیا۔ انٹی مونی ٹارٹ ٹریکم۔ ارسنک۔ آئی اوڈین۔ بلاڈونا۔

ہائی یوسیامنس یعنی اجوائن خراسانی HYASCYANUS

یہ پودہا یورپ اور ایشیا دونوں جگہوں میں ہوتا ہے۔ اس کے تازہ پودھے سے ٹنکچر اور سب نمبر پروف اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ تین اکس اور چھ اکس سے تیس نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ اور حرام مغز۔ آنکھ۔ کان۔ آلات ہضم۔ آنت: آلات بول دوران خون اور حرارت غریزی پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی بیچوپنے میں

دماغ۔ مزاج ٹھیک نہیں رہتا ہے۔ ہر وقت بکتا رہتا ہے۔ اور اس بات کا اوسکو تردد رہتا ہے کہ میرے عزیزوں میں سے کوئی مجھکو زہر نہ دیوے اور بیخودی اور بیہوشی رہتی ہے بستر سے بھاگنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اور اپنے گھر کے آدمیوں کو نہیں پہچان سکتا ہے۔ بے ہوشی میں بڑبڑاتا اور بستر کو کھسوٹتا رہتا ہے۔ اکثر اعضا میں اوس کے جھٹکے کا تشنج ہوتا ہے۔ اور وحشیانہ طور سے نظر کرتا ہے۔ یا آنکھوں کو بند کئے رہتا ہے۔ بیخودی میں ننگا ہو جاتا ہے۔ یا قہقہا مارتا ہے۔ یا حرکات ناشائستہ کرتا ہے۔ اور آدمیوں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ باتوں کو فوراً بھول جاتا ہے۔

سر۔ دوران سر نسل نشہ خواروں کے ہوتا ہے۔ اور پیشانی میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ سر کو ہلاتا رہتا ہے۔ اور دماغ ہل جاتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھیں سرخ اور چمکیلی ہو جاتی ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور سب چیزیں اوسکو سرخ یا بہت بڑی یا دوہری۔ یا چھوٹی معلوم ہوتی ہیں۔ بصارت کم ہو جاتی ہے۔

ناک۔ ناک میں کسی چیز کی بو محسوس نہیں ہوتی ہے۔ ناک کے جڑ میں دباؤ اور درد ہوتا ہے۔

چہرہ و منہ و حلق۔ چہرہ سرخ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر دھبہ ہو جاتا ہے۔ اور اوسمیں گرمی ہوتی ہے۔ جبڑہ بیٹھ جاتا ہے۔ دانتوں میں عصبی درد ہوتا ہے۔ اور وہ سرد ہوا یا سرد پانی سے ترقی کرتا ہے۔ زبان مفلوج ہو جاتی ہے۔ منہ اور لب خشک ہو جاتے ہیں۔ اور منہ سے بدبو آتی ہے۔ اور حلق میں تشنج اور درد ہوتا ہے۔ رقیق چیزیں فرو نہیں کر سکتا ہے۔ جب فرو کرنے کا قصد کرتا ہے۔ تو فوراً تشنج بڑھ جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ پیاس بہت ہوتی ہے۔ مگر اوس سے زیادہ پانی پیا نہیں جاتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہے۔ بعد غذا کے بہت ہچکی اور قے ہوتی ہے۔ نم معدہ کو چھونے سے

درد ہوتا ہے۔ شکم میں تشنج ہوتا ہے۔ اور شکم کے عضلا میں نمل زخم کے درد ہوتا ہے۔

پائنچانہ اور مبرز۔ مبرز کے عضلا مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جسوجہ سے دست زرد مثل پانی کے بے اختیاری سے تھوڑا تھوڑا ہوا کرتا ہے۔

آلۂ بول۔ مثانہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اور اگر پیشاب خارج ہوتا ہے تو نہایت قلیل اور تکلیف کے ساتھ ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ رحم میں مثل لڑکا جننے کے تشنجی درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر کمر اور پیٹھ کے گڑیوں تک محسوس ہوتا ہے۔ زمانہ حیض میں ہسٹریاوی درد یا تشنج ہوتا ہے۔ لوکیا یعنی نفاسس بند ہو جاتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ خشک تشنجی کھانسی شب کو زیادہ ہوا کرتی ہے۔ یا خشک کھسکھساہٹ کی کھانسی درد کے ساتھ ہوتی ہے۔ کھانسنے سے سینہ میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ جسوجہ سے تنفس کے بند ہونے کے کیفیت ہو جاتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ نمکین یا خون آمیز بلغم جما ہوا خارج ہوتا ہے۔

نبض۔ نبض کبھی سخت کبھی سست کبھی تیز کبھی چھوٹی اور کبھی بے قاعدہ اور بہت کمزور جو جلد تمیز میں نہ آتی ہو۔

گردن اور پیٹھ۔ ریڑھ میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ جسوجہ سے وہاں کے عضلوں میں تشنج ہو جاتا ہے اور گردن ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔

اطراف۔ اعضاء میں تھرتھراہٹ اور تشنج ہوتا ہے۔ جسوجہ سے فوراً ہی زمین پر گر پڑتا ہے ٹٹنی بھی کہ از جسکو دھنگابائی بھی کہتے ہیں ہو جاتا ہے۔ قوت جسمانی زائل ہو جاتی ہے۔ بعد تشنج اور بعد عارضہ ڈفتھریا کے جسم میں مفلوجیت ہو جاتی ہے۔

تھرو پیٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا اکیوٹ یعنی حاد بیماریوں کے اخیر درجہ میں جب ضعف دماغی سرسام ہو مثلاً

بخار وغیرہ میں اسکو دیں۔ اور وضع حمل کے بعد ہیں اور نشرابیوں کے سرسام بعد کے منیاں میں رعشہ کے ساتھ جو فالج ہو اوسمیں بدن کے سرد ہونے سے اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے جو مفلوجیت کی صورت ہو اوسمیں اور پاگل جانوروں کے کاٹنے سے جو بیماری ہو اوسمیں اور کزاز یعنی دہنکبائی میں اور ریڑھ کے انفلامیشن اور تشنج میں اور لڑکوں کے تشنج میں اور حاملہ عورتوں کے تشنجی کیفیت میں اور مثانہ کے مفلوجیت سے جب پیشاب نہیں ہوتا ہو اوسمیں اور رات کو تشنجی کھانسی کے ہونے میں اور گلگر کھانسی میں اور عارضہ اِنسومنیاں (یعنی جو نیند میں کام کرتا ہے) اوسمیں اور لڑکوں کے نیند کے بے چینی میں یعنی جب لڑکا چونک چونک کر جاگ جاتا ہو اوسمیں اور عصبی تحریک اور ٹائی فس اور ٹائی فائڈ فیورا ور عارضہ اسکارلیٹینیا میں مُفید ہے۔ اور ہر ضعف دماغی سرسام میں جس عارضہ سے سرسام ہو مُفید ہے۔ دیکھو جلداول میں اسٹرامونیئم کے نوٹ کو۔

فادالزہر۔ اسٹرامونیئم۔ بلاڈونا۔ کمفر۔ چائی نا۔ ونیگر یعنی سرکا۔

ادویات مشابہ۔ اگنے شیا۔ اسٹرامونیئم۔ اوپیئم۔ بلاڈونا۔ برائی اونیا۔ جلسی میم۔

ہائی ڈراسٹس کنے ڈس HYDRASTISCANADIS

اسکو یلو روٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ پودہا امریکہ میں ہوتا ہے۔ اور اس کے تازے جڑ سے پروف اسپرٹ میں ٹنگچر اور سب نمبر تیار کیا جاتا ہے۔ مدر ایک اکس تین اکس اور تین اور چھ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا رطوبتی پردوں اور آلات ہضم اور گلٹیوں اور جلد پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی سِمتو جنے سس

دماغ۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پڑھنا لکھنا بھی بھول جاتا ہے۔ اور طبیعت

میں زیادہ غصہ پیدا ہوتا ہے۔

سر۔ سر بھاری اور پیشانی اور آنکھوں پر میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ جوشس کر جاتی ہے۔ اور اسکرا فیولا مزاج والے کو سردی کے اثر سے آنکھ سے چیپڑ یعنی کیچی نکلتی ہے۔ اور آنکھ اور پپوٹوں میں جلن اور تشنج ہوتا ہے۔

کان۔ کان میں درد ہوتا ہے۔ اور گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کان میں سردی کے اثر سے انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

ناک۔ زکام ہو جاتا ہے۔ اور رطوبت جلتی ہوئی ناک سے خارج ہوتی ہے اور چھینکیں آیا کرتی ہیں۔ اور میٹھا درد پیشانی اور آنکھوں پر ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ناک میں سرد ہوا جاتی ہے۔ اور گاڑھی وسخت نیٹ خارج ہوتی ہے یا ناک میں زخم ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے خون ریم اور نیٹ خارج ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد اور بشرہ اوداس معلوم ہوتا ہے۔

منہ و حلق۔ زبان میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ حلق میں زخم ہو جاتا ہے اور اس سے زرد بلغم لسیدار خارج ہوتا ہے۔

معدہ و شکم۔ ضعف معدہ ہو جاتا ہے۔ اور ڈکار کے ساتھ ترش پانی منہ سے خارج ہوتا ہے۔ یا غذا کھانے کے بعد قے ہو جاتی ہے۔ معدہ میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر پیٹھ کے گردوں تک ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ غشی ہو جاتی ہے۔ معدہ کے خرابی سے زکام ہو جاتا ہے۔ شکم میں مثل کاٹنے کے درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر خصیوں تک پہونچتا ہے۔ دورہ سے جگر کے اطراف اور جگر اور طحال اور اوس کے ارد گرد میں شدت کا درد یا میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے معدہ اور آنتوں میں جلن اور درد ہوتا ہے۔

پاخانہ۔ ہلکے رنگ کا زرد پاخانہ ہوتا ہے۔ یا قبض ہوتا ہے۔ یا پاخانہ بستہ خون اور بلغم آمیز ہوتا ہے۔ یا مبرز میں ناسور ہو جاتا ہے۔ اور بواسیری خون خارج ہوتا ہے۔

آلہ بول۔ مثانہ میں سردی کے اثر سے وقت پیشاب کے درد ہوتا ہے۔ پیشاب بدبو ہوتا ہے۔ اور اوسمیں کوئی چیز سفید رنگ کی تہ نشیں ہوتی ہے۔

آلہ ذکور۔ سوزاک ہو جاتا ہے۔ اور گاڑھی زرد پیپ بغیر درد کے خارج ہوتی ہے اور جریان منی ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان۔ سیلان رحم ہو جاتا ہے۔ اور جمی ہوئی زرد رطوبت خارج ہوتی ہے فرج میں زخم ہو جاتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ ہوا کی نالی کے اوپر کے حصہ میں اور آخر کے حصہ میں سردی کے اثر سے عارضہ لرنجائٹس (ہوا کی نالی کے اوپر کے حصہ کے ورم کو کہتے ہیں) اور عارضہ برونکائٹس (ہوا کے نالیوں کے ورم کو کہتے ہیں) ہو جاتا ہے۔ اور خشک کھانسی ہوتی ہے۔ جس کے وجہ سے سینہ میں جلن اور مثل زخم کے درد ہوتا ہے۔ اور بائیں طرف کے بازو میں درد ہوتا ہے۔

قلب۔ صبح کو تپاک قلب ہوتا ہے۔

پیٹھ۔ پیٹھ کے گڑیوں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ جسم تھکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور بہت ضعف ہو جاتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب علاج

سردی کے اثر سے جتنے امراض ہوں اون سب میں یہ دوا نہایت پر اثر ہے۔ اور عارضہ لرنجائٹس اور برنکائٹس جو سردی کے اثر سے ہوتا ہے۔ اوسمیں بہت مفید ہے۔ اور عارضہ ڈفتھریا میں (یہ خراب قسم کا خناق ہے) اور سوزاک کے دوئم درجہ میں مفید ہے۔ اور سیلان رحم میں اور اوسمیں زخم کے ہو جانے میں اور رحم کے سرطان میں اور اوس کے رطوبت خارج ہونے میں۔ اور مزمن جگر کے انفلامیشن میں جبکہ مثل زخم کے درد اور جلد زرد اور پاخانہ قبض کے ساتھ پھیکے رنگ کا ہو اوسمیں اور عارضہ یرقان جب صفرا کی تھیلی میں پتھری

سے کے ہونے سے ہو اوسیں اور مبرز کے ناسورا ور زخم ہیں اور مزمن قبض میں جب بعد ہونے
اسہال کے ہو اور بواسیری خون خارج ہو اوسیں اور جلدی امراض میں اور خراب قسم
کے زخموں میں اور چیچک کے ہر حالت میں اور ٹائی فائڈ فیور میں اور اسکارلٹ فیور یعنی
سُرخ بادہ کے وجہ سے جب کم سُنائی دے اوسیں یہ دوا بہت مُفید ہے۔

قادالزہر۔ پلسٹلا۔ سلفر۔

ادویات مشتابہ۔ اِمونیم۔ میوری ایٹکم۔ انٹی مونی کروڈم۔

HAMAMELIS ہیمامیلس

یہ درخت امریکہ میں ہوتا ہے۔ اس کے چھال سے پروف اسپرٹ میں مدر اور سب
نمبر تیار کرتے ہیں یہ مدر اور نمبر ایک اکس سے تیس ۳۰ نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا وریدا اور خون پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضار کی پہنچو جنے سِمس

سر۔ درد سر ہوتا ہے۔ جس وجہ سے گردن اور سر اور پیشانی میں بار معلوم ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں اڑٹیشن اور انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اور اس سے خون آتا ہے۔ اور کبھی
دودہ سے خون آتا ہے۔

ناک۔ ناک میں سختگی اور تشنج ہو جاتا ہے۔ نکسیر ہو جاتی ہے۔ اور اخراج خون سے
ناک کے درد وغیرہ میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

مُنہ و حلق۔ مسوڑہا ورم کرجاتا ہے۔ اور اس سے کبھی سیاہ خون آیا کرتا ہے۔ کوا
کے دونوں بغل کے گلینٹوں کے ورید میں کنجسچن ہو جاتا ہے۔ اور اوسیں گرہ پڑ جاتی ہے۔

معدہ ۔ معدہ سے سیاہ خون خارج ہوتاہے ۔ جسوجہ سے ضعف ہوجاتاہے۔ سردی ہوتی ہے اور نبض تیز ہوجاتی ہے ۔ اور پسینہ آیا کرتاہے۔

مبرز۔ درد کے ساتھ سیاہ بواسیری خون زیادہ مقدار میں خارج ہوتاہے۔ اور مبرز میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آلۂ بول ۔ مثانہ اور گردہ میں انفلامیشن ہوجاتاہے۔ جس کے وجہ سے پیشاب کے راہ سے خون آتاہے۔

آلۂ ذکور۔ شدت کا عصبی درد خصیہ میں ہوتاہے ۔ اور وہاں کی وریدین پھول جاتی ہیں ۔ اور اکثر اون میں گرہ پڑجاتی ہے۔

آلۂ زنان ۔ رحم سے خون بھورے رنگ کا یا سیاہ رقیق خارج ہوتاہے۔ فرج میں سوزش ہوتی ہے ۔ خصیۂ زنان میں زخم کا سا درد ہوتاہے۔

آلۂ تنفس ۔ سُرخ خون پھیپھڑہ سے آتاہے ۔ اور کھانسنے سے بلغم کے ساتھ ہی خون آتاہے ۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا وریدون کے ورم میں نہایت مجرب ہے۔ ٹخنہ میں یا اوس کے نیچے یا جانگھ میں جب وریدین ورم کرجاتی ہیں۔ اور اون میں گرہ پڑجاتی ہے۔ جس کو ویریکوزوین کہتے ہیں۔ یا جب ورید میں ورم ہوکر زخم ہوجاتاہے۔ اوس کے لئے بھی یہ دوا نہایت مفید ہے۔ جب حلق کی وریدین ورم کرجاتی ہیں ۔ اور بوجہ ورم ہونے کے اون کی رنگت سُرخ سیاہی مائل ہوتی ہے ۔ اور خون آمیز بلغم حلق سے آتاہے۔ اوسیں اور بواسیری خون کے آنے میں بہت مُفید ہے۔ یہاں تک کہ سہ بھی چندے استعمال کرنے سے تحلیل ہوجاتاہے اور جب احتباس طمث کے وجہ سے خون دوسرے مقاموں سے آتا ہو اوسیں یا خون کا

دست سیاہ آتا ہو یا خون حیض کا سیاہ زیادہ مقدار میں آتا ہو اوسیں اور خصیۂ ذکور اور خصیۂ زنان کے ورم اور درد میں۔ یا جب خصیۂ زنان میں حرارت ہونے کے وجہ سے استفاط حمل ہوتا ہو اوسیں یا خصیۂ رحم کے وجہ سے جنسی بیماریاں ہوں اوسیں مفید ہے۔

نوٹ۔ واضح رہے کہ یہ دوا وریدی خون کے اخراج میں جسم کے جس مقام سے ہو نہایت مفید ہے۔ مگر آرٹیری یعنی شریان کے خون کے اخراج میں چنداں کوئی فائدہ نہیں ہے۔

نوٹ۔ جسم انسان میں رگیں تین قسم کی ہیں۔ جس رگ میں سُرخ خون رہتا ہے اور گو انگریزی میں آرٹیری اور عربی میں شریان کہتے ہیں۔ عوام اس کو رگ جان کہتے ہیں اور جس رگ میں سیاہ خون ہوتا ہے۔ اوسکو انگریزی میں وین کہتے ہیں۔ اور عربی میں درید کہتے ہیں۔ اور تیسرے قسم کی جو رگ ہے۔ اوسیں خون نہیں ہوتا ہے۔ وہ ٹھوس ہوتی ہے۔ اس رگ سے حس حواس قائم رہتا ہے۔ اور سردی گرمی خوشبو بد بو اسی سے تمیز میں آتی ہے۔ اور اوسکو انگریزی میں نرو کہتے ہیں۔ اور عربی میں اعصاب۔

فادالزہر۔ پلسٹلا۔

ادویات متشابہ۔ ارنیکا۔ اپیکا۔ بلاڈونا۔

ہیلونی اس HELONIAS

یہ پودہا امریکہ میں ہوتا ہے۔ اسکا ٹنکچر اس کے تازہ جڑ سے پروف اسپرٹ میں بنتا ہے یہ مدر اور ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا خون کو جسم میں ترقی دینے کا ہے۔ اور گردہ اور فرج اور رحم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پتھو جنے سس

دماغ ۔ کسی کام میں مشغول رہنے سے اچھا رہتا ہے ۔ اور تنہائی پسند کرتا ہے ۔ لوگوں سے گفتگو کرنا ناگوار ہوتا ہے ۔ خیالات دبے ہوتے ہیں ۔

سر ۔ پیشاب میں کسی وجہ کی خرابی آنے سے دردسر ہوتا ہے ۔

آلۂ بول ۔ گردہ میں جلن اور درد ہوتا ہے ۔ اور ساتھ اوس کے پیشاب میں البومن ہوتا ہے ۔ یا پیشاب بزیادہ مقدار میں ہلکے رنگ کا ہوتا ہے ۔ اور پیشاب ہو جانے کے بعد بھی خواہش پیشاب کی رہتی ہے ۔

آلۂ زنان ۔ عورتوں کی شہوت جاتی رہتی ہے ۔ ملنکولیا ہو جاتا ہے ۔ جس کے وجہ سے قوت جسمانی صلب ہو جاتی ہے ۔ رحم میں بار بار زخم ہو جاتا ہے ۔ اور اوس سے سیاہ خون خارج ہوتا ہے ۔ رحم باہر نکل آتا ہے ۔ اوس وجہ سے پیٹھ اور فرج میں ٹیس کا درد اور تشنج ہوتا ہے ۔ اور اوسکا اثر تشنگاہ کے ہڈی تک پہونچتا ہے ۔ ضعف جسمانی کے وجہ سے سیلان رحم ہو جاتا ہے ۔ اسقاط حمل کا خوف رہتا ہے ۔ اور پستان اور اوس کے گھنڈی میں ورم ہو جاتا ہے ۔

پیٹھ ۔ جلن اور گرمی اور تھکاوٹ ریڑھ میں ہوتی ہے ۔

تھروپٹک منسوب علاج

یہ دوا عورتوں کے اون عوارضات کیلئے مخصوص ہیں جو بوجہ کمی تولید خون کے پیدا ہوں ۔ مثلاً انیمیا کلوروسس (یہ عارضہ خاص عورتوں کا ہے) اور عارضۂ ذات الجنب اور ذیابیطس شکری اور غیر شکری یعنی جسمیں مینی نہ ہو ۔ اور پیاس زیادہ ہو اور ملنکولیا جو ایک قسم کا جنون ہے ۔ اوسمیں اور بوجہ ضعف کے استحاظ ہو اوسمیں اور حاد اور مزمن درد گردہ

ہیں اور پیشاب کے ساتھ البومن کے آتے ہیں۔ اور البومنریاکے وجہ سے جب زمانہ حمل میں استسقا ہوا ہیں؟ اور عورتوں کے جتنے امراض خون کے تولیدگی کے کمی کے وجہ سے ہوں اون سب میں یہ مفید ہے۔

نوٹ۔ عارضہ کلوروسس میں بوجہ کمی خون کے بشرہ پھیکا یا زرد سبزی مائل ہوتا ہے زبان ہونٹھ مسوڑے کی رنگت بھی پھیکی ہوتی ہے۔ اور دھڑکن ہوتی ہے۔ مریضہ تھوڑی محنت سے بھی تھک جایا کرتی ہے۔ اور ہمیشہ سست رہتی ہے۔ اور چپکے رہنے کو پسند کرتی ہے۔ سانس تکلیف سے لیتی ہے۔ اور بھوکہ جاتی رہتی ہے۔ ہاضمہ کا فتور۔ نفخ قبض رہتا ہے۔ مریضہ مٹی کوئلا۔ کھلی وغیرہ کھانے کی خواہش رکھتی ہے۔

فادالزہر۔ کفر۔

ادویات متشابہ۔ اِلےٹرِس۔ فاسفورس۔ چائنا۔

ہیلی بورس HELLEBORUS

عربی میں اسکو عریق اسود اور ویدک میں کٹکی سیاہ کہتے ہیں۔ یہ پودا جنوبی یورپ اور اشیا میں ہوتا ہے۔ اس کے خشک جڑسے ٹنکچر اسکا پروف اسپرٹ میں بنایا جاتا ہے۔ یہ چھ نمبر سے تیس نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا گردہ پر اور دماغ اور ریڑھ کے حرام مغز کے رطوبتی جھلی اور آلات ہضم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضار کی پہچوجنےسس

دماغ۔ ملنکولیا ہوجاتا ہے۔ کسی بات کا جلد جواب نہیں دیتا ہے۔ مکان کے اندر خاموشس

پڑا رہتا ہے۔ اور عضلہ اوس کے اپنا کام نہیں کرتے ہیں۔

سر۔ دماغ میں اجتماع خون کا ہو جاتا ہے۔ سر کے پچھلے حصہ میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے شب وروز دَوران سر رہتا ہے۔ دماغ کے اندر پانی جمع ہو جاتا ہے۔

آنکھ۔ بغیر انفلامیشن آنکھ کے روشنی سے نفرت کرتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھ کے گوئے اوپر کو کھنچ جاتے ہیں۔

کان۔ کان میں سنساہٹ اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد یا کبھی سُرخ ہو جاتا ہے۔ اور کھنچ جاتا ہے۔ یعنی سُت جاتا ہے اور سرد پسینہ سے تر رہتا ہے۔ اور نبض مثل سوت کے باریک ہو جاتی ہے۔

ناک۔ نکسیر ہو جاتی ہے۔ یا ناک خشک ہو جاتی ہے۔ اور اوسمیں کیٹ جمع ہو جاتی ہے۔

منہ۔ زبان بہت خشک یا نم رہتی ہے۔ اور ورم کر جاتی ہے۔ زبان میں دانے نکلتے ہیں۔ نیچے کا جبڑہ لٹک جاتا ہے۔ اور اوسمیں ایک طرح کی حرکت مثل چبانے کے ہوا کرتی ہے جسو جہ سے کبھی زبان بھی کٹ جایا کرتی ہے۔

معدہ وشکم۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ اوسمیں غذا غیر منہضم سبز یا سیاہی مائل رطوبت کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ پیاس ہوتی ہے۔ فم معدہ پر بار ہوتا ہے۔ شکم میں پانی بھرے ہوئے کا سا اپھار ہوتا ہے۔ اور چوہے کاٹنے کا سا قولنجی درد ہوتا ہے۔

پائیخانہ۔ پائیخانہ صاف یا بدرنگ رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے یا سُفید پائیخانہ ہوتا ہے یا کبھی قبض ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب سیاہ ہوتا ہے۔ اور مثانہ پھیل جاتا ہے۔ جس کے وجہ سے ہر وقت پیشاب جاری رہتا ہے۔ اور کبھی بوجہ کمزوری عضلہ مثانہ کے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ سینہ میں حکڑاؤ ہوتا ہے۔ جسو جہ سے سانس رُک رُک کے آتی جاتی ہے سینہ میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ یک بیک کھانسی ہو جاتی ہے۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا امفصلہ ذیل امراض میں مُفید ہے۔ سینہ میں پانی کے جمع ہونے میں جسکو ہائڈرو تھوریکس کہتے ہیں۔ اور آب نزول میں جسکو ہائڈروسیل کہتے ہیں۔ اور بچوں کے سر میں پانی کے جمع ہونے میں جسکو ہائڈروکیفلس کہتے ہیں۔ خواہ وہ چیچک کے دبنے سے ہو یا اور کسی وجہ سے ہو۔ اور بچوں کے دانت نکلنے کے وجہ سے جتنے ہرج ہوں اون میں۔ اور ہیضہ میں جب پھیپھڑہ میں تشنج ہو اوسمیں۔ دبنائے اور کوڑہ میں۔ خراب قسم کا بخار جو چوتھے دن پر ہوا کرے اوسمیں۔ اور جنون اور مالیخولیا میں۔ اور احتباس طمث میں اور جب اس مادہ کے ہرج سے یا گردہ کے ہرج سے جب استسقا ہو اوسمیں۔ اور ایسے اسہال میں کہ جسمیں پائخانہ نسل جیلی کے ہوتا ہو اور ضعف دماغی سرسام کے ایسے حال میں کہ مریض سر کو دھنتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں اوس کے حرکت ہوتی رہے۔ یا غشی کی کیفیت رہے یا ساتھ اوس کے دماغ میں پانی جمع ہونا شروع ہو یا جمع ہو جائے۔ تو اوسمیں اور پیشاب میں البومن کے آنے میں۔ اور عارضہ ہیضہ یا شدید دست کے آنے سے یا اور کسی صعب عارضہ سے جب دماغی ہرج ہو اور ساتھ اوس کے تمام بدن سرد رہے۔ مگر دماغ میں گرمی رہے۔ یا تشنجی حرکت ہوا کرے اوسمیں یہ دوا بہت مُفید ہے۔ اس دوا کی ایک خاص علامت یہ ہے۔ کہ پیشاب مقدار میں کم اور رنگ اوسکا سُرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ اور اوسمیں اکثر تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی پیشاب رُک بھی جاتا ہے۔ بوجہ کمزوری یا مفلوجیت مثانہ کے پیشاب رُک جائے یا کم ہو تو اس کے دبنے کی دلیل ہے۔

فادالزہر۔ کیمفر۔ چائنا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ اپوسینم۔ کینوبنیم۔

ہائڈروکوٹائل HYDROCTYLE

اس کو ہائڈروکوٹائل اشیاٹک بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک طرح کا پودا ہے اور اس کے خشک پودے سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر اور سب نمبر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ چھ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا جلد اور خون پر ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب علاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مستعمل ہے۔ جذام جسمیں ٹیوبرکل یعنی روڑا ارورڑی ہو۔ اور خارشت۔ پھوڑا پھنسی۔ مسوڑہا کے زخم میں اور جتنے امراض جلدی یا خون کے خرابی سے ہوں اون سب میں بہت مفید ہے۔

فادالزہر۔ کمفر۔ سلفر۔

ادویات متشابہ۔ ڈلک مارا۔ لائی کوپوڈیم۔

ہائی پریکم۔ HYPERICUM

یہ نمبر چھ یا تیس داخلی مستعمل ہے۔ اور خارجاً ایک حصہ اسکا مدر تیس حصہ گرم پانی میں ملا کر لوشن بناتے ہیں۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ اور اعصاب اور خون اور جوڑوں اور زخم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پہچھے جینے سمس

دماغ۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اعصابی حس کم ہو جاتی ہے۔

سر۔ دوران سر اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ اور دماغ میں پھاڑنے کا سا درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر گال تک ہوتا ہے۔ اور بعد دوپہر دن کے سر میں گرمی اور ایک طرح کی تکلیف معلوم ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں چوٹ آنے سے درد سر ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ ورم کر جاتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے گرمی ہوتی ہے۔

منہ۔ زبان پر سفید یا زرد میل کا تہ ہوتا ہے۔

معدہ و شکم۔ شدت کی پیاس۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ نفخ شکم ہوتا ہے۔

آلہ تنفس۔ سینہ میں جکڑاؤ ہوتا ہے۔ خشک کھسکھساہٹ کی کھانسی ہوتی رہتی ہے

گردن اور پیٹھ۔ بازو اور گردن میں چوٹ آنے سے درد کی بہت تکلیف ہوتی ہے۔

ریڑھ پر چوٹ لگنے سے ریڑھ کا حرام مغز ہل جاتا ہے۔ جسکا اثر نشستگاہ کے ہڈی تک ہوتا ہے۔

اطراف۔ عضو میں کمزوری اور تھرتھراہٹ ہوتی ہے۔ ساتھ اوس کے تمام عضو میں ایک طرح کی نمی رہتی ہے۔

تھرو پٹک منسوب علاج

یہ دوا خفیف اور شدید چوٹ کے ہر قسم میں۔ یا چوٹ کے صدمہ سے دماغ یا ریڑھ کا حرام مغز ہل جائے اوسمیں۔ یا کوئی چیز سے جو زخم ہو جائے اوسمیں۔ یا گولی لگنے سے جو زخم ہوا ہو اوسمیں یا زخم کے وجہ سے ٹیٹنس یعنی کزاز ہو جائے اوسمیں۔ اور عصبی سبب اکوٹ اور کرونک دردمیں اور گٹھیاوی دردمیں۔ خاصکر جو گردن میں ہو اور تشنجی دمہ جو ریڑھ کے

حرام مغز کے ہرج کے ساتھ ہواوسیں۔ اور چوٹ لگنے یا بوجھ پڑ جانے کے وجہ سے جو جو ہرج ہواوسیں مفید ہے۔ اور خوبی اس دوا کی یہ ہے کہ زخموں کو بغیر پکائے ہوئے اندمال کر دیتی ہے۔ اور ریم پڑنے نہیں دیتی ہے۔ یا رگوں میں چوٹ کے وجہ سے جب خون جم کر رہ جائے اور اوسیں درد ہو تو اوس جمے ہوئے خون کو جذب کر دیتی ہے۔ یا رقیق کر کے خون کو جاری کر دیتی ہے۔

فادالزہر۔ کمفر۔ سلفر۔

ادویات مشابہ۔ اگری کس مس کیرلیس۔ ارنیکا۔ کاکیولس۔

لیچ سِس LACHESIS

یہ نہایت زہریلے سانپ کا زہر ہے۔ اس کے چھ نمبر سے تیس نمبر تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پہچوجنے سِس

دماغ۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ الفاظ بھول جاتا ہے۔ وقت کتنا گذرا اس کو ٹھیک نہیں کہہ سکتا ہے۔ دماغ میں خیال کا اولجھاؤ ہوتا ہے۔ ایک چیز کو دیکھکر فوراً ہی دوسری چیز پر خیال کرتا ہے۔ وہمی خوفناک صورت اوسکو معلوم ہوتی ہے۔ ہر وقت متردد رہتا ہے۔

سر۔ دوران سر اور درد سر ہوتا ہے۔ جسکا اثر آنکھ کنپٹی اور ناک کے جڑ اور سر کے پچھلے حصہ اور گردن اور کاندھے تک پہونچتا ہے۔ اور گردن اور کاندھے کے عضلوں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور سر کے ایک طرف درد ہوتا ہے۔ زمانہ حمل میں دردسر وغیرہ کی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ سر کا بال گر جاتا ہے۔ دھوپ مطلق برداشت نہیں ہوتی ہے۔

آنکھ ۔ بصارت کم ہو جاتی ہے ۔ آنکھ کے سامنے سیاہ نقطے اڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اور کپڑ دھوز معلوم ہوتا ہے ۔ یا آنکھ کے سامنے شعلہ گول گول چمکیلا معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ میں درد ہوتا ہے۔

کان ۔ کان میں درد ہوتا ہے۔ اور سُرسُراہٹ رہتی ہے اور کم سُنائی دیتا ہے ۔

ناک ۔ کریزا درد سر کے ساتھ ہوتا ہے ۔ اور ناک سے رقیق سُرخی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔ نکسیر ہو جاتا ہے۔ اور رقیق خون جما ہوا سیاہ خارج ہوتا ہے۔

چہرہ ۔ چہرہ زرد یا مٹیالا بھورے رنگ کا ہو جاتا ہے ۔ چہرہ میں انفلامیشن ہو جاتا ہے اور بائیں طرف چہرہ میں عصبی درد ہوتا ہے ۔

مُنہ ۔ دانت میں درد شدت کا ہوتا ہے ۔ مسوڑھے سے خون خارج ہوتا ہے ۔ اور مثل اسپنج کے ہو جاتا ہے ۔ اور زبان خشک رہتی ہے ۔

حلق ۔ حلق میں انفلامیشن ہو جاتا ہے اور کھسکھساہٹ کی کھانسی ہوتی ہے۔

معدہ و شکم ۔ ضعف معدہ ہو جاتا ہے ۔ جس وجہ سے بھوک کبھی ہوتی ہے۔ اور کبھی نہیں ہوتی ۔ پیاس ۔ متلی اور قئے ہوتی ہے۔ سینہ میں تشنج ہوتا ہے۔ خلو معدہ میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ کچھ کھانے سے وہ بات جاتی رہتی ہے۔ پھر معدہ خالی ہونے سے تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ معدہ میں بعد غذا کے دباؤ ہوتا ہے ۔ شکم میں شدت کا درد ہوتا ہے ۔ اور حوالی جگر میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے ۔ اور شکم میں گرمی ہوتی ہے ۔ آنتوں میں ورم ہو جاتا ہے ۔ یا ریم پڑ جاتی ہے ۔

پاخانہ و مبرز ۔ بعد پاخانہ کے مبرز میں جلن اور سوزش اور تشنج ہوتا ہے ۔ پاخانہ مبرز میں اٹکا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ یا پاخانہ رقیق سیاہ رنگ کا ہوتا ہے ۔ یا کبھی قبض ہو جاتا ہے ۔

آلہ بول ۔ پیشاب سیاہ رنگ کا خارج ہوا کرتا ہے ۔ اور پیشاب کے نالی میں جلن

اور سوزش ہوتی ہے۔
آلۂ زنان۔ استحاضہ ہو جاتا ہے۔ اور خون حیض کا سیاہ شدت کے درد کیساتھ آیا کرتا ہے۔
آلۂ تنفس۔ ہوا کے نالی میں خشکی سُرسراہٹ اور کھسکھساہٹ ہوتی ہے۔ اور سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ اور سینہ میں اور بائیں طرف قلب کے درد اور سوزش ہوتی ہے۔ اور حلق میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔
قلب۔ حوالی قلب میں تشنج ہوتا ہے۔ اور تپاک قلب ہوتا ہے۔ کمزوری غائت درجہ کی ہوتی ہے۔ اور گٹھیاوی مادہ کا درد قلب ہوتا ہے۔
گردن اور پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ میں جکڑاؤ ہوتا ہے۔ پیٹھ کے گرمیوں میں درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر پاؤں تک پہونچتا ہے۔

تھروپٹک منسوب علاج

جب حلق میں نہایت درد یا تشنج ہو اور ساتھ اوس کے خشک کھانسی ہو اور تنفس کی تکلیف ہو اور بوجہ ذکی الحس ہو جانے اعصاب کے مریض تکلیف کو برداشت نہ کر سکے تو اسکو دیں۔ جلد کے نیچے یا اندرونی کسی اعضاء میں جب خون جمع ہو جائے یعنی عارضہ پر پورا ہو جائے یا یرقان ہو تو اسکو دیں جسم کے کسی مقام سے جب خون خارج ہو یا جسم کے کسی مقام میں زخم ہو اور وہ سڑ جائے مریض کی ردی حالت ہو جائے یا سڑے زخم کی پیپ یا مواد خون میں ملکر کے تمام جسم میں سرایت کر جائے اور اسوجہ سے بخار ہو جسکو عارضہ سپ ٹی سیمیا کہتے ہیں۔ تو اسکو دیں۔ عارضہ ڈفتھریا۔ زہر باد سرطان چیچک سٹانی لس فیور اور جن جن بخاروں میں دانے نکلتے ہیں۔ اور تپاک قلب اور تنگی نفس ان سب کے ردی حالت میں اسکو دینا چاہئے۔ اور زیادہ عمر کے عورتوں کو بعد موقوفی

حیض کے جو جو ہرج دماغی یا عصبی ہو۔ مثلاً ہاتھ پاؤں کا سرور ہنا سر کا بوجھل معلوم ہونا دھڑکن یا تبخیر یا طبیعت کا مضمحل رہنا۔ تو ان سب میں اسکو دینا چاہیے۔ اور بائیں طرف کے عارضہ کوریا (یہ ایک قسم کا رعشہ ہے) اور ٹیٹنس یعنی کزاز جس کو دہنکبائی بھی کہتے ہیں اور عارضہ فالج اور بعد عارضہ سکتہ کے جب دماغ میں کوئی ہرج ہو۔ اور ریڑھ کے عصبی درد میں اور عارضہ عرق النسا میں اور عارضہ مالیخولیا میں اور ضعف دماغی سرسام میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

نوٹ۔ اسکو بائیں جانب کے اعضا کے ساتھ زیادہ خصوصیت ہے اور جتنے امراض ردی حالت میں آجائیں اوسیں اسکو دیں۔

قاد الزہر۔ اے۔ لو۔ مینا۔ ار۔ سنک۔ بلا ڈونا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ ب۔ ٹے۔ نسی آ۔ برای اونی آ۔

لیکٹوکاوائی روسا LACTUCAWIROSA

یہ پودہا یورپ میں ہوتا ہے۔ اسکا ٹنکچر اسکے تازے پودے سے پروف اسپرٹ میں بنتا ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ اور اعصاب اور آلات تنفس پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہچوبے نس

دماغ۔ چڑچڑا خوفناک اور زردی ہوجاتا ہے۔ دماغی کام اوس سے نہیں ہوسکتا ہے خیال منتشر رہتا ہے۔ توت خیالیہ باقی نہیں رہتی ہے۔

سر۔ دوران سر اور سر میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور دہیما درد سر رہتا ہے۔

آنکھ۔ پتلیاں پہیل جاتی ہیں۔

معدہ و شکم ۔ فم معدہ یعنی دھکدھکی پر خفیف درد رہتا ہے۔ معدہ میں دباؤ ہوتا ہے اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اور ساتھ اوس کے متلی معلوم ہوتی ہے۔ اور پھر فوراً سردی حلق سے معدہ تک معلوم ہوتی ہے۔ اور زبان کا مزہ بدمزہ معلوم ہوتا ہے۔ اور فم معدہ پر کھینچاؤ اور پریکورڈیل (PRECORDIAL) کی تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ اور شکم بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور اسفل (نیچے) اور اعلی (اوپر) سے ریاح کے خارج ہونے سے تخفیف ہوتی ہے۔

آلۂ بول ۔ پیشاب زیادہ ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس ۔ تشنجی کھانسی کی زیادتی ہوتی ہے۔ اور سینہ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور کوّا میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حلق بند ہو جائیگا خشک اور چھوٹی کھانسی ہوتی ہے۔ اور سینہ میں جکڑاؤ ہوتا ہے۔ سینہ اور اوس کے اردگرد میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ جس کا اثر بائیں طرف کے پسلی تک پہونچتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

سردی کے جب لرنجائی ٹیس اور برنکائی ٹیس ہوا ہیں اور گلا کھانسی اور سینہ کے پانی کے جمع ہونے میں اور درد دل میں مفید ہے۔ مگر یہ دوا کم مستعمل ہے۔

فادالزہر ۔ کوفی ۔ ایسٹرناٹرومیور یاٹک۔

ادویات مشابہ ۔ اے مونیئم ۔ کاربونیکم ۔ ارسنک ۔ کاربو وجی ٹیبلس ۔ اپکا ۔ لک سس

لائی کوپوڈیم

LYCOPODIUM

اس کو پنجۂ مریم بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی منجملہ اعظم دوا کے ہے۔ اسکا پودہا ایشیا میں زیادہ ہوتا ہے۔ نمبر تین اکس تک اسکا سفوف ہوتا ہے۔ اس کے بعد کے سب نمبر پروف اسپرٹ

میں بنائے جاتے ہیں عموماً یہ تیس نمبر مستعمل ہے۔ لیکن دو سو نمبر سے پانچسو نمبر تک پسندیدہ تر ہے

خاص فعل

خاص فعل اسکا رطوبتی پردہ اور جلد اور آلات ہضم اور جگر اور بلغم اور آلات بول اور گلٹیوں اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی علامتیں

دماغ۔ روحانی قوت کم ہو جاتی ہے۔ اور حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ غمگین اور رونے کی سی صورت ہو جاتی ہے۔ مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ اور شکی ہو جاتا ہے۔ اور طبیعت منتشر رہتی ہے۔ اور خوف زدہ رہتا ہے۔ چڑچڑا۔ غصہ اور نازک مزاج ہو جاتا ہے۔ خیال کا اُلجھاؤ ہو جاتا ہے۔ اور لکھنے پڑھنے میں غلطی کرتا ہے۔ ہر روز اور ہر وقت خیالات اوس کے بدلتے رہتے ہیں۔ فضول باتوں پر بحث کرتا رہتا ہے۔ کبھی سُست پڑا رہتا ہے۔ اور بولنا نہیں چاہتا ہے۔

سر۔ صبح کو بعد بیداری کے دَوران سر ہوتا ہے۔ ٹہلنے پھرنے سے صبح کو دَوران خون کا سر کے طرف زیادہ ہو جاتا ہے۔ سر کو دُھنتا رہتا ہے۔ سر میں گرانی ہوتی ہے۔ شدت بھوک کے وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔ مگر کچھ کھانے سے وہ بات جاتی رہتی ہے۔ یا سر میں شام کو دباؤ کا سا درد ہوتا ہے۔ سر کو پیچھے جھکانے سے درد ہوتا ہے۔ پیشانی میں دبانے کا سا درد ہوتا ہے۔ اور اوٹھنے سے بڑھتا ہے۔ اور لیٹے رہنے سے تخفیف ہوتی ہے۔ کنپٹی میں میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ بعد کھانا کھانے کے پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ دوپہرون کو اور کسی سواری پر درد میں ترقی ہوتی ہے۔ بال کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے۔ کنپٹی میں دانے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور اوس سے گاڑھا خون خارج ہوتا ہے اور کھوپڑی میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اور بالو پڑنے کا سا محسوس ہوتا ہے۔ گوہانجیاں نکلتی ہیں۔ پپوٹوں میں زخم ہو جاتا ہے۔ روشنی کو دیکھنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ہر چیز کا نصف حصہ اوسکو معلوم ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے اوسکو معلوم ہوتے ہیں۔

کان۔ کان کی حس بڑھ جاتی ہے۔ ذری آواز بھی اوسکو زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ کان میں سنسناہٹ کی آواز ہوتی ہے۔ کان سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اور ثقل سماعت ہوتا ہے۔

ناک۔ ناک کے پروں میں زخم ہو جاتا ہے۔ اور رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔ کبھی وہ رطوبت رات کو بند ہو جاتی ہے۔ جسو جہ سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ شام کو ناک میں نہایت خشکی ہوتی ہے۔ ناک کے اعصاب کی حس تیز ہو جاتی ہے۔ جسو جہ سے خوشبو یا بدبو بہت تیز معلوم ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ سفید مائل بزردی ہو جاتا ہے۔ یا زرد بیماری کا سا ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر گرمی معلوم ہوتی ہے۔ لب پر زخم ہو جاتا ہے۔

منہ۔ منہ میں دانے نکل آتے ہیں باچھوں میں زخم ہو جاتا ہے۔ جبڑہ نیچے لٹک جاتا ہے۔ دانتوں میں درد ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے میں ورم ہو جاتا ہے۔ جسو جہ سے منہ دھونے کے وقت مسوڑھوں سے خون نکلتا ہے۔ کسی چیز کو چبانے کے وقت آگے کا دانت لٹکا ہوا اور بہت لامبا معلوم ہوتا ہے۔ گرم چیزوں سے تخفیف ہوتی ہے۔ زبان پر سفید میل کا تہ ہوتا ہے۔ اور زبان کے اوپر کے سطح میں یا اوس کے نیچے کے سطح میں زخم ہو جاتا ہے۔ زبان کے نوک میں دانے ہو جاتے ہیں۔ بغیر پیاس کے منہ میں خشکی ہوتی ہے۔ زبان لامبی اور موٹی معلوم ہوتی ہے۔ یا منہ میں لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ یا کبھی منہ میں نہایت خشکی ہوتی ہے یہاں تک کے نوک بھی خشک ہو جاتا ہے۔ صبح کو زبان کڑوی معلوم ہوتی ہے۔ یا مزہ زبان کا خراب ہو جاتا ہے۔

حلق ۔ حلق میں خشکی ہوتی ہے اور زخم ہو جاتا ہے۔ اور کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ جس کو فرو کرنے کیلئے ہر وقت کوشش کرتا رہتا ہے۔ حلق میں دانے ہو جاتے ہیں جس وجہ سے کوئی چیز کے فرو کرنے اور کھانسنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ گولا نیچے سے حلق تک آتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ کوّا کے دونوں بغل کی گلٹیاں ورم کر جاتی ہیں۔ اور اونمیں پیپ پڑ جاتی ہیں یعنی خناق ہو جاتا ہے۔ اور حلق کے اندر کی گلٹیاں اور دوسری گلٹیاں ورم کر جاتی ہیں۔

معدہ و شکم ۔ بھوکھ شدت کی ہوتی ہے۔ اور جسقدر کھانا کھاتا ہے۔ اوسیقدر خواہش کھانے کی بڑہتی جاتی ہے۔ یا کبھی قلیل غذا سے آسودگی ہو جاتی ہے۔ اور آسودگی قائم رہتی ہے۔ جسوجہ سے خواہش غذا کی نہیں ہوتی ہے۔ اور جو غذا خلاف مزاج کھاتا ہے وہ قئے ہو جاتی ہے۔ معدہ میں جلن اور سینہ میں ڈہڈہی ہوتی ہے اور ترشس پانی مُنہ سے آیا کرتا ہے۔ صبح کو متلی ہوتی ہے یا کبھی قئے ہوتی ہے اور قئے میں غذا غیر منہضم اور صفرا خارج ہوتا ہے۔ معدہ میں ایک طرح کی تکلیف یا تشنج ہوتا ہے۔ کبھی ہچکی ہوا کرتی ہے زمانہ حیض میں بعد غذا کے قئے ہوا کرتی ہے۔ معدہ میں دباؤ اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ فم معدہ میں ورم ہو جاتا ہے۔ اور چھونے سے درد کرتا ہے۔ معدہ اور کولہے میں تشنج اور جکڑاؤ ہوتا ہے۔ جگر کے حوالی میں زخم کا سا درد ہوتا ہے اور سانس لینے اور چھونے میں زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ بائیں جانب شکم وزنی معلوم ہوتا ہے۔ اور ریاح کے وجہ سے شکم نفخ کر جاتا ہے۔ ریاح شکم میں اِدھر ادھر پھرتی ہے۔ اور کوکھا اور پیٹھ اور پسلیوں تک اوس ریاحی درد کا اثر پہونچتا ہے۔ جس کے وجہ سے وہاں بھی درد اور تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ شکم میں قراقر رہا کرتا ہے۔

مبرز ۔ مبرز کا عضلہ سمٹ جاتا ہے۔ جسوجہ پائنخانہ تکلیف سے اور خشک لینڈ خارج ہوتی ہے۔ اوسوجہ سے مبرز میں سوزشں ہوا کرتی ہے۔ کبھی پائنخانہ بے اختیاری سے ہوتا رہتا ہے۔ یا بواسیری خون وقت پائنخانہ کے خارج ہوتا ہے۔ اور چھونے اور بیٹھنے سے

مبرزیں تشنج اور درد ہوتا ہے۔ اور کبھی سخت قبض ہو جاتا ہے۔ اور وقت پاینخانہ کے ایسا وسوسہ رہتا ہے۔ کہ پاینخانہ کچھ خارج ہوا ہے۔ اور باقی ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب مثانہ میں جمع ہو جاتا ہے۔ اور قلیل مقدار میں ہوتا ہے۔ جسوجہ سے ہر وقت پیشاب کی خواہش رہتی ہے۔ وقت پیشاب کے سوزش ہوتی ہے۔ پیشاب سُرخ رنگ کا یا کبھی مثل دودھ کے سپید بدبو ہوتا ہے۔ اور اوسمیں تلچھٹ تہ نشین ہوتی ہے۔ دھیما دھیما درد مثانہ اور اوس کے حوالی میں ہوتا ہے۔ یا مثانہ میں سردی کے اثر سے پیشاب میں خون خارج ہوتا ہے۔ جسکو اصطلاح ڈاکٹری میں کٹار یعنی زکام مثانہ کہا کرتے ہیں۔ اور جب یہ ہرج لڑکوں کو ہوتا ہے۔ تب درد کے وجہ سے پیشاب ہونے کے قبل روتے ہیں۔

آلۂ ذکور۔ رجولیت جاتی رہتی ہے۔ اعضاء تناسل چھوٹا اور سرد ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض کا زیادہ مقدار میں زیادہ وقت تک آتا ہے۔ اور کبھی بند بھی ہو جاتی ہے۔ مقام مخصوصہ میں جلن ہوتی ہے۔ سیلان رحم ہو جاتا ہے۔ رطوبت سپید مثل دودھ کے یا کبھی سُرخی مائل خارج ہوتی ہے۔ دہنے اور بائیں طرف کے کوکھوں میں درد ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ ہوا کے نالی میں سُرسراہٹ ہوتی ہے۔ جسوجہ سے کھانسی زیادہ ہوتی ہے اور نیند کے حالت میں تنفس چھوٹا ہو جاتا ہے تکلیف سے سانس لیجاتی ہے۔ سینہ میں جکڑاؤ کے ساتھ ڈپے بیاں یعنی ہپھنی ہوتی ہے۔ دن رات خشک کھانسی رہا کرتی ہے۔ اور بلغم زرد سُرخی مائل یا کبھی زنگ کے رنگ کا خارج ہوتا ہے۔ اور اوسکا مزہ نمکین ہوتا ہے اور پھیپھڑہ یعنی شُش اور سینہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

قلب۔ شام کو تپاک قلب ہو جاتا ہے اور تنفس آہستہ آہستہ ہو جاتا ہے اور چہرہ اور پاؤں سرد ہو جاتا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں جکڑاؤ اور تشنجی درد ہوتا ہے۔ گردن اور گردن کے نیچے کے گلٹیوں میں ورم اور درد ہوتا ہے۔ اور پیٹھ کے گڑیوں میں درد ہوتا ہے جگر میں کنجسچن یعنی انجماد خون ہو جاتا ہے۔ جس کے وجہ سے دہنے جانب پیٹھ اور گردہ کے مقام میں بھی تشنج اور درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر ممبر تک پہونچتا ہے۔ اور دبانے سے وہ درد ترقی کرتا ہے۔

اطراف۔ تمام جسم میں درد اور جوڑ بندوں میں جکڑاؤ ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوب علاج

یہ دوا زیادہ تر مزمن امراض میں مستعمل ہے۔ خصوصًا جس ضعف معدہ میں معدہ کے اندر جلن اور سوزش ہو بینے میں ڈھیٹی ہو منہ سے اول ترشی بعدہٗ تلخ پانی خارج ہوا کرے یا متلی اور قئے ہوا کرے قئے میں بھی اول ترشی بعدہٗ تلخی معلوم ہو ریاح کی کثرت ہو جسو جہ سے نفخ شکم ہو جسکا اثر پسلی کے اندر تک ہو۔ یا غذا معدہ میں سڑتی ہو یا تھوڑی غذا سے بھی معدہ میں ابھاڑ ہو غذا ہضم ہونے کے وقت تپاک قلب ہو گا ہے تبض گا ہے دست ہوا ہاتھ پاؤں سرد رہیں اور بشرہ پھیکا رہے۔ یا جگر یا بواسیر کا ہرج بھی بشمول ضعف معدہ ہو بھوک بے قاعدہ ہو میٹھی چیزوں کے طرف رغبت زیادہ ہو یا شکم میں ریاحی درد ہوا کرے تو ایسی صورت کے ضعف معدہ میں اسکو دیا کریں۔ یا جو ضعف معدہ شراب۔ کافی۔ چائے گانجا وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہوا اوسیں بھی مفید ہے۔ اور کمزور بچوں کے مزمن ہائڈرو کفلس یعنی بچوں کے دماغ کے پانی جمع ہونے میں بچوں کے آنت کے انفلامیشن یعنی انٹرائی ٹس میں علاوہ اس کے مزمن زکام وبائی اور مزمن نمونیاں اور مزمن برونکائی ٹس میں اور عارضہ سل میں خاصکر جو جوانوں کو ہو۔ اور عارضہ فتق میں اور خصیتہ الزنان اور رحم کے ہرج میں بھی بہت مفید ہے۔ درد گردہ کے لئے یہ دوا نہایت پُر اثر ہے خاصکر جب پیشاب میں ریت آتی ہو یا پیشاب گاڑھا اور سرخ ہو تو اسکو دیں۔ علاوہ اس کے

پیشاب کے درستگی کے لئے بھی یہ نہایت مُفید ہے۔ اور جس زکام میں جسمیں رات کو خشکی زیادہ ہو تو ایسی حالت کے لئے بھی یہ بہت مُفید ہے۔ ناک اور کان کے پانی پیس یعنی لٹکن میں اور میراق اور ملنکولیا جو معدہ کے خرابی سے ہوا وسمیں خاصکر بوڑہوں کے جو ہنسارکت بگاڑ معدہ کے ہو اور مزمن جوشش چشم میں اور پھوٹے کے زکامی اور اسکرافیولس زخم میں اور آنکھ کا کونہ جو ناک کے طرف ہے۔ اوس کے ناسور میں اور مونیا بند اور آنکھ کے سب بیماریوں میں اور عارضہ اسکارلٹ فیور کے وجہ سے جب کان میں ہرج ہوا وسمیں اور مزمن زکام میں جب ناک سے رطوبت بہ کثرت خارج ہوتی ہوا وسمیں اور عارضہ ڈفتھریا میں جب ناک بند ہو جائے اور حلق میں خشکی ہو اور عارضہ خناق جو ایک طرف سے دوسرے طرف منتقل ہوا وسمیں۔ اور مزمن ضعف معدہ کے سبب گسٹرلجیا یا کارڈلجیا ہو اور مزمن گیاسٹرائی ٹس (یہ معدہ کا نہایت شدید انفلامیشن ہے) میں اس کو دیں۔ اور صفرا کے تھیلی کے پتھری میں اور یرقان میں اور مزمن ورم جگر میں اور جگر میں چربی کے ہونے میں اور جگر کے بڑہ جانے میں جگر میں دانہ کے ہونے میں اور سیروسس یعنی سدہ جگر میں دیں۔ اور جب کثرت شراب نوشی سے جگر ماؤف ہو کر استسقا ہوا وسمیں اور ہرنیا یعنی فتق کے اٹک جانے میں۔ اور لڑکوں کے آنت کے انفلامیشن یعنی انٹرائی ٹس۔ جو خراب غذا کے وجہ سے ہوا وسمیں اور بواسیری خون زیادہ مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ اور مسہ کے سخت ہو جانے میں۔ یا ساتھ اوس کے کبھی اسہال ہو لیکن عموماً قبض کے ہوتے ہیں۔ اور مبرز کے سمٹاؤ سے جب شدت کا قبض اور درد ہو تو ان سب میں یہ دوا نہایت مُفید ہے۔ مثانہ سے کنکری کے آنے سے مثانہ میں خراش ہوا وسوجہ سے جب مثانہ سے خون آئے اوسمیں مزمن سوزش مثانہ میں عارضہ ذیابطس میں اور البومزیا میں اور رجولیت کے جاتے رہنے میں۔ اور عورتوں کے کُل رحمی ہرج میں اور رحم کے کنسر میں اور پھیپڑہ کے مفلوجیت میں اور مزمن کھانسی اور سینہ اور قلب کے تھیلی میں پانی کے جمع ہونے میں درد دل درد کمر اور

مزمن گھٹیا میں اور مزمن نفرس جسمیں گرہوں میں چونا جمع ہو اوسمیں اور پاؤں کے وریدون کے ورم میں اور پاؤں کے مزمن زخم کے درد اور سوزش اور جلد پر دانہ اور زخم کے نکلنے میں اور عارضہ کاربنکل میں گلٹیوں کے ورم اور عارضہ کیریز میں (اس عارضہ میں ہڈی میں گھاؤ ہوتا ہے۔ یا ہڈی سڑجاتی ہے) اور مزمن ملیریس فیور میں جب لرزہ اور حرارت کے درمیان میں قئے ہوا کرے اور پسینہ آنے کے بعد پیاس ہو۔ یا ٹائی فائڈ فیور ہونے کی طرف طبیعت مائل ہو تو اوسمیں اور ہیکٹک تپ میں یعنی تپ دق میں خواہ وہ پھیپڑہ یا آنتوں میں ریم کے پڑجانے سے ہو۔ یا آنت یا پھیپڑہ میں ٹیوبرکل یعنی دانہ کے ہونے سے ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

نوٹ:۔ ہم نے چند بیماروں میں جنکو معالجین نے عارضہ دق سل کا تجویز کیا تھا مگر ہمارے سمجھ میں وہ دق سل نہیں تھا۔ لائی کو پوڈیم۔ کوچلی ڈونیم۔ کے دورہ کے ساتھ دیا۔ چندہی دنوں میں مریضوں کو صحت کلی ہوئی۔ دوسرے مرتبہ ایک مریض کے دیکھنے کا اور اتفاق پڑا اون کے آنتوں میں سوزش یعنی ورم تھا۔ معالج نے عارضہ قولنج سمجھ کر دوا مسہلہ دیا۔ جسکے سبب سے آنتوں کا ورم بڑھ گیا اور حبس پائخانہ ہوگیا حالت مریض کی بہت خراب ہوگئی۔ تب ہم بلائے گئے ہم نے فمنٹ یعنی گرم پانی سے تکمید کرنے کو کہا اور لائی کو پوڈیم۔ نمبر دوسو ہمراہ دورہ برائی اونیا۔ نمبر تین۳ کے دینا شروع کیا فضل خدا سے دوسرے روز صحت کلی ہوگئی۔ اسی دوا کی دو خاصیت اور ہے اور وہ یہ کہ دہنے طرف کے عوارض کے لئے یہ مخصوص ہے۔ دوسرا یہ کہ جو امراض شام کو ترقی کریں یا جس امراض کا دورہ آخر دن کو یا قریب شام کے ہوا کرے اوسمیں یا جن امراض میں ریاحی نفخ شکم ہو یا ریاح کی قولیہ زیادہ ہو تو اوسمیں بہت مفید ہے۔

نوٹ:۔ عارضہ ڈفتھریا کو ڈاکٹران خلاف ٹانس لائی ٹس یعنی خناق سے ایکخاص دوسرا عارضہ سمجھتے ہیں۔ اور اطبائے یونانی اسی کو خراب قسم کا خناق سمجھتے ہیں۔ ہم بھی اطبائے یونانی کے رائے کو صحیح سمجھتے ہیں۔ اسلیئے کہ اسی عارضہ میں لوزین یعنی کوا کے

دونوں بغل کے گلٹیوں میں بھی ورم ہو جاتا ہے اور اسی کو خناق کہتے ہیں۔
عارضہ گسٹرلجیا اور کارڈلجیا مزمن ضعف معدہ کے وجہ سے ہوتا ہے۔ گسٹرلجیا میں لہر اور چبانے کا سا درد معدہ میں ہوتا ہے۔ اور بھوکھ مرجاتی ہے۔ اور کارڈلجیا میں معدہ اور سینہ اور حلق میں جلن ہوتی ہے اور سینہ میں ڈہڈہی ہوتی ہے۔ اور ترش پانی مُنہ سے آتا ہے۔

کاربنکل نہایت مُہلک گھاؤ ہے۔ یہ آغاز میں پھوڑے کی صورت میں اکثر پیٹھ اور گردن پر ہوتا ہے۔ اور اوسمیں نہایت سخت انفلامیشن ہوتا ہے۔ عام پھوڑوں سے یہ نہایت سخت اور کرخت ہوتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے اوسمیں سوزش اور جلن اور شدت سے ضربان کا درد ہوتا ہے۔ اور چند دنوں کے بعد وہ ملائم ہو جاتا ہے اور اوس کے مختلف جگہوں میں رہم پڑجاتی ہے۔ اور اوس کے کئی مُنہ ہو جاتے ہیں اور ہر مُنہ سے رقیق مواد تھوڑا تھوڑا خارج ہوتا ہے۔ اور یہ بہت جلد سڑنا شروع ہو جاتا ہے اس عارضہ میں بخار اور کمزوری اور پستی روح کی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

فادالزہر۔ آرپیم۔ کیمفر۔ لکس۔

ادویات مشابہہ۔ برائی اونیا۔ بپٹیشیا۔ ارسنک۔ ہیپرسلفر۔

لیتھی یم کاربونیکم

LITHIUMCARBNICUM

یہ نمک اور نوسادر سے مرکب ہے یہ ہسن تسل کے قاعدہ کی نمبر تین، نمبر بارہ اور نمبر تیس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا عضلات کے ریشوں اور رطوبتی جھلیوں اور اعصاب اور قلب اور گردہ پر ہوتا ہے

خاص خاص اعضا کی پتھو جنے سس

دماغ ۔ نام کسی کا یاد نہیں رہتا ہے ۔ اور رات کو طبیعت میں مایوسی اور ایک طرح کی پریشانی رہتی ہے ۔

سر ۔ درد سر کے ساتھ کنپٹیوں میں بھی درد ہوتا ہے ۔ اور کھوپڑی میں بوجھ معلوم ہوتا ہے ۔

آنکھ ۔ کے سامنے سیاہ نقطے اڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور سب چیز نصف دکھائی دیتی ہے ۔ آنکھوں میں درد اور خشکی ہوتی ہے ۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھوں میں ریت پڑی ہوئی ہے ۔

ناک ۔ ناک کے پردے بند ہو جاتے ہیں ۔ اور اونمیں ورم اور سرخی ہو جاتی ہے جس وجہ سے رطوبت بہت خارج ہوتی ہے ۔

کان ۔ بائیں کان میں شدت کا درد ہوتا ہے ۔ جسکا اثر چہرہ اور گردن تک پہونچتا ہے ۔

حلق ۔ حلق میں زخم ہو جاتا ہے جس کے درد کا اثر کان تک پہونچتا ہے اور بلغم لیسدار زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے ۔

معدہ وشکم ۔ معدہ میں ترشی پیدا ہوتی ہے ۔ جس کے سبب سے جلن اور سوزش معدہ میں معلوم ہوتی ہے اور بھوکھ بہت کم ہو جاتی ہے ۔ متلی ہوتی ہے ۔ اور سر اور کنپٹی میں درد ہوتا ہے ۔ معدہ کسی چیز سے بھرا معلوم ہوتا ہے ۔ شکم میں دباؤ اور درد ہوتا ہے ۔ اور ریاحی نفخ شکم ہوتا ہے ۔

پاخانہ ۔ دست زردی مائل بدبو ہوتا ہے ۔

آلہ بول ۔ بعد پیشاب کے مثانہ میں درد ہوتا ہے ۔ اور کسیقدر پیشاب کی حاجت رہ جاتی ہے ۔ اور پیشاب کر کے اٹھنے سے قلب میں دباؤ ہوتا ہے ۔ پیشاب کبھی زیادہ اور کبھی کم سیاہ سرخی مائل یا بھورے رنگ کا ہوتا ہے ۔ اور اوسمیں سرخ درد تہ نشیں ہوتا ہے ۔

آلہ تنفس ۔ سانس لینے کے وقت سینہ اور پھیپھڑہ میں سردی معلوم ہوتی ہے ۔ اور

سننے سے کھانسی ہوتی ہے جسکا صدمہ قلب تک پہونچتا ہے یا قلب میں تھرتھری ہوتی ہے۔ یا قبل ایام حیض کے سینہ میں درد ہوتا ہے۔ قلب اور اوس کے حوالی میں وجع مفاصلی درد ہوتا ہے۔

اطراف ۔ نیچے کے عضو اور انگلیوں اور کاندھے کے جوڑبندوں میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے یا تمام جسم درد سے چور معلوم ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا گٹھیاوی اور نقرس کیلئے بہت مفید ہے۔ خاصکر آغاز میں اور چھوٹے گرہوں کے ماؤف ہونے میں۔ اور گٹھیاوی یا نقرسی مادہ جب قلب کے طرف منتقل ہو جائے اوسیں علاوہ اِس کے مادہ گٹھیا سے جب قلب کے اندر کے رطوبتی پردہ میں انفلامیشن ہوا وسیں۔ اور آنکھ کے اوس ہرج میں کہ جب چیز لفف معلوم ہو اور ضعف بصر میں اور جوشش چشم میں اور آنکھ کے دیگر امراض میں مفید ہے۔ اور نقرس کے مادہ سے جب ضعف معدہ ہو معدہ میں ترشی کی کیفیت پائی جائے یعنی ترشی جلن ڈیڈہی وغیرہ ہو یا نقرسی مادہ کے وجہ سے جب مثانہ میں اریٹیشن یعنی سوزش ہوا وسیں۔ اور عارضہ ڈائی سوریا میں (یہ عورتوں کا وہ عارضہ ہے کہ زمانہ حمل یا وقت وضع حمل یا بعد وضع حمل کے مریضہ کا تمام جسم یا فقط پاؤں ورم کر جاتا ہے۔ اور مثل مرگی کے تشنج ہوتا ہے ہر وقت مریضہ غشی میں رہتی ہے اور ساتھ اوس کے پیشاب میں البومن بھی آتا ہے یہ نہایت مہلک عارضہ ہے) اور پیشاب زیادہ مقدار میں آئے اور تلچھٹ تہ نشیں ہو۔ یا گلیٹوں میں انفلامیشن ہو مگر یہ سب مادہ نقرس کے مادہ سے ہو تو اسکو دیں۔ فادالزہر۔ سلفر۔

ادویات مشابہ۔ کلمیٹس۔ ویبچی ٹیلیں۔ لکسس۔ گرافائیٹس۔ لائی کوپوڈیم۔

لوروسیریسس اسکو چیری رل بھی کہتے ہیں LAUROCERASUS

یہ فارس اور روم میں ہوتا ہے۔ اس کے پختہ برگ سے پروف اسپرٹ میں مدر اور سب نمبر تیار کیا جاتا ہے۔ ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے:

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ۔ حرام مغز اور اعصاب اور اعصاب کے گرہوں اور دوران خون پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی تھوجنے سس

سر۔ دوران سر ہوتا ہے۔ اور درد سر کے ساتھ پیشانی اور کنپٹی میں ٹھنڈک معلوم ہوتی ہے۔ گویا برف رکھا ہوا ہے۔

آنکھ۔ بصارت کم ہو جاتی ہے۔ اور آنکھ کے سامنے کہر دھور کا سا پردہ معلوم ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ چینچ جاتا ہے۔ بشرہ سبز زردی مائل ہو جاتا ہے۔ اور چہرہ کے عضلہ میں تشنج ہوتا ہے۔

مُنہ۔ لاکجا ہو جاتا ہے۔ یعنی جبڑہ بیٹھ جاتا ہے۔

معدہ وشکم۔ قے میں غذا اور بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے ہچکی ہوتی ہے کوئی چیز مثل گولے کے پیٹ میں پھرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ حوالی جگر میں مثل زخم کے درد ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ زخم ٹوٹ جائیگا۔ اور جگر میں تشنجی درد ہوتا ہے جسکا اثر پیٹھ اور کاندھے تک پہونچتا ہے۔ اور چھونے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

پائخانہ۔ دست ہوتا ہے ساتھ اوس کے وسوسہ درد کا رہتا ہے۔ پائخانہ جلد جلد رقیق سبزی مائل رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ سینہ میں تشنج کی تکلیف ہوتی ہے۔ ہانپنی ہو جاتی ہے۔ اور پھیپھڑہ سمٹا ہوا

HAHNEMANN CALCUT

معلوم ہوتا ہے۔ اور سانس کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور بلغم گھر گھراتا ہوا حلق میں خشکی کیساتھ سنتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور کھانسی میں سوکھا بلغم خون آمیز خارج ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حلق میں بلغم لٹک رہا ہے۔ اور قلب کے حوالی میں تشنج ہوتا ہے۔

قلب اور نبض۔ قلب کی حرکت بے قاعدہ۔ اور نبض سست چلتی ہے۔

ہُمرو پیتھک منسوبہ علاج

یہ دوا نہایت پُراثر ہے۔ پھیپھڑہ اور قلب کے ہرج اور کزاز یعنی ٹیٹنس میں۔ مرگی میں اور جبڑہ کے بیٹھ جانے میں۔ اور لڑکوں کے جھوا میں جب جبڑہ بیٹھ جائے اوسمیں۔ کھانسی اور تشنجی کھانسی میں یا شیر خوار بچوں کے ہوا کے نالی کے تشنج میں جسوجہ سے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ اور بچہ سہمتا رہتا ہے۔ اوسمیں اور قلب اور نبض کے بیقاعدہ چال میں اور عصبی تحریک میں۔ اور عارضہ سکتہ میں۔ سیانوسس یعنی سدّہ جگر میں۔ کوریا میں (یہ ایک قسم کا رعشہ ہے) عارضہ ہچکی میں اور عارضہ سل اور عارضہ قلب میں جب خشک کھانسی ہو اوسمیں اور پھیپھڑہ کے مفلوجیت میں اور عصبی درد کے ساتھ خون حیض کے آنے میں اور جگر کے انفلامیشن میں جگر میں ایسس یعنی پھوڑہ ہو جانے کے احتمال میں اور سبزی مائل رطوبت کے ساتھ دست کے ہونے میں اور ہیضہ میں اور لڑکوں کے ہیضہ میں اور لقوہ میں اور فالج اور کاہلی میں۔ اور بدخوابی میں اور خراب قسم کے بخار میں اور نمونیا میں یعنی ذات التقدر میں اور عارضہ مالیخولیا میں۔ اور بائی گولہ میں۔ سرسام میں۔ غشی میں۔ دردسر میں۔ بیہوشی چشم میں بہرہ پن میں۔ درد دندان میں۔ معدہ کے تشنج میں جگر اور طحال کے ورم اور سختی میں یا بوجہ مفلوجیت عضلہ مبرز کے جب قبض یا اسہال ہو اوسمیں۔ حبس بول جو مثانہ کے مفلوجیت اور تشنج سے ہو اوسمیں۔ سرطان رحم میں اور حسی قوت کے زائل ہو جانے سے کسی چیز کو جب حس نہیں کرسکتا ہو اوسمیں۔ اور بیہوشی میں اسکو دیں۔

فاداالزہر۔ اوپئم۔ اپیکا۔ ایلومنیا۔
ادویات مشابہ۔ برےٹا کابونٹیا۔ برائے اونیا۔ اے مونیئم کاربونیکم۔

لوبیلیا انفلیٹا LOBELIA INFLATA

یہ ایک قسم کا جنگلی تمباکو ہے۔ عموماً میدان اور سڑک کے کنارہ پر ہوتا ہے اس کے پودہا سے پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر اور سب نمبر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نمبر ایک ۱ اکس اور تین ۳ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا۔ دماغ۔ اعصاب۔ حرام مغز اور آلات تنفس اور آلات ہضم اور جلد پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی تبدیلیاں

سر۔ دوران سر متلی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور دباؤ کا درد ایک کنپٹی سے دوسرے کنپٹی تک اور پیشانی اور سر کے پچھلے حصہ میں ہوتا ہے۔ حرکت سے اور رات کو ترقی کرتا ہے۔
منہ و حلق۔ تھوک زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ اور منہ کا مزہ خراب معلوم ہوتا ہے۔ اور ہوا کے نالی کے اوپر کے حصہ میں تشنجی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ اور حلق میں بلغم مثل گولے کے اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔
معدہ۔ بھوکھ جاتی رہتی ہے۔ اور زبان کا مزہ تلخ ہوجاتا ہے اور معدہ میں ترشی پیدا ہوتی ہے۔ جس کے وجہ سے فم معدہ اور سینہ میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ نفاقی ڈہڈہی کیساتھ ہوتی ہے۔ شدت کی متلی ہوتی ہے۔ اور صبح کو متلی اور ڈہڈہی ہوتی ہے۔ جو سرد پانی پینے سے جاتی رہتی ہے متلی ہوتی ہی ساتھ اوس کے سرد پسینہ پیشانی سے نکلتا ہے۔
آلات تنفس۔ سینہ میں تشنج اور جکڑاؤ ہوتا ہے جس وجہ سے تنفس بہت تکلیف سے

لیا جاتا ہے۔

نبض۔ چھوٹی اور بہت کمزور ہو جاتی ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب میں سرخ تلچھٹ تہ نشین ہوتی ہے۔ اور ساتھ اوس کے یوریک البیٹر (یہ جسم کا ایک جزو ہے جو پیشاب میں پایا جاتا ہے) بھی ہوتا ہے۔

تھراپیٹک منسوبہ علاج

یہ دوا امراض مفصلہ ذیل میں مستعمل ہے۔ تنفس میں تکلیف جو متلی کے ساتھ ہو۔ اور قے ہونے سے جب بہت سستی ہو۔ اور سینہ میں جب تکلیف شدت کی تنفس کے وجہ سے ہو اور ساتھ اوس کے ہانپنی ہو۔ اور عارضہ دمہ۔ اور برنکائی ٹس یعنی ہوا کی نالی کے ورم میں۔ اور لڑکوں کے ہبہ ڈبہ اور لڑکوں کے تشنجی کروپ میں۔ گگر کھانسی اور تشنجی کھانسی میں اور کبھی یہ دوا امراض قلب میں بھی مفید ہوتی ہے۔ اور ایسے ضعف معدہ میں جسمیں سینہ اور فم معدہ اور معدہ میں جلن ڈہڈہی یا ساتھ اوس کے متلی اور قے ہوا وسمیں۔ اور عارضہ فتق کے اٹک جانے میں۔ اور جو بخار کے تیسرے یا چوتھے دِن آوے، اوسمیں اور عارضہ گٹھیا میں اور نشہ خواروں کے ہرج میں اور عارضہ پتی یا بثورات میں جو معدہ کے بگاڑ سے ہو۔ اور زہریلے زخم میں اور رحم کے سخت ہو جانے میں اسکو دیں۔

فادالزہر۔ اپیکاکوان ہا۔ کیمفر۔ لاروسیرسیس۔

ادویات مشابہہ۔ انٹی مونی ٹارٹریکم۔ اپیکاکوان ہا۔ ڈیجی ٹیلس۔

لیڈم
LEDUM

یہ جھاڑی ایشیا یورپ فرانس اور امریکہ میں تر زمین میں ہوتی ہے۔ اس کے تازہ پتوں سے یا چھوٹی چھوٹی ٹہنیوں سے رکٹی فائڈ اسپرٹ میں اسکا مدر اور سب نمبر تیار کیا جاتا ہے۔

یہ نمبر چھ[6] اور بارہ[12] مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا حرام مغز اور جلد اور اعصاب اور آلات ہضم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پہچان بے علامتیں

دماغ ۔ منتشر طبیعت اور چڑچڑا اور غصہ ور ہو جاتا ہے۔

سر ۔ مثل نشہ خواروں کے دوران سر ہوتا ہے۔ اور درد شدت کا ہوتا ہے۔

آنکھ ۔ تپلیاں پھیل جاتی ہیں اور برداشت روشنی کی نہیں ہوتی ہے۔ آنکھ سے آنسو جاری رہتا ہے۔

کان ۔ کان میں مثل تیز ہوا کے سنسناہٹ کی آواز ہوتی ہے۔ اور کم سنتا ہے۔

چہرہ ۔ مثل نشہ خواروں کے چہرہ اور پیشانی پر دانے یا پھوڑے نکلتے ہیں۔

منہ ۔ چھارو ہو جاتا ہے۔ اور منہ سے پانی اچانک آجاتا ہے۔ حلق میں زخم ہو جاتا ہے۔ اور اوسمیں درد ہوتا ہے۔

معدہ ۔ تھوڑی غذا سے معدہ پر بار ہوتا ہے۔

آلہ تنفس ۔ تشنجی کھانسی ہوتی ہے۔ جس کے وجہ سے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور کھانسی میں بلغم خون آمیز نکلتا ہے۔ سینہ میں جکڑاؤ ہوتا ہے۔ مثل چیچک کے سینہ اور بازو اور شانہ میں دانے نکلتے ہیں۔

قلب ۔ قلب میں دباؤ ہوتا ہے۔ جسکا اثر سینہ کے ہڈی تک پہونچتا ہے۔ اور تپاک قلب ہوتا ہے۔

گردن اور پیٹھ ۔ گردن اور پیٹھ اور کمر میں نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔

جلد ۔ سرخ دانے خاصکر پیشانی اور چہرہ پر نکلتے ہیں۔ اور اوسمیں جلن اور سوزش اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔

اطراف۔ تمام جوڑ بندوں میں خاصکر چھوٹے چھوٹے جوڑ بندوں اور عضلوں میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اور بدن گراہوا معلوم ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب علاج

یہ دوا گٹھیاوی ہرج اور نقرس میں مفید ہے۔ اور عضلوں میں جب مثل زخم کے درد ہو اور کھجاہٹ ہو اوسمیں اور جوڑ بندوں کے گرمی اور ورم میں اور نیز نوکیلی چیزوں سے کٹکر جب بدن میں زخم ہو جائے اوسمیں اور کیڑوں کے ڈنک مارنے میں خاصکر بچھڑوں کے ڈنک مارنے سے جو ہرج ہو اوسیں۔ اور نشہ خواروں کے چہرہ اور پیشانی پر دانے کے نکلنے میں اور ارٹیکریا یعنی پتی اور بلد کے مزمن دانوں میں شدت کی کھجاہٹ ہو اور بواسیری خون کے خارج ہونے میں۔ ہی موٹائیسس یعنی پھیپھڑہ خون منہ سے آنے میں سانہ اوس کے عارضہ گٹھیا کا ہو اور پیشاب سے خون کے آنے اور عارضہ سل کے ساتھ جب گٹھیاوی ہرج ہو اوسمیں۔ کھانسی میں اور مزمن تشنجی کھانسی میں اور خناق میں اور پھیپھڑہ کے ہرج میں اور عارضہ نیمونیا یعنی ذات الجنب میں جب سبزی مائل بلغم خارج ہو اوسمیں اور گٹھیاوی معدہ سے جب جوشش چشم ہو یا کان میں درد ہو اوس میں و عارضہ استسقا میں و رمنشی چیزوں کے پینے سے جو ہرج ہوں اوسمیں۔ پنڈلیوں اور پیڑو میں جب پانی اُتر آئے۔ اس میں اور عارضہ ہچش میں اور کثرت سے حیض خون اور عارضہ دمہ میں اور عارضہ انگل بڑھا میں مفید ہے۔

فاداُزہر۔ کیمفر۔ اسٹاکس

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ ارنیکا۔ اپوسانیم

لیکنن تھس

LACHNANTHUS

اس کو لیکنناتہیس ٹیکوریا بھی کہتے ہیں۔ یہ بوٹی مرطوب جگہوں میں ولایت میں جمتی ہے۔

اس کے تازے پودھے سے پروف اسپرٹ میں ٹنکچر اور سب نمبر اسکا تیار کیا جاتا ہے یہ نمبر تین اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خالص فعل اس کا دماغ اور حرام مغز پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پھوجنے سے

دماغ۔ ذری سی بات میں غصہ ہو جاتا ہے۔

سر۔ سر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ یا پیشانی میں شدت کا درد ہوتا ہے اور کھوپڑی چھونے سے بڑھتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے سامنے زرد نقطے اڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اور ریت پڑنے کا سا درد ہوتا ہے اور آنکھ سے چیپڑ یعنی کیچی نکلا کرتی ہے۔ اوپر کے پپوٹوں میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ بصارت کم ہو جاتی ہے۔

کان۔ کان میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔ اور سنسناہٹ کی آواز ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ سرخ اور چمکدار ہو جاتا ہے۔

منہ حلق۔ دانتوں میں درد ہو جاتا ہے۔ اور گرم چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے۔ حلق میں زخم ہو جاتا ہے اور چھوٹی کھانسی ہوتی ہے اور ہوا کی نالی میں ورم اور تشنج اور خشکی ہوتی ہے۔ اور عارضہ ڈفتھریا کا ہو جاتا ہے۔ اور یہ خراب قسم کا خناق ہے۔

معدہ و شکم۔ گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔ اور شکم میں قرا قر رہا کرتا ہے۔

پائخانہ و مبرز۔ پائخانہ جلد جلد ہوتا ہے اور ریاح بہت خارج ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ خشک کھانسی ہوتی ہے اور سینہ میں تشنج اور گرمی ہوتی ہے۔

قلب اور نبض۔ نبض بے قاعدہ اور سست چلتی ہے۔

اطراف۔ گردن میں درد ہوتا ہے۔ پیٹھ اور کمر میں جلن ہوتی ہے اور اسوجہ سے بہت ضعف ہوجاتا ہے۔

تھروٹیپک منسوبہ علاج

یہ دوا عارضہ دنتھریا اور سرخ بادہ اور ریڑھ کے حرام مغز کے انفلامیشن اور ایسا نیمونیا یعنی ذات الصدر جس میں دماغ خراب ہو اوس میں اور ایسا بخار جس میں ہاتھ پاؤں اور کف دست اور کف پا میں جلن اور سوزش ہو اور چہرہ پر سرخی اور گرمی ہو اور پسینہ زیادہ آتا ہو۔ اور سرد یکے وقت جلد نم اور لیسدار رہو۔ اور اوس میں بسبب اجتماع خون کے جو نکسیر ہو۔ اوسمیں اور کان کے درد میں اور جلد پر دانوں کے نکلنے میں اس دوا کو دینا چاہیئے۔

فادالزہر۔ کیمفر۔ سلفر۔ کونیا۔

ادویات مشابہ۔ اے تھیوزا۔ اسٹرامونیئم۔ اوپیم۔ بلاڈونا۔ کنے بس سٹیوا۔ فاسفورس۔ جلسی میئم۔

لیلی ام ٹگرام

LILIUMTIGRIUM

یہ پودہ چین اور جاپان میں بذریعہ کاشت کے پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کے تازے پودھے سے پروف اسپرٹ میں اسکاٹنگچر اور سب نمبر تیار کیا جاتا ہے۔ اور نمبر تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا آلات تناسل زنان اور قلب اور حرام مغز پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پتھوجنے سس

دماغ۔ روحانی قوت کم ہوجاتی ہے۔ ہروقت رونے کے طرف طبیعت مائل رہتی ہے۔ اور اس کو ہروقت سوچ عاقبت کا رہتا ہے۔

سر۔ رحمی ہرج کے وجہ سے درد سر پیشانی سے لیکر آنکھ تک ہوتا ہے۔
آنکھ۔ پرس۔ بائی۔ اوپیا۔ ہو جاتا ہے۔ یعنی نزدیک کی چیز معلوم ہوتی ہے۔ دور کی نہیں۔
اور بصارت کم ہو جاتی ہے۔ اور آنکھ اور پپوٹے میں جلن ہوتی ہے۔
معدہ و شکم۔ متلی ہوتی ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ گوشت کھانے کی خواہش ہوتی ہے
معدہ اور آنت خالی محسوس ہوتا ہے۔ شکم پھیلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس
ہوتا ہے۔ کہ شکم کے اندر کی کل چیزیں باہر نکل آتی ہیں اور اوس کے اثر سے سینہ میں درد
معلوم ہوتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پائخانہ ہو جائیگا۔
پائخانہ اور مبرز۔ مبرز میں دباؤ ہوتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے پائخانہ کا وسوسہ بھی
ہوتا ہے۔ صبح کو دست ہوتا ہے۔ اور پائخانہ ملین زردی مائل سیاہ بدبو بہت جلد جلد درد
کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور مبرز میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ یا کبھی قبض ہو جاتا ہے۔
آلۂ بول۔ پیشاب کے نالی میں تشنج کے ساتھ دن کو پیشاب برابر ہوا کرتا ہے۔ اور
مثانہ میں دباؤ رہتا ہے۔
آلۂ زنان۔ رحم میں بار معلوم ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ رحم باہر نکل آئیگا۔
اور ہاتھ سے دبانے سے تخفیف ہوتی ہے خصیۃ الزنان میں شدت کا درد ہوتا ہے شدت
کا عصبی درد رحم اور فرج میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔ خواہش جماع کی بڑھ جاتی ہے۔ اور
مواد سیلان رحم کا زرد خارج ہوتا ہے۔
سینہ اور قلب۔ دباؤ کا درد قلب اور اوس کے اطراف میں ہوتا ہے اور سینہ
کے بائیں جانب بار معلوم ہوتا ہے۔ اور دائنے طرف سینہ کے شدت کا درد ہوتا ہے! اور
تپاک قلب ہوتا ہے۔
پیٹھ۔ نشستگاہ کے ہڈی میں درد ہوتا ہے کف پا اور کف دست میں جلن ہوتی ہے کمر
سے گھٹنہ تک درد ہوتا ہے۔

تھروپٹیک منسوب علاج

یہ دوا رحم کے ہرج میں نہایت مفید ہے۔ جب ایسا محسوس ہو کہ رحم باہر نکلا آتا ہے۔ اور خصیۃ الزنان میں تشنجی درد ہو تو اس کو دینا چاہیئے۔ اور مزمن امراض رحم میں اور سیلان رحم میں اور خصیۃ الزنان کے ورم اور درد میں اور خصیۃ الزنان کے عصبی درد میں اور فرج اور ٹینے کے درد میں اور عارضہ ہسٹریا یعنی بائی گولہ میں یا جسکو مذہبی مالیخولیا ہو اُسکو اور رمے نیا میں یہ بھی ایک قسم کا جنون ہے، اور سب امراض رحمی میں اور رحمی ہرج کے وجہ سے جو امراض ہوں۔ اونہیں۔ اور سیپیا دوا کے علامات کے خلاف میں جو جو علامتیں ہوں، اُن میں یہ دوا مفید ہے۔

فادالزہر۔ ہیلونیس۔ نکس وامیکا۔

ادویات مشابہ۔ اکسٹیا۔ اسپائی جیلیا۔ کیکٹس۔

لپ ٹنڈرا ورجی نیکا LEPTANDRA WERGENICA

اسکو بلیک روٹ بھی کہتے ہیں۔ اسکا درخت دو گز کے انداز کا ہوتا ہے۔ اس کے تازے جڑ سے ٹنکچر پروف اسپرٹ میں بنایا جاتا ہے۔ اسکا مدر نمبر ایک اکس ۱/۲ اور دو اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا جگر اور معدہ اور آنت پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پتھوجنےسس

سر۔ پیشانی میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے اور کاہلی ہوتی ہے۔

مُنہ۔ زبان پر زرد میل ہو جاتا ہے۔ اور صبح کو زبان کا مزہ خراب رہتا ہے۔

معدہ و شکم۔ صفراوی قے ہوتی ہے۔ اور جگر کے حوالی میں تیز تشنجی درد ہوتا ہے جسکا اثر پت کے تھیلی سے ہوتے ہوئے ریڑھ تک پہونچتا ہے۔ شکم میں قراقر ہوتا ہے۔ اور پیخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بعد پائخانہ ہونے کے جلن اور سوزش کی تکلیف ہوتی ہے۔

پائخانہ۔ پائخانہ سیاہ اور بدبو ہوتا ہے اور کبھی سخت کبھی رقیق یا گاڑھا ہوتا ہے خصوصًا ہرج جگر میں۔

تھروٹیک منسوبہ علاج

یہ دوا مخصوص ہرج جگر کے لئے ہے جب پائخانہ سیاہ بدبو جگر کے ہرج سے ہو اوس میں اور آنتوں کے ورم میں اور تپ لازمی صفراوی میں یا تپ ولرزہ جو غلبہ صفرا یعنی پت سے ہو اوسمیں یرقان اور جگر کے لگاؤ سے صفراوی دردسر اور جوش چشم میں اور ضعف ہاضمہ اور سینہ کے گرانی اور ڈہڑہی میں صفراوی قولنج اور درد کمر میں اور جلدی امراض جسمیں گرمی اور خشکی ہو اور عارضہ چیچک اور ٹائی فائڈ میں جب پائخانہ مثل الکترا کے سیاہ ہو اوسمیں اور صفراوی تپ میں بچوں کے معمولی تپ میں اور مزمن جگر کے کل ہرجوں میں اسکو دینا چاہئے۔

فادالزہر۔ سلفر۔ کالی۔ کمفر۔

ادویات مشابہ۔ ارسنکم۔ ابرسس۔ ہپٹیشیا۔ برائی اونیا۔ مرکیورس

تنبیہ۔ یہ دوا خاصکر صفرا کو خارج کرنے میں بے نظیر ہے اور آئی رس اور یوڈوفی لم صفرا کے مائی چیز یعنی پانی کا جز جو صفرا میں ہوتا ہے۔ اوسکو خارج کردیتی ہے۔

LYCOPUS VIRGINICUS لائی کوپس ورجینی کس

یہ پودھا تر زمین میں ہوتا ہے۔ اس کے کل پودھے سے پروف اسپرٹ میں اس کا ٹنکچر اور سب نمبر تیار کیا جاتا ہے۔ نمبر ایک اکس اور تیس اکس اور نمبر سنٹیسمل کا مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا قلب اور دوران خون اور پھیپھڑہ اور معدہ پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تھوجنے سمس

آنکھ۔ آنکھ میں ایک قسم کا دانہ ہو جاتا ہے۔ جس کے اثر سے قلب میں بھی ہرج پیدا ہو جاتا ہے اور حوالی قلب میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ اور آنکھ کے گولے میں درد اور دباؤ ہوتا ہے۔

معدہ۔ معدہ میں دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے اور بوجہ عدم تحلیل غذا کے حوالی جگر میں درد ہوتا ہے۔

پائخانہ۔ شکم میں قراقر کے ساتھ دست ہوتا ہے۔ یا قبض ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب گدلا گاڑھا ہوتا ہے جس کے وجہ سے پاؤں میں ورم ہو جاتا ہے پیشاب میں رطوبت اور چونا وغیرہ کا جز ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ ڈائی سپونیا DYSPONIA ہو جاتا ہے۔ یعنی سانس بالا وہی کا سا آتا ہے۔ اور ہوا کی نالی میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ اور بشرہ زرد ہو جاتا ہے! اور سینہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

قلب و نبض۔ حوالی قلب میں تشنجی درد یا گٹھیا کے مادہ کے وجہ سے درد ہوتا ہے قلب کی اصلی آواز کے عوض شل ہوا چلنے کے آواز ہوتی ہے۔ ضربان قلب کی آواز سینہ کے ہڈی تک معلوم ہوتی ہے۔ اور نبض دورہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلتی ہے۔ اور اونچے جگہ پر چڑھنے سے قلب کی اصلی حرکت بدل جاتی ہے۔

اطراف۔ گردن۔ پیٹھ۔ کمر میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اور سرد ہوا سے اور پھرنے چلنے سے بڑھ جاتا ہے۔

تھروپٹیک منسوب بہ علاج

یہ دوا خاصکر امراض قلب میں جو بہ سبب کثرت شراب نوشی کے یا پھیپھڑہ میں خون کا انجماد ہو یا منہ سے خون آتا ہو تو دینا چاہئے۔ اور عارضہ ذیابطیس میں مزمن اسہال اور پیچش میں اور خون قے کرنے میں پیشاب کے راہ سے خون آنے میں یا حیض کا خون کثرت سے آتا ہو او سمیں اور گٹھیاوی مادہ سے جو ہرج قلب میں ہوا وسمیں۔ اور جو تپاک قلب بوجہ ضعف عصبی اور قلبی امراض کے ہو اوسمیں مفید ہے اور یہ دوا سوزش کے سوزش کو بھی کم کر دیتی ہے۔ اور وہاں کے اجتماع بلغم کو خارج کر دیتی ہے۔ یا جذب کر دیتی ہے۔ اور عارضہ تھائی سس یعنی سل میں جب منہ سے خون خارج ہو۔ اوس میں اور عارضہ پلوروڈنیا میں اور گٹھیا میں اور عصبی درد میں مفید ہے۔

نوٹ :- واضح رہے کہ ڈجی ٹیلس کے عوض امراض قلب میں دوا نہایت پر اثر ہے بلا خوف ہے

فادالزہر۔ کیمفر۔ کافی سلفر

ادویات مشابہ۔ ڈجی ٹیلس۔ اسپائی جلیا۔ ہائڈروسیانک اسڈ

MANGANUM منیگنم

یہ کاربونیٹ یا ایسٹیٹ اوف منگنیشیا سے اسکا ٹنکچر بنایا جاتا ہے نمبر تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا حرام مغز اور ریلوتبی پردہ اور جگر اور خون اور ہڈیوں کے جھلی اور ہڈیوں اور جلد پر ہوتا ہے

خاص خاص اعضاء کی تبجونیں سس

دماغ۔ خوف زدہ رہتا ہے۔ اور تنک مزاج ہو جاتا ہے۔

سر۔ سر بھاری اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر بڑا ہو گیا ہے۔ یا سر میں انجماد ہو جاتا ہے جس وجہ سے درد سر ہوتا ہے کھلی ہوا میں جانے سے درد سر تشنج کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور گھر کے اندر رہنے سے تخفیف ہوتی ہے یا کبھی اسکا اولٹا ہوتا ہے۔ سر ہلانے سے اوسمیں جھٹکے کا سا درد ہوتا ہے۔ پیشانی اور کنپٹی میں جکڑاؤ اور درد ہوتا ہے سر میں گرمی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے پیاس ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں جلن اور گرمی ہوتی ہے۔ آنکھ کو پھیرنے میں آنکھ کے کوئے میں درد ہو جاتا ہے۔ اور دھوپ ناگوار معلوم ہوتا ہے پتلیاں پھیل جاتی ہیں یا سمٹ جاتی ہیں۔

کان۔ بولنے سے کان میں درد ہوتا ہے۔ اور ثقل سماعت ہو جاتا ہے۔ چھینکنے سے یا کوئی چیز پینے سے کان میں ایک طرح کی آواز ہوتی ہے۔

ناک۔ خشک کر بڑا ہو جاتا ہے۔ جسوجہ سے ناک کا سرا بند ہو جاتا ہے۔ یا اوسمیں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ یا کبھی تر کر بڑا ہو جاتا ہے جس سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ بیمار کا سا زرد ہو جاتا ہے۔ اور کھنچ جاتا ہے۔ اور اسمیں درد ہوتا ہے۔ اور ایک طرف سے دوسرے طرف وہ درد منتقل ہوتا ہے۔

حلق۔ حلق میں زخم ہو جاتا ہے۔ اُس میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور اوس کے گلٹیوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ بلا پیاس کے معدہ میں جلن اور سوزش اور متلی ہوتی ہے سینہ میں ڈکار ہوتی ہے۔ اور شکم میں درد ہوتا ہے۔

پائخانہ اور مبرز۔ نہایت قبض ہوتا ہے جس وجہ سے مبرز میں درد ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ ہر وقت پیشاب کرنے کی خواہش رہتی ہے۔ اور پیشاب کے نالی میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض کا زمانہ مقررہ سے بہت پہلے اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے

مگر دو ہی روز تک رہتا ہے۔

آلہ تنفس۔ بہت کھانسنے سے خشک بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور شدت کی کھانسی ہوتی ہے۔ لیٹ رہنے سے تخفیف ہوتی ہے اور صبح کو گلے میں رکھڑاپن اور کھسکھساہٹ کی کھانسی ہوتی ہے۔ ایک طرح کی گرمی شکم سے سینہ کی طرف جاتی ہے جس کے وجہ سے متلی ہوتی ہے۔

قلب اور نبض۔ اچانک دھڑکن قلب میں ہو جاتا ہے۔ اور نبض بیقاعدہ اور کمزور ہو جاتی ہے۔

اطراف۔ گٹھیاوی درد بازو اور ہاتھ اور جانگھ وغیرہ میں تشنج کے ساتھ ہو جاتا ہے۔

جلد۔ میں دانے اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔

تھروپیک منسوبہ علاج

یہ دوا لیرنگس جو ہوا کے نالی کے اوپر کا حصہ ہے اوس کے انفلامیشن میں اور اوسمیں سردی کے لگنے سے جو ہرج ہو اوس میں اور خاصکر کمزور آدمیوں کے پھیپھڑہ میں ٹیوبرکلس یعنی دانوں کے ہونے میں اور لڑکوں کے گلا بجھ جانے میں جو بوجہ سردی کے ہو۔ اوسمیں اور بوجہ ہرج لیرنگس کے جب تھائی سس یعنی سِل ہو اور گلا پھنسا رہے اوس میں عام کمزوری میں اور مزمن گٹھیاوی دردمیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوا کرے۔ اور کان کے درد میں اور جلدی امراض ہڈی میں اور ہڈی کے اوپر کے جھلی کے ورم میں اور عارضہ نقرس میں اور آنکھ کے پپوٹوں کے بیماری میں اور مستقل سماعت میں اور دانتوں کے کھوکھل میں جب شدت کا درد ہو اوسمیں اور حلق کے گلٹیوں کے ورم میں اور بعد غذا کے معدہ میں جب درد ہوا کرے اس دوا کو دینا چاہیے۔

فادالزہر۔ کافی مرکیوریس

ادویات مشابہ۔ کیپسیکم۔ اگنیشیا۔ پلاٹینم۔

MILLEFOLIUM
میلی فولی یم

یہ بیلدار بوٹی شمالی امریکہ میں ہوتی ہے۔ اسکی تازی پتی سے ہنٹس درجہ کے اوپر پروف اسپرٹ میں مدر اور نمبر تین اکس تک تیار کیا جاتا ہے اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائنڈ اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اسکا مدر اور ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا ریڑھ کے اعصاب اور رطوبتی پردوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پہچوب جنے سمس

سر۔ سر میں کنجشچن یعنی انجماد خون ہوجانے کے وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔ اور درد ہوتا ہے اور اسکا اثر پیشانی اور ناک کے جڑ تک پہونچتا ہے۔

ناک۔ ناک سے خون آتا ہے عام اس سے کہ سینہ یا سر میں کنجیسچن یعنی انجماد خون ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

چہرہ۔ دوران خون کی تیزی سے چہرہ تمتما جاتا ہے۔ اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔

معدہ و شکم۔ خلوے معدہ میں شدت کا درد ہوتا ہے اور وہ بھرا محسوس ہوتا ہے اور جلن ہوتی ہے اور شکم میں ریاحی درد ہوتا ہے۔ سینہ میں ڈڈہی ہوتی ہے۔ اور منہ سے ترش پانی بھی آتا ہے۔

پائیخانہ۔ دست کا وسوسہ رہتا ہے۔ شدت کا قولنجی درد ہوتا ہے آنتوں سے کبھی کبھی خون آتا ہے اور کبھی اسہال خونی آنے لگتے ہیں۔

آلہ بولی۔ پیشاب میں خون آتا ہے! ور پیشاب کا وسوسہ ہر وقت رہتا ہے مثانہ میں

کثار یعنی سردی کا اثر ہو جاتا ہے۔ جسکو مثانہ کا زکام کہتے ہیں

آلہ زنان حیض کا خون کبھی بند ہو جاتا ہے اور کبھی شد بد درد کیساتھ آتا ہے اسی کیساتھ درد سر بھی ہوتا ہے اور کبھی سیلان رحم بھی ہو جاتا ہے اور نفاس بھی بند ہو جاتا ہے۔ اور کبھی زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے کبھی حیض و نفاس کا خون بند ہو جاتا ہے اور دیگر اعضاء اور سینہ سے آنے لگتا ہے یا بلغم خون آمیز آتا ہے۔

آلہ تنفس۔ بلغم خون آمیز خارج ہوتا ہے اور سینہ اور پھیپھڑہ میں درد کی تکلیف ہوتی ہے ہوا کی نالی میں بلغم زیادہ مجتمع ہو جاتا ہے۔

قلب اور نبض ۔ شدت کا تپاک قلب ہو جاتا ہے اور نبض بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔

اطراف ۔ ہاتھ پاؤں میں تشنجی درد اور حکہ ہوتا ہے اور ساتھ اس کے جمائیاں آتی ہیں۔

نھروپیٹک منسوب علاج

یہ دوا مخصوص ہے کہ جسم کے کسی مقام سے سرخ خون آنے میں مثلاً شُش یعنی پھیپھڑہ مثانہ۔ ناک۔ آنت، رحم۔ بواسیری۔ مسّہ یا کبھی بھاری چیز کے اٹھانے سے منہ سے خون آئے یا کسی دوسری عضو سے۔ یا سل میں جب خون آئے اس کے علاوہ زکامی کیفیت میں اور زمانہ حمل میں وریدوں کے ورم کر جانے میں بھی مفید ہے۔

فادالزہر ۔ ارم مٹالیکم۔ کافی۔

ادویات مشابہ ۔ اریکا۔ کاربو وجی ٹیبلس۔ ہیما میلس۔ اپیکاک۔ اریجرن۔

MEZEREUM مے زی ری یم

یہ بوٹا یورپ میں ہوتا ہے اس کی تازی چھال سے اس کا مدر اور نمبر ایک اکس پہلی درجہ کے بروف اسپرٹ میں تیار کیا جاتا ہے۔

اور دو اکس ہیں! درجہ کے اور پروف اسپرٹ ہیں اور تین اکس اور اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ ہیں یہ نمبر ایک اکس سے تین اکس تک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا جلد پر آئیوں کے رطوبتی پردہ پر الیمنٹری کنال پر یعنی اوسس نالی پر جو حلق سے مبرز تک آئی ہے اور بڑی ہڈیوں پر اور چہرہ کی ہڈی پر ہوتا ہے اور اس کا اثر مثل مرکیوری کے آتشک کے زہر پر بھی ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہنچنے رسس

دماغ - حافظہ خراب ہو جاتا - مزاج چڑچڑا اور طبیعت مائل بگریہ ہوتی ہے - اور مراقی ہو جاتا ہے - اور وہ جاندار کو اپنے سامنے بے جان تصور کرتا ہے -

سر - کھوپڑی میں درد ہو جاتا ہے اور اس کے چھونے سے تکلیف ہوتی ہے زیادہ بولنے سے ہی درد سر ہو جاتا ہے - سر میں کھجاہٹ ہوتی ہے اور کھجانا بھلا لگتا ہے -

آنکھ - آنکھوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے اور تشنج بھی اور آنکھوں سے پانی آتا ہے پپوٹوں میں کھجاہٹ ہو جاتی ہے آنکھیں خمار آلود ہو جاتی ہیں اور بند کرنے سے عافیت معلوم ہوتی ہے

کان - بجنے لگتے ہیں اور ان میں کھجاہٹ ہوتی ہے -

ناک - شدید زکام ہو جاتا ہے - سوزش پیدا کرنیوالی رطوبت زرد یا خون آمیز خارج ہوتی ہے چھینکیں بہت آتی ہیں - سامعہ معطل ہو جاتا ہے - اور ناک کے جڑ میں دباؤ اور درد ہوتا ہے -

چہرہ - کلہ میں خاصکر دہنے جانب شدت کا درد ہوتا ہے رخساروں پر چیونٹیاں چلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں، اور پھڑک ہوتی ہے - سرخی ہوتی ہے اور ناسورات بھی نکل آتے ہیں -

منہ - دانت بوسیدہ اور کھوکھل ہو جاتے ہیں اور ان میں شدت کا درد ہوتا ہے - جبڑہ

اور کنپٹی تک اس کا اثر ہوجاتا ہے۔منہ میں اور ہونٹوں میں خشکی۔ورم۔سوزش اور درد ہوتا ہے۔

حلق۔حلق میں ورم اور درد ہوتا ہے۔اور ہوا اور غذا کی نالی میں خشکی اور سوزش ہوتی ہے اور کوّے میں بھی ورم اور سوزش ہوجاتی ہے جس وجہ سے کھانسی ہوا کرتی ہے اور بلغم حلق میں بھرا رہتا ہے۔

معدہ و شکم۔کبھی بھوک نہایت شدت کی ہوتی ہے خاصکر صبح اور شام کو اور کبھی بھوک جاتی رہتی ہے اکثر ڈکاریں بدمزہ آیا کرتی ہیں متلی اور تلخ صفرا دی قے ہوتی ہے فم معدہ میں جلن یعنی ڈہڈہی ہوتی ہے اور دبانے سے وہاں پر درد ہوتا ہے۔شام یا رات کو حوالی معدہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔اور طحال کے حوالی میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے اور شکم میں قراقر ہوتا ہے اور ریاح نہایت بدبو خارج ہوتی ہے۔

مبرز۔مبرز میں تشنجی درد ہوتا ہے جو چلنے پھرنے سے بڑھتا ہے، یا زخم کے طرح کا درد اور سوزش ہوتی ہے۔کبھی قبض اور کبھی ملین غیر منہضم اور بھورہ رنگ کی اجابت ہوتی ہے۔

آلہ بول۔پیشاب کے بعد خون کے چند قطرے آجاتے ہیں۔اور پیشاب نہایت سرخ ہوتا ہے اور سفید یا سرخ تہ نشیں ہوتی ہے۔مثانہ کے نالی میں زخم کے طرح کا درد اور اس کے اگلے حصہ میں جلن ہوتا ہے اور عضو تناسل کی نالی میں سوزش اور درد ہوتا ہے۔

آلہ زنان۔خون حیض تھوڑے زمانہ پر زیادہ مقدار میں اور زیادہ دن تک جاری رہا کرتا ہے سیلان رحم ہوجاتا ہے جیسے سفید رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔

آلات تنفس۔گلا پڑجاتا ہے سینہ جکڑجاتا ہے اور بلغم جمع رہتا ہے۔غذا کے بعد شدت کی کھانسی ہوتی ہے جو قے ہونے سے تھمتی ہے۔

نبض۔نبض بھری ہوئی اور سخت ہوتی ہے اور رک رک کر چلتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔گٹھیاوی درد اور ورم گردن سے شانہ اور بازو تک ہوتا ہے جو حرکت سے

بڑھ جاتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں جانگھہ۔ گھٹنوں۔ ٹخنوں کمراور کولہوں اور تمام جوارح کے جوڑ جوڑ میں اور پاؤں کی انگلیوں کے سروں پر نہایت کاشدت کا درد ہوتا ہے اور اعضا مفلوج سے ہو جاتے ہیں۔ چھونے میں تکلیف ہوتی ہے اور ابر و باد میں یہ سب تکلیفیں بہت بڑھ جاتی ہیں۔

جلد۔ جلد پر سیاہ دھبے ہو جاتے ہیں اور اسمیں شدت کی کھجاہٹ ہوتی ہے کھجانے سے جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ اور وہ دھبے ایک عضو سے دوسرے عضو کے طرف منتقل ہو جاتے ہیں اور سوراخ برابر نکلتے رہتے ہیں اور ان میں پیپ پڑجایا کرتی ہے۔

تھروپیک منسوب علاج

آتشک اور سوزاک کے مادہ سے جتنی بیماریاں ہوتی ہیں اون کیلئے یہ بہت پُر اثر دوا ہے مرکیوری یعنی پارہ کے استعمال سے جب کوئی فائدہ نہ ہو تو اس سے ضرور فائدہ ہوتا ہے

تریاق۔ اسٹرامونیم۔ برائی اونیا۔ کلکیریا۔

ادویات مشابہ۔ انارکارڈیم۔ لگنے شیا۔ آبرس۔

مینی اینتھس ٹریفولٹا MENYANTHES TRIFOLTA

یہ پودہ امریکہ اور ایشیا میں ہوتا ہے۔ اس کی شاداب پودے سے مدرٹنکچر اور ایک کس ڈائی لوٹے الکوحل میں تیار کیا جاتا ہے اور دو اکس اور تین اکس اور پروف اسپرٹ میں۔ اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں یہ نمبر تیس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا طوبتی پردہ اور دماغ اور اعصاب اور گلیٹوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی تھوجنے سمس

سر۔ گرانی سر کے ساتھ درد ہوتا ہے نچھکنے سے عافیت ہوتی ہے۔
آنکھ۔ بصارت میں کمی ہو جاتی ہے اور آنکھوں کے سامنے کوئی شئے سی اُڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔
چہرہ۔ چہرہ کے عضلہ میں پھڑک ہوتی ہے جو دائیں طرف کروٹ سونے سے بڑھ جاتی ہے۔
معدہ و شکم۔ غذا کی نالی سے معدہ تک سردی محسوس ہوتی ہے اور شدت کی تتلی ہوتی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں اور ساتھ اس کے شکم پُر معلوم ہوتا ہے اور بھوک بھی رہتی ہے۔ نفخ شکم کے ساتھ اکثر طبیعت نئے کی طرف مائل رہتی ہے اور یہ نفخ تمبا کو سے بڑھتا ہے۔
پائخانہ۔ قبض ہوتا ہے۔
آلۂ بول۔ ہر وقت پیشاب زیادہ مقدار میں ہوتا رہتا ہے۔
آلۂ تنفس۔ گلا پڑ جاتا ہے اور سینہ میں دباؤ اور شدت درد کے سبب سے مریض پوری سانس نہیں لے سکتا ہے۔
پیٹھ۔ شانہ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر جبڑے تک پہونچتا ہے۔ یا بائیں طرف کے شانہ کی ہڈی میں ہلکا سا درد ہوتا ہے جو گردن تک بڑھتا ہے۔ اور پیٹھ کے مہروں سے نشتگاہ کی ہڈی تک بھی چھِل جانے کا سا درد ہوتا ہے۔
اطراف۔ عضلاتی درد بازو سے ہتھیلیوں تک ہوتا ہے اور دھنے پاؤں کے عضلات میں چیونٹیوں کے چلنے کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے اور تمام اعضاء میں مفلوجیت کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب علاج

جس تپ میں لرزہ انگلیوں سے شروع ہو اور ہاتھ پاؤں یا کُل جسم برف کا سا سرد ہو جائے یا اوپر کے اعضاء میں زیادہ لرزہ یا رگا می کیفیت ہو یا عصبی دردسر یا ساٹیکا یعنی

عرق النساء ہو تو ان امراض میں اس دوا کو استعمال کرایا جائے۔

ادویات مشابہ۔ ارنیکا۔ میگنیشن۔ ورد سیرا۔ نائیرو میوری ایٹک۔

تریاق۔ کیمفر۔ سلفر۔

مگنیشیا میوری اٹیکا MAGNISIA, MURIATTICA

یہ دوا سمندر کے نمک اور نوسادر سے مرکب ہے۔ اول سفوف تیار کیا جاتا ہے اور اس کا چھ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور رطوبتی پردہ یعنی جھلی پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پیتھو جنے سس

دماغ۔ آدمی چڑچڑا اور ڈرپوک ہو جاتا ہے۔

سر۔ پیشانی اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر آنکھ تک پہونچتا ہے۔ سر کو دبانے اور باندھنے سے عافیت ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

کان۔ کان میں تڑپ محسوس ہوتی ہے۔

ناک۔ شدت کا زکام ہو جاتا ہے۔ جس سے بو نہیں معلوم ہوتی۔ کبھی ناک سے رطوبت خارج ہوتی ہے اور اوس کے پردوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اور کبھی رطوبت خشک ہو جاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور چہرہ پر دانے نکل آتے ہیں۔ اور اوس میں کھجاہٹ اور جلن ہوتی ہے۔

منہ۔ مسوڑے ورم کر جاتے ہیں جس سے اکثر خون نکلتا ہے اور تھوک زیادہ آتا ہے

حلق۔ حلق میں خشکی اور تکلیف ہوتی ہے۔ گلا پڑ جاتا ہے کھانسی ہوتی ہے اور بلغم خون آمیز آتا ہے

معدہ وشکم - بھوک ہوتی ہے مگر کیا کھائیں اس کی تمیز نہیں رہتی۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ اور بعد غذا کے فوراً معدہ میں ترشی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور منہ میں پانی آیا کرتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور معدہ کے ریاح کا گولہ حلق تک آتا ہے۔ مگر ڈکار سے وہ بات جاتی رہتی ہے پیٹ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور ریاح زیادہ خارج ہوتی ہے۔ اور معدہ کے درمیانی حصہ میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ جگر اور حوالے جگر کے چھونے سے شدت کا درد ہوتا ہے اور داہنے کروٹ لیٹنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے، اور سخت ہو جاتا ہے۔

پائخانہ ومبرز - بواسیری خون درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اور پائخانہ کے بعد بھی مبرز میں جلن اور سوزش رہتی ہے۔ پائخانہ سخت خون آمیز ہوتا ہے۔ کبھی پائخانہ آکر اٹک جاتا ہے۔ یا کبھی مزمن اسہال آنے لگتے ہیں۔

آلۂ بول - پیشاب مثانہ میں اٹکا رہتا ہے اور قطرہ قطرہ ہوتا ہے پیڑو دبانے سے کچھ تھوڑی مقدار میں پیشاب ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان - خون حیض کا سیاہ اور جما ہوا مقدار مقررہ سے زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ زمانۂ حیض میں چہرہ زرد۔ اور کمر میں تشنجی درد رہتا ہے۔ یہ درد جانگھ تک پھیلتا ہے اور مریضہ سست رہتی ہے۔ سیلان رحم کے ساتھ پیٹ میں تشنجی درد رہتا ہے۔

آلۂ تنفس - شام اور شب کو خشک کھانسی ہوا کرتی ہے۔ ساتھ اوس کے سینہ میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ یا تشنجی کھانسی شب کو حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔

قلب - سکون میں رہنے سے تپاک قلب ہوتا ہے۔ اور چلنے پھرنے سے نہیں رہتا۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا عورتوں کیلئے مخصوص ہے۔ خصوصاً اختناق الرحم یعنی ہسٹریا میں جس کو بائی گولہ بھی کہتے ہیں۔

عورتوں کے رحمی ہرج میں۔ حیض کے خرابی میں جب جما ہوا سیاہ خون آئے اور ساتھ اوس کے پیٹ اور کمر میں تشنجی درد بھی رہتا ہو یا یہ درد جانگھہ تک پھیل جاتا ہو اور قبض دائمی میں جب سدّے پڑجائیں جو بمشکل خارج ہوں ۔ یا بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جب قبض یا ہرج جگر ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔

فاد الزہر۔ کومبلا۔

ادویات مشابہ۔ برائی ٹا کاربونیکا۔ کلکیریا کارب۔ نائٹرومیوریٹک۔ پلسٹیلا۔

مگنیسیا کارب MAGNASIACARB

یہ سجی کے نمک سے مرکب ہے اسکا سفوف تیار کیا جاتا ہے اسکا چھ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا آنتوں کے رطوبتی پردہ پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پیتھوجنے سس

سر۔ دَوران خون دماغ کی طرف زیادہ ہونے سے دردسر ہو جاتا ہے۔ بال گرجاتے ہیں۔ اور موسم برسات میں سر میں بثورات نکل آتے ہیں۔ اور اوس میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آنکھ۔ لیسدار رطوبت سے پپوٹے صبح کو چپٹے رہتے ہیں۔

کان۔ کم سُنائی دیتا ہے۔

چہرہ۔ گال میں اور گال کی ہڈیوں میں نسب کو شدت کا درد ہوتا ہے۔ جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔

مُنہ۔ دانت میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ جس کی تکلیف سے آدمی بےچین رہتا ہے۔ زمانہ حمل اور ابر وباد میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ تھوک خون آمیز آتا ہے۔ مُنہ کا مزہ تلخ

ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ معدہ میں درد ہوتا ہے اور شدت کی پیاس ہوتی ہے۔ خاص کر شام کو اور ترش چیزیں، اور پھل۔ اور سبزی کھانے کی خواہش رہتی ہے۔ ریاح سے نفخ شکم ہوتا ہے اور ریاح خارج ہونے سے تخفیف ہوتی ہے اور قراقر رہتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں شدت کا درد ہوتا ہے اور پاخانہ ڈھیلا اور سبز ہوتا ہے یا کبھی قبض ہوتا اور کبھی بے خبری سے پاخانہ ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض دیر میں اور زیادہ مقدار میں سیاہ جما ہوا اور درد کے ساتھ آتا ہے۔ اور پیڑو کو دبانے یا جھکنے سے درد میں کچھ عافیت ہوتی ہے۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

ضعف معدہ جو ترشی پیدا ہونے سے یا دودھ یا ثقیل غذا کے کھانے سے ہوا ہو۔ یا صبح کے وقت ضعف معدہ کی سی کیفیت ہو، اور بچوں کے ان دستوں میں جو مروڑ کے ساتھ مختلف رنگ کے آئیں جو جھین دار ہو جس سے بوئے ترشی آئے تو یہ دوا استعمال کرنا چاہیے۔ اور چہرہ کے عصبی دردیں جو پھڑک کے ساتھ ہو اور شب کو بڑھے اور زمانہ حمل کے دانتوں کے دردیں جو شب کو بڑھے اور ٹھنڈے پانی سے کم ہو اور ایام حمل کے متلی میں۔ اور درد کے ساتھ حیض ہونے میں۔ اور سپید سیلانی رحم میں جس میں درد بھی ہو، اور مرگی تا تشنج میں۔ اور گٹھیا وی دردیں جو بازو اور ہاتھ پاؤں میں ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

فادالزہر۔ پلسٹلا۔ مرکیوری۔ نکس وامیکا۔

ادویات مشابہ۔ آرسنک۔ نائٹرک ایسڈ۔ ایلوز۔ کلکیریا کارب۔

MEPHITIS میفائی ٹس

یہ ایک قسم کا بلی کا سا جانور ہے جو امریکہ میں ہوتا ہے۔ شکاری سے اپنی جان بہ عجیب طرح سے بچاتا ہے کہ پیخانہ پھیر دیتا ہے اور وہ اسطرح بدبو ہوتا ہے جسکی بدبو سے شکاری کا دماغ ایسا پریشان ہو جاتا ہے کہ اوسکو بھاگنے کے سوا چارہ نہیں۔ کسی کی رائے ہے کہ اوس کے غلیظ سے اور کسی کی رائے ہے کہ اوس کے مقعد کے پاس ایک تھیلی ہوتی ہے جسمیں بدبو رطوبت رہتی ہے اوس رطوبت سے اس دوا کا مدرٹنگچر تیار کیا جاتا ہے۔ بہرکیف اسکا مدر اور ۲ دوا اکس پروف اسپرٹ میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور باقی سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں۔ نمبر تیس ۳۰ مستعمل ہے۔

خاص فعل

حرام مغز اور اعصاب اور ریڑھ کے ستون پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پیتھو جنے سس

آنکھ۔ آنکھ میں سوئیوں کے چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ روشنی دھندلی ہو جاتی ہے کہ حرف صاف نہیں معلوم ہوتا ہے۔ بہت قریب سے دیکھنے سے کوئی چیز تمیز میں آتی ہے۔

منہ۔ دانت میں درد ہوتا ہے۔

معدہ۔ صبح کو بھوک نہیں ہوتی۔ اور خلو معدہ میں متلی ہوا کرتی ہے۔ اور معدہ میں دباؤ اور قولنجی درد ہوتا ہے۔

پائخانہ۔ پائخانہ ڈھیلا ہوا کرتا ہے۔

آلہ تنفس۔ رقیق چیز پیتے وقت وہ ہوا کی نالی میں چلی جاتی ہے۔ دھوئیں سے اور گندھک کے دھوئیں سے سانس پھولنے لگتی ہے۔ اور تکلیف سے لی جاتی ہے۔ کہ دم بند ہو جانے کی سی کیفیت ہو جاتی ہے۔ کھانے پینے بولنے اور پڑھنے کے وقت تشنجی کھانسی شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔

بعد غذا کے قے ہو جایا کرتی ہے۔ اور رات کو کھانسی میں ترقی ہوتی ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں میں گٹھیاوی درد سوزش اور جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مخصوص ہے دمہ اور ہوپنگ کف یعنی کُکر کھانسی کیلئے۔ گٹھیاوی درد کیلئے۔ اور کیفیت مفلوجی کیلئے جو درد کے ساتھ ہو اور مزاج کی ایسی سُستی کیلئے جو صبح کو ہوا کرے۔ یا ایسے زکام کیلئے جسمیں درد سینہ کے ساتھ کھانسی صبح کو ہوا کرے۔ اور آنکھوں کے ورم اور ضعف بصارت کیلئے۔ یا جو کوئی مغلوب النوم ہو یا آفیونیوں کی طرح ہر وقت جمائیاں لیا کرے تو مستعمل ہے

ادویات مشابہ۔ ابہرا۔ ارسنک۔ کوکس۔ ڈروسیرا۔

میلی لوٹس MELILOTUS

یہ پودا یورپ میں ہوتا ہے اس کے تازہ پھول سے پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ اسکا تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

اس کا اعصاب پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی بیچھو جنے سے

دماغ۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے دماغ میں کوئی بات جمی نہیں رہتی۔ آدمی بے صبر اور چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ کسی کام کو کامل طور سے انجام نہیں دیتا۔ سب ادھورا چھوڑ دیتا ہے۔

سر۔ درد سر اور دَوران سر ہو جاتا ہے۔ ناک سے خون آئے یا خون حیض جاری ہو جائے تو درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ کبھی درد سر ایسا ہوتا ہے جسمیں بشرہ سرخ ہو جاتا ہے

اور کبھی سِک ہڈک یعنی درد سر ایسا جسمیں متلی اور قے ہوتی ہے۔ یا عصبی درد سر ہر ہفتہ یا کبھی چار ہفتہ پر ایک مرتبہ خاصکر ایام سرما میں ہوتا ہے یا شدت کا انجماد خون دماغ میں ہوتا ہے جس سے سر بھاری ہو جاتا ہے اور اوسمیں ٹپک کا درد ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خون کان ناک اور آنکھ سے پھوٹ کر نکل پڑے گا۔

آنکھ۔ آنکھ کا پپوٹا بہت بھاری ہو جاتا ہے۔

ناک۔ ناک میں خشکی ہو جاتی ہے مگر ناک سے خون خارج ہونے سے تخفیف ہو جاتی ہے۔

چہرہ۔ بشرہ سُرخ ہو جاتا ہے اور اوسمیں ضربان کا درد ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب جلد جلد صاف مثل پانی کے ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ عضو مخصوصہ کے باہر کی طرف اکثر تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ شُش یعنی پھیپھڑہ میں انجماد خون ہو جاتا ہے۔ جس سے سینہ پر بار ہوتا ہے۔ اور قے میں سُرخ اور کف دار خون آتا ہے۔ اور تنفس کی تکلیف ہوتی ہے۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

یہ دوا مُفید ہے عصبی اور کنجسٹو سِک ہڈک میں جسمیں ناک سے خون آجانے سے تخفیف ہوتی ہے مذہبی مالیخولیا میں عارضہ مِراق میں شُش یعنی پھیپھڑہ کے انفلامیشن میں۔ اور بچوں کے دانت نکلتے وقت کے تشنج میں خاصکر عصبی مزاج کے زناکوں کو جب سرج دانت کا ہو یا جب کولیا یعنی نفاس کے بند ہو جانے سے یا پُرین کے اندر رہ جانے سے خون میں سمیت کا اثر ہو یا اوس سمیت کے اثر سے پیرل فیور ہو جائے (یہ مُہلک عارضہ زچّوں کا ہے) تو مستعمل ہے۔

تریاق۔ سلفر۔ کمفر۔

ادویات مُشابہ۔ کونی یم۔ کالی کاربونی کم نٹرم میوری یا ٹیکم۔

MYRICACERIEERA . میریکاسیریرا

یہ پودا سمندر کے کنارے ہوتا ہے۔ اسکی جڑ کے تازہ چھال سے پروف اسپرٹ میں اس کا مدر اور ڈوائکس تک تیار کیا جاتا ہے اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اسکا نمبر تین ایکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

اسکا خاص فعل رطوبتی پردہ اور آلات ہضم اور جگر پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پھتوجنے سس

دماغ ۔ منتشر رہتا ہے، خیال کسی چیز پر نہیں جمتا۔ سست اور چشم نیم وا پڑا رہتا ہے۔

سر ۔ دماغ کے طرف خون کے زیادتی سے دوران سر اور ہلکا سا درد متلی اور قئے کے ساتھ ہوتا ہے۔ کبھی درد پیشانی یا کنپٹی اور پیٹھ کے مہروں میں ہوتا ہے اور کھلی ہوا میں تخفیف ہوتی ہے۔

آنکھ ۔ آنکھ میں زردی ہوتی ہے۔ اور ایک طرح کا درد اور بھاری پن ہوتا ہے۔ پڑھنے میں آنکھوں میں جلن ہوتی ہے اور پپوٹے بھاری ہو جاتے ہیں۔

چہرہ ۔ یرقان ہو جاتا ہے۔ جس سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور اوسمیں گرمی اور بھاری پن اور ضربان کا درد ہوتا ہے۔ اور کھلی ہوا میں بڑھتا ہے۔

مُنہ ۔ زبان پر خشک زرد میل کی تہ جمی ہوتی ہے۔ مُنہ کا مزہ خراب ہو جاتا ہے جس سے کسی چیز کے کھانے کی خواہش نہیں ہوتی۔ اور نہایت خشکی اور پیاس رہتی ہے۔ یہاں تک کہ پانی سے بھی خشکی نہیں جاتی ہاں چند منٹ کیلئے تسکین ہو جاتی ہے۔

ناک ۔ ناک کے جڑ کے قریب رطوبت یا بلغم بھرا رہتا ہے۔

حلق ۔ حلق میں گاڑھا لسدار بلغم بھرا رہتا ہے اور مشکل سے خارج ہوتا ہے اور ہوا کی نالی کے

اوپر کے حصہ میں خشکی ہوتی، اور تمبل زخم کے درد محسوس ہوتا ہے، اور اوسمیں رطوبت لیدار بھری رہتی ہے جس سے غذا کھائی نہیں جا سکتی ہے۔

معدہ وشکم۔ بھوک بہت ہوتی ہے، لیکن شکم پُر معلوم ہوتا ہے یا کبھی بھوک جاتی رہتی ہے۔ قراقر درد اور نفخ ہوتا ہے اور کبھی دست آتے ہیں، اور جگر کے حوالی میں خفیف درد ہوتا ہے۔

پائیخانہ۔ ریاح بدبو خارج ہوتی ہے اور پائیخانہ رقیق مٹیالا ہوتا ہے اور مختلف رنگ کا۔ اور وسوسہ پائیخانہ کا ہر وقت لگا رہتا ہے۔

پیشاب۔ پیشاب زرد اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے جسمیں تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے۔ اور پیشاب زیادہ ہوتا ہے۔

قلب اور نبض۔ قلب کی تڑپ بڑھ جاتی ہے لیکن نبض کا ضربان ساٹھ ہی مرتبہ ہوتا ہے کبھی نبض بے قاعدہ بھی ہو جاتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ تشنجی درد ہلکا ہلکا گردن اور پیٹھ میں ہوتا ہے۔

اطراف۔ خفیف عصبی تحریک سے فوراً سستی ہو جاتی ہے اور عضلاتی درد مثل زخم کے ہو جاتا ہے اور کبھی آجاتی ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا زکامی کیفیت میں۔ جگر کے ہرج میں۔ یرقان میں۔ تپ ولرزہ میں۔ چہرہ کے زرد ہو جانے میں۔ ہوا اور غذا کی نالی کے انفلامیشن میں۔ نبض کے بے قاعدگی میں۔ دوران سر اور درد سر میں۔ ضعف دماغ اور ضعف اعصاب میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

فاذ زہر۔ کیمز۔ کافی۔ سلفر۔

ادویات متشابہ۔ بلاڈونا۔ پلاٹینا۔

مشک

MUSCUS

ایک جانور ہرن کا سا ہوتا ہے۔ مگر نہ اوسکو دُم ہوتی ہے نہ سینگیں لوگ اوسے ہرن ہی

کہتے ہیں۔ مارنے یا ذبح کرنے ہی وقت اوس کی ناف باندہ دی جاتی ہے۔ وہ نافہ کہلاتا ہے۔ اور جو خون اوس میں منجمد ہو جاتا ہے وہی مشک نمبر ۱ ۲ ۳ استعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اوسکا ریڑھ۔ حرام مغز۔ دَوران خون۔ آلات تناسل۔اعصاب۔رحم۔اور عضلات پر ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوب علاج

سارے امراض تشنجی میں یا کسی صعب عارضہ سے جب حد درجہ کا ضعف آجائے اور ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگیں جیسے ہیضہ۔بخار۔چیچک وغیرہ میں یہ حالتیں پیش آتی ہیں۔اوسوقت اس دوا کے دینے کا نہایت اچھا موقع ہے۔ اور ہسٹریا (بائی گولہ) جو فساد رحم سے ہو۔ یا شراب کے کثرت استعمال سے جب مزمن جنونی صورت ہو تو اوسمیں یہ دوا بہت مُفید ہے۔

ناجا یعنی گوہمن سانپ NAJA

اس کے زہر کو اوس کے نو گونہ بہترین قسم کے گلیسرین میں ملاکر رکھ چھوڑتے ہیں۔ یہ مدر یعنی اصل کہلاتا ہے اُسوقت تک یہ بہت تیز زہر ہوتا ہے اوسکا ایک نمبر ہی گلیسرین ہی سے بناتے ہیں اور دو نمبر سن ٹِسلی سے اِسی طرح پانچ نمبر سن ٹِسمل تک ایک حصہ گلیسرین کو تین حصہ پروف اِسپرٹ میں ملاکر بناتے ہیں اور چھ نمبر اور اوس کے بعد کے سب نمبر بیس درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں بناتے ہیں۔اوسکا تین سِن ٹسمل اور چھ سِن ٹسمل مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دَوران خون اور اعصاب اور حرارت غریزی پر ہوتا ہے۔

خاص وقت استعمال :۔ جب کسی مہلک عارضہ میں مریض کا بدن سرد ہو جائے اور حالت بہت ہی ردی ہو جائے تو یہ خاص وقت اوس کے استعمال کا ہے مثلاً ہیضہ۔ ہیچیک ٹائی فائڈ فیور یو ٹائی فس فیور اور کل ایسے امراض میں جنمیں بدن سیاہ ہو جائے، جیسے یرقان یا مزمن طحال میں بدن سیاہ ہو جاتا ہے جسکو ڈاکٹر ان کالا آزار کہتے ہیں اس کے استعمال کا خاص وقت ہے۔

خاص خاص اعضا کی ہپتھو جنےسس

دماغ۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے خیال اوسکا منتشر اور وہ خودکشی کی طرف مائل رہتا ہے۔

سر۔ سر میں انجماد خون کے وجہ سے گرمی اور درد سر ہوتا ہے، اور پیشانی میں بھی خفیف درد ہوتا ہے اور کنپٹیوں میں پھڑک ہوتی ہے۔

آنکھ۔ پپوٹے بھاری ہو جاتے ہیں، بصارت کم ہو جاتی ہے اور روشنی سے آنکھ چمکتی ہے۔

ناک۔ ناک میں انفلامیشن ہو جاتا ہے جس سے گاڑھی رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ میں عصبی درد ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی آنکھ اور کنپٹی میں بھی جس سے چہرہ کا رنگ کبھی زرد کبھی سبز اور کچھ کا کچھ بدلا کرتا ہے۔ اور چہرہ چنچ بھی جاتا ہے لب چپس جاتے ہیں اور اوسمیں گرمی اور سوزش ہوتی ہے۔

منہ۔ منہ کھلا رہتا ہے دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ مسوڑھوں میں انفلامیشن اور اوسمیں خشکی رہتی ہے۔ مگر پیاس نہیں رہتی اور مزہ تلخ یا کسیلا ہوتا ہے۔ اور زبان سرد ہو جاتی اور اوسپر سپید یا زرد رنگ کے میل کی تہ جمی ہوتی ہے۔

حلق۔ حلق میں بلغم جمع رہتا ہے اور حلق اور کوے کے دونوں بغل کی گلٹیوں میں ورم درد اور تشنجی کیفیت ہوتی ہے اور حلق کے بائیں جانب مثل زخم کے درد ہوتا ہے اور کوے میں کوئی چیز پھنسی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور کوے کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔

معدہ و شکم۔ بھوک جاتی رہتی ہے اور چائے کافی شراب وغیرہ کی خواہش رہتی ہے سینہ میں ڈہڈہی ہوتی اور ترش ڈکاریں متلی کے ساتھ آتی ہیں اور معدہ میں عدم تحلیل غذا کی سی

تکلیف ہوتی ہے بعد غذا کے معدہ بوجھل معلوم ہوتا ہے جیسے پتھر رکھا ہوا ہو۔ اور پیٹ میں شدت کا درد اور قراقر نفخ اور قولنجی درد ہوتا ہے۔

پائخانہ۔ کبھی صفراوی دست آتے ہیں اور کبھی قبض ہو جاتا ہے۔

آلۂ ذکور۔ جماع کی خواہش بڑھ جاتی ہے اور منی بلا کسی حرکت کے خارج ہوا کرتی ہے۔

آلۂ زنان۔ بائیں طرف کے خصیہ زنان میں درد ہوتا ہے اور رقیق اور سفید رطوبت کا سیلان رحم ہو جاتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ ہوا کی نالی کے اوپر کے حصہ میں بلغم ستا رہتا ہے جس سے گلا بیٹھ جاتا ہے اور خشک کھانسی سرسری کے ساتھ ہوتی ہے۔ سانس تکلیف سے لی جاتی ہے اور سینہ میں ایک طرح کی تکلیف اور درد ہوتا ہے اور کیفیت دمہ کی سی ہوتی ہے اور کبھی بلغم بھی خارج ہوتا ہے۔

قلب اور نبض۔ قلب میں اور حوالی قلب میں نہایت شدت کا درد ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا قلب دبا جاتا ہے اور بے چینی ہوتی ہے اور تپاک قلب ہو جاتا ہے۔ نبض سست اور بے قاعدہ ہو جاتی ہے اور باریک اور بہت کمزور ہو جاتی ہے یہاں تک کہ جلد تمیز میں نہیں آتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ اور شانہ میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے اور کمر اکڑ جاتی ہے اور پیٹھ کے مہروں میں اکیوٹ یعنی حاد درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ تمام عضو میں گٹھیاوی درد ہو جاتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

ناجا کا فعل مثل لیکسیس کے ہے۔ ہر مرض کے آخری درجہ میں یا جب مریض کی حالت مایوسی کی ہو جائے تب اوسکو استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً تشنجی دمہ میں گگر کھانسی میں۔ یرقان میں۔ درد قلب میں۔ پریکارڈائٹس میں (یعنی دروازہ قلب کے پردہ کا ورم) یا گٹھیاوی مادہ سے جب

کاردواٹس ہو۔ نیورلیجیا یعنی عصبی درد میں۔ اور بائیں طرف کے خصیتہ الرحم کے عصبی درد میں جو بشمول تپاک قلب۔ اور درد قلب کے ہو۔ اور بعض دیگر امراض قلبی میں۔ اور خراب قسم کے زخم میں جے نیور جو بشمول دمہ کے ہو دیوانے جانوروں کے کاٹنے سے جو حالتیں پیدا ہوں اون سب حالتوں میں دیویں۔

واضح ہے کہ زمانہ بہار یعنی پھاگن چیت میں جب گھانس وغیرہ کے پنبہ یعنی ریزہ بذریعہ تنفس کے انسان کے پھیپھڑہ وغیرہ میں اثر کرتا ہے تو اوس کے اثر سے قسل دمہ کے ہو جاتا ہے۔ اسی کو حے فیور کہتے ہیں۔

فاوالزہر ارسنک۔ بلاڈونا۔

ادویات مشابہ۔ لکیس۔

نکس وامیکا۔

NUXUOMICA

اس رکن اعظم دوا کا درخت ہندوستان۔ اور دیگر ممالک ایشیا میں بھی ہوتا ہے۔ اس کے تخم کے سفوف سے بیس درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں اسکا مدر اور ٹنکچر اور ایک اکس تیار کیا جاتا ہے اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اس دوا میں ایک خاص اثر ہے کہ دوسرے طریقہ کے دوا کے اثر کو دور کردیتی ہے اسی خیال سے ہومیوپیتھک معالجین ایسے مریضوں کو جو دوسرے فنون کے علاج کے بعد ان کے پاس آتے ہیں۔ تو اول ۲۔ یا ۴ خوراک گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ کے فاصلے سے نکس ۶ دینے کے بعد علاج شروع کرتے ہیں۔ عموماً ۶ و ۳۰ مستعمل ہے۔ لیکن اکثر امراض میں مختلف نمبر بھی دیتے ہیں۔ مثلاً دمہ میں ایک اکس۔ یا دو اکس عارضہ ہرنیا یعنی فتق میں۔ دو سو یا تین سو نمبر اور عصبی ہرج میں نمبر ۶۔ یا نمبر ۳۰ اور معدہ اور آنت اور قولنجی درد میں ۱۲۔ یا ۳۰ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل اس کا

خاص فعل اسکا حرام مغز کے ریڑھ والے اعصاب۔ دماغ۔ عام اعصاب اور معدہ پر ہوتا ہے۔

خاص وقت استعمال

بواسیر میں اور اُن امراض میں جو بواسیری ہرج کے وجہ سے ہوں اور شرابیوں کے کُل امراض میں ضعف معدہ میں اور عصبی ہرج میں۔ اور دماغی محنت کرنیوالوں کے کُل ہرجوں میں اور کاہل وجودوں کے کُل ہرجوں میں دموی المزاج کے ہرجوں میں اور اُن لوگوں کے کُل امراض میں جو ثقیل غذا یا کافی چائے زیادہ مصالحہ اور زیادہ نمک یا شراب وغیرہ جیسی گرم چیزوں کے عادی ہوں اس دوا کے استعمال کا خاص وقت ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہنچوجنے سے

دماغ۔ اعصاب کے ذکی الحس ہو جانے سے آدمی چڑچڑا زود رنج اور نکتہ چین ہو جاتا ہے۔ اور نازک مزاج اور بدزبان ہو جاتا ہے۔ اوسکو شور وغل اور روشنی وغیرہ کی چنداں برداشت نہیں ہوتی۔ وہ منتشر اور تردد میں رہتا ہے یہاں تک کہ خودکشی کا قصد کرلیتا ہے۔ لیکن مرنے سے بھی ڈرتا ہے اور اکثر گریہ وزاری کیا کرتا ہے اور محنت کا کام کرنا نہیں چاہتا ہے۔

سر۔ نصف شب کے بعد نیند آیا کرتی ہے۔ اور علی الصباح جاگ جاتا ہے اوس کے بعد اوٹھنے سے ایک قسم کی خمار آلود ماندگی دوران سر اور دردسر کے ساتھ ہوتی ہے اور کنپٹی اور پیشانی اور سر کے پچھلے حصے اور کھوپڑی میں ضربان کا درد شدید ہوتا ہے۔

آنکھ۔ روشنی کی برداشت نہیں ہوتی دھوندھلا معلوم ہوتا ہے گوشۂ چشم میں التہاب ہو جاتا ہے۔ پپوٹوں کے کناروں میں کھجاہٹ اور سوزش ہوتی ہے اور صبح کو پپوٹے سٹ جایا کرتے ہیں۔ آنکھوں میں حرکت عضلوں میں تشنجی کیفیت کی وجہ سے نہیں ہوسکتی اور بصارت بھی جاتی رہتی یا کم ہو جاتی ہے۔

کان۔ کان میں کھجاہٹ ہوتی اور سن سناہٹ یا بھن بھناہٹ کی آواز ہوتی ہے اور درد ہوتا ہے۔

ناک۔ زکام ہوجاتا ہے اور ناک میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ رطوبت صبح اور دوپہروں کو شدت سے خارج ہوتی ہے مگر شام کو خشک ہوجاتی ہے۔ اور ناک اور حلق میں سرسراہٹ ہوتی ہے جس سے چھینکیں آیا کرتی ہیں۔

چہرہ۔ دورے سے عصبی درد ہوتا ہے اور چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ عضلات جبڑہ میں پھڑک اور شدید درد ہوتا ہے۔ جسکا اثر کان تک پہونچتا ہے، اور جبڑہ بیٹھ جاتا ہے یعنی کزاز ہوجاتا ہے جسکو دہنک بائی بھی کہتے ہیں۔ کثرت شراب خواری سے چہرہ اور لب کے باچھوں میں دانے نکل آتے ہیں۔

مُنہ۔ دانتوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ جو سرد چیزوں سے سرد ہوا سے اور دماغی محنت سے بڑھتا ہے۔ گرم چیزوں سے جیسے چائے یا کافی سے سکون ہوتا ہے۔ زبان چھل جاتی ہے اور میل کی سُفید تہہ اوسپر جمی ہوتی ہے۔ یا زبان مفلوج ہوجاتی ہے۔ بغیر پیاس کے مُنہ میں خشکی ہوتی ہے یا کبھی تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے یا شب کو تھوک خون آمیز آتا ہے۔ اور مُنہ کا مزہ خراب ہوجاتا ہے۔

حلق۔ سردی یا سرد ہوا کے اثر سے حلق میں سوزش اور شدت کی خشکی ہوتی ہے کہ کسی چیز کے فرو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ غذا کی نالی سے فم معدہ تک تشنجی درد ہوتا ہے اور کسی چیز کے فرو کرتے وقت کان میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ وشکم۔ کبھی بھوک اور کبھی غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ ترش یا تلخ ڈکاریں آیا کرتی ہیں۔ شدید ہچکیاں آیا کرتی ہیں۔ مُنہ میں پانی آیا کرتا ہے۔ صبح کو متلی ہوا کرتی ہے اور شب کی غذا قے ہوجایا کرتی ہے۔ معدہ کو دبانے سے درد ہوتا ہے۔ غذا کے گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد معدہ میں دباؤ کی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ اور نفخ و قراقر ہوتا ہے اور حوالی جگر میں

تشنج اور ضربان کا درد ہوتا ہے۔ غذا یا پاخانہ اور دماغی محنت کے بعد سبز زمیں درد ہوتا ہے۔ یا بواسیری خون خارج ہوتا ہے۔ چونکہ مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاخانہ اٹکا ہوا ہے اسلئے پاخانہ کا وسوسہ ہر وقت رہتا ہے۔ کبھی قبض ہوتا اور کبھی دست آتے ہیں بالخصوص غذا کے بعد۔ یا کبھی سدّے، صبح کے وقت تکلیف کے ساتھ کم مقدار میں اور خون آمیز خارج ہوتے ہیں۔ سبز رے تشنجی کیفیت کے ساتھ سُرخ خون خارج ہوتا ہے اور بواسیری خون کے خارج ہونے وقت مبرزمیں درد اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آلہ بول۔ پیشاب کرنے وقت مثانہ اور اوس کے گردن میں جلن اور سوزش یا تشنج ہوتا ہے۔ اس وجہ سے پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔ یا پیشاب زیادہ مقدار میں زرد گاڑھا یا کبھی سُفید یا کبھی سُرخ ہوتا ہے۔ اور صبح کے وقت پیشاب میں اینٹ کے سفوف کی سی تہ نشیں ہوتی ہے۔ اور کبھی پیشاب کے ساتھ بلا تکلف مذی آیا کرتی ہے۔

آلہ ذکور۔ ذرا بھی عورتوں کے طرف خیال ہونے سے تندی بڑھ جاتی ہے۔ شب کو احتلام ہوا کرتا ہے۔ اور نازہ کے اندر کھجاہٹ یا تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔

آلہ زنان۔ خون حیض زمانہ مقررہ سے پہلے زیادہ مقدار میں سیاہ رنگ کا تشنجی درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ زمانہ حیض کے بعد متلی۔ سہر اور سُستی۔ خاصکر صبح کو ہوا کرتی ہے۔ رحم میں دباؤ اور ورم ہوتا ہے۔ کبھی رحم باہر نکل پڑتا ہے۔ جس وجہ سے درد اور سوزش کی بہت تکلیف ہوتی ہے۔

آلہ تنفس۔ گلا پڑجاتا ہے۔ ہوا کی نالی کے اوپر کے حصہ میں لسدار بلغم ستارہتا ہے اور تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ جس سے سانس تکلیف سے لی جاتی ہے۔ خاصکر چڑھنے اور نیچے میں۔ نصف شب سے صبح تک یا دماغی محنت کے بعد شدید خشک کھانسی ہوا کرتی ہے جس سے پانجڑ میں درد اور کھچاؤ کی تکلیف ہوتی ہے اور ساتھ اوس کے درد سر بھی ہوتا ہے۔ سینہ میں انجماد خون ہو جاتا ہے۔ جس وجہ سے گرمی اور سوزش ہوتی ہے۔

قلب۔ غذا یا چائے یا کافی پینے کے بعد یا دماغی کام کرنے کے بعد تپاک قلب ہو جاتا ہے۔
گردن اور پیٹھ۔ گردن کے عضلات اور پیٹھ میں بھاری پن یا تشنج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ اور پیٹھ کے مہروں میں زخم کا سا درد ہوتا ہے جس سے آدمی کبرا ہو جاتا ہے۔ یا گردن اور پیٹھ میں عصبی درد ہوتا ہے یا کبھی صبح کو پیٹھ میں برف کا سا ٹھنڈہ معلوم ہوتا ہے اور ساتھ اوس کے عصبی درد بھی۔
اطراف۔ ہاتھ پاؤں اور کل جوڑوں میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ جس سے بدن تھرتھراتا ہے۔ اور بہت ضعف ہو جاتا ہے۔ عضلوں میں کیفیت تشنجی کے ساتھ کیفیت مفلوجی ہو جاتی ہے۔ گھٹنوں میں انقلابیتں اور شدت کا درد ہوتا ہے۔
خواب۔ نصف شب تک تو خیالات کا اُلجھاؤ رہا کرتا ہے اوس کے بعد کہیں نیند آتی ہے علی الصباح نیند ٹوٹ جاتی اور پھر آجاتی ہے۔ پھر بیدار ہونے پر ماندگی اور خستگی ہوتی ہے اور طبیعت بدخطا رہتی ہے۔

تھروپٹک منسوبۂ علاج

بعض امراض میں ضرورت ہے کہ نکس کا استعمال تفصیل کے ساتھ بیان کیا جائے کہ مبتدیوں کو سہولت بہت ہو۔
استعمال نکس کا عارضہ بواسیر میں۔ بادی بواسیر میں نکس نمبر چھ۶ اور سلفر نمبر چھ۶ یکے با دیگرے تین چار گھنٹہ کے فاصلے سے دینا چاہئے اگر بادی بواسیر میں نفخ یا قراقر یا درد شکم ہو تو نکس کو لائیکو پوڈیم نمبر تیس۳۰ یا کاربو وجی ٹیلس نمبر تیس۳۰ کے دورہ کے ساتھ دینا چاہئے۔ خونی بواسیر میں جب مسوں سے سُرخ خون آتا ہو یا مسوں میں ضربان کا درد ہو یا قبض ہو تو نکس نمبر چھ۶ دینا چاہئے جب خونی بواسیر میں زیر ناف تڑپ معلوم ہو اور مسّے نکلے ہوئے ہوں اون سے خون آئے یا نہ آئے مگر مبرز میں خشکی اور جلن ہو اور چبھن کا سا

درد ہو تو ایسے بواسیر میں اسکیولس ہائپو کاسٹینم اور نکس نمبر چھ اکس کے دورہ کے ساتھ دینا چاہئے یا جب خونی بواسیر میں دست آئیں یا خون آمیز دست جس کے ساتھ ریاح بھی بہت خارج ہو یا وقت پائخانہ کے مسّہ نکل آتے ہوں ۔ سرد پانی کے استعمال سے مسّوں کی تکلیف میں تخفیف ہوتی ہو ۔ یا ساتھ اوس کے درد سر یا آنکھ کے قریب درد رہتا ہو ان حالات میں نکس کو ایوز نمبر چھ اکس کے دورہ کے ساتھ دینا چاہیئے اور جب مبرز یا مسّہ بواسیر میں کوئی نشتر چبھتی ہوئی معلوم ہو ۔ قبض ہو یا شام کو پائخانہ ہوا کرتا ہو ۔ یا خشک سدّے تکلیف سے خارج ہوتے ہوں یا ساتھ اوس کے خروج رحم ہو جائے تو نکس کو کولن سونیا نمبر دو یا تین کے دورہ کے ساتھ دینا بہت مفید ہے ۔ جب بواسیر کا خون کثرت شراب خواری یا شب بیداری یا غصہ وغیرہ سے یکایک بند ہو جائے اور اس بند ہونے سے منہ سے یا پیشاب کے راہ سے یا اور کسی عضو سے خون آئے ایسے حالت میں نکس کو آپریکا نمبر دو یا دوسری کے روکنے والی دواؤں کے ساتھ جو رس کتاب میں ہیں دینا چاہیئے ۔ جب بواسیری خون سیاہ آتا ہو تب نکس کو ہموسلیس مدر کے دورے کے ساتھ دینا چاہیئے ۔ بلکہ سرخ خون آنے میں بھی یہ مفید ہے ۔

استعمال نکس کا ضعف معدہ میں ۔ جب ضعف معدہ کے ساتھ درد سر رہتا ہو یا پشت سر کی طرف درد رہتا ہو یا ایک یا دونوں آنکھوں کے خاص مقام پر درد رہتا ہو جسمیں خاصکر صبح کو اور دن چڑھے زیادتی ہوتی ہو ۔ منہ کا مزہ ترشی رہتا ہو ۔ ریاح کا غلبہ رہتا ہو متلی یا کبھی قے ہوتی ہو اور قے سے ترش بلغم یا غذا گرتی ہو یا فقط ادبکائی آتی ہو اور مریض کے نیند کی وہ کیفیت ہو جو پھو جنے سس میں خواب کے بیان میں ہے یا قبض رہا کرتا ہو یا پائخانہ جلد نہ ہوتا ہو تو ایسے حالات میں نکس وامیکا دینا چاہیئے اور جب ضعف معدہ میں عصبی درد ہوا کرتا ہو یا غذا کے بعد درد بڑھ جاتا ہو ۔ یا بعض وقت خلو معدہ میں بے چینی اور درد کی ترقی ہوتی ہو یا فم معدہ سے درد اوٹھ کر پیٹھ تک پھیل جائے اور اس درد کا دورہ صبح کو ہوا کرے

یا کبھی ایسا معلوم ہو کہ معدہ کو کوئی تسمے کھُرچ رہی ہے یا معدہ میں غذا پہونچتے ہی تشنجی کیفیت شروع ہوجاتی ہو اور قے سے غذا فوراً نکل آتی ہو تو ایسے حالات میں نکس دینا چاہیے جب ایسا ضعف معدہ ہو کہ معدہ میں بہت جلن رہا کرے غذا قے ہو جائے یا فم معدہ میں درد سوزش کے ساتھ ہو۔ یا معدہ میں نشتر چبھانے کا سا درد یا مروڑ ہو یا ایسا ضعف معدہ ہو کہ بعد غذا کے تھوڑی دیر کے بعد درد کی تکلیف بڑھ جائے مریض کو تشنگی بہت ہو۔ یا پانی پینے سے معدہ پھیل جاتا ہو اور ایک قسم کی تکلیف معدہ میں معلوم ہوتی ہو۔ تو ایسے حالت میں نکس کو نائیٹریٹ اوف بسمتھ کے ساتھ دینا چاہیے اگر ترش پانی منہ سے آیا کرے اور ساتھ اوس کے جلن یا ڈھڈہی بھی ہو تو نکس کو سلفورک ایسڈ نمبر تین۳ کے دورہ کے ساتھ چار چار گھنٹہ کے فاصلہ سے دینا چاہیے۔ اور ایک قسم کا ضعف معدہ ایسا ہوتا ہے کہ غذا کھانے کے دو تین گھنٹہ کے بعد غیر منہضم غذا قے سے گر جایا کرتی ہے تو ایسے ضعف معدہ میں نکس وامیکا کو کریا زوٹ نمبر چھ۶ اکس کے دورہ کے ساتھ دینا چاہیے۔ جس ضعف معدہ میں معدہ کے درمیانی حصہ میں کمزوری اور ایک طرح کی تکلیف ہو اور بعد غذا کے شکم میں کھلھلاہٹ اور قراقر ہو مگر ساتھ اوسکے بھوکھ بھی بہت ہو تو ایسے ضعف معدہ میں ابیز کنا ڈنکس نمبر چھ۶ اکس کے دورہ کے ساتھ دینا چاہیے اور جو لوگ گرم اور ثقیل غذا اور زیادہ مصالحہ کھانے ہوں اون کے ہرج کیلئے بھی یہ بہت مفید ہے۔ جس پیچش میں جلد جلد پانخانہ کی حاجت ہو مگر پانخانہ تھوڑا تھوڑا ملا ہوا ہوتا ہو اور مروڑ بھی ہو تو بخیال مروڑ کے اسکو کالوسنتھ یا مرکیوری کے دورہ کے ساتھ دینا چاہیے۔ جبکہ اعضائے رئیسہ کے ہرج سے قے ہوتی ہو مثلاً عورتوں کے حمل میں تو اسکو دینا چاہیے۔ اور قبض جب اس قسم کا ہو کہ پانخانہ کی حاجت ہو مگر خلاصہ نہ ہوتا ہو تو اسکو دینا چاہیے۔

حرارت جگر جگر میں بھی بہت مفید ہے۔ کثرت شراب خواری سے جو دماغی ہرج ہوتا ہے اوس کے آثار ظاہر ہونے کے ساتھ ہی اوسکو دینا چاہیے مگر اوس کے شدت میں نہیں شرابخوار اون

کی مزمن حالت میں جو متلی اور قئے صبح کو ہوتی ہو یا ساتھ اوس کے ہاتھ پاؤں میں رعشہ بھی ہو تو ایسی حالت میں اسکو دینا چاہیے۔ بچوں کو دودھ نہ پچنے کی صورت میں دست آتے ہوں یا بچہ دودھ پھینکتا رہے تو اس کو دینا چاہیے۔

سکتہ۔ کے دورہ سے پہلے دماغ میں جب اجتماع خون کی کیفیت معلوم ہو تو اسکو دینا چاہیے۔ مالیخولیا اور جنون میں بھی اسکو دیتے ہیں۔ تشنج میں اکثر نکس سے فائدہ ہوتا ہے **ٹٹنس**۔ یعنی کزاز میں جسکو دھنکھہ بائی کہتے ہیں اور لقوہ اور فالج میں جب دماغ میں کنجیشن اور انفلامیشن ہو تو نکس دینا چاہیے اوس دمہ میں جو معدہ کے ابگاڑ سے ہو اور خشک کھانسی اور زکام میں بھی اسکو دیتے ہیں۔ منی میں حرارت یا رقت ہو جائے یا کثرت مجامعت یا جلق سے ضعف ہو جائے تو اس کو استعمال کرنا چاہیے۔ جب وقت مقررہ کے پہلے خون حیض بمقدار کثیر آئے اور زیادہ دنوں تک جاری رہے تو اسکو دینا چاہیے نوبتی کے تپ میں بھی یہ مفید ہے۔

ہیضہ۔ ہیضہ کے چند حالتوں میں یہ نہایت مفید ہے یعنی جب سوء ہضم سے دست یا متلی یا قئے ہو تو نکس کو ابتدا سے انتہا تک دینا چاہیے۔ اگر درمیان علاج کے کوئی دوسری دوا دینے کی ضرورت آپڑے تو اوس دوا کے دورہ کے ساتھ بھی نکس کو ضرور دینا چاہیے۔

فادزہر۔ اکونائٹ۔ اگنی شیا۔ کیمفر۔

ادویات مشابہ۔ اسکولس۔ الوز۔ اموں ام میور ٹیکم۔

نکس مسکیٹا
NUX MOSCHATA

اس کا درخت ملا کا اور سنگھاپور میں ہوتا ہے۔ اس کے پھل کے سفوف سے پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے۔ اسکا نمبر چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور معدہ اور رحم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پیتھو جنے سس

دماغ۔ حافظ خراب ہو جاتا ہے۔ اور دماغی کیفیت نشہ خواروں کی سی ہو جاتی ہے۔ نہ کچھ سوچ سکتا نہ پڑھ سکتا ہے۔ باتوں کے جواب میں تامل کرتا ہے اور خیالات کا الجھاؤ ہوتا ہے

سر۔ دوران سر مثل نشہ خواروں کے ہوتا ہے۔ بیٹھے رہنے میں سر آگے کی طرف جُھک جُھک جاتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ اور دماغ پھیلا جاتا ہے۔ ہاتھ سے وہ سر کو تھامے رہتا ہے۔ یا سر میں بلا درد کے تڑپ معلوم ہوتی ہے اور سونے میں ترقی ہوتی ہے۔ اس خیال سے وہ سونے سے ڈرتا ہے۔ یا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مغز اپنی جگہ سے جُدا ہو گیا ہے۔ اور پیشانی۔ سر۔ اور کنپٹی میں درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ شام کو آنکھ میں خشکی دھندلا پن معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ کے سامنے نیلا داغ معلوم ہوتا ہے۔

ناک۔ ناک میں خشکی ہوتی ہے جس سے دُھند ہو جاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

مُنہ۔ صبح کو مُنہ کا مزا مثل کھلی کے ہوتا ہے۔ اور دانت میں درد ہوتا ہے جو زمانہ حمل میں یا سرد ہوا اور سردی سے بڑھتا ہے۔ زبان اور لبوں میں خشکی رہتی ہے مگر پیاس نہیں ہوتی۔ تھوک گاڑھا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ زبان مفلوج ہو جاتی ہے۔ کہ بولا نہیں جا سکتا۔

حلق۔ حلق میں شدت کی مفلوجیت کے ساتھ خشکی ہوتی ہے کوئی چیز فرو نہیں کر سکتا۔ یا حلق پھل جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ بھوک شدت کی بلا پیاس کے ہوتی ہے۔ یا کبھی پیاس بھی ہوتی ہے۔

بہت شدت کی متلی یاقے ہوتی ہے۔ زمانہ حمل میں اور سواری پر قے ہوتی ہے۔ جگر میں دباؤ ہوتا ہے۔ بعد غذا کے شکم میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے اور قراقر ہوتا ہے۔

پاخانہ۔ پاخانہ ڈھیلا بہ تکلیف ہوتا ہے۔ مبرز کے عضلے مفلوج ہو جاتے ہیں یا دست غیر منہضم یا مثل سڑے انڈے کے ہوتا ہے۔ خاصکر بچوں کو ایام گرما میں۔

آلہ ذکور۔ جماع کی خواہش بہت ہوتی ہے۔ مگر فوراً ہی انزال ہو جاتا ہے۔

آلہ زنانہ۔ خون حیض بے قاعدہ کبھی کم کبھی زیادہ اور گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہے۔ یا بجائے خون حیض کے سیلان رحم ہوتا ہے۔ رحم میں ریاحی کیفیت ہوتی ہے اور زمانہ حمل میں پیٹھ میں نہایت شدت کا درد اور دباؤ اور تشنجی درد مثل لڑکا جننے کے ہوتا ہے۔

آلہ تنفس۔ ہوا کے رخ پر جانے سے یک بیک گلا پڑ جاتا ہے اور ایسی خشک کھانسی ہوتی ہے کہ گویا سانس بند ہو جائیگی اور بعد غذا کے بھی تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔

قلب اور نبض۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دوران خون کا قلب میں تیزی ہو رہا ہے اور اوس کے بعد تمام اعضاء میں اوس کے تیزی پھیلی جارہی ہے۔ اور تپاک قلب ہوتا ہے جس سے نہایت سستی آجاتی ہے اور نبض چھوٹی اور آہستہ اور کمزور چلتی ہے۔

پیٹھ۔ پیٹھ اور کمر کے مہروں میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ کل جسم میں درد ہوتا ہے۔ اور جسم سرد رہتا ہے اور ضعف بہت ہو جاتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا عورتوں کے امراض مفصلہ ذیل میں زیادہ موافق ہے۔ ہسٹریا یعنی بائیگولہ میں جب نیند سستی نفخ اور خشکی دہن ہو کہ زبان تالو سے سٹے یا خشکی حلق ہو مگر پیاس نہ ہو اور ہو بھی تو بہت کم، یا دست کے ساتھ خشکی دہن ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ اور لڑکوں کو جب دست تشنجی کیفیت کے ساتھ ہو، یا مرگی میں تشنج ہو۔

زبان اور غذا کی نالی مفلوج ہو جائے۔ خون حیض کے آنے کے قبل جب درد سر ہو۔ زمانہ حمل میں جب دانتوں میں درد ہو اور متلی اور قے کی زیادہ شکایت ہو۔ اور ضعف معدہ میں جو دماغی محنت کے سبب سے ہو۔ اور بچوں کے ادن دستوں میں جو ایام گرما میں آئیں۔ جس میں غیر منہضم غذا گرے اور اوس میں سڑے انڈے کی سی بدبو ہو بہو کہ جاتی رہے۔ ہر وقت غنودگی کا غلبہ ہو۔ اور اوس ضعف اور عصبی امراض کی علامتوں میں جو خون حیض کے بند ہو جانے کے سبب سے نمایاں ہوں۔ اور عورتوں کے خصیۃ الرحم کے ازیبلیشن میں (سوزاک) اور عصبی ہرجوں میں جو رحم کے بے جگہ ہو جانے سے پیدا ہوں۔ اور ایام حمل میں جب نفخ شکم اور ریاحی ہرج ہو۔ اور سیلان رحم میں جو خون حیض کے عوض ہو۔ اور ہو رجیا میں (اس عارضہ میں حیض کا خون جما ہوا اور سیاہ آتا ہے) تپاک قلب میں۔ غرض ان سارے امراض و حالات میں اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ زیادہ نیند کے آنے یا ہر وقت غنودگی رہنے کی حالت میں اس دوا کے استعمال کا خاص وقت ہے۔

نیٹرم ارسینکم NATRUMARSENICUM

اسس کو ارسینٹ اوف سوڈا بھی کہتے ہیں۔ یہ دوا مرکب ہے ارسینک وسوڈ اسے اسکا نمبر چھ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا رطوبتی پردہ اور خون پر ہوتا ہے۔ فائدہ اسکا مثل نائٹر و میور می اٹک کے ہے۔

خاص وقت استعمال

جتنے امراض مزمنہ ہیں خواہ وہ سردی سے ہوں یا اندرونی کسی عضو میں ریم پڑنے وغیرہ سے۔ ان سب میں اس کے استعمال کا خاص وقت ہے۔

خاص خاص اعضا کی پتھوجنے سس

دماغ۔ عصبی ہرج کی بے چینی ہوتی ہے۔ خیال قائم نہیں رہتا۔ باتیں بھول جایا کرتی ہیں۔

سر۔ سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور اوسمیں گرمی اور ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور اضمحلال بولنے اور پڑھنے میں طبیعت نہیں لگتی بلکہ تکلیف ہوتی ہے۔ بھوں اور پپوٹوں پر ایک طرح کی تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ حرکت کرنے وقت سر میں ایک طرح کا جھٹکا سا معلوم ہوتا ہے۔

آنکھ۔ بصارت کم ہوجاتی ہے۔ روشنی نہیں دیکھ سکتا۔ اور زیادہ دیر تک ایک چیز کو دیکھنے سے وہ دہندھلی معلوم ہونے لگتی ہے۔ پڑھنے اور لکھنے میں آنکھ میں درد ہوجاتا ہے۔ آنکھ کا گولہ اور پپوٹا نہایت سرخ ہوجاتا ہے۔ اور اوسمیں ورم اور اکثر اٹھ یما ہوجاتا ہے۔ خاصکر اوپر کے پپوٹے میں سرخی اور ورمی کیفیت ہوتی ہے۔ سردی یا ہوا لگنے سے آنکھ میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ اور دھواں لگنے کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ نیچے کے پپوٹے کی سطح میں دانے نکل آتے ہیں۔ اور آنکھ کی تکلیف صبح کو زیادہ ہوتی ہے اور شام کو کچھ تخفیف ہوجاتی ہے۔

ناک۔ بو کسی چیز کی محسوس نہیں ہوتی۔ اور ناک بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ رات کو ناک بند ہونے کے سبب منہ سے سانس لینا ہوتا ہے اور زرد رطوبت ناک سے خارج ہوتی ہے اور رطوبت سخت اور ٹکرہ ٹکرہ ہوکر نیلے رنگ کی نکلتی ہے اور ناک کا میل بھی بہت خشک ہوجاتا ہے کہ اوسکو نکالنے سے ناک سے خون نکل آتا ہے۔ ناک کی جڑ اور پیشانی میں درد ہوتا ہے اور زکام ہوجاتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ پر گرمی اور اوداسی چھائی رہتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کلّہ کی ہڈی میں ورم ہوگیا ہے۔

مُنہ و حلق ۔ مُنہ کے عضلے جکڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اور مُنہ کھولنے سے جبڑہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ زبان پر زرد میل کی تہ ہوتی ہے۔ اور مُنہ کے اندر نہایت سُرخی ہوتی ہے۔ کوّا اور ٹانسل (یعنے اوس کے دونوں بغل کی گلٹیاں) اور ہوا کی نالی کے اوپر کے حصے میں خشکی اور سُرخی ہوتی ہے اور حلق میں زرد رطوبت سی ٹی رہتی ہے۔

معدہ و شکم ۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن پانی قلیل مقدار میں ہوتا ہے۔ اور جسقدر پیتا ہے۔ اوسی قدر تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ سرد پانی پینے سے تسلی ہوتی ہے۔ قئے زیادہ مقدار میں مثل پانی کے ہوا کرتی ہے۔ معدہ میں مثل زخم کے تکلیف ہوتی ہے۔ گرم چیزوں کے استعمال سے معدہ میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ ہلکی غذا کے کھانے سے بھی معدہ پر بار ہوتا ہے۔ اور درمیانی حصہ معدہ کا بہت نازک ہو جاتا ہے۔ اور شکم میں ایاخ زیادہ پیدا ہوتی ہے اور قبل یا بعد پیخانہ کے مروڑ ہوتا ہے۔

پاخانہ ۔ کبھی دست اور کبھی قبض ہوتا ہے۔ یا مبرز میں جلن کے ساتھ پاخانہ ڈھیلا اور سیاہ ہوتا ہے۔ یا پاخانہ زرد بمقدار کثیر اور بلا تکلف یا صبح کو مروڑ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور بعد پیخانہ کے مروڑ نہیں رہتا۔

آلۂ بول ۔ گُردہ میں ہلکا سا درد ہوتا ہے اور پیشاب کھچاؤ کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثانہ میں مثل زخم کے تکلیف ہوتی ہے اور پیشاب زیادہ مقدار میں صاف اور جلد جلد ہوتا ہے۔ اور اوسمیں تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے اور مثل دانے کے ایک شئے پائی جاتی ہے۔

آلۂ تنفس ۔ ہوا کی نالی کے اوپر کے حصے میں سیاہ بلغم ستار ہتا ہے جو کوشش کرنے سے خارج ہوتا ہے۔ سینہ کی ہڈی سے ہوا کی نالی تک تکلیف محسوس ہوتی ہے اور ہوا کی نالی کی باریک شاخوں میں سوزش کے ساتھ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پھیپھڑہ خشک ہو گیا ہے اور سینہ کے اوپر کے حصہ میں جکڑاؤ اور درد ہوتا ہے۔ اور سینہ بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

قلب اور نبض۔ تھوڑی حرکت سے قلب کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اور نبض بے قاعدہ چلتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں جکڑاؤ اور درد ہوتا ہے۔ اور شانہ اور پیٹھ کی ہڈیوں میں بھی درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ اور پاؤں اور جوڑوں میں عصبی درد اکثر ہوا کرتا ہے اسوجہ سے بآرام بیٹھا نہیں جاسکتا۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

مزمن زکامی ہرج میں۔ اور ناک کی ہرج میں ہوا کی نالی اور اوس کے باریک شاخوں کے ہرج میں۔ معدہ کی ریاحی کیفیت میں، سائٹیکا یعنی عرق النساء میں۔ آنتوں کے ہرج میں۔ آنکھوں کے اندر دانوں کے نکلنے میں۔ گٹھیاوی ہرج میں۔ عصبی درد میں۔ اور اودیمیا میں یہ نہایت پُر اثر دوا ہے۔ عارضہ ڈپتھریا یعنی خراب قسم کے خناق میں۔ حلق کے اندر ورم کرجانے اور اوسمیں سیاہی آجانے میں۔ نبض کی بے ترتیبی میں۔ دَورہ کی تپ میں۔ ہکٹک فیور میں یعنی کسی اندرونی اعضا میں ریم کے پڑجانے سے جب تپ ہو مثلاً دِق اور سِل وغیرہ ہو تو یہ نہایت مناسب دوا۔

NATRUM CARBONICUM نیٹرم کاربونیکم

یہ سوڈا اور سجی کے سوختہ کا مرکب ہے۔ سوڈا اور سجی کو ڈسٹل واٹر میں آنچ پر گلاکر جمالیتے ہیں تو ایک سفید سفوف سا ہو جاتا ہے۔ اوس سفوف سے ایک اکس کا سولیوشن تیار کرتے ہیں۔ اوس کے بعد ایک نمبر کا سولیوشن ڈائی لیوٹ الکحل میں اور تین اکس کا ۲ درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں تیار کیا جاتا ہے۔ اوس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے بنائے جاتے ہیں۔ جب دوا پانی میں ملائی جاتی ہے تو اوس کو

سولیوشن کہتے ہیں۔ اسکا نمبر چھ اور تیس مستعمل ہے

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور رطوبتی پردہ اور آلات ہضم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضائی کی پیچو جنے کیس

دماغ۔ آدمی پریشان خیال۔ متلون۔ چڑچڑا ہوجاتا ہے اور بے چین رہتا ہے۔ بجلی کی کڑک سے سخت خائف ہوتا اور آدمیوں سے متنفر رہتا ہے۔

سر۔ دماغی کام کرنے اور شراب پینے سے دوران سر ہوجاتا ہے۔ اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ دھوپ سے سر میں درد۔ یا سر کے پھیرنے سے سر اور پیشانی میں درد ہوجاتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ اور آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے معلوم ہوتے ہیں بصارت کم ہوجاتی ہے۔ روشنی سے تکلیف ہوتی ہے۔ قرنیہ میں زخم ہوجاتا ہے۔ اور اوسمیں درد اور جلن ہوتی ہے۔ پپوٹے بھاری ہوجاتے ہیں کہ وہ آنکھ کھول نہیں سکتا۔

کان۔ کان میں ورم اور درد ہوجاتا ہے اور کم سنائی دیتا ہے۔

ناک۔ ایسا مزمن زکام ہوجاتا ہے۔ جس سے ناک کے پردوں میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ ناک بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ یا ناک سے زرد یا سبز رطوبت خارج ہوتی ہے دورہ سے مزمن زکام ہوجاتا ہے۔ اور ناک سے میل خشک اور ٹکرہ ٹکرہ ہوکر نکلتا ہے اور نکسیر ہوجاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ دونوں گال میں ورم اور سرخی ہوجاتی ہے پیشانی اور اوپر کے لب میں زرد دانہ کا ابھار ہوتا ہے اور نیچے کا لب چس جاتا ہے۔ جسمیں جلن ہوتی ہے۔

منہ۔ قبل یا بعد غذا کے دانتوں میں درد ہوتا ہے خاصکر میٹھی چیزوں کے استعمال سے۔

اور زبان کی نوک پر دانے ہوتے ہیں اوسمیں سوزش ہوتی ہے۔ زبان خشک ہوجاتی ہے کہ بولنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مُنہ میں زخم ہوجاتا ہے اور اوسمیں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ زبان کا مزا خراب ہوجاتا ہے اور اوسپر میل جما ہوا ہوتا ہے۔

حلق۔ کھسکھساہٹ کے ساتھ شدت کی کھانسی ہوتی ہے اور حلق سے کف جما ہوا تسل گٹھلی کے نکلتا ہے۔ کوّا کے دونوں بغل کی گلٹیاں ورم کرجاتی ہیں۔

معدہ۔ شدت سے پیاس ہوتی ہے اور متواتر بھوکھ معلوم ہوتی ہے سرد چیز پینے سے تکلیف اور ڈھڈھی ہوتی ہے۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ اور بعد غذا کے سینہ پر بار اور ڈھڈہی ہوتی ہے اور مُنہ سے تلخ پانی آتا ہے۔ صبح کو متلی ہوتی ہے۔ لیکن قے نہیں ہوتی۔ معدہ بوجھل معلوم ہوتا ہے اور اوس کو چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔

شکم۔ جگر اور تلی کے حوالی میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے اور بعد غذا کے شکم پھیلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اوسمیں مروڑ اور قراقر ہوتا ہے اور وہاں کی گلٹیاں ورم کرجاتی ہیں۔

پائخانہ و مبرز۔ پائخانہ کا ہر وقت وسوسہ رہتا ہے بعد پائخانہ کے مبرز میں جلن اور کھجاہٹ اور درد ہوتا ہے مختلف رنگ کا پائخانہ کبھی پتلا کبھی سُدہ کبھی ڈھیلے کا سا خون آمیز ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب جلد جلد زیادہ مقدار میں ہوتا ہے جسمیں گھوڑے کے پیشاب کی سی بدبو ہوتی ہے رات کو اکثر پیشاب کی حاجت ہوا کرتی ہے اور بعد پیشاب کے نشانہ میں جلن ہوتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ جماع کی خواہش اور عضو تناسل کی استادگی کم ہوجاتی ہے کبھی استادگی ہوئی تو انزال بہت جلد ہوجاتا ہے۔ کبھی شدت ضعف کے باعث بلا استادگی کے بھی انزال ہوجاتا ہے اور عضو تناسل کی جڑ کی گلٹیوں میں درد ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ پیڑو کے دونوں بغل میں دباؤ ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ

رحم باہر نکل آئیگا اور ساتھ اوس کے سیلان رحم زرد رنگ کا خارج ہوتا ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے اور اوس سے بھی یہی کیفیتیں ہوتی ہیں۔

آلہ تنفس۔ گلا بیٹھ جاتا ہے شدت کی خشک کھانسی ہوتی ہے جو گرم جگہوں میں ترقی کرتی ہے کبھی بلغم خارج ہوتا ہے تو نمکین اور زرد رنگ کا سینہ میں درد ہوتا ہے اور سانس چھوٹی آتی ہے۔

قلب۔ تپاک قلب شدت کا خاصکر چلنے پھرنے اور اونچے پر چڑھنے سے اور رات کو بسترہ پر بائیں کروٹ لیٹنے سے ہوتا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن کو پھیرنے یا ہلانے سے درد ہوتا ہے۔ پیٹھ کے گڑیوں یعنی مہروں میں چلنے پھرنے سے درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں۔ جوڑوں اور ایڑیوں میں شدت کا درد ہوتا ہے اور تمام جسم بھاری معلوم ہوتا ہے۔

جلد۔ جلد خشک اور روکھڑی ہو جاتی ہے اور تمام جسم میں کھجاہٹ ہوتی ہے اور آبلے نکل آتے ہیں۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

دماغی کمزوری اور نسیانی میں یا اوس دماغی ہرج میں جو لکھنے پڑھنے سے ہو۔ یا دردسر یا دوران سر میں جو دھوپ یا گیس کی روشنی سے ہو۔ عارضہ بائی گولہ میں ہر نوع کے عصبی ہرجوں میں، قرنیہ کے زخم میں۔ روشنی کی برداشت نہ ہونے کی حالت میں۔ یا آنسو جاری ہونے کی حالت میں۔ آشوب چشم میں۔ یہ دوا بہت مفید اور پر اثر ہے یا جب آنکھوں میں خشکی سردی کے سبب سے ہو۔ یا کان میں مزمن انفلامیشن ہو جس سے بہرہ پن اور درد ہو۔ یا حار یا مزمن زکام ہو۔ جسمیں گاڑہی سبز رطوبت آتی ہو۔ یا مالیخولیا ہو۔ یا ہمیشہ زکام شدت سے ہوا کرتا ہو۔ یا ضعف معدہ میں جسمیں ترش پانی منہ سے آئے۔

تپاک قلب میں۔ زیادہ ترقبض لیکن کبھی کبھی اسہال میں بھی یہ دوا بہت مُفید ہے۔ نکسیر میں ضعف ہضم میں۔ رحم کے تشنجی ہرج میں۔ سیلان رحم میں جب زرد گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہو۔ گلٹیوں کے ورم میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ جلد کی خشکی میں۔ اور دیگر اعضاء اور جوڑوں کے درد میں گٹھیا اور نقرس اور طحال اور جگر میں یہ دوا بہت مُفید ہے۔

تریاق۔ ارسنک۔ کمفر۔ نائی ٹر۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ کلکریا کارب۔ کاربو وجی ٹلیس۔

نیٹرم سلفیوریکم NATRUMSULPHURICUM

اسکو گلوبر سالٹ بھی کہتے ہیں یعنی کھانے کا نمک

یہ کھانے کا نمک ہے اول اسکا سفوف بناتے ہیں بعد اوس کے ایک اکس کا سولیوشن ڈسٹلڈ واٹر میں اور نمبر ۲ ڈائی لیوٹ الکوحل میں اور تین اکس بینی درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں اور اوس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں بنائے جاتے ہیں اسکا نمبر ۶ اور نمبر تیس ۳۰ مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا خون پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پتھوجنےسس

دماغ۔ دماغ میں سوزش ہوتی ہے۔ طبیعت سُست اور مرجھائی ہوتی ہے اور آدمی چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

سر۔ دَوران سر اور سر میں سُستی اور بھاری پن ہوتا ہے بعد غذا کے پیشانی اور کنپٹی میں دباؤ اور درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ سے پانی جاری ہوتا ہے اور دھوندھلا معلوم ہوتا ہے روشنی سے نفرت ہوتی ہے آگ کی برداشت نہیں ہوتی۔ پپوٹوں میں دانے نکل آتے ہیں جنہیں سوزش اور کھجاہٹ ہوتی ہے اور شام کو آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔

کان۔ کانوں میں گھنٹی بجنے کی سی آواز ہوتی ہے اور انفلامیشن ہو جاتا ہے یا دہنے کان میں درد ہوتا ہے۔ مرطوب موسم اور سرد جگہ میں رہنے سے دردسر زیادہ ہوتا ہے۔ اور گرم جگہ میں تخفیف ہوتی ہے اور کھلی ہوا سے کم ہو جاتا ہے۔

ناک۔ نکسیر ہو جاتی ہے اکثر زمانۂ حیض میں اور کبھی بغیر زمانۂ حیض کے بھی ناک سے خون آتا ہے۔ زکامی کیفیت کے ساتھ چھینکیں آیا کرتی ہیں اور ناک سے مادہ خون آمیز آتا ہے

چہرہ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور کلہ میں شدید درد ہوتا ہے۔

مُنہ۔ نوک زبان میں چھالے پڑ جاتے ہیں اور اوسمیں درد اور سوزش ہوتی ہے دانتوں میں درد ہوتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے اوسمیں سکون ہوتا ہے۔ مُنہ میں خشکی ہوتی ہے جس سے تشنگی رہتی ہے۔ مسوڑھے سُرخ ہو جاتے ہیں زبان کے جڑ میں سبز رنگ کا مَیل جَم جاتا ہے اور زبان کے سطح پر آبلہ ہو جاتے ہیں جس سے کھانسنے میں تکلیف ہوتی ہے اور اوسمیں بھی سرد پانی سے سکون ہوتا ہے اور بعد غذا کے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے

حلق۔ حلق میں خشکی ہوتی ہے لیکن پیاس نہیں ہوتی۔ کوّا اور اوس کے دونوں بغل کی گلٹیوں میں انفلامیشن یا زخم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کھسکھساہٹ کی کھانسی ہوتی ہے خصوصًا صبح کو اور بلغم نمکین آتا ہے۔

معدہ وشکم۔ پیاس شام کو زیادہ ہوتی ہے۔ اور برف اور بہت ٹھنڈی چیز کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ قبل غذا کے معدہ میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ نمکین پانی مُنہ میں آیا کرتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور قے ہونے سے متلی جاتی رہتی ہے۔ جگر کے حوالی میں تشنج ہوتا ہے۔ جس سے کھلی ہوا میں جانے سے تکلیف ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے

کہ وہ مقام پھوٹ جائیگا اور چھونے سے درد ہوتا ہے۔ سانس تکلیف سے لی جاتی ہے۔ پیڑو میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ ریاح بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ شکم میں قراقر اور شدت کا درد ہوتا ہے۔ لیکن اخراج ریاح سے سکون ہوتا ہے۔ معدہ میں داہنے طرف انفلامیشن ہوتا ہے اور تلی کے ساتھ اسمیں درد ہوتا ہے۔ اور ٹائفلاٹیس ہوجاتا ہے (چھوٹی آنت جہاں پر ختم ہوئی اور بڑی آنت شروع ہوئی اوس مقام کے ورم اور سوزش کو ٹائفلائیس کہتے ہیں) اسمیں ورم اور درد اور ناف کے داہنے طرف درد ہوتا ہے جسکو چھونے سے سخت معلوم ہوتا ہے۔

پائیخانہ۔ دست ہوتا ہے۔ برسات میں اکثر پائیخانہ ڈھیلا زرد . . . . اور ریاح کے ساتھ ہوتا ہے۔ کبھی پائیخانہ سخت خون آمیز درد مبرز کے ساتھ ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب جلن کے ساتھ ہوتا ہے اور سرخ تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے اور رات کو چندمرتبہ پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ خواہش جماع کی زیادہ ہو جاتی ہے۔ عضو تناسل کی نالی میں کھجاہٹ ہوتی... اور سوزاک ہو جاتا اور سائی کوسس ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض کا بہت دیر میں آتا ہے اور قبل حیض کے نکسیر ہو جاتی ہے

آلہ تنفس۔ چلنے پھرنے سے سانس کی تکلیف ہوتی ہے اور آرام سے رہنے میں عافیت اور کو کر کھانسی ہوا کرتی ہے جسمیں کھڑے کھڑے کھانسنے سے سینہ کے بائیں جانب تشنجی درد ہوتا ہے اور خشک کھانسی اور چھوٹی سانس کی شکایت رات کو ہوتی ہے پیٹھ گردن اور سینہ کو دبانے سے عافیت ہوتی ہے یا سینہ میں درد اور بھاری پن کا دباؤ ہوتا ہے جو پھرنے اور دبانے سے بڑھ جاتا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ شانہ اور گردن اور پیٹھ کے گڑیوں میں زخم کا سا درد ہو جاتا ہے

اطراف۔ تمام بدن اور جوڑوں میں پھاڑنے کا سا درد ہوتا ہے اور ہاتھ اور بازو

میں مفلوجیت کی سی کیفیت ہو جاتی ہے۔ زانو اور ٹخنہ میں شدت کا درد ہوتا ہے جس سے چلا پھرا نہیں جا سکتا۔ اور تمام جسم تھکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ جلد میں کھجاہٹ ہوتی ہے جو ننگے بدن میں زیادہ ہو جاتی ہے اور جلد پر سُرخ دانے نمودار ہو جاتے ہیں۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

گنوریا یعنے سوزاک اور آتشک اور جتنے امراض سوزاک یا آتشک کے مادہ سے ہوں مثلاً سردی سے زکام یا گٹھیا یا امراض چشم اور ناک اور کان یا کوّے اور اوس کے دونوں بغل کے گلٹیوں کا ورم اور انفلامیشن یا زخم غرض کل امراض جو مادہ آتشک یا سوزاک سے ہوں اون میں یہ دوا بہت مفید ہے علاوہ اوس کے اوس ضعف معدہ میں جسمیں منہ سے پانی ترشش آئے۔ اور نفخ اور سینہ میں جلن ہو اور مزمن ہرج جگر اور یرقان اور لڈ کولک میں (لڈ کولک وہ قولنج ہے جو سینہ کے اثر سے ہو) اور ٹایفلائٹس میں۔ اور زرد رنگ کے دست میں جو زمانہ برشکال یا پھل وغیرہ کے کھانے سے آئیں۔ اور کبھی قبض اور قرا قر اور جگر کے زخم میں اور کثرت سے خون حیض کے آنے میں اور مثانہ کے گردن کی گلٹیوں کے بڑھ جانے میں اور لیتھیمیا (LITHAEMIA) یعنی نقرس میں جسمیں گرہوں میں ایک تتے سفید مثل کھلی کے جم جاتی ہے جسکو یورک اوف سوڈا کہتے ہیں۔ اور جب پیشاب میں یورک ایسڈ تہ نشیں ہو اور مزمن برونکائٹس یعنی ہوا کے نالی کے انفلامیشن میں اور دمہ میں جو بشمول بروں کیل کٹار کے ہو اور ابتدائے سل میں۔ اور سرد جگہوں میں رہنے سے جب مریض کاہل الوجود اور زرد ہو جائے۔ اور عصبی درد میں۔ اور جتنے امراض موسم کی تبدیلی سے ہوا کرتے ہیں اون سب میں یہ دوا نہایت مُفید ہے۔

تریاق۔ نکس۔ سلفر۔

ادویات مشابہ۔ برائی اونیا۔ لائی کوپوڈیم۔

نفرلوٹیم یعنی زرد نیلوفر NUPHAR LUTEUM

یہ چھوٹا پودا یورپ اور فیلاڈلفیا میں ہوتا ہے اس کے تازی جڑ سے پروف اسپرٹ میں اُسکا مدر اور اوس کے سب نمبر بنائے جاتے ہیں۔ اسکا نمبر ایک اکس اور چھ مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ۔ اعصاب۔ آنت اور آلات تناسُل پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی سمپٹو جنےسِس

سر۔ سر پیشانی کنپٹی اور دماغ میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ کے ڈھیلے میں بھاری پن اور درد ہوتا ہے اور آنکھوں کے سامنے چمکتے ہوئے نقطے معلوم ہوتے ہیں۔ خاصکر زیادہ کھانسی سے یہ کیفیت ہوتی ہے۔

پائخانہ۔ صبح کو ڈھیلا تولنجی درد کے ساتھ ہوتا ہے اور کبھی دست بھی آجاتا ہے بعد پائخانہ کے مبرز میں تشنجی کیفیت جلن اور چھبنے کا سا درد ہوتا ہے یا کبھی صبح کو بلا درد و سوزش کے دست آجاتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب میں سُرخ تلچھٹ زیادہ مقدار میں تہ نشیں ہوتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ خواہش جماع کی جاتی رہتی ہے گفتگوے اشتعال انگیز سے بھی استادگی نہیں ہوتی۔ اعضائے تناسُل سکڑ جاتا ہے اور اوس کے آخری حصہ میں درد ہوتا ہے اور خصیہ کے دونوں بیضہ میں شدید درد ہوتا ہے پائخانہ یا پیشاب کے وقت یا نیند میں مَنی اخراج ہوا کرتی ہے۔

جلد۔ جلد میں جگہ بجگہ کیڑے کاٹنے کا سا معلوم ہوتا ہے اور کُھجاہٹ ہوتی ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

رجولیت کیلئے اور حیوانی قوت کو بڑھانے کے لئے اور آلات تناسل کی اصلاح کیلئے یہ نہایت پُر اثر دواہے علاوہ اس کے صبح کے دست آنے ہیں۔ اعصابی کمزوری ہیں۔ سنگ مثانہ ہیں۔ تنتقاق المقعد ہیں۔ اور جب پیشاب میں سُرخ رنگ تہ نشیں ہوتی ہو تو یہ دوا نہایت مفید ہے۔

تریاق۔ کمفر۔ سلفر۔

ادویات مشابہ۔ اناکارڈی یم۔ اگنس۔ گسٹر۔

رے نن کیولس
RANUNCULUS

اسکو رے نن کیولس بل بوسس بھی کہتے ہیں یہ انگلینڈ میں عموماً پایا جاتا ہے اس کے تازے پودے سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر اور اس کے سب نمبر تیار کئے جاتے ہیں نمبر ۳ x ۳ مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا نظام عصبی۔ حرام مغز۔ جلد۔ سینہ کے دیواروں۔ معدہ۔ آنت اور جگر پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی بیقوبجنے سس

دماغ۔ نسیان ہو جاتا ہے اور آدمی چڑچڑا اور زود رنج ہو جاتا ہے۔

سر۔ دوران سر ہو جاتا ہے یا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر بڑا ہو گیا ہے۔ سر میں دوران خون زیادہ ہونے سے شدت کا درد ہو جاتا ہے۔ سر بوجھل معلوم ہوتا ہے اور

کنپٹیوں اور سر میں عصبی درد ہوتا ہے اور گرم جگہ میں جانے یا گرم جگہ سے ٹھنڈی جگہ میں جانے سے دردسر بڑھتا ہے یا کبھی اس کے برعکس بھی ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ آنکھ پھیرنے سے آنکھ کے گولہ میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں میں تشنجی کیفیت درد کے ساتھ ہوتی ہے اور آنکھوں میں گرد پڑنے کی سی کیفیت ہوتی ہے۔

کان۔ کان میں شام کو تشنجی کیفیت کے ساتھ درد ہوتا ہے جسکا اثر سر اور دانتوں تک پہونچتا ہے۔

ناک۔ ناک میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اور ناک کبھی بند ہو جاتی اور کبھی اس سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ناک کے اندر جھنجھناہٹ اور اوپر دباؤ معلوم ہوتا ہے اور کبھی نکسیر ہو جاتی ہے۔

مُنہ۔ منہ سے سفید لعاب خارج ہوتا ہے مزہ میں کانسہ کا سا

حلق۔ حلق اور لوزتین یعنی ٹانسل میں انفلامیشن ہو جاتا ہے اور اوس سے رقیق بلغم سبز یا خون آمیز آتا ہے۔

معدہ و شکم۔ دوپہر کو پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ ڈکار بار بار آتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ معدہ میں دباؤ کا درد اور سوزش ہوتی ہے۔ شکم اور پیڑو میں درد ہوتا ہے۔ شکم کے بائیں جانب تشنج اور قولنجی درد ہوتا ہے۔ کبھی فساد معدہ سے تشنجی کھانسی دردسر کے ساتھ ہوتی ہے۔

پائخانہ۔ پائخانہ آسانی سے جلد جلد ہوتا ہے یا صبح کے وقت پائخانہ سخت ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ سینہ میں سوزش اور درد اور تشنج ہوتا ہے۔ جس سے مریض پوری سانس نہیں لے سکتا۔ یا گٹھیا کے مادہ سے سینہ میں درد ہوتا ہے۔

پیٹھ۔ پیٹھ کے مہروں اور پسلیوں میں درد ہوتا ہے اور کمر کے ارد گرد درد اور تشنج

ہوتا ہے اور وہ چلنے پھرنے سے زیادہ ہوجاتا ہے۔

اطراف۔ تشنجی گٹھیاوی درد بازو مونڈھے وانگلیوں اور ہاتھوں میں ہوتا ہے اور انگلیاں ورم کر جاتی ہیں۔ اور ہاتھ اور تلوے اور جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔ اور وہ ورم کر جاتے ہیں۔ اور اسمیں کھجاہٹ اور سوزش ہوتی ہے اور تمام جسم بھاری معلوم ہوتا ہے۔

تھروپٹک یعنے منسوب بہ علاج

اکیوٹ یعنی حاد ورم۔ ورم معدہ اور ورم جگر و یا زخم معدہ اور زخم جگر یا ورم یا زخم کسی مقام میں ہو ان سب میں یہ بہت مفید دوا ہے۔ یا بواسیری خون زیادہ خارج ہو یا حرارت یا اجتماع خون کے وجہ سے جب کسی عضو میں درد ہو، یا عصبی دردسر ہو یا چند دنوں کے بچوں کو جب دانے نکلیں تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ اور امراض رعشہ و مرگی میں۔ وسیلان زخم ۔ درد سینہ۔ درد پہلو ۔ درد شانہ راست تنگی سینہ ۔ داد یعنی دینائے ۔ اور پتی میں یہ نہایت مفید ہے۔ عصبی اور گٹھیاوی درد اور جے فیور اور شرابیوں کے جنوں میں اور جو امراض شراب خواری سے ہوں ان سب میں یہ نہایت مفید دوا ہے۔

تریاق۔ کمفر۔ سلفر۔

ادویات مشابہ۔ اناکارڈی یم۔ اگنس گلش۔ ابرس۔ برے ٹا۔ رومکس۔

ریوم یعنی ریوند چینی

RHEUM

اسکا درخت چین اور تاتار اور تبت میں ہوتا ہے۔ پروف اسپرٹ میں اس کا مدر اور ایک اکس تیار کرتے ہیں۔ اور دو اکس تیسرے درجے کے اور پروف اسپرٹ میں۔ اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں اس کا

تین اکس اور چھ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا جگر معدہ اور آنت پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پہچوجنے سمس

دماغ۔ مزاج ضدی ہو جاتا ہے۔

سر۔ سر میں گرانی ہوتی ہے۔ یا ایسا درد سر ہوتا ہے کہ آدمی مجبوط ہو جائے۔

چہرہ۔ چہرہ پر سرد پسینہ ہوتا ہے۔ خاصکر ناک اور مُنہ کے گرد۔

معدہ وشکم۔ بہت چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے لیکن سامنے آنے سے کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ یا متلی کے ساتھ درد قولنجی یا مروڑ کا درد ہوتا ہے۔ معدہ میں گرانی ہوتی ہے۔

براز و مبرز۔ پائیخانہ ہونے وقت یا قبل یا بعد درد کی وجہ سے کپکپی ہوتی ہے اور بعد میں دست رقیق لسدار آتا ہے۔ جسمیں ترش بو ہوتی ہے۔ یا پائیخانہ ملین بھورے رنگ کا بلغم آمیز مروڑ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے وسوسہ پائیخانہ کا لگا رہتا ہے۔ اور مبرز میں نہایت خلش ہوتی ہے۔

اطراف۔ پیٹھ اور کمر اور جوڑوں میں مفاصلی درد ہوتا ہے۔ جو حرکت سے بڑھتا ہے۔

خواب۔ خواب متوحش دیکھا کرتا ہے اور نیند بیکلی کی آتی ہے۔

تھروپیٹک منسوبہ علاج

جس دست میں ترش بو آتی ہو۔ خاصکر ایسے دست جب بچوں کو آئیں یا اوسکے تمام جسم سے ترشش بو آئے یا جب بچوں اور زچوں کو سہل آئیں تو یہ دوا نہایت مفید

دمجرب ہے۔ خصوصًا ایام شیرگی اوردانت نکلنے کے زمانہ میں جب ایسے دست آئیں۔

تریاق۔ کنفرائی ڈیز۔ گمنشیا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ بلاڈونا۔ کومیلا۔ نکس لوڈ وفیلم۔

رُوڈوڈُنڈرَم RHODODENDRON

یہ درخت سائی بیریا اور کاکشس میں ہوتا ہے۔ پھول اسکا سنہرا ہوتا ہے۔ انکی خشک پتیوں اور نیم شگفتہ کلیوں سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر اور ایک اکس تیار کرتے ہیں۔ اور اور دو اکس بیس۲ درجہ کے اسپرٹ سے اور تین اکس اور اوس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اسکا ایک اکس اور تین اکس اور تین اور بارہ نمبر مستعمل ہے مگر امراض فرسنہ میں چھ یا تیس نمبر دیتے ہیں اور عارضہ سائنجر یعنے ریکائی ٹس میں دوسو نمبر زیادہ تر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا عضلات یعنی گوشت کے ریشوں پر ہوتا ہے۔

دماغ۔ نسیانی ہوجاتا ہے۔ (خاص خاص اعضا کی پھوجنے سس)

سر۔ دردسر کی شدت سے خطر رہا کرتا ہے۔ سر دیا مرطوب جگہوں میں رہنے سے یا شراب پینے سے درد بڑھتا ہے۔ اور دہنے جانب کنپٹی میں بھی درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں خشکی اور جلن ہوتی ہے۔ روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ نظر گڑا کر دیکھنے سے آنکھ میں درد ہوتا ہے۔

کان۔ صبح سے دہنے کان میں شدت کا درد تمام دن رہتا ہے۔ کان میں سنسناہٹ اور گھنٹ بجنے کی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔ اور کان پانی سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

ناک۔ بائیں جانب اور کبھی داہنے جانب کا بھی پرا نبد ہو جاتا ہے۔ اور کھلے میدان میں

اچھا معلوم ہوتا ہے۔

منہ و حلق۔ ٹھنڈی یا تیز ہوا سے دانتوں میں شدت کا درد ہوتا ہے اور حلق میں بلغم سٹا ہوا اور حلق چھلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

معدہ۔ معدہ میں شام کے وقت دباؤ اور تشنج ہوتا ہے جس سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور ترش ڈکاریں آتی ہیں۔

پائنخانہ۔ پائخانہ ڈھیلا ہوتا ہے سرد زمانہ میں کبھی پھل وغیرہ کے کھانے سے دست آتا ہے۔ اور پائخانہ میں غذا غیر منہضم گرتی ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب کی حاجت جلد جلد ہوتی ہے اور وہ زیادہ مقدار میں اور زرد اور بدبو ہوتا ہے اور پیشاب کی نالی میں زخم کا سا درد ہوتا ہے۔ اور مثانہ میں کھچاؤ معلوم ہوتا ہے۔

آلۂ ذکور۔ سبز رسے خصیہ تک تشنجی درد اور ورم ہوتا ہے اور خصیہ تشنج کے باعث اوپر کو کھچ جاتا ہے خاصکر دہنے جانب کا۔ اور خصیہ میں انفلامیشن یعنی سوزش اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔

آلۂ زنان۔ خصیہ زنان میں درد ہوتا ہے۔ اور مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ صبح اور شام کو خشک کھانسی ہوتی ہے جس سے سینہ میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور ہوا کی نالی میں سیٹیاہٹ ہوتی ہے۔ تیز چلنے پھرنے میں سینہ سے پانجر تک درد ہوتا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے جو صبح کو زیادہ ہوتا ہے اور برسکال اور ابر دباد میں پیٹھ کے گرٹوں میں درد ہوتا ہے اور جھکنے یا زیادہ دیر تک بیٹھے رہنے سے پیٹھ میں درد ہو جاتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ جو موسم کے بدلنے سے بڑھتا ہے۔

تھروپیاٹک منسوب بہ علاج

گٹھیاوی مادہ سے گوشت کے ریشوں میں درد ہوتا ہے اور یہ اکثر سینہ گردن چہرہ وغیرہ

میں ہوتا ہے اور آرام سے رہنے میں۔ اور ابر باد میں بڑھ جاتا ہے بعد غذا کے درد میں میں کمی ہوجاتی ہے۔ ایسے درد کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے اور آب نزول میں۔ خصیہ اور سائنجر یعنی ارکائس کے شدید درد میں۔ چہرہ کے عصبی درد میں۔ اور دانت کے درد میں۔ بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔ اور دست میں جو سردی سے یا مرطوب زمانہ میں یا پھل وغیرہ کے کھانے سے ہو۔ اور گاؤٹ یعنی نقرس میں بھی یہ دوا نہایت مفید ہے۔

قاد الزہر۔ کلکس کمفر۔ رستکلس۔ برائے اونیا۔

ادویات مشابہ۔ برائے اونیا۔ کلکیریا۔ کونیم۔

رسٹاکس RHUS TOX

منجملہ رکن اعظم دواؤں کے ایک یہ بھی ہے۔ یہ بوٹی امریکہ میں ہوتی ہے۔ اسکا پودا دو فٹ سے تین فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ جون اور جولائی میں پھولتا ہے۔ اوسی زمانہ میں قبل شگفتگی کے اوسکی تازی پتیاں بوقت غروب آفتاب توڑی جاتی ہیں۔ اور انہیں دھوپ سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اسیکا مدر ٹنگچر اور ایک اکس چالیس درجہ کے پروف اسپرٹ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اوس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار ہوتے ہیں۔ اسکا ایک اکس اور تین اکس اور تین اور چھ اور تیس نمبر مستعمل ہے۔

واضح رہے کہ گٹھیا اور فالج میں تین یا چھ نمبر دیتے ہیں۔ اور جلدی بیماریوں میں چھ نمبر دیتے ہیں۔ اور آنکھوں کے امراض میں بارہ یا تیس نمبر اور پتوں میں چھ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا جلد۔ رطوبتی پردہ آنکھ۔ پھیپھڑہ۔ منہ۔ معدہ۔ شکم۔ ریشہ عضلات۔ بلغم۔ خون۔ اور حرام مغز پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پہچان کے لیے سِمپٹمز

دماغ۔ آدمی مغموم بے چین مخبوط رہتا ہے اور تبدیلی جگہ کیا کرتا اور تنہائی پسند کرتا ہے اور خودکشی کا خواہشمند ہوتا ہے۔ تخبط کے ساتھ اوسکو بیہوشی ہوتی ہے۔ شام کو بہت گھبراتا ہے۔ اور خائف مرگ رہتا ہے۔ اور طبیعت اوسکی رونے کے طرف بے اختیار مائل رہتی ہے اور نسیان ہوجاتا ہے اور ضعف دماغ سے سرسام ہوجاتا ہے۔

سر۔ چھونے سے اوٹھتے وقت نشہ خواروں کے طرح دوران سر ہوجاتا ہے سر اور پیشانی میں گرانی ہوتی ہے سر کو ہلانے سے یا چلنے پھرنے سے دماغ پھیلتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور پپوٹوں اور چہرہ کی ہڈی میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دماغ ڈھیلا ہوگیا ہے اور کھوپڑی سے ٹکراتا ہے۔ سر کے پچھلے جانب تشنجی کیفیت ہوتی ہے اور سر کو پیچھے کے طرف جھکانے سے یہ کیفیت جاتی رہتی ہے۔ سر میں دانے ریم سے بھرے ہوئے اور بدبو نکلتے ہیں۔ اور سر کے بال گرجاتے ہیں۔ اور شب کو کھجاہٹ بڑھ جاتی ہے

آنکھ۔ آنکھوں میں انفلامیشن ہوتا ہے اور صبح کو آنکھیں چپک جاتی ہیں اور اس کے ارد گرد دانے پائے جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے نیلے حلقے معلوم ہوتے ہیں۔ روشنی میں کمی ہوجاتی ہے۔ آنکھ کے درد کی تکلیف سے سر میں بھی اوسکا اثر پہونچتا ہے۔ آنکھ میں گرد پڑجانے کی سی تکلیف ہوتی ہے اور آنکھوں اور پپوٹوں میں مفلوجیت کی سی کیفیت ہوجاتی ہے۔

کان۔ کانوں میں انفلامیشن سے ثقل سماعت ہوجاتا ہے اور ان سے ریم خون آمیز آتی ہے۔

ناک۔ ناک میں بغیر زکام کے انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ اور صبح کو سبز رطوبت بدبو خارج ہوا کرتی ہے یا نکسیر ہوجاتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ چپچ جاتا ہے اور اوسمیں زہربادی ورم ہو جاتا ہے جسمیں جلن اور سوزش ہوتی ہے اور کان کے قریب کے چہرہ کی ہڈی میں سرسراہٹ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ اور اس کے قریب کی گلٹیوں میں دباؤ کا درد ہوتا ہے، لب خشک ہو جاتے اور چپس جاتے ہیں اور اون میں سُرخی ہوتی ہے۔ مُنہ کے باچھوں میں زخم ہو جاتا ہے اور چہرہ پر دانے نکل آتے ہیں اور اون میں ریم اور کھُرنٹ پڑ جاتے ہیں۔

مُنہ اور حلق۔ دانتوں میں درد ہوتا ہے اور سینکنے سے تخفیف ہوتی ہے۔ دانت اپنی جگہ سے ہٹ جاتے ہیں اسوجہ سے لانبے محسوس ہوتے ہیں۔ زبان سُرخ ہو جاتی ہے اور اوسمیں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ اور زبان پر بھورے رنگ کا اور اوسکی جڑ میں سُفید زردی مائل میل تہ نشیں ہوتا ہے پیاس کی شدت اور خشکی ہوتی ہے۔ اور نیند میں تھوک لعاب ارگرا کرتا ہے۔ مُنہ کا مزہ تلخ ہوتا اور اوس سے بدبو آتی ہے۔ حلق کے اندرونی اور بیرونی گلٹیوں میں بھی ورم ہو جاتا ہے۔ جس سے حلق میں بھی خشکی ہوتی اور کسی چیز کے فرو کرنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ و شکم۔ شدت کی پیاس ہوتی ہے اور سرد چیزوں کے پینے کی خواہش ہوتی ہے بھوکھ جاتی رہتی ہے اور ہر قسم کے غذا سے بے رغبتی ہوتی ہے۔ خفیف ڈ ہڈ ھی ہوتی اور بعد کھانے کے متلی ہوتی ہے۔ اور معدہ بوجھل معلوم ہوتا۔ یا اوسمیں تشنجی درد ہوتا ہے۔ اطراف ناف میں بھی تشنج اور شکم اور حوالی جگر میں کھچاؤ اور دباؤ کا درد ہوتا ہے پاَیخانہ ہونے سے تخفیف ہوتی ہے۔

پاَیخانہ اور مبرز۔ پاَیخانہ پتلا یا خون آمیز ہوتا ہے پاَیخانہ معلوم ہوتے وقت یا قبل اس کے شدت کا قولنجی درد ہوتا ہے اور بعد فراغ کے درد میں تخفیف ہوتی ہے۔ کبھی بغیر درد کے بھی پاَیخانہ جھاگدار ہوتا ہے اور کبھی اوس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب بے اختیاری سے دن رات ہوا کرتا ہے۔ کبھی بند بھی ہو جاتا ہے۔

اور کبھی گرم اور سُرخ ہوتا ہے اور کبھی تلچھٹ اوسمیں تہ نشیں ہوتی ہے۔
آلۂ ذکور۔ خصیہ نہایت سُرخ اور اسمیں زہرباد ہوجاتا ہے۔ یا وہ نہایت سخت ہوجاتا ہے اور اوسمیں کھُجاہٹ ہوتی ہے۔
آلۂ زنان۔ خون حیض ہلکا سُرخ اور درد کے ساتھ آتا ہے۔ اندام نہانی میں اور فرج کے باہر کے حصہ میں شدید انفلامیشن ہوتا ہے۔ جس سے اکثر زہرباد ہوجاتا ہے۔ پستان زنان میں انفلامیشن ہوجاتا ہے اور دودھ کی آمد موقوف ہوجاتی ہے۔
آلۂ تنفس۔ گلے میں خشونت ہوتی اور ٹھہر ٹھہر کر کھانسی ہوتی ہے۔ شام اور آدھی رات کے پہلے چھوٹی سوکھی کھانسی گڈگڈاہٹ کے ساتھ ہوتی ہے اور کبھی شدید سینہ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور اوڑھنے یا ہاتھ کپڑے سے باہر نکالنے سے کھانسی ہونے لگتی ہے جس سے سینہ اور پہلو میں ٹیس مارتا ہوا درد ہوتا ہے۔
قلب اور نبض۔ قلب اتنے زور سے دھڑکتا ہے کہ اوسکی حرکت سے بدن بھی متحرک ہوتا ہے۔ سکون سے رہنے میں بھی قلب کی تھرتھراہٹ سے کل اعضاء میں کمزوری ہوجاتی ہے۔ اور نبض چھوٹی اور تیز چلتی ہے۔
گردن اور پیٹھ۔ گردن اور شانہ میں گھٹیاوی درد ہوتا ہے جو حرکت اور سردی سے بڑھتا ہے۔ اور گرمی پہونچانے سے کم ہوتا ہے۔ اور گردن کے نیچے کے حصہ میں بھی درد ہوتا ہے جو سر آگے کو جھکانے سے بڑھتا اور پیچھے کو جھکانے سے کم ہوتا ہے۔ کاندھے میں بھی درد ہوتا اور پیٹھ کے عضلوں میں موچ آجانے کا سا اور چلنے پھرنے سے تشنجی درد ہوجاتا ہے۔ نشستگاہ کی ہڈی میں بھی درد ہوتا ہے اور بیٹھے رہنے یا لیٹے رہنے سے پیٹھ کی گڑیوں میں بھی درد ہوتا ہے جو چلنے پھرنے یا تخت پر سونے سے کم ہوجاتا ہے۔
اطراف۔ بازو اور شانہ میں درد ہوجاتا ہے اور بازو خشکی کے ساتھ مفلوج ہوجاتا ہے اور انگلیوں کے تمام گرہوں میں شدت کا درد ہوجاتا ہے۔ کولھوں میں موچ کا سا درد ہوجاتا ہے

اور مرطوب موسم میں یا غسل کرنے سے وجع مفاصلی درد ہو جاتا ہے ۔ ہاتھ پاؤں مفلوج سا ہو جاتا ہے ۔ جلد میں شورش ۔ اور ورم ہو جاتا ہے ۔ اور نیلگون دانے نکل آتے ہیں ۔ جو ایک دوسرے سے ملکر زخم کی صورت پیدا کرتے ہیں اور ان میں کجاہٹ اور سرخی اور جلن زیادہ ہوتی ہے اور اوس سے نیلا یا سفید پانی خارج ہوتا ہے ۔

خواب ۔ بے خوابی ہوتی ہے خاص کر نصف شب کے پہلے

ہٹروپیتھک منسوب لعلاج

جس گٹھیا میں بحالت سکون درد میں ترقی ہو اور حرکت کرنے یا چلنے پھرنے سے کمی ہو تو اس میں یہ دوا دینی چاہئے ۔ اور اس کے خلاف کی حالت میں اس کو نہ دینا چاہئے بلکہ ایسی حالت میں برائے او نیا مفید ہو گا اور جب وجع مفاصل کے ساتھ شدت کی تپ ہو تب رسٹاکس کو اکو نایٹ کے ساتھ دینا بہتر ہے اور جب بخار جاتا رہے ۔ اور درد بھی جوڑوں میں خفیف رہ جائے تو ایسی صورت میں رسٹاکس دینا چاہئے اور جس گٹھیا میں گرہوں میں رطوبت جمع ہو کر ورم اور گانٹھ ہو جائے تو ایسے حالت میں رسٹاکس چنداں مفید نہیں ہوتا ۔ پانی میں بھگنے سے یا مرطوب جگہ میں رہنے سے یا مرطوب زمانہ میں جب گٹھیا ہو اور علاوہ اس کے دوسرے عضو میں بھی جب درد ہو تو ایسے حالت میں بھی یہ دوا نہایت مفید ہے لمبیگو یعنی درد کمر ۔ اور سائی ٹیکا یعنی عرق النسا میں بھی یہ بہت لکارآمد ہے ۔ حالت کمزوری میں جب جسم کے اکثر جگہوں میں درد ہوتا ہے تو اس حالت میں بھی اس کا دینا نہایت پسندیدہ ہے ۔ جب جوڑوں میں موچ آجائے تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ یا بعد چوٹ کے جب پٹھوں میں یا جسم کے کسی مقام میں درد رہ جائے تو اس میں بھی رسٹاکس دینا چاہئے ۔

منافع رسٹاکس تپ میں ۔ جس تپ میں کمزوری یا بچینی یا دماغی حرج ہو ۔ یا دست

آئین۔ مسلاً گنٹی نیوڈ فیور یا ٹائفائڈ فیور۔ یا چچک وغیرہ کے بخار میں تو اس کو دینا چاہئے اور جس تپ میں مریض کو بغایت ضعف ہو اور اس کے ساتھ بے چینی اور خشکی رہے تو رسٹاکس کو ارسنک کے دورہ کے ساتھ دینا چاہئے گرچہ بخار کی سستی کی حالت میں بھی اسکو دیتے ہیں لیکن خوف ناک ضعف میں ہمیشہ ارسنک ہی کے ساتھ دینا چاہئے۔ اور اعضا شکنی اور درد جسم میں بھی جس میں بے قراری ہو رسٹاکس دینا مناسب ہے کبھی ٹائفائڈ فیور۔ یا حمیٰ حسبدی یعنی جس تپون میں دانہ نکلتے ہیں یا کنٹی نیوڈ فیور ان سب تپوں میں بعض وقت حلق کے اندر ورم ہو جاتا ہے تو ایسی حالت میں بھی رسٹاکس بہت مفید ہے۔ زمانہ برشگال کی موسمی تپ میں یا ملیریا کی تپ میں خواہ وہ دورے کی ہو یا ریمٹینٹ یعنی میعادی ہو دونوں حالتون میں رسٹاکس دینا چاہئے۔ اور جو دورہ کی تپ شام یا شب کو ہو اس میں بھی رسٹکس ہی مفید ہے جب میعادی تپ میں مریض کمزور ہو جائے یا آثار سے ٹائفائڈ کا قرینہ ہو تو اس کے لئے بھی رسٹاکس بہت مفید ہے۔ اکثر رسٹاکس اور برائی اونیا کو دورہ وغیرہ کی تپ میں یکے بادیگرے استعمال کرتے ہیں

منافع رسٹاکس امراض جلدی میں۔ جلد کے جن دانوں میں آبلے یا چھالے ہو کر زخم ہو جاتے ہوں یا جن جلدی بیماریوں میں سوزش اور خارش ہوتی ہو۔ یا ایری سپلس یعنی زہر باد میں آبلے اور زخم ہوں تو ان حالات میں رسٹاکس نہایت پر اثر ہے

منافع رسٹاکس امراض چشم میں۔ جب آنکھوں میں سوزش اور پپوٹوں میں ورم ہو یا قرنیہ میں ریم پڑ جائے یا مردمک کے پردہ میں سوزش ہو جائے تو ان حالتون میں رسٹکس بہت مفید ہے

منافع رسٹاکس عام طور سے۔ جب پیچش یا اسہال کی کثرت سے مریض نہایت کمزور ہو جائے اور دماغی ہرج ظاہر ہوں اور اس فالج میں جس میں وجع مفاصلی مادہ کی بھی شرکت ہو یعنی فالج کے ساتھ درد بھی ہو تو رسٹاکس مفید ہے

خلاصہ۔ جن امراض میں ضعف دماغی سرسام ہو تو رسٹاکس دینے کا موقع ہے اس کا

بیان جلد اول اسٹرامونیم کے نوٹ میں دیکھو)

فادہ زہر۔ انٹی مونی ٹارٹ۔ برائے اونیا۔ رنین کیولس۔ رڈوڈنڈرن۔

ادویات مشابہ۔ الیس سیلیفیکا۔ ارنیکا۔ ارسنک۔ برائے اونیا بیپٹیسیا۔ کاسٹکم۔ ڈلکمارا۔

نوٹ

(۱) رسٹاکس کے دینے کی یہ دلیل ہے کہ زبان خشک رہے اور لبوں پر پپڑیاں پڑ جائے۔

(۲) جتنے امراض سردی سے یا پانی میں بھیگنے سے یا شبنم کے اثر سے یا مرطوب زمانہ میں ہوں ان سب میں رسٹاکس دینا مفید ہے۔

روبائی نا ROBINA

اس کا صدر اور اس کے سب نمبر پروف اسپرٹ میں بنائے جاتے ہیں اور عموماً نمبر ۳ مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا معدہ اور آنت پر ہوتا ہے

تھروپٹک منسوب العلاج

ضعف معدہ جس میں ترش قے یا ترش ڈکار آئے یا سینہ میں جلن ہو یا وہ درد معدہ جو خاص کر بعد غذا کے ہو اور ساتھ اس کے متلی اور قے بھی ہو۔ یا بچوں کو نفخ ہو یا قے اور دست آئے جس میں ترش بو پائی جائے یا پیشانی اور کنپٹیوں میں میٹھا میٹھا درد ہو۔ جو حرکت سے بڑھے۔ یا اعصابی درد ہو۔ اور ہر قسم کا درد سر جو فساد معدہ سے ہو۔ ان سب کے لئے

یہ نہایت مفید اور عمدہ دوا ہئے اور اگر مریض چڑچڑا اور بدمزاج ہو جائے تو اس کے لئے بھی یہ مخصوص دوا ہے۔ جن امراض مذکورہ بالا میں یہ دوا مفید ہوتی ہئے۔ وہ حرکت سے ابر باد سے اور رات کو بڑھتا ہئے اور سکون میں رہنے سے اور صبح کو کم ہوتا ہے۔

فاد زہر۔ ابرکاکوانیا۔ کمفر۔ کموسیلا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ سلفورک اسیڈ۔

RUMEX روملس

خاص فعل

نمبر ۳۰ ،۱۲ و ۶ مستعمل ہے

خاص فعل اس کا سینہ ہوا کی نالیوں رطوبتی بیرون گلٹیوں۔ جلد اور آلات ہضم پر ہوتا ہے

ہیروپٹیک منسوب العلاج

یہ دوا نہایت مفید ہے جب سردی سے شش ارنجای ٹیس ہو لرنجای ٹیس وہ مرض ہے کہ ہوا کی نالی کے اوپر کے حصہ میں اکیوٹ یعنی جاد انفلامشن ہونے سے گلے میں سیپاہٹ اور کھکھناہٹ کے ساتھ خشک کھانسی ہوتی ہے جس سے سینہ میں درد ہوتا ہے اور کبھی دونوں طرف کے پھیپھڑہ میں تشنج ہوتا ہئے جس سے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے) یا اسکرافیولا یعنے خنازیری مادہ سے گلٹیوں میں ورم ہو۔ سختیٔ جگر ہو۔ جلد پر سرخ چھالے اور اس میں خارش ہو۔ یا جو دست یا پیچش صبح کو ہوا کرے۔ یا نشقاق مقعد ہو۔ یا وجع مفاصل ہو۔ یا تپاک قلب ہو یا دمہ جو پھیپھڑہ یا معدہ کے لگاؤ سے ہو۔ یا سردی یا بلا اثر سردی کے جو تنفس بالائی کا سا ہو یا جو ضعف معدہ کثرت استعمال چائے یا تمباکو سے ہو۔ یا گسٹرلیجیا ہو یہ ایک قسم کا ضعف معدہ

ہے جس میں لہر اور ڈہاڑہی اور معدہ میں درد ہوتا ہے اور بھوکہ جاتی رہتی ہے ان کل امراض مذکورہ بالا میں یہ دوا مفید ہے۔

فادزہر کمفر سلفر

ادویات مشابہ اسپیجیا۔ بلاڈونا۔ کلیکریا۔

ROUTA روٹا

اس کو سداب۔ اور ہندی میں تتلی کہتے ہیں یہ درخت جنوبی فرنگستان اور ہند میں ہوتا ہے۔ جون سے ستمبر تک پہولتا ہے۔ پہولنے کے بعد اس کے جہڑنے والے حصے توڑ لئے جاتے ہیں۔ پیروف اسپرٹ میں اس کا مدر اور ایک اکس تیار کیا جاتا ہے۔ دو اکس بیس درجہ کے پیروف اسپرٹ میں اور تین اکس اور اس کے بعد کے سب نمبر کٹی فایڈ اسپرٹ میں تیار ہوتے ہیں اس کا تین اکس اور چہہ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا دماغ اعصاب عضلات معدہ اور اس کے عضلات کے ریشوں پر ہوتا ہے

تہروپٹک منسوب لعلاج

ہر بے معدہ میں جس کے ساتھ دوران سر ہو درد سر میں امراض جسم میں جو لکھنے پڑہنے کی زیادتی سے ہوئے ہوں۔ امراض رحمی میں اختناق الرحم میں ہڈیوں کی چوٹ اور ہڈیوں کے دوسرے ہر جون میں دمع مفاصل میں۔ ہاتھ پاؤں تختہ اور قبضیہ کے درد میں حلدی امراض میں۔ بچوں کے کرم شکم میں خصوصاً جب اس کو تے اور دست آتے ہوں مزمن ورم ششش میں اور جب کسی جگہ میں کسی ضرب سے ریم پڑ جائے اور ان دردوں میں جو گرٹہنے

یا چوٹ سے پیدا ہوئے ہوں یہ دوا نہایت ہی مفید ہے
فادزہر۔ کمفر۔ سلفر۔
ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ اسافیٹا۔

سباڈل لا SABADILLA

یہ درخت میگزیکو میں ہوتا ہے اس کے خشک تخم سے بنیٰ درجہ کے اور پروف اسپریٹ میں اس کا مدر اور ایک اکس تیار کرتے ہیں۔ اور اس کے بعد کے سب نمبر رکٹیی فایڈ اسپریٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔ تین اکس سے چھ اکس تک مستعمل ہیں۔

خاص فعل

اس کا خاص فعل اعصاب اور صدر اور آنت اور گردوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تبوجنیسس

سر۔ بیٹھے بیٹھے اٹھنے اور شب کو پھرنے سے دوران سر ہوتا ہے۔ کنپٹی اور پیشانی میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ سر بھاری اور سست معلوم ہوتا ہے بعد غذا کے حرکت کرنے یا کسی چیز پر زیادہ خیال کرنے اور غور کرنے سے درد سر ہوتا ہے اور سر میں سوزش اور جلن ہوتی ہے
آنکھ۔ پپوٹے سرخ ہو جاتے ہیں اور آنسو جاری رہتا ہے۔
کان۔ کان میں درد ہو جاتا ہے۔
ناک۔ ناک میں کھجاہٹ اور سپساہٹ ہوتی ہے۔ ناک کے اوپر کے حصے میں خشکی ہوتی ہے۔ شدت کی چھینکیں آتی ہیں جس سے معدہ ہل جاتا ہے زکام۔ اور انفلوئنزا۔ اور حی فیور ہو جاتا ہے۔ ناک کا ایک پہر یا دونوں پہرے بند ہو جاتے ہیں۔

چہرہ - چہرہ سرخ اور اس میں گرمی اور سوزش ہوتی ہے اور چہرہ کے اوپر کے عضلات میں کھچاہٹ اور درد ہوتا ہے

منہ - دانتون میں شدت کا درد ہوتا ہے زبان مین زیادہ تر وسط اور نچلے حصے مین سفید یا زرد میل کی تہہ ہوتی ہے۔ اور چھالے پڑ جاتے ہیں۔ جس میں سوزش اور جلن ہوتی ہے اور زخم ہو جاتا ہے۔

حلق - حلق میں خشکی ہوتی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گولی اٹکی ہوئی ہے جس کے فرو کرنے کے لئے ہر وقت کوشش کرتا ہے۔ اور حلق مین تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔

معدہ اور شکم - غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ اور متلی کے ساتھ منہ میں پانی آیا کرتا ہے۔ فم معدہ میں درد ہوتا ہے اور دبانے سے بڑھتا ہے۔ پھرنے چلنے سے معدہ اور شکم میں سوزش درد اور قرار ہوتا ہے۔

پائخانہ اور مبرز - مبرز مین کیڑہ کے رینگنے کا سا محسوس ہوتا ہے اور دست بھورے رنگ کا آتا ہے۔

آلہ بول - جلد جلد پیشاب کی حاجت ہوتی ہے خاص کر شب کو اور پیشاب نہایت سرخ مائل سیاہی اور گاڑھا ہوتا ہے۔ بعد پیشاب کے پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے

آلہ تنفس - سانس تکلیف سے لی جاتی ہے رات کو خشک اور چھوٹی کھانسی ہوتی ہے اور سینہ مین تشنج۔

اطراف - تمام جسم بھاری معلوم ہوتا ہے جس سے مجبورًا لیٹے ہی رہنا پڑتا ہے۔ جانگھ میں اور جسم کی ہڈیون میں درد ہوتا ہے۔ خاص کر جوڑون میں اور سردی سے درد میں ترقی ہوتی ہے اور جلد پر دانے اور داغ ہو آتے ہیں۔

ہپر وٹک منسوب العلاج

دورہ کے تپ ولرزہ میں جس میں شدت کی پیاس سر میں درد اور گرمی ہو یا خوب بخار روزانہ وقت معینہ پر آئے جس میں دوپہر شام کو سردی معلوم ہوتی ہو کرم شکم کے بخار میں۔ انفلوانزا میں۔ ٹونسلائٹس یعنی خناقی میں جو بائیں جانب سے دہنے جانب تک پھیل جائے۔ چیچک میں جب بہت چھکیں آئیں اور معدہ کے ہرج میں جس میں میٹھی چیزوں کے کھانے کی خواہش زیادہ اور غذا اسے نفرت ہو۔ اور بعد غذا کے علامتوں میں تخفیف ہو جائے اور مزاق میں جب بیمار کو ہر وقت بیماری کا شک ہے یہ دوا بہت مفید پائی گئی ہے۔

نوٹ۔ زمانہ خزاں میں جب پھپھیاں اڑ کر تنفس سے اندر جاتی ہیں اور دمہ کی سی کیفیت ہو جاتی ہے تو اس کو ہی فیور کہتے ہیں۔ (بخار تو ہے نہیں پھر فیور کیسے کہتے ہیں)

فادزہر۔ کمفر۔ پلسٹلا۔
ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ اکونائٹ۔

SABINA سبینا۔ اس کو جونی برس سبینا بھی کہتے ہیں۔

یہ درخت جنوبی ممالک انگلستان میں ہوتا ہے۔ اپریل اور مئی میں اس کی تازی پتیوں اور اس کے ٹوسے سے چالیس درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں اس کا مدر اور ایک اکس تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کے سب نمبر رکیٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس کا نمبر ۳ اکس اور چھ اکس مستعمل ہے۔ بعض معالج ایک اکس بھی دیتے ہیں

خاص فعل۔ خاص فعل اس کا دوران خون رحم بعفبۂ رحم اعصاب اعضلات مبرز آلات بول اور جوڑن پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تبدیلیاں

دماغ ۔ مالخولیا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ہر وقت طبیعت منتشر اور خوف زدہ رہتی ہے ۔

سر ۔ سر میں گرمی اور دوران ہو جاتا ہے کہ کھڑے ہونے سے آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہے ۔ سر اور کنپٹی میں دباؤ کا درد ہو جاتا ہے جو بتدریج خود چلا جاتا ہے ۔

ناک ۔ خشک مزمن زکام ہو جاتا ہے ۔

چہرہ ۔ دھنے جبڑے میں تشنجی درد ہو جاتا ہے اور چھونے سے درد اور تشنج بڑھ جاتا ہے ۔

منہ اور حلق ۔ منہ میں خشکی اور دانتوں میں رات کو شدت کا درد ہوتا ہے ۔ مسوڑے ورم کر جاتے ہیں اور ان میں گرمی ہوتی ہے حلق میں خشکی اور درد اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز اٹکی ہوئی ہے جس کے فرو کرنے کی ہر وقت خلش رہتی ہے ۔

معدہ و شکم ۔ شکم میں ناف کے کنارے اینٹھن اور تشنجی کی کیفیت ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بلا متلی کے قے ہو جائیگی ۔ بھوک جاتی رہتی ہے اور سینہ میں ڈھڈہی اور سوزش ہوتی ہے

براز ۔ پائخانہ نیلا کیچڑ کا سا یا خون آمیز ہوتا ہے پائخانہ کے وقت مبرز میں ٹیس کا درد ہوتا ہے

الہ بول ۔ پیشاب زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور کبھی قطرہ قطرہ سوزش کے ساتھ اور کبھی سیاہی مائل ہوتا ہے ۔

آلۂ ذکور ۔ آلۂ تناسل میں ورم اور تشنجی درد ہوتا ہے ۔

آلۂ زنان ۔ خون حیض زمانہ مقررہ سے پہلے زیادہ مقدار میں اور زیادہ دن تک جاری رہتا ہے ۔ چلنے پھرنے سے بڑھتا ہے اور سو کر اوٹھنے سے جما ہوا اڈے کا ڈلا نکلتا ہے ۔ رحم اور فرج کے مجاورت میں شدت کا درد ہوتا ہے ۔ سیلان رحم ہو جاتا ہے اور کبھی یہ سیلان رحم کی رطوبت زردی مائل اور بدبو خارج ہوتی ہے ۔

آلۂ تنفس ۔ ہوا کی نالی میں درد ہوتا ہے ۔ اور خشک کھانسی ہوتی ہے سینہ میں تشنجی

کیفیت ہوتی ہے۔ اور سینہ کی ہڈی میں دباو کا اثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے تنفس میں تنگی ہوتی ہے

گردن اور پیٹھ۔ پیٹھ کی گڑیوں میں تشنجی درد ہوتا ہے اور پیٹھ میں منلوجیت کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ دھنے شانہ کے جوڑ میں شدت کا درد ہوتا ہے اور عضو مفلوج ہوجاتا ہے اور تمام عضو کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ اور ایڑلوں کے اندر ٹیس کا درد ہوتا ہے۔

ہمروپٹک منسوب العلاج

جب حیض کا خون نہایت سرخ رنگ کا آئے اور ورم رحم سورش رحم اور سورش خصیہ زنان میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جب اسقاط حمل کا خوف ہو تو اس دوا سے اسقاط رک جاتا ہے اور جب رحم کے ورم کے وجہ سے شانہ اور مقعد میں سورش ہو تو اسکو دینا چاہیئے۔ اگر بعد اسقاط حمل کے کثرت سے سیلان خون ہو تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔ اسقاط حمل کا خوف جو تیسرے چوتھے یا پانچویں مہینہ میں ہو تو اس میں یہ دوا مفید ہے۔ لیکن ساتویں آٹھویں مہینہ میں اگر اسقاط حمل کا خطرہ ہو سیکیل ۳x یا چھ x دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جن عورتوں میں حمل کے اسقاط کی عادت ہوجاتی ہے تو اوس کے لیے سیپیا اور سیکیل کے استعمال سے بہت فائدہ دیکھا گیا ہے۔ خون حیض کے بہ تکلیف جاری ہونے میں اور زمانہ حمل میں جب سیلان رحم اور کثرت آمد خون ہو یا کلوروسس ہو (یہ وہ عارضہ ہے جس میں خون کی کمی سے خون حیض جاری نہ ہو) خاص کر جب طبیعت اوس کی مائل یا خراج خون ہو یا رحمی ہیرج کی وجہ سے جب ہسٹریا یعنی بائی گولہ ہو تو ان امراض میں اس دوا سے بہت فائدہ دیکھا گیا ہے۔

فادزہر۔ کمفر۔ پلسٹلا۔

ادویات مشابہ۔ ایپس ، ارسنک ۔ اکونائٹ ۔ بلاڈونا۔

SAMBUCUS سمبوکس نائگیرا

یہ پودا انگلستان میں ہوتا ہے۔ شروع گرمی میں پھلوتا ہے جب پھول پھل بخوبی آجاتے ہیں تو نوخیز ٹہنیوں کے اندرونی تازی چھال سے پیروف اسپرٹ میں اس کا مدر اور ایک اکس بناتے ہیں اور ایک نمبر بیس درجہ کے پیروف اسپرٹ سے اس کے بعد سب نمبر رکٹی فایڈ اسپرٹ سے بناتے ہیں اس کا مدر اور ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا الات تنفس جلد گردہ اور نسانات پر ہوتا ہے۔

تھیروٹیک منسوب لعلاج

تشنجی تنفس میں چاہے دورہ کے ساتھ بھی ہو۔ ہوا کی نالی کے بالائی حصہ کی سورش میں غذا اور ہوا کی نالیوں کے انفلامیٹری ورم میں گھگر کھانسی میں اور جس کھانسی میں بلغم کثرت سے خارج ہوتا ہو استسقا میں بچوں کے تنگی تنفس میں جو سردی سے ہو۔ دمہ میں درد دل میں۔ نفرائٹس یعنی درد گردہ میں اور گردہ کے سبب سے جو استسقا ہو ان سب عوارض میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔

فاد زہر۔ ارسنک۔ کمفر۔

ادویات مشابہ۔ اپکاکوانا۔ اکونائٹ۔ ارسنک۔

SULPHUR سلفر یعنی گندھک

یہ کانی چیز ہے صاف کی ہوئی گندھک کو کھولتے ہوئے ڈسٹلڈ واٹر میں دھو کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس میں بو نہیں رہتی ایک اکس تین اکس تک اس کا سفوف بناتے ہیں اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فایڈ

اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ جادو مر ویں میں چھٹہ اور مزمن امراض میں تیس نمبر سے ہزار نمبر تک مستعمل ہے

خاص فعل

خاص فعل اس کا سشر یان۔ وریدسا مات بلغمی پردہ جلد اعصاب خون اور جاذب گلٹیوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تہو جنےبس

دماغ۔ نسیان ہو جاتا ہے اور آدمی کاہل اور بد مزاج ہو جاتا ہے اس کی طبیعت رونے کی طرف مائل رہتی ہے۔ ہر بات کو اور ہر لفظ کو مشکل خیال کرتا ہے اور باتوں کے جواب میں بے قرنگی آجاتی ہے

سر۔ سر میں گرانی ہوتی ہے اور سر بڑا اور بھاری اور کسا ہوا معلوم ہوتا ہے سر میں تشنج اور شدت کا درد ہوتا ہے اور یہ درد سر صبح کو یا چھینکنے سے یا کھلی ہوا میں جانے سے بڑھ جاتا ہے یا دورہ سے ہوا کرتا ہے بچوں کے چند یا کی ہڈی دیر میں جڑتی ہے اور سر گنجہ ہو جاتا ہے اور طرح طرح کا درد سر ہوتا ہے۔ اور بھاری چیز سر پر رکھی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور سر کے بال گر جاتے ہیں کھجاہٹ ہوتی ہے اور دانے نکل آتے ہیں جس میں گرمی بہت ہوتی ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں اور پپوٹوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے یا قرنیہ میں زخم روشنی برداشت نہیں ہوتی سیاہ ذرے آنکھوں کے سامنے اوڑتے ہوئے نظر آتے ہیں اور چیزیں دھوندھلی معلوم ہوتی ہیں۔

کان۔ کانوں میں ایک طرح کی آواز اور کھجاہٹ ہوتی ہے اور بہرہ پن ہو جاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا۔ کان سے پانی ڈھلک رہا ہے اور انفلامیشن ہو جاتا ہے۔

ناک۔ ناک میں انفلامیشن ہو جاتا ہے اور قوت شامہ یعنی سونگھنے کی قوت جاتی رہتی ہے یا ناک میں خشک زخم ہو جاتا ہے۔ یا دنبایے کے مانند دانے نکل آتے ہیں شدت کا زکام ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے چھینکیں آتی ہیں ٹھنڈی ہوا میں سوزش ہوتی ہے اور بند جگہ میں جاتی رہتی ہے۔ چھینکنے سے ناک کا سیل کبھی خون آمیز کبھی ڈلے کا ڈلا بدبو۔

پرانے زکام کی طرح خارج ہوتا ہے۔

چہرہ ۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور آنکھیں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں جس میں نیلے حلقے پڑ جاتے ہیں چہرہ پر گرمی اور سرخی ہوتی ہے۔ اور خاص کر اوپر کا لب ورم کر جاتا ہے اور نیچے کے لب میں دانے نکل آتے ہیں جس میں سوزش اور درد ہوتا ہے اور باچھوں میں زخم ہو جاتا ہے۔

منہ و حلق ۔ دانت میں شدت کا درد ہو جاتا ہے بالخصوص سرد ہوا یا سرد پانی سے مسوڑوں میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ زبان کی نوک اور اس کا کنارہ سرخ ہو جاتا ہے۔ یا وسط زبان میں سفیدی ہوتی ہے مسوڑوں سے خون نکلتا ہے زبان کا مزہ تلخ ہو جاتا ہے زبان اور منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں منہ سے بدبو آتی ہے اور لعاب زیادہ آتا ہے اور حلق میں ڈھیلا سا رکھا ہوا یا بال چمٹا ہوا محسوس ہوتا ہے جس کو ہر وقت فرو کرنے کی خلش رہتی ہے۔ حلق میں زخم ہو جاتا ہے اور ایسا ورم ہوتا ہے جس سے سانس اچھی طرح نہیں لی جا سکتی۔ جبڑہ اور اس کے اردگرد کی گلٹیوں میں ورم ہو جاتا ہے جس سے کسی چیز کے فرو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ و شکم ۔ صبح کو منہ کا ذائقہ سڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ غذا بہت نمکین معلوم ہوتی ہے۔ دودھ ناموافق ہوتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں یا ترش پانی منہ میں آتا ہے خوالی معدہ میں دبانے سے شدت کا درد ہوتا ہے۔ سینہ میں ڈھڈھی ہوتی ہے۔ قے میں غذا غیر منہضم اور ترش آتی ہے بعد غذا کے معدہ نفخ کر جاتا ہے ڈکار آنے سے نفخ میں تخفیف معلوم ہوتی ہے اور پیٹ میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز پھر رہی ہے۔ قراقر ہوتا ہے اور قولنجی درد۔ حوالی جگر میں ہلکا ہلکا درد تشنج ہوتا ہے دو نوں کولھون اور تلی کے حوالی میں شدت کا درد اور کھچاؤ ہوتا ہے۔ ریاح خارج ہونے سے اس میں تخفیف ہوتی ہے۔

براز و مبرز ۔ قبض رہتا ہے اور پاخانہ کا وسوسہ پاخانہ سخت اور گرہ دار ہوتا ہے یا بغیر

درد کے صبح کو رقیق دست آتا ہے۔ چھونے سے اوٹھتے ہی پاخانہ معلوم ہوتا ہے اور پاخانہ غیر منہضم ہوتا ہے یا پاخانہ کے وقت قولنجی درد اور بعد پاخانہ کے مڑوڑ ہو جاتا ہے یا کرم شکم نکلتے ہیں۔ یا کانچ نکلتی ہے اور خونی یا بادی بواسیر ہو جاتی ہے۔ مبرز میں جلن اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔ ہنسنے یا کھانسنے یا پیشاب کرتے وقت بے اختیاری سے پاخانہ نکل پڑتا ہے۔ اور پاخانہ جلد جلد معلوم ہوتا ہے۔ دست آتا ہے یا خون آمیز ہوتا ہے۔ آدہی رات کے بعد یا سویر صبح کو دست آتا ہے۔ اور پاخانہ مڑوڑ اور پیچش کے ساتھ ہوتا ہے اور کبھی سبز کبھی زرد کبھی خون آمیز ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب بہت بدبو ہوتا ہے اور وقت پیشاب کے وقت تازے میں سوزش ہوتی ہے۔ اور کبھی صاف اور کبھی گاڑھا ہوتا ہے جس میں تلچھٹ تہ نشین ہوتی ہے خاص کر شب کو پیشاب زیادہ ہوتا ہے اور بعد پیشاب کے بھی مثانہ پیشاب سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور مثانہ میں نہایت سوزش اور جلن ہوتی ہے۔

آلۂ تناسل ذکور۔ حشفہ اور غلاف حشفہ کے کناروں میں آماس اور ٹیس ہوتی ہے۔ خواہش جماع کی بھی زیادہ ہو جاتی ہے اور کبھی کچھ نہیں ہوتی ہے۔ خصیہ نیچے لٹک جاتا ہے یا اس میں کھجاؤ ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض کا زمانہ مقررہ سے بہت پہلے زیادہ مقدار میں تھوڑے دنوں تک آتا ہے اور کبھی اس کے خلاف بھی اور کبھی بند بھی ہو جاتا ہے اور کبھی گاڑھا اور سیاہ آتا ہے۔ کبھی خون آنے وقت شدت کا درد ہوتا ہے اور اندام نہانی میں جلن اور سوزش ہوتی ہے اور ساتھ اوسی کے درد سر بھی۔ یا خون بند ہونے کے بعد بہت سے ناک سے خون آنے لگتا ہے یا سیلان رحم سوزش اور درد کے ساتھ ہو جاتا ہے اور زمانہ حیض میں فم معدہ پر دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ اور خون حیض آنے سے پہلے سینہ بھاری ہو جاتا ہے اور تکلیف دہ درد سر ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی میں دانے نکل آتے ہیں جس میں تکلیف دہ کھجاہٹ ہوتی ہے

آلۂ تنفس ۔ خاص کر صبح کو سانس کی آواز روکھڑی ہوتی ہے اور حلق میں خراش ہو جاتا ہے ۔ اور سینہ میں بلغم جما رہتا ہے ۔ جس کی وجہ سے کھانسی ہوتی ہے اور سانس بھی پوری نہیں لی جاسکتی ۔ یا کبھی رات کو خشک کھانسی ہوا کرتی ہے اور شب کو سینہ میں گرانی اور تنفس ہوتا ہے جس کا اثر پیٹھ تک پہونچتا ہے ۔ یا کبھی سینہ میں انجماد خون کا ہو جاتا ہے ۔ بولتے وقت سینہ میں کمزوری ہوتی ہے ۔ اور جلن بھی جس کا اثر چہرہ تک پہونچتا ہے ۔ یا کبھی رقیق رطوبت سینہ سے خارج ہوتی ہے

قلب ونبض ۔ رات کو سوتے وقت ۔ نہایت قلب ہوتا ہے اور نبض سخت اور بھری ہوئی چلتی ہے ۔

گردن اور لسپشت ۔ گردن کی گدی اور شانہ کی درمیانی ہڈیوں میں تشنجی درد ہوتا ہے یا ریڑھ کی ہڈی کج ہو جاتی ہے اور اس میں اور پیٹھ کے گڑیوں میں شدت کا درد ہوتا ہے

اطراف ۔ ہاتھ اور بازو میں تشنجی درد ہوتا ہے یا پاؤں میں رعشہ اور نیچے کا عضو مفلوج ہو جاتا ہے تمام جسم میں جھریاں پڑ جاتی ہیں اور تھکن اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے

جلد ۔ بدن میں شدت کی کھجاہٹ ہوتی ہے جو کھجانے سے اور ہر طرح کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے اور ساتھ اس کے سوزش بھی ہوتی ہے ۔ اور پتی اور دانے نکل آتے ہیں اس سے بھی جلن اور سوزش ہوتی ہے اور جلد میں خراش ہو جاتا ہے اور وہ چپک جاتی ہے جس سے رطوبت خارج ہوا کرتی ہے ۔ اور کبھی اس میں ریم بھی پڑ جاتی ہے ۔ یا کبھی جلد میں زخم وغیرہ ہو جاتا ہے ۔ اور اوس سے ریم خارج ہوتی ہے ۔

خواب ۔ دن کو اونگھ آتی ہے اور رات کو بے خوابی نیند میں بلند آواز سے بڑبڑاتا ہے ۔ یا بدن کو اوچھالتا ہے اور رات کو خوفناک خواب دیکھا کرتا ہے ۔

ہتھروپٹک منسوب لعلاج

چونکہ سلفر نہایت مصفی خون ہے اس لئے جتنے امراض جلدی ہین مثلاً ۔ پھوڑا ۔ پھنسی ۔ دمبل وغیرہ اور جتنے امراض مین خون کثیف ہو جائین اور انسے امراض پیدا ہون ۔ یا خارشت اور دینائے وغیرہ ہون یا جب یہ خارجی دواون سے دب جائین اور اس سے نقصانات ہون تو ان سب کے لئے سلفر اکسیر ہے ۔ اور جب خنازیری مادہ سے پھوڑے پھنسیان نکلا کرین جو یکے باد بگرے اچھے ہوتے رہین اور نکلتے رہین تو ان سب مین سلفر بہت مفید ہے ۔ اور خنازیری مادہ والون کو سل ہو یا سل کے ہونے کا قرینہ ہو یا ایسا ضعف معدہ ہو کہ جس مین کبھی دست آئے کبھی قبض ہو تو ان سب مین بہتہ سلفر مفید ہے ۔ جب کان مین بھنبھناہٹ کی آواز ہو یا یہ آواز سر مین انجماد خون ہونے کی وجہ سے ہو تو سلفر بہت مفید ہے ۔ بھوک جاتی رہنے مین بھی اور انفلامیشن کی صحت مین بھی جب دیر ہو تو سلفر دینا چاہئے ۔ یا بادی یا خونی بواسیر مین بھی سلفر مناسب حال ہے ۔ آنتون کے ہرج مین اور مقعد کے ہر قسم کے ہرج مین اور قبض دائمی مین اور اسہال مزمن مین جس مین صبح کو دست آیا کرتے ہون سلفر استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔ مزمن آشوب چشم مین اور سارے امراض چشم مین چاہے اسکرافیولس یعنی خنازیری مادے سے ہی کیون نہ ہون سلفر بہت لکارآمد ہے عصبی امراض مین ۔ ہسٹریا (بائگولہ) مین کوریا (رعشہ) مین ۔ ایپلپسی (مرگی) مین یا وا پلجیا (اردھنگ) مین اردھنگ بیچ کے آدھے عضو کے مفلوج ہو جانے کو کہتے ہین ۔ بر عکس مین (یہ لڑکون کا عارضہ ہے اس مین آنتون کی گلٹیون مین ورم آجاتا ہے ۔)

عضو اندرونی مثلاً ششش اور آنت وغیرہ مین (کسی دانے نکلنے کو ٹیوبرکلوسس کہا جاتا ہے) ٹیوبرکلوسس سنجائنٹس مین ہائیڈرو اسفاکفلس مین (کسی عضو اندرونی مین پانی جمع ہونے کو ہائیڈرو اسفاکفلس کہتے ہین) عارضہ ٹونٹس لای لٹس یعنی خناق مین ۔ لرنجائٹس یعنی ہوا کی نالی کے اوپر کے حصہ کی سوزش مین اور جگر کے بڑہ جانے اور اس کے ورم مین استسقا مین درد گردہ مین ۔ غرض ان سارے عوارض مین سلفر بہت مفید ہے ۔ مثانہ مین جب سردی کا اثر

ہو جائے۔ سوزاک میں جب قرحہ پڑ جائے اور پیشاب خون ہو۔ ضعف باہ میں جب عارضہ ایورو سس ہو یعنے اعضائے تناسل کے قلفی کا چمڑا بند ہو جائے یا آب نزول ہو۔ احتباس طمث یا قلت طمث بہ تکلیف ہو یا خون حیض مقدار سے زیادہ خارج ہو۔ یا لکوریا یعنے سیلان رحم ہو۔ یا کلوروسس ہو۔ یعنی کم سن عورتوں کے جسم میں خون کم ہو جائے ان سارے عوارض میں اور رحم کے کل ہرجوں میں اور تنفس کے کل ہرجوں میں مثلاً دمہ و کھانسی وغیرہ اور مزمن نمونیا کے لئے بھی سلفر بہت ہی مفید ہے۔

سل کے پہلے درجہ میں جو سٹبول نمونیا کے ہوا اور ہای ڈرو ہتھو رکیس میں یعنی سینہ میں جب پانی جمع ہو جائے۔ استسقا میں جو قلبی ہرج سے ہو مزمن گٹھیا میں نقرس میں جو سٹبول گٹھیا کے ہو۔ اور لمبیگو یعنے درد کمر میں سلفر بہت مفید ہے اور ایسے بخار میں جس میں دانہ نکلتے ہوں۔ صفراوی بخار میں۔ ٹائفائڈ فیور میں ھلٹک فیور میں یعنی جو تپ کہ ریم کے پڑ جانے سے ہو اور دوسری ہتوں میں جس میں اس دوا کی علامتیں پائی جائیں سلفر بہت مفید ہے۔

نوٹ:۔ سلفر میں یہ ایک خاص اثر ہے کہ جس عارضہ میں دوا کا فائدہ رک جائے تو سلفر دینے سے پھر از سر نو فائدہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور مزاج میں اثر قبول کرنے کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے سلفر کو چند ہی روز استعمال کرنا چاہئے ورنہ اس کا فعل نہ ہو گا امراض مزمنہ میں پہلے دو تین دن تک سلفر استعمال کرنے کے بعد اس مرض کی دوا شروع کرنی چاہئے۔ اگر دوسرے طریقہ علاج کا مریض ہو یا پٹک علاج کرنا چاہئے تو معالج کو چاہئے کہ اول ہی دن تین چار خوراک سلفر ۱۲ استعمال کرالیں تب مرض کا علاج شروع کریں۔

فادزہر۔ کمفر۔ کافی۔

ادویات مشابہ۔ اناکارڈیم۔ ارسنک۔ اسپائی جیلیا۔

SILICIA سلیشیا یعنی سنگ چقماق

نمبر ایک اکس سے تین اکس تک اس کا سفوف بنایا جاتا ہے اور چار نمبر سے اس کا عرق رکٹی فایڈ اسپرٹ مین تیار کیا جاتا ہے۔ عموماً اس کا تین اکس اور چھہ اور بارہ نمبر مستعمل ہے لیکن تیس نمبر زیادہ بہتر ہے۔ سرطان کے زخم مین یا دوسرے زخمون میں جس میں رقیق ریم خارج ہوا کرتی ہو۔ یا ریم بکثرت جمع ہو جایا کرتی ہو۔ تو دو سو نمبر سے ہزار نمبر تک دینے سے تعجب خیز فایدہ ہوتا ہے۔

خاص فعل

اس کا خاص فعل ہڈیون۔ بلغم۔ جلد۔ رطوبتی پردون اور اعصاب اور جسم کے ہر عضو پر ہوتا ہے۔

پتھو جنسس (منفرداً)

دماغ۔ قوت متخیلہ مین ضعف ہو جاتا ہے۔ طبیعت منتشر اور اندیشہ مند رہتی ہے۔ آدمی بزدل اور زندگی سے بیزار رہتا ہے۔ خفیف باتون سے رو دیتا ہے یا چڑچڑا اور بدمزاج ہو جاتا ہے۔

سر۔ دوران سر ہوتا ہے اور منہ کے بل گرنے کا وہم لگا رہتا ہے۔ سر مین انجماد خون ہو جاتا ہے جس سے چہرہ پر سرخی اور سوزش ہوتی ہے اور سر کو اوٹھانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ سر مین ایسا شدید درد ہوتا ہے کہ دماغ متحرک معلوم ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے یا زیادہ زور کی آواز سے اور تیز روشنی سے اور چھینکنے سے یا زیادہ سرد ہوا سے سر مین شدت کا درد ہوتا ہے اور سر اور بشرہ کے مختلف جگھون مین درد ہوتا ہے۔ سر پر پسینہ آیا کرتا ہے اور دانے نکلا کرتے ہین ان مین کھجاہٹ اور جلن ہوتی ہے۔

LTD. HAHNEMANN PU... CALCUTTA-1

اور سر کو باند ہنے یا گرم جگہ مین رکھنے سے عافیت ہوتی ہے۔

آنکھہ ۔ آنکھون مین انفلامیشن ہوجاتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ریت پڑ گئی ہے۔ بصارت مین کمی ہوجاتی ہے روشنی سے چکاچوند ہوجاتی ہے۔ اور آنکھون کے سامنے سیاہ داغ یا چنگاریان نظر آتی ہین۔

کان ۔ کانون مین انفلامیشن ہوجاتا ہے جس سے رطوبت یا ریم درد کے ساتھ خارج ہوا کرتی ہے اور کانون مین سنسناہٹ کی یا طرح طرح کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ یا کم سنائی دیتا یا کبھی کچھہ سنائی نہین دیتا ہے

ناک ۔ قوت شامہ زائل ہوجاتی ہے اور ناک مین انفلامیشن ہوجاتا ہے۔ بلا زکام کے رطوبت جاری ہوتی ہے یا کبھی رطوبت کا آنا بند ہوجاتا ہے نکسیر ہوجاتی ہے۔ کبھی ناک مین کھجاہٹ ہوتی ہے اور ناک کی ہڈیون مین شدت کا درد ہوجاتا ہے اور چھینکین آیا کرتی ہین۔

چہرہ ۔ چہرہ زرد بیمار کا سا ہوجاتا ہے۔ لب زیرین کے گرد دانے نکل آتے ہین۔ اور اوپر کے لب مین چھالے پڑجاتے ہین۔ جس سے چہرہ کے نیچے کی گلٹیان ورم کرجاتی ہین

منہ اور حلق ۔ مسوڑون مین انفلامیشن ہوجاتا ہے اور دانتون مین درد دانت اپنی جگہ چھوڑ دیتے اور لانبے معلوم ہوتے ہین یا مسوڑون مین پھوڑے ہوجاتے ہین کہ سرد پانی سے تکلیف ہوتی ہے۔ زبان مین زخم ہوجاتا ہے اور اس مین بال سٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ گندہ دہنی ہوجاتی ہے۔ منہ خشک رہتا ہے اور مزہ خراب ہوجاتا ہے۔ حلق اور کوے مین زخم ہوجاتا ہے اور حلق مفلوج ہوجاتا ہے جس وجہ سے کوئی چیز فرو نہین کی جاسکتی اور پانی یا اور کوئی رقیق غذا ناک سے گر جایا کرتی ہے

معدہ و شکم ۔ بھوکھہ شدت کی ہوتی ہے مگر غذا رغبت سے نہین کھائی جاتی۔ شدت کی پیاس ہوتی ہے اور صبح کو زبان کا مزہ تلخ ہوجاتا ہے۔ بعد غذا کے حلق مین جلن ہوتی

ہے اور سینہ میں ڈھڑپی اور پانی ایسا بدمزہ معلوم ہوتا ہے کہ پینے سے قے ہو جاتی ہے
بعد غذا کے معدہ بوجھل معلوم ہوتا ہے اور فم معدہ میں جلن اور سوزش۔ نفخ بھی ہوتا ہے
اور قراقر بھی۔ اور حوالی جگر میں ورم اور درد ہوتا ہے۔ ریاح بدبو خارج ہوتی ہے
قبض ہوتا ہے۔ اور پیٹ میں شدت کا درد۔

پائخانہ اور مبرز۔ پائخانہ کے وقت مبرز میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ پائخانہ بہت سخت ہوتا ہے اور کبھی ڈھیلا بھی۔ یا پائخانہ آ آکر چڑھ جاتا ہے یا پائخانہ کے ساتھ کیڑے نکلتے ہیں یا کبھی نہایت بدبودست آتا ہے یا مبرز مفلوج ہو جاتا ہے جس سے پائخانہ خارج نہیں ہوتا۔ کبھی پائخانہ برابر ہوا کرتا ہے

آلۂ بول۔ پیشاب معلوم ہوتا ہے مگر ہوتا ہے کم مقدار میں۔ اور پیشاب میں سرخ یا زرد رنگ کی ریت تہ نشین ہوتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ حشفہ سرخ ہو جاتا ہے۔ شہوت بڑھ جاتی ہے یا کبھی زائل ہو جاتی ہے۔

آلۂ زنان۔ خون حیض زیادہ مقدار میں آتا ہے اور تمام جسم برف کے مانند سرد ہو جاتا ہے۔ کبھی خون حیض کا بند ہو جاتا ہے اور کبھی ایام مقررہ سے پہلے ہوتا ہے اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ سیلان رحم ہو جاتا ہے۔ اور زمانہ حیض میں اندام نہانی میں کھجاہٹ جلن اور درد ہوتا ہے

آلات تنفس۔ دائمی کھانسی ہو جاتا ہے جس میں شفاف بلغم نکلا کرتا ہے۔ یا ایسی خشک کھانسی ہوتی ہے کہ کھانستے کھانستے گلا پڑ جاتا ہے۔ اور سینہ میں درد ہو جاتا ہے حلق میں سرسراہٹ ہوتی ہے اور حلق چھل جاتا ہے۔ کھانسی شام یا رات کو زیادہ ہوتی ہے کہ سانس تکلیف سے لی جاتی ہے۔

قلب۔ شدت کا تپاک قلب ہو جاتا ہے جس کے ضرب کا اثر قلب پر خارجاً معلوم ہوتا ہے۔

گردن اور پیٹھ ۔ گردن مین جکڑاؤ اور ورم ہو جاتا ہے ۔ اور پیٹھ مین مفلوجیت کی کیفیت ہوتی ہے ۔ ہوا مین چلنے پھرنے سے پیٹھ مین درد ہو جاتا ہے اور کمر کی ہڈی مین تشنجی درد جلن کے ساتھ ہوتا ہے ۔ کولہے مین جکڑاؤ ہوتا ہے ۔ اور پیٹھ کی گڑیون مین درد ہوتا ہے ۔

اطراف ۔ سارے عضو مین مفلوجیت کی کیفیت ہو جاتی ہے ہاتھ پاؤن انگلیون اور جسم کے جوڑون مین درد ہوتا ہے اور تمام جسم بھاری معلوم ہوتا ہے ۔

ہتھروپٹک

یہ دوا بنسبت اکیوٹ بیماریون کے مزمن بیماریون مین اور بلغمی مزاج والون کے ہرج مین بہت مفید ہے اور جب کہنہ زخمون مین ریم کی کثرت ہو یا سرطان سے جب مواد بہت خارج ہوتا ہے اور اس مین ریم بھری رہتی ہو یا جب بلغم ریم آمیز زیادہ آئے اور کان کے بہنے مین بھی یہ دوا بہت مفید ہے ۔ انکل بٹرہ یعنی اونگلی کے سرے پر جو زخم ہو جاتا ہے جب اس مین ریم پڑ جائے اور ہڈیون کے امراض مین بھی اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے ۔ مثلاً ریکاٹس (اس عارضہ مین بچون کی ہڈیان ملائم مثل موم کے ہو جاتی ہے ۔) اور ہتوڑ جو مرض سے بنتا ہے اور ہڈی کے بالائی جھلی کی سوزش اور جوڑون اور ہڈیون کے امراض جو خنازیری مادے کے ہون ان سب امراض مین یہ دوا بہت مفید ہے ۔ اند جو درد سر گردن اور پشت سے شروع ہو کر تمام بدن مین پھیل جائے گرمی سے کم ہو اور سردی سے بڑھے ۔ یا مجلوق کا درد سر جو خلو معدہ مین بڑھے اور غذا کے بعد کم ہو جائے ۔ یا مزمن درد سر ہو اور مزمن درد شقیقہ ہو ان حالات مین یہ دوا بہت مفید ہے ۔ قبض کے لیے جس مین سدے رکے رہین اور تپ نوبہ کے لیے اور ناسور او. نواسیر کے لئے یہ دوا بہت

مفید ہے لیکن نواسیر اور ناسور مین دوسو نمبر یا ایک ہزار نمبر کا ڈالیوشن زیادہ تر مفید ہے اس دوا سے حاد پھوڑے یا دمبل مین مادہ تحلیل ہو جاتا ہے یا تو خم خود بخود پھوٹ جاتا ہے اور ریم نکل جاتی ہے اور موتیا بند مین بھی یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔

فادزہر۔ کمفر۔ ہیپر سلفر۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ

ادویات مشابہ۔ مرکیوری سلفر۔

سینگا SENEGA

خاص فعل اس کا رطوبتی پردون۔ شش۔ آلات ہضم۔ آنت اور گوشت سے رگنیوں اور جسم کی چربی پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تھوجنیس

سر۔ دوران سر ہوتا ہے اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے پیشانی اور کنپٹی مین تشنج ہوتا ہے جس کا اثر آنکھ تک پہونچتا ہے۔ سرد ہوا مین چلنے سے تخفیف ہوتی ہے اور پیشانی مین دباؤ کا درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ نظر کو کسی چیز پر گڑانے سے آنکھون مین پانی آجاتا ہے اور اس میں درد کے ساتھ تشنجی کیفیت ہو جاتی ہے۔ پڑھنے لکھنے سے آنکھ مین کمزوری اور جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ بعبارت مین کمی آجاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھ کا ڈھیلا بڑھ گیا ہے۔ غروب کے وقت ٹہلنے مین آفتاب دو معلوم ہوتا ہے۔

ناک۔ مین خشکی ہوتی ہے۔ اور چھینکین زور سے آتی ہین یا کبھی زکام ہو جاتا ہے۔

چہرہ۔ بائین جانب کے نصف چہرہ مین مفلوجی کیفیت ہو جاتی ہے۔

منہ ۔ زبان پر سفید یا زرد میل نہ نشین ہوتا ہے ۔ اور زبان کا مزہ خراب ہو جاتا ہے
حلق ۔ حلق مین خشکی ہوتی ہے ۔ اس مین بلغم ستار ہتا ہے جو کھانسی سے بہ تکلیف
خارج ہوتا ہے ۔ اور حلق مین سوزش و کھرکھرا پن اور درد ہوتا ہے ۔
معدہ ۔ معدہ مین ڈہڈھی جلن اور سوزش ہوتی ہے ڈکار آنے سے کچھ عافیت
ہوتی ہے اور جھوٹی بھوکھ ہوتی ہے ۔
پائخانہ ۔ پائخانہ رقیق بے اختیاری سے ہوتا ہے ۔
آلۂ بول ۔ پیشاب سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اس مین گاڑھی یا زرد یا سرخ شے
جم جاتی ہے ۔
آلۂ تنفس ۔ تشنجی کھانسی ہوتی ہے اور زور سے بولنے یا پڑھنے مین گلا پڑ جاتا ہے
ہوا کی نالی مین درد ہوتا ہے ۔ حلق مین انفلامیشن کے وجہ سے کسکھساہٹ کے ساتھ
کھانسی ہوتی ہے ۔ خشک کھانسی کی وجہ سے حلق اور سینہ مین درد ہوتا ہے ۔ سرد
ہوا مین اور تیز چلنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے ۔ سانس مین تکلیف ہوتی ہے شام
اور شب کو کھانسی مین ترقی ہوتی ہے ۔ اور حلق سینہ مین تنفس سے تکلیف اور
سینہ مین تشنجی کیفیت رہی ۔
قلب ۔ حوالی قلب مین شدت کا درد ہوتا ہے ۔

تہروپٹک منسوب بعلاج

سردی اور زکامی کیفیت مین یہ نہایت پر اثر دوا ہے خاص کر ہوا کی نالی کے
بالائی اور زیرین حصون مین سردی لگنے سے جو کیفیت پیدا ہو اور سردی کے اثر
سے جب سینہ مین درد اور جکڑا ؤ ہو اور سردی کے زمانہ مین سردی سے زیادہ
عمر والون کو جب ہوا کی نالی مین سوزش ہو کہ سانس بہ تکلیف لی جا سکے اور

بلغم خارج نہ ہوسکے اور گلگر کھانسی مین جب نہایت تکلیف ہو اور پھیپڑہ مین جب انجماد خون یا نمونیا یعنے ذات الصدر ہو خاص کر دھنے طرف اور سس مین اجّب انفلامیشن ہو اور سینہ میں پانی جمع ہو جائے یا پلورسی یعنے ذات الجنب ہو یا ٹونیا بند ہو۔ یا دوسرے امراض چشم ہون۔ یا شانہ مین سردی کے اثر سے سوزش ہو۔ ان سب امراض مین یہ دوا نہایت مفید ہے۔

فادزہر۔ ارنکا۔ بلاڈونا۔ برای اونیا۔

ادویات مشابہ۔ ارسنک۔ کیتھرائی ڈس۔ لیکسس پلس ٹلا۔

سنیشی یو SENECIU

یہ پودا مرطوب جگہ مین ہوتا ہے اس کی تازی پودے ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے اس کا مدر اور نمبر نتن اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا دماغ۔ اعصاب۔ رحم۔ حرام مغز۔ معدہ آنت اور شُش پر ہوتا ہے

خاص خاص اعضا کی پہونچنے سس

دماغ۔ کسی چیز پر خیال پورے طور سے زیادہ دیر تک جما نہین سکتا۔

سر۔ بوجہ بند ہونے حیض کے درد سر شدت کا ہوتا ہے اور زکامی درد سر بھی ہے

ناک۔ زکام ہو جاتا ہے اور سردی سے ناک مین انفلامیشن

منہ۔ منہ اور حلق اور کوے مین خشکی ہوتی ہے۔

معدہ و شکم۔ صبح کو متلی ہوتی ہے اور شکم مین قولنجی درد مگر چھینکنے سے غائب ہو

جاتی ہے ۔
پائخانہ ۔ پائخانہ رقیق یاآنو کے ٹکرے بن بن کر ہوتا ہے ۔
آلہ بول ۔ گردہ کے مقام مین گرمی اور درد سے پیشاب کا وسوسہ ہر وقت رہتا ہے پیشاب کے وقت سہراون معلوم ہوتا ہے اور پیشاب سرخ یا خون آمیز زیادہ مقدار مین ہوتا ہے ۔
آلۂ ذکور ۔ بائین خصیہ مین نہایت شدت کا تشنج کا درد ہوتا ہے اور اس کے پاس کی گلٹیان بڑہ جاتی ہین اور خصیہ سخت ہو جاتا ہے اور ورم کر جاتا ہے ۔
آلۂ زنان ۔ سردی سے حیض بند یا درد اور تکلیف سے ہوتا ہے جس کا اثر پیٹھ اور کمر تک پہونچتا ہے ۔ کبھی بے قاعدہ جاری ہوتا اور کبھی خون حیض کے بدلے سیلان رحم ہو جاتا ہے ۔
آلۂ تنفس ۔ بے قاعدگی حیض یا احتباس یا سردی سے کھانسی ہوتی ہے اور ہوا کی نالی اور سس مین بلغم جمع ہو جاتا ہے جو کھانسنے سے بھی نہین نکلتا ۔
پیٹھ ۔ رات کو پیٹھ اور کمر مین درد زیادہ ہوتا ہے اور صبح کو کم ۔
اطراف ۔ اختناق الرحم ہو جاتا ہے ۔ عصبی بے چینی ہوتی ہے بے خوابی ہوتی ہے اور خوفناک خواب نظر آتے ہین ۔

تہروپٹک منسوب لعلاج

یہ دوا انتفاید گی حیض مین احتباس حیض مین حصہ رحم کے انفلامیشن مین ۔ نلی گردہ اور مثانہ کے ورم مین اور حیض کے بہ تکلیف ہونے مین استخاضہ مین ۔ ان امراض مین جو رحم کے بگاڑنے اور سیلان رحم سے ہون بالخصوص سل یا امراض خنازیری مین ۔ درد گردہ مین اور گاکی بیماریون مین یہ دوا نہایت مفید ہے ۔ اختناق الرحم والی عورتون کے

امراض مین اوس کی اصلی دوا ہے ساتھ اس کو بھی دینا مناسب ہے۔ اور استسقا مین اور مزمن عورتون کے کمزوری مین۔ جب رحم کے انفلامیشن سے السوی نیدیا یا انیمیا ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے۔ (انیمیا خون کی کمی کی بیماری کو کہتے ہین)

فادزہر - کمفر

ادویات مشابہ - اگنیشیا - کولوفیلم - سی سی فیوگا -

سارساپیرلا SARSAPERILLA

یہ بوٹی ملک شام اور امریکہ مین ہوتی ہے۔ اس کے سب نمبر پروف اسپرٹ مین تیار کئے جاتے ہین۔ اور اس کا مدر اور ایک اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا خون۔ رطوبتی پردون۔ شریان۔ وریدین۔ عضلات کے ریشون جلد۔ گردہ ہڈیون۔ اور آلات بول پر ہوتا ہے۔

تہروپٹک منسوب العلاج

یہ دوا نہایت مصفی ہے۔ آتشک اور سوداویت اور سیماب کے فساد سے جتنے امراض ہون ان سب کے لئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے اور قبل از وقت بالون کا سفید ہونا اور لبسورات۔ کھجلی اور دنبائے۔ اور حلق وغیرہ اور دانتون کا درد۔ اسہال ضعف معدہ سنر کا جس جانا۔ ورم اور درد مثانہ۔ آلہ تناسل کے چھالے۔ تکلیف حیض سرد ی سے ورم سینہ دست و پاپشت کا وجع مفاصل اور اعضا کی مفلوجیت آشوب چشم دھندلا پن مزمن قفرس جس مین پیشاب کم ہوتا ہو۔ خون آلود دست مزمن حس زکام ان

سارے امراض میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

فادزہر۔ نکس وکمفر
ادویات مشابہ۔ کالی آئی ڈایڈ ہنرزینٹ۔

سیکیل کورنوٹم SECAL CORNUTUM

اسکو ارگٹ اوف رائی بھی کہتے ہیں اس کا ٹنکچر اس کے تازے شگوفے سے پیروف اسپرٹ میں بنایا جاتا ہے۔ امراض مزمن میں تین اکس یا چھ اکس اور بعضہ میں چھ یا بارہ نمبر مستعمل ہے

خاص فعل

اس کا خاص فعل۔ اعصاب۔ رحم۔ دماغ اور حرام مغز پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تھوجنے سس

دماغ۔ تخبط دماغ ہوتا ہے۔ لیست ہمتی اور ناامیدی پیدا ہوتی ہے۔ فکرمند اور خائف مرگ رہتا ہے۔ مالخولیا ہوجاتا ہے اور ایسا جنون ہوتا ہے۔ جس میں آدمی غصہ ور اور مردم آزار ہوجاتا ہے۔

سر۔ دوران سر۔ گرانی سر۔ تشنج اور درد سر ہوتا ہے۔ اور سر میں انجماد خون کا ہوجاتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھیں دھنسی جاتی ہیں اور اس کے گرد نیلا حلقہ پڑجاتا ہے۔ نگاہ وحشیانہ پڑتی ہے اور وہ احول ہوجاتا ہے۔ بینائی میں کمی ہوجاتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سونا بند ہوجاتا ہے۔

کان۔ کانوں میں آواز گرج کی اور مختلف ہوتی ہے اور ثقل سماعت ہوجاتا ہے۔

ناک۔ نکسیر پھوٹتی ہے اور ناک سے بہت پانی جاری ہوتا ہے۔

چہرہ۔ بشرہ پریشان معلوم ہوتا اور کبھی مردنی چھا جاتی ہے۔ لب نیلے ہو جاتے ہیں اور کبھی چہرہ ورم کر جاتا ہے۔

منہ و حلق۔ جبڑہ بیٹھ جاتا ہے۔ دانت ہلتے یا گرتے جاتے ہیں یا مریض دانت پیستا رہتا ہے۔ زبان پر سفید سیل ہوتا ہے زبان میں درد اور حلق میں تشنج ہوتا ہے اور تھوک بہت آتا ہے۔ منہ میں خون آلود رطوبت یا زرد مائل بہ سبزی جمع ہو جاتی ہے یا زبان مفلوج ہو جاتی ہے۔ اور حلق میں خشکی ہوتی ہے۔

معدہ و شکم۔ جوع البقر کا عارضہ ہو جاتا ہے کہ کھائے جاتا ہے اور پیاس شدت کی ہوتی ہے مگر پانی سے آسودگی نہیں ہوتی۔ ہچکیاں آتی ہیں اور ترش ڈکاریں بھی سینہ جلتا ہے متلی ہوتی ہے۔ اور قے سے رطوبت یا غذا وغیرہ ترش خارج ہوتی ہے۔ صفرا سودا۔ خون یا کیڑے معدہ سے خارج ہوتے ہیں۔ معدہ خالی معلوم ہوتا ہے اور درد اور دباؤ کے ساتھ ابکائی آتی رہتی ہے۔ اور حوالی معدہ میں کھچاؤ اور سوزش ہوتی ہے۔

معدہ۔ جگر اور پھیپھڑے میں شدت کا انفلامیشن ہو جاتا ہے اور سڑن آجاتی ہے۔ شکم میں شدید قولنجی درد ہو جاتا ہے جس کا اثر پیٹھ اور رانوں تک پہونچتا ہے یا درد نفخ اور قراقر ہوتا ہے۔

پائخانہ مبرز۔ شدت درد کے ساتھ دست سڑا ہوا بدبو آتا ہے یا البتہ پائخانہ ہوتا ہے یا دست آبی رطوبت کے ساتھ لگاتار ہوتا رہتا ہے یا بے اختیاری سے جاری رہتا ہے۔ اور ایسے دستوں سے بچوں کی صورت مریض ہیضہ کی سی ہو جاتی ہے یعنی آنکھوں میں نیلا حلقہ پڑ جاتا ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ رقیق دست آتے ہیں۔ جلد میں شکن پڑ جاتے ہیں۔ معدہ میں سوزش ہوتی ہے۔ آواز بھاری ہو جاتی ہے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ تشنج ہو جاتا ہے۔ نبض بہت کمزور ہو جاتی ہے۔

پیاس کی شدت ہوتی ہے۔

آلۂ بول ۔ مثانہ مفلوج ہو جاتا ہے جس کے پیشاب زرد رقیق اور قطرہ قطرہ ہوتا رہتا ہے ۔ یا کبھی بند بھی ہو جاتا ہے۔

آلۂ زنان ۔ شدت تشنج کے ساتھ خون حیض بمقدار کثیر زیادہ دنوں تک آیا کرتا ہے رحم میں خون جم جاتا ہے یا رحم میں پھوڑے یا ناسور نکل آتے ہیں ۔ رحم کا گوشت بڑھ جاتا ہے ۔ رحم سڑ جاتا ہے ۔ اور سرطان ہو جاتا ہے اور بعد اسقاط کے رحم کا منہ بند نہیں ہوتا ۔ یا نفاس بند ہو جاتا ہے یا پورین رحم میں رہ جاتا ہے جس سے مریضہ قریب المرگ ہو جاتی ہے

آلۂ تنفس ۔ سینہ میں تنگی ہوتی ہے جس سے پوری سانس نہیں لی جا سکتی ۔ کھانسنے سے یا بغیر کھانسے ہوئے زور سے سانس لینے سے بھی خون خارج ہونے لگتا ہے اور ہچکیاں آنے لگتی ہیں ۔

قلب و نبض ۔ تپاک قلب ہو جاتا ہے اور اس میں تشنج اور ضربان کا درد ہوتا ہے اور نبض نوبت سے چلتی ہے۔

اطراف ۔ پیٹھ اور اس کے گرد لوں اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ اور بہ زور بڑھتا ہے بدن میں رعشہ ہو جاتا ہے ۔ بے حسی ۔ تشنج ۔ فالج اور سردی وغیرہ کی کیفیتیں ہو جاتی ہیں ۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے ۔ ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں انگلیاں وغیرہ سڑ جاتی ہیں ۔ اعضا کمزور ہو جاتے ہیں ، اور بے کلی رہتی ہے ۔ جلد ہمیشہ سرد اور خشک رہتی ہے اور جلد میں کبھی کبھی کیڑہ کا سا محسوس ہوتا ہے

تھروپٹک منسوب العلاج

یہ دوا مخصوص ہے امراض رحم کے لئے ۔ بعد وضع حمل کے جب شدید درد عرصہ تک رہا ہے

یا خون حیض کا کثرت سے زیادہ مقدار میں خارج ہو۔ یا خون حیض تکلیف سے خارج ہوتا ہو۔ یا حمل کے قریب زمانہ مین رحم سے خون خارج ہونے سے خوف اسقاط کا ہو تو ان حالتوں میں اس دوا کو دینا چاہئے۔ زمانہ وضع حمل مین جب درد رہے اور یہ ظاہر ہو کہ لڑکا کسی وجہ سے پھنسا ہوا ہئے۔ تو اس صورت مین اس دوا کو پل سٹلا کے دورے کے ساتھ دینا چاہئے۔ رحم کے انفلامیشن مین خواہ وہ حاد ہو یا مزمن دونون حالتون مین یہ دوا مفید ہے۔ زمانۂ انفلامیشن مین جب خون حیض سرخ آتا ہو مریضہ کو بخار رہتو پیڑو میں تشنجی کیفیت ہو تو اس صورت مین یہ دوا بہت مفید ہے۔ رحم مین جب ورم ہو اور رطوبت سڑی بدبو تو معلوم کرنا چاہئے کہ وہان زخم ہو گیا ہے تو اس صورت مین بھی یہ دوا مفید ہے مگر ہم اس کو ہیپر سلفر کے دورے کے ساتھ دیا کرتے ہین (دیکھو ہیپر سلفر کے بیان کو) ہیضہ مین جب مریض ردی حالت مین پہونچ جائے اور تشنج اور گرمی اور شدت کی تشنگی ہو یا بے اختیاری سے پاخانہ ہوا کرے اور قے ہو یا نہ ہو تو ان حالات مین اسکو سیرم کے دورے کے ساتھ دینا چاہئے تشنج کے واسطے کو پیرم بہت مفید ہے۔ ہیضہ مین جب شکم کے عضلون مین تشنج ہو یا ہیضہ مین جب عورتون کو خون حیض کا جاری ہو جائے تو سیکیل سے خاص فائدہ ہوتا ہے۔

لاغر اور دبلی عورتون کے لئے اور ان عورتون کے لئے جن کے عضلے اور رگ ڈھیلے ہو جائین اور منہ کھل گیا ہو تو یہ دوا خصوصیت کے ساتھ فائدہ مند ہے۔

تریاق۔ اگنسیا۔ پل سٹلا۔
ادویات مشابہ۔ اگنس کس ٹی۔ امتر برای اوبنا۔

SANGUINARTA CANADNSIS

سنگوئنیریا کناڈنسس۔ یہ ایک طرح کا پودا ہے اس کی تازی جڑ سے

پروف اسپرٹ میں اسکا ٹنکچر اور اس کے سب نمبر تیار کیے جاتے ہیں۔ ایک نمبر اور ایک اکس اور تین اور چھ نمبر مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا آلۂ تنفس۔ رطوبتی پردون۔ جلد۔ دوران خون۔ گلیٹون۔ شش یعنی پھیپھڑے پر اور معدہ اور قلب و جگر پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تھوجنے رسس

دماغ۔ صبح کو اٹھنے یا اوپر نظر کرنے سے درد سر یا دوران سر ہوتا ہے خون کا دورہ دماغ کی طرف تیزی سے ہوتا ہے جس سے کان میں سنسناہٹ اور گرمی معلوم ہوتی ہے اور پشت سر کی ہڈی سے درد سر شروع ہوکر چندیا تک پھیل جاتا ہے خاص کر دہنی کنپٹی اور پیشانی میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ جس کا اثر آنکھ کے پپوٹے پر برابر قائم رہتا ہے متلی اور رتنے کے ساتھ شدت کا درد سر ہوتا ہے۔ جس کو سی ہڈک کہتے ہیں۔

آنکھ۔ مردمک پھیل جاتی ہے اور آنکھوں سے جلن کے ساتھ آنسو جاری رہتا ہے اور آنکھ کو پپوٹے سے شدت کا درد ہوتا ہے۔ بصارت کم ہوجاتی ہے۔

کان۔ کانون میں جلن اور سوزش ہوتی ہے جس کا اثر سر تک پہونچتا ہے اور اوس سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔

ناک۔ زکام ہوجاتا ہے اور ناک سے رقیق رطوبت خارج ہوا کرتی ہے جس سے چھینکیں بہت آتی ہون اور ناک کے جڑ میں درد ہوتا ہے۔ کبھی سردی سے تر زکام یا خشک زکام ہوجاتا ہے بو کسی چیز کی محسوس نہیں ہوتی۔

چہرہ۔ گال پر کبھی ایک جانب کبھی دونون جانب سرخی ہوتی ہے۔ کبھی چہرہ زرد ہوجاتا ہے

اور ساتھ اس کے طبیعت قے کی طرف مائل رہتی ہے لب خشک ہو جاتے ہیں۔ چہرہ کی ہڈیوں میں عصبی درد شدت کا ہوتا ہے جس کا اثر آنکھ ناک اور سر تک پہونچتا ہے۔

منہ۔ زبان میں نہایت سوزش ہوتی ہے جس سے ذائقہ کسی چیز کا معلوم نہیں ہوتا۔ اور مسوڑون اور تالو میں زخم ہو جاتا ہے۔

حلق۔ حلق میں انفلامیشن ہو جاتا ہے جس وجہ سے کسی چیز کا فرو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے اور حلق میں خشکی ہوتی ہے مگر پانی پینے سے عافیت ہوتی ہے۔

معدہ۔ معدہ میں جلن اور سوزش ہونے سے گرم پانی قے ہوتا ہے اور وسط معدہ میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ متلی شدت کی ہوتی ہے اور ساتھ اس کے دردسر۔ اور گرمی اور سہراون ہوتا ہے اور قے سے بھی تخفیف نہیں ہوتی۔

پاخانہ۔ دست آتا ہے اور ساتھ اس کے ریاح بہت خارج ہوتی ہے یا سردی کے اثر سے دست آتا ہے۔

آلہ بول۔ پیشاب مثل پانی کے زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

آلہ زنان۔ سیلان رحم ہو جاتا ہے جس میں حدت بہت ہوتی ہے اور شکم میں درد ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حیض کا خون اب جاری ہو چلا۔

آلہ تنفس۔ شام کو یا سونے کے وقت خشک کھانسی ہوتی ہے جس سے حلق میں سرسراہٹ اور خشکی ہوتی ہے اور جس سے ہر وقت نیند ٹوٹ ٹوٹ جاتی ہے بغیر اٹھ کر بیٹھے ہوئے کھانسی میں عافیت نہیں ہوتی ہے۔ شدت کھانسی سے چہرہ سرخ ہو جاتا اور سینہ میں درد ہوتا ہے۔ اور تنفس بہت جلد جلد ہوتا ہے۔ اور سینہ میں کشنی درد اور دباؤ اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے کہ تکلیف سے سانس لی جاتی ہے اور تنفس میں بدبو ئی ہوتی ہے۔ کبھی پاخانہ کے وقت بھی سینہ میں بار اور کھانسی ہوتی ہے۔

قلب اور نبض۔ سردی سے قلب اور نبض کی چال بے قاعدہ ہو جاتی ہے نبض سست

اور بے قاعدہ اور باریک چلتی ہے گردن شانہ بازو اور پیٹھ میں گٹھیا وی درد ہوتا ہے
اطراف ۔ ہاتھ پاؤں اور سارے اعضا میں نہایت کمزوری معلوم ہوتی ہے اور ساتھ
اس کے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بدن پر گرم پانی پٹایا جا رہا ہے اور ناخون میں زخم ہوجاتا ہے

تھروپیک منسوب العلاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں نہایت مفید ہے ۔
آلۂ تنفس کے امراض میں مثلاً گشش وغیرہ ۔ چند قسم کے درد سر میں ۔ افونیا یعنی مردی کے حاد زکام میں جس میں تکلیف سے سانس لی جائے ۔ لرنجائٹس یعنی ہوا کی نالی کے بالائی حصہ کے انفلامیشن میں ۔ ہوپنگ کف یعنی کگر کھانسی میں خشک کھانسی میں ۔ زخم حلق میں ۔ دمہ میں ۔ نمونیا یعنی ذات الصدر میں جو نہ حاد ہو نہ مزمن ۔ یا اس نمونیا میں جو جگر کے لگاؤ یا ٹائیفائڈ فیور سے ہو ۔ یا اس سل میں جو نمونیا کے سبب سے ہو جائے ۔ ٹیوبرکلس میں جب وہ اندرونی اعضا میں ہو ۔ بخار میں جو اندرونی اعضا میں ریم پڑنے کے سبب سے آجائے ۔
ہایڈروٹہوریکس یعنی سینہ میں پانی کے جمع ہو جانے میں ۔ اور جن درد سر میں متلی اور قے ہو ۔ اور ہیمی کریمیا یعنی اوہ کپاری میں جس میں درد پشت سر کی ہڈی سے اٹھے اور جبیں یا آنک پہونچے یا اس درد سر میں جو خرابی حیض سے ہوتا جو آفتاب بلند ہونے سے بڑھے اور ڈوبنے سے زایل ہو جائے ۔ سن عورتوں کے امراض میں جو حیض بند ہو جانے سے پیدا ہوں ۔ ڈپتھیریا یعنی دفتیریا میں جو خراب قسم کا خناق ہے جب اس میں خرابی معدہ سے متلی اور قے اور درد سر ہو اور ایام حمل کی متلی میں غرض ان سب امراض میں یہ دوا بہت ہی مفید ہے نیز یرقان میں بھی کبھی کبھی یہ مفید ہوتی ہے اور اسہال و پچش میں بھی جو سردی یا ہرج جگر سے ہو ۔ اور رحم کے لٹکنے میں اور حیض کی خرابی سے جتنے ہرج ہوں ان سب میں یہ دوا مفید ہے ۔
فادزہر ۔ کمفر ۔

ادویات مشابہ۔ انٹی مونیم ٹارٹ۔ اسپنجیا۔ ایرس۔ بلاڈونا۔

سیلینیم SELENIUM

یہ کانی چیز ہے گندھک کے مشابہ۔ اس کا تین نمبر یا بارہ یا تیس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا اعصاب۔ غذا کی نالی اور آلہ تناسل پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پتھو جنیسس

دماغ۔ سستی اور نسیان ہوتا ہے۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی محنت نہیں ہو سکتی ہے۔

سر۔ دوران سر ہوتا ہے کنگھی کرنے سے اور بھوں کے بال گر جاتے ہیں۔

ناک۔ ناک کھجاہٹ ہوتی ہے اور گاڑھی اور زرد رطوبت ناک سے خارج ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ کی جلد چکنی اور چمکیلی معلوم ہوتی ہے۔ چہرہ کھنچ جاتا ہے اور اس کے اعصاب میں تشنج ہوتا ہے۔

منہ و حلق۔ دانتوں میں درد اور مسوڑوں میں ورم ہوتا ہے۔ ذری حرکت سے خون نکلتا ہے کوئی چیز چبائی نہیں جا سکتی اور دانتوں پر میل جم جاتا ہے۔ صبح کو کھانسنے سے بلغم ڈھیلے کا ڈھیلا خارج ہوتا ہے۔

شکم۔ پسلی کے قریب دہنے جانب دباؤ کا درد ہوتا ہے جس کا اثر گردہ تک پہونچتا ہے اور چھونے سے درد بڑھتا ہے۔

پائخانہ۔ قبض رہتا ہے یا پائخانہ سخت خون آمیز یا بلغم آمیز یا لیسی کا سا ہوتا ہے بعد پائخانہ

کے بھی وسوسہ پاخانہ کا باقی رہتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب سرخ سیاہی مائل تھوڑی مقدار مین ہوتا ہے۔ یا پیشاب مین سرخ ریت تہ نشین ہوتی ہے یا بے اختیاری سے پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔

آلۂ ذکور۔ ضعف باہ ہوتا ہے۔ مجامعت کی خواہش نہین ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو فورًا انزال ہو جاتا ہے یا نیند مین منی خارج ہوتی ہے اور منی بہت رقیق ہو جاتی ہے۔ کمر کمزور اور اس مین ہلکا سا درد رہتا ہے یا رجولیت ہی جاتی رہتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ گانے یا کلام کرنے سے آواز بیٹھ جاتی ہے کھکھارے مین خون آمیز بلغم کا ڈلا نکلتا ہے یا صبح کو کھانسی ہو جاتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ سر پھیرنے سے گردن مین کھچاؤ ہوتا ہے اور صبح کو پیٹھ کے گرٹون مین درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ رات کو ہاتھ اور کلائی مین شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤن کمزور ہو جاتا ہے ہتھیلی مین کھجاہٹ ہوتی ہے۔ پاؤن مین زخم ہو جاتا ہے اور انگلیون مین چھالے پڑ جاتے ہین۔

تھروپیک منسوب لعلاج

یہ دوا خاص کر جسم کے عام کمزوری کے لئے مفید ہے بالخصوص ضعیفون کے لئے یا ٹائیفائڈ فیور اور دوسرے صعب امراض کی کمزوری کے لئے۔ یا جسمانی اور دماغی کمزوری جو حلق سے یا کثرت مجامعت سے یا جریان ہوئی ہو اور ضعف باہ کے لئے بھی یہ دوا نہایت مفید ہے رجولیت کے لئے جاتے رہنے مین۔ عصبی دردسر مین جو آفتاب کے گرمی یا تیزاب کے کڑی لو سے بڑھے یا ہسٹریا (بائگولہ) مین جب پیشاب قطرہ قطرہ جاری رہتا ہو۔ مالیخولیا مین۔ نشہ خوارون کے دردسر مین۔ اور درد جگر اور اس کے بڑھ جانے مین۔ قبض مین۔ اور لرنجائٹس مین یعنی ہوا کی نالی کے بالائی حصہ کے انفلامیشن مین۔ گلا پڑ جانے مین۔ غرض ان سب بیماریون مین یہ دوا بہت مفید ہے

فادزہر۔ اگنشیا۔ پلسٹلا۔
ادویات متشابہ۔ اگنسی کسٹس امبراکرلسیا۔

TENTULA ٹرن ٹیولا

یہ بہت بڑا مکڑا ہے نہایت زہریلا۔ اس کی دو قسمیں ہیں ٹرن ٹیولا ہسپانیہ۔ اور ٹرن ٹیولا کیوبے نی رمس۔ اس کو کھرل میں کچل کر پروف اسپرٹ میں چودہ دن تک چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ مدر ٹیار ہوا۔ اس کا ایک اکس پروف اسپرٹ میں اور ایک نمبر تیس درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں اور اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔ عموماً تیس ۳۰ مستعمل ہے مگر ۲ سو نمبر کا استعمال زیادہ پسندیدہ ہے

خاص فعل

اس کا خاص فعل عرام مغز۔ آلات ہضم آلات بول پر ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوب العلاج

جب رحم اور خفقہ الرحم میں تشنج یا اس میں حرارت کی وجہ سے اختناق الرحم اور مرلعنیہ کو بے چینی رہتی ہو۔ اور وہ انواع واقسام کی تکلیف بیان کرے تو یہ دوا مفید ہے۔ رعشہ میں۔ انگل بیڑہ۔ دسیل۔ پھوڑا اور پھنسیوں میں بھی یہ مفید ہے۔ اگر انفلامیشن کا مقام نیلا اور اس میں شدت کی سوزش ہو تو اس میں بھی یہ دوا مفید ہے اور سونے وقت کے دوران سر میں تمام جسم چشم کے دیئے میں۔ موتیا بند میں اعضائے اسفل کے سرخ دھبے میں۔ عرق النسا میں۔ سر اور اس کی گدی کے تشنج میں اور عورتوں کے سب امراض رحمی میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

TELLURIUM

ٹیلیوریم

یہ کانی چیز ہے اس کا تین نمبر تک سفوف بنتا ہے اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فایڈ اسپرٹ مین بنتے ہین ۔ اور اس کا چھہ نمبر مستعمل ہے ۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا جلد ۔ اعصاب ۔ دوران خون ۔ رحم ۔ طحال ۔ پسرز ۔ اور گوشت کے ریشون پر ہوتا ہے ۔

خاص خاص اعضا کی تھوجنے رسس

دماغ ۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے ۔

آنکھ ۔ آنکھون مین پیل بھرا رہتا ہے اور رطوبت جاری رہتی ہے اس مین کھجاہٹ ہوتی ہے اور قرنیہ مین چھالا پڑ جاتا ہے ۔

کان ۔ کان مین شدت کا درد رہتا ہے اور بدبو رقیق رطوبت خارج ہوا کرتی ہے ۔ اور کان کے اندر دانے ہو جاتے ہین اور کم سنائی دیتا ہے ۔

ناک ۔ سردی کے اثر سے زکام ہو جاتا ہے اور گلا پڑ جاتا ہے اور بلغم قلیل مقدار مین خارج ہوتا ہے ۔

منہ ۔ منہ سے لہسن کی بو آتی ہے ۔

شکم ۔ جگر اور طحال کے حوالی مین جلن ہوتا ہے ۔

آلہ ذکور ۔ شہوت زیادہ ہوتی ہے اور خصیون مین دانے ہو جاتے ہین ۔

پیٹھ ۔ ریڑہ مین شدت کا درد ہوتا ہے جو چھونے سے بڑھتا ہے اور نشستگاہ کی ہڈی سے

خانگہ تنگ اعصابی درد ہوتا ہے جو پائخانہ کے وقت یا کھانسنے سے یا لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے جلد و اطراف ۔ بے کلی اور کمزوری ہوتی ہے ہرپیز اور ڈبیائے تمام بدن مین ہو جاتی ہے۔ رات کو سونے وقت بہت کھجاہٹ ہوتی ہے اور کھجلانے سے سوزش ہوتی ہے (ہرپیز جلدی عارضہ ہے اس مین جلد پر دھبے پھنسیون سے بڑے ہوتے ہین)

تھروپٹک منسوب لعلاج

یہ مفصلہ ذیل امراض مین مفید ہے۔ ڈبیائے۔ ہرپیز۔ کان کے باہر کے دانے جس مین درد سوزش ہو۔ بہرے پن۔ خنازیری جوش چشم۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے دانے دار اور دمضنے جانب کا ساعی ٹیکا یعنی عرق النسا۔

ٹریکسی یکم TARAXACUM

اس کو عربی مین رجل الغراب کہتے ہین یہ پودا عرب اور یورپ مین ہوتا ہے موسم بہار مین اس کے مسلم پودا کو لاکر پروف اسپرٹ مین اس کا مدر ایکس تیار کرتے ہین اور ایک نمبر بنیچی درجہ کے اور پروف اسپرٹ مین اور تین ایکس اور اس کے بعد کے سب نمبر رکیٹی فایڈ اسپرٹ مین تیار کئے جاتے ہین۔ اس کا نمبر تین ایکس اور چھ ایکس مستعمل ہے

خاص فعل

اس کا فعل جگر آلات ہضم۔ اعصاب۔ عضلات اور انتون پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پتھو جنیسس

سر۔ بیٹھے رہنے سے کنپٹیوں مین تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور چلنے پھرنے اور کھڑے ہونے سے تخفیف ہوتی ہے

یا پشت سر میں شدت کا درد ہوتا ہے۔
آنکھ بائیں آنکھ میں جلن ہوتی ہے۔
کان۔ کان کے باہر کے حصہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔
چہرہ۔ چہرہ میں گرمی اور سرخی ہوتی ہے۔
منہ۔ دانت کو نقاہوجاتا ہے یا چھون میں زخم ہو جاتے ہیں۔ زبان پر سفید میل رہتا ہے۔ لعاب دہن بہت آتا ہے اور بعد غذا کے زبان کا مزہ تلخ ہو جاتا ہے۔
معدہ وشکم۔ شدت کی ڈہڈہی ہوتی ہے ہچکی آتی ہے۔ متلی ہوتی ہے اور شکم میں درد ہوتا ہے
پائخانہ۔ پائخانہ ملین اور تکلیف سے ہوتا ہے۔
آلۂ بول۔ پیشاب کے وقت مثانہ میں دباؤ ہوتا ہے اور ہر وقت پیشاب کا وسوسہ رہتا ہے اور پیشاب زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔
آلۂ تنفس سینہ میں تشنجی درد ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہوا اور غذا کی نالی دبائی جاتی ہے
گردن اور پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ اور شانہ میں تشنجی درد ہوتا ہے اور لیٹنے سے تخفیف ہوتی ہے۔
اطراف۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ اور ہاتھ کی انگلیوں کی گرٹوں میں اور کہنیوں میں درد ہوتا ہے اور کف پا میں تشنج اور درد ہوتا ہے اور پاؤں کی انگلیوں میں مکن ہوتی ہے جس سے رات کو نیند نہیں آتی۔

نفر وٹیک منسوب لعلاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ دردسر۔ معدہ اور شکم کا ہرج۔ جگر کا بڑہ جانا۔ یرقان۔ جگر کا زخم۔ ذائقہ کا تلخ ہو جانا۔ صفراوی بخار۔ گٹھیا اور عصبی درد ان سارے امراض میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

واضح رہے کہ جب جگر یا دوسرے اندرونی اعضا میں ریم پڑ جاتی ہے تو سہراون ہوتا ہے یہ بہت بڑی شناخت اندرونی اعضا میں ریم پڑنے کی ہے ۔

فادزہر۔ لکمز۔

ادویات مشابہ۔ الیوسنا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔

THUJA تہوجا

اس کو یونانی میں سندرس کہتے ہیں یہ ایک قسم کا درخت ہے۔ کینڈا میں زیادہ تر ہوتا ہے اس کی تازی پتی سے ٹنگچر تیار کیا جاتا ہے۔ چھ ایکس اور تیس نمبر مستعمل ہے۔ اور نمبر ایک اکس خارجاً مستعمل ہے۔

خاص فعل

جلد۔ آلات تناسل۔ آلات بول ۔ مقعد اور بدگوشت پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی تہوجے رس

دماغ ۔ حافظ خراب ہوجاتا ہے آدمی چڑچڑا اور بدمزاج ہو جاتا ہے طبیعت غمگین اور بجھی ہوئی اور مائل ۔ گریہ ہوجاتی ہے ۔کسی امید کو وہ سوچ نہیں سکتا ۔ بات آہستہ اور رک رک کر لکھنے پڑھنے اور بولنے میں ۔ غلطی کیا کرتا ہے دماغی کام نہیں کرسکتا اور بغل میں کوئی شخص بیٹھا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔

سر ۔ سر میں خفیف درد ہوتا ہے آنکھیں بند کرنے سے دوران سر معلوم ہوتا ہے یا کبھی صبح کو درد سر ہوتا ہے اور اس میں دباؤ معلوم ہوتا ہے کنپٹی اور پیشانی میں

شدت کا درد ہوتا ہے رات کو درد بڑھتا ہے۔ اور سر کا بال بہایت سخت ہو جاتا ہے
آنکھ۔ آنکھوں میں انفلامیشن اور خشکی اور دباؤ ہوتا ہے مردمک پھیل جاتی ہے
آنکھ اور پپوٹے میں شدت کی جلن اور سوزش ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے
کہ آنکھوں میں ریت پڑ گئی ہے بصارت کم ہو جاتی ہے اور نظر کے سامنے کوئی
شئے اڑتی ہوئی یا آتشیں حلقہ یا آتشیں خطوط معلوم ہوتے ہیں۔

کان کان میں سنسناہٹ اور گڑگڑاہٹ کی آواز معلوم ہوتی ہے اور تھوک
گھونٹنے میں ایک طرح کی کھٹک معلوم ہوتی ہے۔

ناک ناک کے پردوں میں انفلامیشن یا سرخ دانے ہو جاتے ہیں کبھی ناک سے
رطوبت بدبودار خارج ہوتی ہے کبھی زکام خشک ہو جاتا ہے اور ناک کے جڑ میں
دباؤ کا درد ہوتا ہے۔

چہرہ چہرہ اور گال کی ہڈیوں میں شدت کا درد ہوتا ہے جس کو آہستہ دبانے
سے اچھا معلوم ہوتا ہے یا چھونے میں پھڑک ہوتی ہے۔ اوپر کے لب میں
سرخ دانے ہوتے ہیں اور اسمیں کھجاہٹ ہوتی ہے اور چہرہ پر گرمی محسوس ہوتی ہے

منہ اور حلق دانت میلا زرد ہوتا اور درد کرتا ہے زبان اور نوک زبان میں
سوزش ہوتی ہے اور حلق میں تشنج۔ اور حلق خشک ہو جاتا ہے اور اسمیں کھرکھرہ پن
ہوتا ہے اور کھکھارنے میں بہت دقت سے بلغم خارج ہوتا ہے۔

معدہ و شکم بھوک جاتی رہتی ہے۔ ڈھنڈھی کے ساتھ پیاس ہوتی ہے اور
ان سب باتوں میں شب کو ترقی ہوتی ہے۔ کولہوں میں جکڑاؤ کا درد ہوتا ہے۔
شکم پھیل جاتا ہے اور اس میں کوئی زندہ کیڑہ پھرتا ہوا محسوس ہوتا ہے

ریاح۔ قراقر ہوتا۔ اور شکم کی گلٹیوں میں ورم اور درد ہوتا ہے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں مسے نکل آتے ہیں اور آنکھ چھونے سے درد ہوتا ہے

اور چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے اور پاخانہ کا مقام تر رہتا ہے اور بوا سیری خون زرد سوزش اور جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ مسّہ بہت ورم کر جاتے ہیں صبح کو دست ہوا کرتا ہے اور پاخانہ زرد رقیق مثل پچکاری کے خارج ہوتا ہے اور کبھی قبض ہوتا ہے۔

آلۂ بول پیشاب جلد جلد ہوتا ہے اور رات کو احتلام ہوا کرتا ہے اور مثانہ اور اس کی نالی میں درد ہوتا ہے اور بعد پیشاب کے پیشاب کا وسوسہ لگا رہتا ہے اور پیشاب ہوتے ہوئے رک بھی جاتا ہے اور اس میں جلن ہوتی ہے۔ مثانہ کی نالی میں قرحہ پڑ جاتا ہے اس سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

آلۂ ذکور۔ عضو تناسل میں درد اور تشنج ہوتا ہے اور اس کی گلٹیوں میں ورم اور کھجاہٹ ہوتی ہے اور شب کو درد کے ساتھ احتلام ہوا کرتا ہے۔

آلۂ زنان۔ رحم اور فرج میں درد اور کھجاہٹ ہوتی ہے اور خون بدبو خارج ہوتا ہے اور سیلان رطوبت رحم کی کبھی زرد اور کبھی سبز خارج ہوتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ رات کو تنفس دمہ کا سا ہوتا ہے۔ اور کھانے کے بعد فوراً خشک کھانسی شروع ہوتی ہے اور گلا پڑ جاتا ہے۔

قلب۔ تپاک قلب ہوتا ہے اور قلب کے تڑپ کا اثر اوپر بھی معلوم ہوتا ہے اور قلب کے حوالی میں تشنج ہوتا ہے

گردن اور پیٹھ۔ نشستگاہ کی ہڈی اور جانگھ میں شدت کا تشنجی درد دیر تک ہوتا ہے۔ بیٹھ کر کھڑے ہونے میں تکلیف ہوتی ہے۔ گردن اور پیٹھ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ اور پاؤں۔ کمر۔ کولہا۔ گردن اور شانہ ساتھ اس کے پیٹھ وغیرہ میں کبھی شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور اعضا اکثر ذرد ہو جاتے ہیں اور پاؤں میں

تھرتھراہٹ ہوتی ہے اور جوڑوں میں رطوبت جم جانے سے گانٹھ پڑجاتی ہے۔ جلد میں درد اور کھجاہٹ ہوتی ہے۔

تھروپٹک منسوب بہ علاج

یہ دوا نہایت مصفی ہے خصوصاً آتشک اور سوزاک کے وجہ سے جب عضو تناسل میں مسّے نکل آئیں یا جب عضو تناسل میں زخم آتشک کے اچھے ہونے کے بعد زخم یا پھنسیاں نکلا کریں اور خون کی خرابی سے جب سائی کوسس یعنی مسّے تمام جسم میں نکل آئیں تو یہ دوا نہایت بکارآمد ہے۔ اور جب کسی مقام میں پھوڑا ہو جائے یا ٹیکا لگانے سے کچھ ہرج ہو جائے یا اس سبب سے بچوں کو دست آئیں یا چہرہ اور بصرہ میں عصبی درد ہو جائے۔ خاص کر کثرت چائے نوشی سے یا آنکھوں میں آتشکی مادے سے امراض پیدا ہو جائیں یا عارضہ سرطان کا ہو جائے تو ان کل امراض کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے اور کان سے جب بدبو رطوبت خارج ہوتی ہو یا ناک ہو یا منہ میں انفلامیشن ہو اور کل امراض معدہ میں جو آتشک سے ہوں یا عارضہ گٹھیا کا ہو غرض جتنے امراض آتشک اور سوزاک سے ہوں ان سب میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

فاد زہر کفر۔ کومیلا۔ کوجیکم۔

ادویات مشابہ استانس گریا۔ بالسم کوبیا۔ کناس انڈیکا۔ کنتھرائی ڈس۔

ٹھیری ڈین THERIDION

یہ ایک ڈریا سیاہ مکڑا ہے بعض ماہرین اسکو کیکٹی کہتے ہیں امریکہ میں نارنگیوں کے درخت پر پایا جاتا ہے ایک نگرے کو قتل کرکے اس قطرہ پروف اسپریٹ

ہیں چودہ روز تک بھگو رکھتے ہیں بعد چودہ روز کے چھان لیتے ہیں یہ مدر ٹنکچر بنا۔
اس کے مدر سے ایک اکسں بھی پروف اسپریٹ میں تیار ہوتا ہے اور ایک نمبر
اور پروف اسپریٹ میں۔ تین اکس سے اوپر اور باقی سب نمبر رکیٹی فائڈ
اسپرٹ میں تیار ہوتے ہیں۔ اس کا چھ نمبر اور تیس نمبر مستعمل ہے۔

خاص شغل

جاذب رگوں۔ اور گلٹیوں اور ریشۂ گوشت اور دماغ پر ہوتا ہے۔

خاص خاص عضوی پھوجنے سمس

دماغ ۔ دفعتہً حملہ گذرتا ہوا معلوم ہوتا ہے ذری حرکت سے آدمی چونک پڑتا ہے۔ کام کرنے کو جی نہیں چاہتا

سر ۔ دوران سر متلی اور قی کے ساتھ ہوتا ہے اور ذری حرکت سے یا کسی سواری پر سواری ہونے سے وہ ترقی کرتا ہے۔ سر بڑا اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ یہانتک کہ اوٹھایا نہیں جا سکتا پیشانی اور سر کے اگلے حصے سے درد شروع ہو کر پچھلے حصہ تک پھیل جاتا ہے اور ایسا شدید ہوتا ہے کہ بیان نہیں کر سکتا اور ذری آواز سے بھی درد سر بڑھ جاتا ہے۔

آنکھ ۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اوڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور آنکھ بند کرنے سے حلقہ سا معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ کے پچھلے حصہ میں بھاری پن اور سختی اور خفیف درد ہوتا ہے۔

کان ۔ میں پانی گرنے کی سی آواز معلوم ہوتی ہے

ناک ۔ مزمن زکام ہو جاتا ہے اور زرد یا سبز گاڑھی رطوبت خارج ہوا کرتی ہے

چہرہ ۔ تپ کو چہرہ میں دقلوجی کیفیت ہو جاتی ہے۔

منہ - سردیانی سے دانتوں میں تکلیف ہوتی ہے منہ تر اور زبان نمکین ہو جاتا ہے۔
معدہ و شکم - پیاس بہت ہوتی ہے۔ تمباکو۔ شراب اور کھانے پینے کی خواہش ہوتی ہے۔ لیکن تمیز نہیں کرسکتا کہ کیا کھائیں۔ سی سکنسی کی سی متلی دوران سر کے ساتھ ویسی متلی جس طرح کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے ہوتی ہے جگر کے حوالی میں شدت کا درد ہوتا ہے جو چھونے سے ترقی کرتا ہے۔ صفراوی قے ہوتی ہے جگر میں پھوڑا ہو جاتا ہے۔
پاخانہ - تھوڑا ملین پاخانہ روزانہ ہوتا ہے۔
آلۂ ذکور - رجولیت جاتی رہتی ہے اور احتلام ہوا کرتا ہے۔
آلۂ زنان - زمانۂ بلوغ میں عارضہ ہسٹیریا کا ہو جاتا ہے۔
آلۂ تنفس - سینہ کے اوپر کے حصہ میں تشنج ہوتا ہے۔ گہری سانس لیا چاہتا ہے مگر لے نہیں سکتا۔ شدت کی کھانسی تشنج اور درد سر کے ساتھ ہوتی ہے۔
اطراف - جسم کمزور ہو جاتا ہے اور بدن تھرتھراتا ہے

تھرو پٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ سک ہیڈک یعنی وہ درد سر جس میں متلی اور قے ہوا کرے۔ مزمن زکام - اختناق الرحم یعنی بائگولہ اور جتنے امراض مختص عورتوں کو ہوں - اور حیض کا بہ تکلیف ہونا۔ بڑھ کی سوزش۔ جگر کے پھوڑے۔ آغاز سل۔ سینہ اور پیٹھ کا شدید تشنج اور درد۔ اسکرافیولا یعنی امراض خنازیری میں۔ جب دوسری دوا مفید نہ پڑے۔ درد دندان۔ امراض استخوان۔ ان سارے امراض میں یہ دوا بہت مفید ہے۔
فادزہر - کمفر۔

ادویات مشابہ۔ الومنا۔ اکنسیا۔ بلاڈونا۔ گلونائین

ٹری لی یم
TRILLIUM

یہ ازقسم نباتات ہے۔

یہ مرطوب جگہ اور پہاڑ اور جنگل میں ہوتا ہے۔ اس کی تازہ جڑ سے اسکا ٹنگچر پروف اسپریٹ میں بنایا جاتا ہے اس کا نمبر تین اکس نمبر چھ اکس اور نمبر چھ مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا اعصاب دوران خون۔ سینہ۔ طحال۔ رحم۔ مبرز۔ اور گوشت کے ریشوں پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پیتوجنسس

ناک۔ ناک سے خون جاری ہوتا ہے۔

منھہ۔ مسوڑوں سے خون خارج ہوتا ہے۔

معدہ۔ معدہ میں حرارت معلوم ہوتی ہے اور معدے سے خون آتا ہے۔

پائخانہ اور مبرز۔ بہ بخشش ہوجاتی ہے جسمیں صاف خون آتا ہے یا دست رقیق خون آمیز آتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب خون کا ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ رحم سے خون خارج ہوتا ہے جس سے پیٹھ اور کولہوں میں شدت کا درد ہوتا ہے اوس کو باندھ دینے سے تخفیف ہوتی ہے۔ رحم اپنے جگہ سے ٹل جاتا ہے اور خون جاری رہتا ہے۔ ذری سی حرکت سے خون خارج ہونے لگتا ہے۔ اسقاط حمل کا خوف ہوتا ہے۔ زیادہ محنت کرنے سے خون حیض کا جاری ہوجاتا ہے اور

سیلان رحم ہوجاتا ہے۔
آلہ تنفس۔ کھانسی کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے

تھروپیٹک منسوب بعلاج

یہ دوا ہرج رحمی کے خون آنے میں یا کسی دوسرے عضو سے خون آنے میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

فادزہر کمفر۔ سلفر
ادویات مشابہ۔ بیپٹیشیا۔ جیلی فیلا۔ می میلس۔

ٹیری بنتھینا یعنی تارپن کا تیل TEREBINTHINA

اس دوا کا ایک قطرہ۔ ننانوے قطرہ الکوحل میں ملانے سے نمبر ایک اکس اور دو اکس تیار ہوتا ہے اور تین نمبر کے بعد سے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ ایک اکس اور تین اکس اور چھ نمبر مستعمل ہے

خاص فعل

خاص فعل اس کا آنت اور آلات بول پر ہوتا ہے۔

خاص خاص عضو کی پہنچ جسمس

دماغ۔ کسی چیز پر خیال قائم نہیں رکھ سکتا۔
سر۔ سر میں بھاری پن اور دہ باؤ کا درد یا دوران سر ہوتا ہے۔
ناک۔ شدت کی نکسیر ہوجاتی ہے۔
چہرہ۔ چہرہ زرد یا مثل مٹیا لے رنگ کے ہوجاتا ہے۔

منہہ - زبان سرخ اور چکنی ہوجاتی ہے۔
معدہ و شکم - بھوک جاتی رہتی ہے۔قی سے رطوبت خارج ہوتی ہے اور معدہ میں جلن ہوتی ہے۔کٹارل انٹسٹین یعنی آنتوں میں زکام ہوجاتا ہے۔ اور شکم میں تشنجی درد کی تکلیف ہوتی ہے۔
پائخانہ - پائخانہ رقیق ہوتا ہے اور رطوبت خارج ہوتی ہے
آلۂ بول :- گردہ اور اس کے حوالی میں درد اور دباؤ اور بھاری پن ہوتا ہے۔ مثانہ میں انفلامیشن ہوجاتا ہے جس سے پیشاب کے وقت مثانہ اور اس کی نالی میں سوزش ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کی ہر وقت خواہش رہتی ہے اور کبھی پیشاب بند بھی ہوجاتا ہے
آلۂ تنفس - پھیپھڑے میں انجماد خون کے وجہ سے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔چھوٹی سانس تیزی سے آتی ہے۔ہوا کی نالی میں بہت خشکی ہوتی ہے کھانسی کے ساتھ خون آجاتا ہے۔
نبض - نبض تیز اور چھوٹی مثل سوت کی چلتی ہے۔

نمبر و پٹک منسوب بعلاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں بکار آمد ہے۔امراض آلۂ پیشاب و گردہ و مثانہ اور البومنیز (یعنی پیشاب میں رطوبت ثابنہ کا اخراج) یا پیشاب کے راہ سے خون کا آنا اور سیس ٹائٹس (یعنی مثانہ کا انفلامیشن) اور پیری ٹونائٹس (یعنی ورم پردہ صفاق) مٹرائٹس (یعنی رحم کا انفلامیشن) اسکارلٹ فیور (یعنی سرخ بادہ) ٹائفائیڈ فیور۔ آنتوں سے خون کا آنا منہ سے خون کا آنا۔بیڈ سور (یعنی بیماری میں پلنگ پر پڑے رہنے سے زخم کا ہوجانا) امراض گردہ و مثانہ میں و بہ سبب مادہ گنٹھیا کے امراض چشم کا ہونا۔

اور امبلی اوپیا (یعنی ضعف بصارت جو کثرت شراب نوشی سے ہو جاتی ہے) اور یتی کا ہرج جب مچھلی کھانے سے ہو جایا کرے تو ان سب عوارض میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

فادزہر۔ کیمفر۔ کینفرائی ڈیز۔ فاسفورس۔

ادویات مشابہ۔ بالسم کوپیبیا۔ لائیکوپوڈیم۔

ٹیوکری یم TEUCRIUM

یہ دوا از قسم نباتات ہے یہ یورپ میں پیدا ہوتی ہے اس کے مسلم پودے پر ردف اسپریٹ میں اس کا ٹنکچر اور اس کے سب نمبر تیار کئے جاتے ہیں یہ ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا حرام مغز اور دوران خون پر ہوتا ہے۔

پیتھوجنے سِس

دماغ۔ گانے کی خواہش ہوتی ہے۔

سر۔ سر بھاری ہوتا اور آنکھ کے اوپر کے حصہ اور کنپٹی میں دباؤ کا درد ہوتا ہے اور اس کا اثر بائیں جانب کنپٹی تک معلوم ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ میں انفلامیشن ہوجاتا ہے۔

ناک۔ نزلہ اور زکام کے ساتھ ناک میں خشونت ہوتی ہے۔

منہہ۔ مسوڑوں سے شدت درد کے ساتھ خون آتا ہے۔

حلق۔ حلق میں بائیں جانب درد ہوتا ہے۔

معدہ و شکم۔ بے وقت بھوک ہوا کرتی ہے۔ ہچکی آیا کرتی ہے۔ شکم میں ریاح کے وجہ سے دباؤ ہوتا ہے۔ اور ریاح خارج ہوا کرتی ہے۔

پاخانہ ۔ مبرز میں کھجاہٹ اور کیڑہ رینگنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے ۔جس سے رات کو بے چینی ہوتی ہے ۔

آلۂ بول ۔ پیشاب تیرہ رنگ کا رقیق ہوتا ہے ۔

اطراف ۔ گٹھیا دی درد جوڑوں میں ۔پشت میں ۔ کولہوں میں اور گردن کے نیچے کے مہروں میں محسوس ہوتا ہے اور چھونے سے بڑھ جاتا ہے

تھروپٹک منسوب بعلاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے ۔لرزہ اور سانحہ اس کے درد ہو ۔

رعشہ ۔ تشنج ۔ امراض عصبی ۔ رحمی عصبی درد ۔حیض ۔سیلان رحم ۔ اختناق الرحم خواب متوحش ۔خراب قسم کے زخم ۔ اور ہر مقام کے گٹھیا دی درد اور انگل بڑے کا انفلامیشن ۔ ان سب امراض میں یہ دوا بہت مفید ہے

فادزہر ۔ کمفر ۔ نکس ۔

ادویات مشابہ ۔

ٹبیکم

TABACUM

یہ ازقسم نباتات ہے ۔ امریکہ اور ہندوستان وغیرہ میں بذریعہ کاشت کے پیدا ہوتا ہے اس کا ٹنکچر اس کی خشک پتی سے پروف اسپرٹ میں دو نمبر تک بنایا جاتا ہے ۔ اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فایڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں ۔نمبر تین اور نمبر چھ مستعمل ہے ۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا معدہ ۔ آنت ۔ رطوبتی پردہ ۔ دوران خون ۔ قلب حرام مغز ۔ ریڑھ

آنکھ۔ آلات تناسل۔ اور سپس پر ہوتا ہے

خاص خاص اعضا کی پٹھو جنے سنس

دماغ۔ نسیان ہوجاتا ہے۔ بے چینی ہوتی اور رونے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔

سر۔ معدہ کے ہرج سے دوران سر ہوتا ہے جو گرمی میں بڑھتا ہے۔ اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ عصبی درد سر ہوتا ہے یا درد سر ایک کنپٹی سے دوسرے کنپٹی تک ہوتا ہے اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ زرد ہوجاتا۔ اور سرد پسینہ سے تر رہتا ہے۔ اور مردنی سی چھا جاتی ہے کبھی چہرہ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے

منہ۔ جوش دہن ہوجاتا ہے اور رطوبت بہت خارج ہوتی ہے

معدہ و شکم۔ بہت پیاس ہوتی ہے اور رات کو ترقی کرتی ہے۔ شدت کی متلی اور قے ہوتی ہے۔ جس وجہ سے تمام جسم پسینہ سے تر رہتا ہے۔ معدہ میں سردی متلی کے ساتھ ہوتی ہے اور فم معدہ پر دباؤ معلوم ہوتا ہے شکم کے عضلوں میں تشنج ہوتا ہے اور رہ رہ کر یا یعنی فتق ہوجاتا ہے۔

پاخانہ۔ پاخانہ رقیق اور سوزش کیساتھ ہوتا ہے یا کبھی سبز متلی بلا درد ہوتا ہے۔

آلہ تنفس۔ تکلیف سے سانس لی جاتی ہے سینہ میں تشنج ہوتا ہے اور گگرو کھانسی کے ہر حملہ کے بعد ہچکی آتی ہے۔

قلب اور نبض۔ تپاک قلب شدت کا ہوتا ہے اور قلب کا فعل کمزور ہوجاتا اور اس میں درد ہوتا ہے اور نبض بہت کمزور اور دورہ سے چلتی ہے۔

گردن۔ عصبی درد گردن میں ہوتا ہے جس کا اثر حلق تک پہونچتا ہے۔

اطراف۔ ہر اعضا میں نہایت ضعف اور کمزوری ہوجاتی ہے۔ جس سے رات کو نیند نہیں آتی اور تمام جسم میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

نکس وومیکا منسوب بعلاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں بہت مفید ہے۔

ایسا بخار جسمیں ہاتھ پاؤں سرد رہے اور بدن گرم اور چہرہ اور ہاتھ میں سرد پسینہ آئے اسمیں اور جو ہرج لو لگنے سے ہوا ہیں اور عصبی اور قلبی امراض جو متلی کے ساتھ ہو۔ اسمیں اور جس دردِ دل کا اثر سینہ کی ہڈی تک پہونچے۔ باوجود درد سینہ کی ہڈی سے شروع ہو کر قلب تک پہونچے اور ساتھ اس کے متلی بھی ہو اور نبض کی چال بھی بے قاعدہ ہو اور گسٹریلجیا (اس عارضہ میں لہرا درجیانے کا سا درد معدہ میں ہوتا ہے) دمہ اور قلبخی درد۔ اور ہربیا۔ یعنی فطق کا پھنس جانا۔ اور لڑکوں کا ہیضہ جو متلی کے ساتھ ہو۔ اور سی سیکس (یعنی جس درد سر میں متلی اور تے ہو) ان سارے امراض میں اور ہر قسم کی متلی اور تے میں اور زنانہ حمل کی متلی اور تے میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے۔

فادزہر۔ ارسنک۔ اگنیشیا۔ پلسٹلا۔ نکس وامیکا

ادویات مشابہ۔ انٹی مونی ٹارٹ۔ ارسنک۔ بلاڈونا۔ ڈجی ٹیلس۔

ارٹیکا یورنس URTICAURENS

یہ پودا امریکہ یورپ اور ایشیا میں ہوتا ہے اس کی تازہ پتی سے اس کا ٹنگچر دو نمبر تک تیار ہوتا اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فایڈ اسپرٹ میں تیار ہوتا ہے نمبر ایک مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا جلد پر ہوتا ہے۔

تھروپیٹک منسوب العلاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے
پیچش - اسہال - قلت تیز - چیچک - پتی - اور کسی عضو کا جلجانا -
فادزہر - کمفر - سلفر -
ادویات مشابہ - اے پس میڈم - رسٹاکس -

اسٹی لاگو USTİLAGO

اس کی تازی پکی ہوئی پھلی سے پروف اسپریٹ میں اس کا ٹنکچر اور سب نمبر تیار کئے جاتے ہیں - اس کا نمبر ۲ اکس اور ۳ اکس مستعمل ہے

خاص فعل

خاص فعل اس کا آرٹری یعنی شریان اور رحم پر ہوتا ہے - ہمزاد ماغ طبیعت متلون اور بجھی ہوئی ہوتی ہے -

تھوجے نس

سر - سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور پیشانی میں ہلکا دباؤ کا درد یا عصبی درد سر ہوتا ہے اور کھوپڑی میں دانے انفلامیشن کے ساتھ نکل آتے ہیں اور اس سے رقیق رطوبت خارج ہوتی ہے اور بال گرجاتے ہیں -
آنکھ - آنکھ کے گوہے میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے -
ناک - ناک میں خشکی رہتی ہے -
منہ و حلق - دانت میں درد ہوتا ہے اور لعاب دہن بہت آتا ہے - منہ کا مزہ تانبے کا سا ہوتا ہے اور حلق میں انفلامیشن ہوجاتا ہے -

معدہ و شکم - بھوک اور پیاس ہوتی ہے معدہ کے حوالی میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے اور جلن اور درد ہوتا ہے اور شکم میں قولنجی درد ہوتا ہے۔

آلۂ ذکور - رجولیت کم ہو جاتی ہے اور دونوں خصیوں میں شدت کا درد ہوتا ہے اور منی رقیق ہو جاتی ہے۔

آلۂ زنان - فم رحم میں تشنجی درد ہوتا ہے اور اسقاط حمل کی طرف طبیعت مائل ہوتی ہے اور زرد رنگ کا بدبو سیلان رحم ہو جاتا ہے۔ خصیہ زنان میں انفلامیشن ہوتا ہے۔ خون حیض کا زیادہ مقدار میں نہایت درد کے ساتھ آتا ہے۔ رحم پھیل جاتا ہے۔ یا کبھی سیاہ خون آنے لگتا ہے اور پستان میں درد ہوتا ہے۔

نقرہ ٹپک منسوب بعلاج

یہ دوا مخصوص ہے رحم کے ہرج میں جبکہ نہایت سرخ یا سیاہ خون رحم سے خارج ہو یا خصیہ رحم میں انفلامیشن ہو یا رحم میں ٹیومر یعنی تنوڑ ہو یا خصیہ رحم میں عصبی درد ہو سیلان رحم کی رطوبت زرد اور بدبو آئے یا خصیہ رحم میں کنجس یعنی انجماد خون ہو اور حیض تکلیف سے جاری ہو۔

فادر سر۔ کمفر بسلفر۔

ادویات مشابہ - سیپیا۔ سکیل۔ کاربو فیلم۔

یورینے ام نائٹریکم - URANIUM, NITRECUM

یہ ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

یہ ایک معدنی چیز ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اس کا معدہ۔ آنت۔ گردہ۔ اور رطوبتی جھلی اور رگوں پر ہوتا ہے۔

تھرویٹک منسوب بعلاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے۔
بالخصوص ذیابطس کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے اس کے سوا سوزش نازہ - پیشاب کا بے اختیاری سے ہونا - رجولیت کا جاتا رہنا - عورتوں کو کثرت سے دودھ ہونا - ایام حیض میں دوران سر کا ہونا اور حلق کی شوزش ان سارے امراض میں یہ دوا بہت مفید ہے
فاد زہر - نکس کمفر -
ادویات مشابہ - اگونسینم - نائریکم - کنتھرا ائڈس - وجی ٹیلس

ورٹیرم البیم یعنی کٹکی سفید VERATRUMALBUM.

یہ پودہ یورپ اور ایشیا میں ہوتا ہے اس کی جڑ کو چودہ دن تک نبس درجہ کے آورپروف میں بھنگو کر چھان لیتے ہیں یہ مدرٹنچر تیار ہوا - اس کا ایک اکس بھی اوسی اسپریٹ سے بنتا ہے - اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپریٹ سے تیار ہوتے ہیں عموماً یہ چھ اکس اور بارہ نمبر مستعمل ہے - اکثر معالج تمبر نبس بھی دیتے ہیں -

خاص فعل

خاص فعل اس کا قلب - حرارت غریزی - حرام مغز - اعصاب اور معدہ پر ہوتا ہے -

خاص خاص اعضا کی ینفوجنےسس

دماغ - بیباہوجاتا ہے - یہ ایک قسم کا جنون ہے - مریض ہر چیز کو کاٹنا اور پھاڑنا چاہتا ہے اور بات کرنے سے انکار کرتا ہے - یا مذہبی جنون ہوتا ہے کہ کبھی رات کو عبادت اور شور کرتا ہے اور کبھی خاموش رہتا ہے اور جب رنج ہوتا ہے تو ڈانٹتا اور نام لے لے کر پکارتا ہے -

سر ۔ دوران سر ہوتا ہے اور پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے۔ جھکنے سے سر میں انجماد خون ہو جاتا ہے اور گرمی اور دباؤ محسوس ہوتا ہے درد سر کے ساتھ متلی اور قے ہوتی ہے جسمیں سبز رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کھوپڑی میں خنکی محسوس ہوتی ہے یا سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ بال کو چھونے سے درد ہوتا ہے اور حرکت دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ جیسے چنگاریاں نکلتی ہوں

آنکھ ۔ آنکھیں ایک طرف گڑ جاتی ہیں اور بے حس و حرکت ہو جاتی ہیں اور ان پر نیلا یا سیاہ حلقہ پڑ جاتا ہے۔ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور آنسو جاری رہتا ہے۔ پپوٹوں میں بہت خشکی ہوتی ہے یا وہ کبھی بہ مفلوج ہو جاتے ہیں۔ مردمک کبھی سمٹ جاتی اور کبھی پھیل جاتی ہے کبھی احول ہو جاتا ہے کہ ایک چیز دو نظر آتی ہے۔

ناک ۔ ناک لانبی اور نوک دار ہو جاتی ہے اور ناک میں خشکی ہوتی ہے اور ناک نیلگوں ہو جاتی ہے

چہرہ ۔ چہرہ سرد اور زرد یا نیلا اور چپچپا رہتا ہے یا سرد پسینہ سے تر رہتا ہے اور لیٹنے سے کان سرخ ہو جاتا ہے یا اس میں تشنج ہوتا ہے۔ یا کان میں گرمی اور سوزش ہوتی ہے۔

منہ و حلق ۔ زبان سرد سرخ ہو جاتی اور ورم کر جاتی ہے یہاں تک کہ بول نہیں سکتا۔ اور شدت کی تشنگی اور خشکی ہوتی ہے یا منہ سے تھوک بہت خارج ہوتا ہے۔ حلق میں روکھڑا پن اور شوزش ہوتی ہے۔

معدہ و شکم ۔ شدت کی بھوک ہوتی ہے پھل اور سرد یا نمکین غذا کھانے کی اور سرد پانی پینے کی خواہش ہوتی ہے۔ شدت کی ڈھڈھی ہوتی ہے ہچکی آتی اور متلی اور قے ہوتی ہے اور قے سے سبز بلغم یا زرد صفرا یا کبھی سیاہ خون خارج ہوتا ہے یا قے کے ساتھ فوراً دست سرخ آتا ہے یا کوئی چیز پینے یا حرکت

کرنے سے فوراً تے ہو جاتی ہے۔ شکم میں درد اور جلن سوزش شدت کی ہوتی ہے چھونے سے تکلیف ہوتی ہے اور طبیعت ڈوبی جاتی ہے۔

پائخانہ ومبرز۔ دست درد کے ساتھ آتا ہے اور پسینہ آتا ہے پائخانہ رقیق سبز یا سفید یا جالا بھرا ہوا تیزی کے ساتھ ہوتا ہے ساتھ اس کے سبز اون ہوتا ہے کبھی قبض ہو جاتا ہے یا پائخانہ نہایت سخت اور لابا ہوتا ہے

آلۂ بول۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے اور ہوتا ہے تو سبز مائل اور عارضہ ڈائی سوریا کا ہو جاتا ہے (یہ عورتوں کا عارضہ ہے جو کہ زمانہ حمل یا بعد وضع حمل یا دقت وضع حمل کے بعض عورتوں کو ہوتا ہے جس کی یہ علامتیں ہیں مریض کا تمام جسم مثل استسقا کے ورم کر جاتا ہے اور اسمیں مثل مرگی کے تشنج ہوتا ہے اور ہر وقت مریضہ کو غشی رہتی ہے اگر فوراً اس کی تدبیر نہ کی جائے تو مریضہ کا مرغ روح فوراً پرواز کر جاتا ہے)

آلۂ زنان۔ حیض زمانہ مقررہ سے بہت پہلے زیادہ زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ ہوا کی نالی میں تشنج ہوتا ہے جس سے سانس رک جایا کرتی اور تکلیف سے لی جاتی ہے اور اس کے نیچے حصہ میں تشنج ہوتا ہے اور سینہ میں دباؤ معلوم ہوتا ہے اور ذری سی حرکت سے تنفس شروع ہو جاتا ہے اور کھانسی تکلیف دہ ہوتی ہے اور سرد جگہ سے گرم جگہ جانے میں کھانسی زیادہ ہوتی ہے یا ایسی کھانسی ہوتی ہے جسمیں چہرہ نیلا اور دم بند ہو جاتا ہے۔

قلب اور نبض۔ تپاک کے ساتھ بہت بے چینی ہوتی ہے نبض کی چال تیز کبھی سست اور بے قاعدہ ہوتی ہے

گردن اور پیٹھ۔ گردن نہایت اکڑ رہو جاتی ہے کہ سیدھی نہیں کی جاسکتی خاصکر کھانسی میں گردن سے نشستگاہ کی ہڈی تک گٹھیاوی درد ہوتا ہے اور کمر اور پیٹھ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

اطراف - تمام جسم میں درد اور مفلوجی کیفیت ہو جاتی ہے اور ہاتھوں میں پاؤں کا درد شدید ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہڈی دبادی گئی ہے اور ہاتھ پاؤں مثل برف کے سرد ہو جاتے ہیں اور بدن میں تھرتھراہٹ ہوتی ہے جس وجہ سے چل پھر نہیں سکتا۔ فوراً ہی جسمانی قوت زائل ہو جاتی ہے اور تمام جسم میں تشنج ہونا اور ضعف غایت درجہ کا ہوتا ہے

جلد - جلد نیلی اور سرد ہو جاتی ہے اور دانے خشک نکل آتی ہیں

خواب - نیند بے وقت اور بےچینی کے ساتھ ہوتی ہے اور جمائیاں آیا کرتی ہیں۔

بخار - تمام جسم سرد ہو جاتا اور لرزہ ہو آتا ہے اور پیاس ہوتی ہے اور سر سے پاؤں تک کیڑہ رینگنے کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ تپ نوبتی ہوتی ہے جو اکثر علی الصباح یا قبل زوال کے ہو اکرتی ہے باہر سے سردی اور اندر گرمی معلوم ہوتی ہے اور سرد پسینہ تمام جسم میں ہوتا ہے اور رگوں میں خون ٹھنڈا مثل برف کے معلوم ہوتا ہے یا لازمی صفراوی و دموی تپ ہوتی ہے۔ جس میں نہایت ضعف ہوتا ہے، اور ٹھنڈا پسینہ کثرت سے آتا ہے غفلت ہوتی ہے اور قے ہوتی ہے اور دست آتے ہیں چہرہ نیلگوں اور ناک نیلی ہو جاتی ہے اور جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہے۔

بھر و ہیٹک منسوب العلاج

یہ دوا مجرب ہے اور مفید ہے واسطے امراض مفصلہ ذیل کے۔ وہ امراض جن میں قوت دفعتاً سلب ہو جائے۔ تھوڑی حرکت یا تھوڑی محنت سے غشی آجائے۔ ہیضہ کا پہلا درجہ جب قے اور دست ایک ساتھ شروع ہو اور بہت مقدار میں زیادہ اور چاول کے دھوون کے مانند شدت سے آتے ہوں۔ اور ساتھ اس کے شکم اور پنڈلیوں میں تشنج ہو ہر دست کے بعد ضعف بڑھتا ہو تمام جسم خاصکر پیشانی پسینہ سے تر رہے بدن سرد ہو اور ضعف

اور بغایت ہو۔ ان صورتوں میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مگر جب دست اور قے زیادہ نہ ہو اور ضعف از حد ہو تو ایسی صورت میں بجائے اس کے ارسنک دینا چاہئے۔ کیونکہ نہایت مہلک قسم کے ہیضہ میں وریٹرم کا فائدہ چنداں نہیں دیکھا گیا۔ کارک ڈائریا یعنی ہیضہ نما دست جسمیں اکثر علامتیں ہیضہ سے مشابہ ہوتی ہیں اسمیں بھی یہ بہت مفید ہے اور موسم گرما کے اکثر دستوں میں یہ مفید ہے۔ حالت کولیپس میں (یعنی ضعف سے قلب کا حالت نزع میں آ جانا اور اوسکا اپنا فعل چھوڑ دینا روحانی قوت کا گھٹ جانا غشی کا آنا چہرہ کا زرد اور نیلگوں ہو جانا) یا غلبہ تشنگی ہو یا پانی زیادہ پیتا ہو۔ یا مزاج بہت سست ہو جائے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں۔ پسینہ بہت آئے۔ تولنجی درد ہو۔ ہچکی اور تنفس ہو۔ تپ نوبہ کی کمزوری کا ہو۔ یا کسی تپ میں دست آنا یا سرد پسینہ سے بدن کا تر رہنا، مریض کا سست رہنا نبض کا پست ہو جانا مریض کی صورت خوفناک ہو جانی۔ یہ سارے حالات اس دوا کے دینے کی دلیل ہیں۔ کثرت حیض میں بھی جو مشمول دست اور قے کے ہو، اس دوا کو دینا چاہئے۔

فادزہر۔ اکونائٹ۔ اسکاوان ہا۔ ارسنک۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ انٹی مونی یم ٹارٹریکم، اوسم ارسنک۔ کاربو وجی ٹیلس وریٹرم۔ ڈرایڈ۔ کو بیرم۔

ورٹرم ورائڈ یعنی کھکی سیاہ VERATRUMVERIDE

یہ نباتاتی چیز ہے۔ اس کے شاداب جڑ سے اسکا مدر ٹنکچر امریکہ سے تیار ہو کر آتا ہے اور جگہ اس کے خشک جڑ سے بیس درجہ کے اور پروف اسپرٹ میں

اسکا مدر ٹنکچر اور ایک اِکس تیار کرتے ہیں، اس کے بعد کے سب نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ میں تیار ہوتے ہیں۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا۔ قلب۔ دماغ۔ حرام مغز اعصاب۔ دوران خون۔ آلات ہضم عضلات اور جلد پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پتھو جنے سِس

دماغ۔ خیال جنگجو اور جنون خیز ہو جاتا ہے۔

سر۔ دردسر اور دوران سر ہوتا ہے سر بھرا ہوا اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ دھنی کنپٹی میں درد ہوتا ہے۔

آنکھ۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں بصارت کم ہو جاتی ہے۔

کان۔ کان میں بھنبھناہٹ کی آواز ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ بھر بھرایا اور سرد پسینہ سے تر رہتا ہے، اور چہرہ کا رنگ کبھی زرد اور کبھی دھندلا ہو جاتا ہے اور اوس کے عضلوں میں تشنج ہوتا ہے۔

منہ و حلق۔ منہ اور لب خشک ہو جاتے ہیں۔ زبان زرد اور وسط زبان میں سُرخی ہو آتی ہے۔ حلق میں جلن ہوتی ہے۔

معدہ و شکم۔ صبح کو پیاس متلی کے ساتھ ہوتی ہے اور قے کے ساتھ سرد پسینہ نکلتا ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ اور ناف کے دائیں جانب پیڑو تک درد ہوتا ہے۔

پائخانہ۔ پائخانہ کبھی سیاہ ہوتا ہے۔ اور کبھی بجائے غلیظ کے خون آتا ہے۔

آلات بول۔ پیشاب نہایت صاف ہوتا ہے۔

آلۂ زنان۔ حیض بے قاعدہ ہوتا ہے اور بھی زمانہ حیض میں جنون اور تشنج بھی ہو جاتا ہے۔ یا زچہ کو جنون یا تشنج ہو جاتا ہے۔

آلات تنفس۔ تنفس کی ایسی تکلیف ہوتی ہے کہ دم بند ہو جانے کا اور سینہ میں انجماد خون کا گمان ہوتا ہے۔

قلب اور نبض۔ اطراف قلب میں سوزش کے ساتھ ہلکا سا درد ہوتا ہے۔ اور قلب کی ضربیں ایسی زور سے ہوتی ہیں کہ نبض کی تحریک بڑھ جاتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ پھلیوں۔ انگلیوں اور انگوٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ یا مثل بجلی کے چمک ہوتی ہے۔ اعضاء میں مفلوجیت رعشہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

تپوں میں یہ دوا بہت مفید ہے، جس تپ میں دماغ میں گرمی اور بے چینی ہو یا جن تپوں میں دانے نکلتے ہوں اور جب وضع حمل کے بعد زچہ کو دماغی ہرج ہو، بے چینی اور تپ ہو تو اوسمیں بھی یہ نہایت مفید ہے، یا جب زچہ کو پُرین اندر رہ جانے کے سبب سے یا لوکیا یعنی نفاس فوراً بند ہو جانے کے سبب سے سمیت خون میں آ جائے جس سے نہایت مہلک اور متعدی سمی تپ لاحق ہو تو ایسی تپ کے لئے بھی یہ نہایت پُر اثر دوا ہے۔ اور پیری ٹونائی ٹس یعنی ورم پردہ سفاق میں بھی یہ مفید ہے۔ جن تپوں میں یہ دوا مفید ہے اون میں نبض بھری اور تڑپتی ہوئی چلتی ہے، اور لو لگ جانے سے جب دماغ میں کھنچن ہو جائے اور ساتھ اوس کے بخار اور نبض تیز ہو یا سکتہ کے مریض کو جب دماغ اوسکا بہت گرم ہو جائے، آنکھیں سُرخ اور نبض پُر اور سخت ہو تو اس دوا کو دینا چاہئے۔ دماغی اور عصبی ہرجوں میں جب دماغ میں کھنچن ہو یا انفلامیشن

یا تشنج ہو تو اسکو دینا چاہیئے۔ اور انسٹرائی لَس یعنی آنت کے ورم کے وجہ سے جو جنون ہو۔ اور دماغ کے کنجسچن یا اری ٹیشن سے جب لڑکوں کو بخار ہو اور ٹائیفائڈ فیور میں جب خون کا ہائیجانہ ہو اور خون حیض کے بیقاعدگی سے جب دماغ میں کنجسچن ہو جائے اور اس سبب سے جب بخار آئے اور پری کارڈائیس اور انڈو کارڈائی ٹس کے ہر جوں میں (یہ دونوں قلب کے عارضے ہیں) اور کوریا یعنی رعشہ۔ مرگی۔ بائی گولہ اور سُرخ مادہ کے بعد جب استسقا ہو۔ اور افیون کی سمیت میں بھی۔ غرض ان کُل امراض کے لئے یہ دوا بہت نافع ہے۔

فادزہر۔ کیفر۔ سلفر۔

ادویات مشابہ۔ اکونائٹ۔ انٹی مونی ٹارٹریکم انھورا۔ ڈیجی ٹیلیس

نوٹ ورٹرم ورائڈ

ہوشیار رہو کہ اس دوا سے قلب بہت جلد کولیپس کی حالت یعنی حالت نزع میں آجاتا ہے یعنی فعل قلب کا بہت سُست ہو جاتا ہے یا جاتا رہتا ہے پس خیال وقت استعمال اس دوا کے معالج کو پیش نظر مریض کے رہنا چاہیئے اور اکثر تھرمامیٹر اور نبض دیکھتے رہنا چاہیئے۔ جب حرارت گھٹنے لگے تو اس دوا کو فوراً موقوف کر دینا چاہیئے۔

VALERIANA

ولیری آنا اسکو ولرین بھی کہتے ہیں۔

یہ ایک طرح کا پودا ہے جو یورپ اور ایشیا میں ہوتا ہے اس کے خشک پتی سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر اور نمبر دو اکس تک تیار کیا جاتا ہے اور نمبر تین اکس، نمبر ایک اکس اور دو اکس اور تین اکس مستعمل ہے

اور باقی سب نمبر رکی فائنڈ اسپرٹ میں تیار کئے جاتے ہیں۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا حرام مغز اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پچھوجنے سمس

دماغ۔ خفیف سرسام ہوجاتا ہے۔ اور آدمی کبھی خوش رہتا اور کبھی رنج ہوجاتا ہے۔

سر۔ دردسر ہوتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھوں پر دباؤ ہوتا اور تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ اور آنکھ کے سامنے چنگاریاں اُڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور پپوٹوں میں کھجاہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ۔ چہرہ میں عصبی درد اور چہرہ کے عضلوں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

منہ۔ دانت میں درد ہوتا ہے اور زبان کا مزہ خراب ہوتا ہے۔

معدہ و شکم۔ ڈکاریں اور متلی ہوتی ہے اور حلق میں بال سا اٹکا ہوا محسوس ہوتا ہے پیاس ہوتی ہے اور طبیعت تئے کرنے کی طرف مائل رہتی ہے۔ معدہ کے حوالی میں دباؤ ہوتا ہے، اور شکم سخت ہوجاتا ہے اور ہسٹریادی قولنجی درد ہوتا ہے۔

پائیخانہ۔ دست ہوتا ہے۔

آلۂ بول۔ پیشاب جلد جلد ہوتا ہے اور پیشاب میں سُفید تلچھٹ تہ نشیں ہوتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ چلنے پھرنے سے سینہ میں ایک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور سانس تکلیف سے لی جاتی ہے اور یکایک جگر کے حوالی میں درد اور تشنج

ہو جاتا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ پیٹھ اور کمر اور گردن میں شدت کا درد ہو جاتا ہے اور چلنے پھرنے اور کھڑے ہونے میں درد ترقی کرتا ہے۔

اطراف۔ نہایت شدت کا درد تشنج کے ساتھ بائیں کاندھے سے شروع ہو کر انگلیوں تک پہونچتا ہے۔ اور چلنے پھرنے میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

تھروپ پٹک منسوبہ علاج

یہ نہایت پر اثر دوا ہے اختناق الرحم میں (یعنی ہسٹریا جسے بائیگو لہی کہتے ہیں۔ اور کل عصبی ہرجوں میں خصوصاً جو ہسٹریا کے مادہ سے ہو اور وجع مفاصل میں جو دفعتاً ہو جائے اور فوراً ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف منتقل ہو جائے۔ اور عصبی دردسر میں۔ اور گیسٹرالجیا میں (اس عارضہ میں معدہ اور سینہ میں لہر اور چبانے کا سا درد معدہ میں ہوتا ہے اور بھوک مرجاتی ہے) اور سائی ٹیکا یعنے عرق النسا میں یا نفخ شکم میں جسمیں ڈھڈھی ہو اور مُنہ سے پانی آئے اور طبیعت نئے کے طرف مائل رہتی ہو۔ اور دمہ میں۔ اور کثرت پیشاب میں جب اوس میں غلظت ہو۔ اور پارہ کے کثرت استعمال سے جو جو ضرر پیدا ہوئے ہوں۔ ان سب میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

فادزہر۔ کمفر۔ کافی۔

ادویات مشابہ۔ بلاڈونا۔ کمفر۔ کنٹرائی دی۔ اسافیٹڈ۔

وربسکم VERBASCUM

اسس کو عربی میں اذان الدب کہتے ہیں یہ پودا یورپ اور امریکہ میں ہوتا ہے

اسس کے تازہ پودے سے پروف اسپرٹ میں اسکا مدر ٹنگچر اور ایک اکس اور دو اکس تیار کیا جاتا ہے۔ اسس کے بعد کل نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس کا نمبر تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا نظام اعصابی اور جلد اور گوشت کے ریشوں اور گردن اور عضلات پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضاء کی پنچو جنے سس

سر۔ بائیں گال کو دبانے سے دوران سر ہو جاتا ہے۔ پیشانی اور دماغ میں دباؤ کا درد ہوتا ہے اور کھانے پینے کے وقت دھنی کنپٹی میں کانٹی ٹھوکنے کا سا شدید درد ہوتا ہے۔

کان۔ کان کے اندر تشنج ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرے اور گال کی ہڈی میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ اور دبانے سے اور سرد ہوا سے اور منہ کو حرکت دینے سے درد بڑھتا ہے۔ اور بائیں طرف کے گال میں نمی رہتی ہے۔

منہ۔ زبان کی جڑ کی۔ رنگت بھوری ہو جاتی ہے۔ مگر منہ کا مزہ خراب نہیں ہوتا ہے۔

معدہ وشکم۔ معدہ میں ڈھڈی ہوتی اور ڈکار تلخ آتی ہے۔ ہچکی ہوا کرتی ہے اور شکم میں دباؤ کا درد ہوتا ہے۔ جو جھکنے سے بڑھتا ہے۔

آلہ تنفس۔ تیز چلنے سے تنفس بڑھتا ہے۔ اور سردی کے اثر سے گلا پڑ جاتا ہے اور سینہ میں دباؤ ہوتا ہے کھسکھساہٹ کی خشک کھانسی شدت کی ہوتی ہے اور خاصکر شام کو اور رات کو زیادہ ہو جاتی ہے۔

آلہ بول۔ پیشاب جلد جلد زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

اطراف۔ ریڑھ اور نشگاہ کی ہڈی اور جانگھہ اور گھٹنے میں سرد ہوا سے درد ہوتا ہے ۔ اور دہنے پاؤں کے تلوے میں دباؤ کا درد ہوتا ہے جو چلنے پھرنے سے جاتا رہتا ہے ۔ اور تمام جسم سرد ہو جاتا ہے ۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

درد سر۔ چہرہ کا عصبی درد ۔ زکامی کھانسی خصوصًا بچوں کا سلسل البول (یعنی پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا) دمہ ۔ عام کاہلی ۔ بہرہ پن ۔ جسم کا سرد ہونا جمائیاں اور انگڑائیاں آنی ۔ یہ دوا ان سارے امراض میں بہت مفید ہے ۔

فادزہر ۔ کمفر ۔ سلفر ۔

ادویات متشابہ ۔ اِستانم ۔ نابڑم میوریکم ۔ نکس وامیکا

وای برنم اوفس VIBURNUMOPHIS

یہ ایک قسم کی جھاڑی ہے جو مرطوب اور نشیب زمین میں ہوتی ہے اس کی جڑ کی تازی چھال سے پروف اسپریٹ میں اسکا ٹنکچر اور اس کے سارے نمبر بنائے جاتے ہیں ۔ اور اس کا نمبر تین اکس مستعمل ہے ۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا عورتوں کے رحم پر ہوتا ہے خصوصًا جبکہ رحم میں انجماد خون کے سبب یا رحم میں عصبی درد کے سبب حیض تکلیف سے ہو ۔

خاص خاص اعضا کی پہنچو جنے سِس

دماغ ۔ آدمی تلون طبع اور ضعیف الدماغ ہو جاتا ہے کہ دماغی کام نہیں کرسکتا

سر۔ دوران سر ہو جاتا ہے۔ اور ساتھ اوس کے پیشانی میں بھی درد ہوتا ہے جس سے گوشہ چشم میں ایک قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور جب حیض کا زمانہ مقررہ سے دیر میں ہوتا ہے تو اوسوقت ایسا درد سر ہوتا ہے کہ جسکا اثر آنکھ اور پشت سر تک پہونچتا ہے۔

آنکھ۔ آنکھ پر بار معلوم ہوتا ہے اور جب تک ایک چیز کو دو مرتبہ نہیں دیکھ لیتا اوسوقت تک اوس چیز پر اوسکو یقین نہیں ہوتا۔

چہرہ۔ گرم اور بھر بھرایا ہوا ہو جاتا ہے۔

منہ۔ زبان خشک اور وسط زبان میں سفید میل ہوتا ہے اور اوس کے بیچ کا حصہ ہورا ہوتا ہے۔ دانت میں درد ہوتا اور ذائقہ کسیلا ہو جاتا ہے۔

معدہ و شکم۔ اکثر متلی ہوا کرتی ہے۔ جو بعد غذا کے جاتی رہتی ہے۔ شب کو متلی اور قے زیادہ ہوتی ہے۔ اور معدہ میں متلی کی کیفیت رہتی ہے اس کے بعد حیض جاری ہو جاتا اور پھر رک جاتا ہے اور غذا پیٹ میں رکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ حوالی طحال میں درد ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اوس سے رقیق گرم چیز نکل رہی ہے۔ دھنے پسلی میں شدت کا درد ہوتا ہے کہ دھنی طرف لیٹ نہیں سکتا۔ مگر دبانے اور ٹہلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ اور شکم میں قولنجی درد ہوتا ہے۔

پاینخانہ۔ مبرز کے عضلے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ پاینخانہ نہایت خشک سدّے کے مانند شکل سے خارج ہوتا ہے۔ بعد پاینخانہ کے سیاہ خون یا دست رقیق سہاون کے ساتھ آتا ہے۔ اور فوراً ہی سرد پسینہ پیشانی پر ہو آتا ہے۔

پیشاب۔ پیشاب جلد جلد زیادہ مقدار میں صاف مثل پانی کے ہوتا ہے۔

آلہ زنان۔ حیض جاری ہونے کے قبل جانگھہ کے عضلوں میں تشنج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ نشستگاہ کی ہڈی اور جوڑمیں بار بار تشنج ہوتا ہے۔ خصیہ زنان میں اکثر درد ہوتا ہے۔ پیڑو میں درد شروع ہو کر رحم ہوتے پیٹھ تک پھیل جاتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیٹھ پھٹ جائے گی۔ اور شام کو درد زیادہ ہوتا ہے۔ ٹھنڈی جگہ میں اور ٹہلنے پھرنے سے درد میں تخفیف ہوتی ہے۔ زمانہ حیض میں متلی ہوتی ہے۔ اور درد ہوتا ہے جس سے نہایت کمزوری ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سانس رک جاتی ہے اور قلب کی چال بند ہو جائے گی۔ اور حیض کا خون یا تو چند گھنٹہ تک بند ہو جاتا اور جم جاتا ہے یا زیادہ مقدار میں رقیق اور ہلکے رنگ کا آتا ہے جس سے سر ہلکا معلوم ہوتا ہے۔ اور یا تو بیہوشی کی سی کیفیت ہوتی ہے یا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پیڑو میں خون منجمد ہو گیا ہے۔ یا جاری ہو چلا۔ یا سیلان رحم رقیق۔ کبھی زرد کبھی سفید اور کبھی بے رنگ جاری ہوتا ہے یا رطوبت سیلان رحم کی جم جاتی یا سفید ہو جاتی ہے اور خون خارج ہوتا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں جکڑاؤ اور سر کے پچھلے حصہ میں اور پیٹھ کے عضلوں میں درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ ہاتھ پیر میں چنچناہٹ ہوتی ہے۔ انگلیوں میں ورم اور نمی جیسیں ٹھنڈے پانی سے ترقی ہوتی ہے۔

تھروپیٹک منسوب بہ علاج

رحم میں انجماد خون کے وجہ سے درد کے ساتھ یا عصبی درد کے ساتھ خون حیض کے جاری ہونے میں یہ دوا بہت بکار آمد ہے۔ اسقاط حمل کا جب خوف ہو اور رحم

میں جب شدت کا درد ہو جس کا اثر۔ پیٹھ اور پیڑو تک پہونچے۔ یا سیلان رحم ہو یا ہسٹریا ہو جسمیں حیض درد کے ساتھ ہو اور عارضہ ڈاڈھی سور یا جب تشنج کے ساتھ ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ ڈاڈھی سور یا وہ عارضہ ہے کہ زمانہ حمل میں یا وقت وضع حمل یا بعد وضع حمل کے مریضہ کا تمام جسم مثل استسقا کے ورم کر جاتا ہے اور تشنج اور غشی رہتی ہے۔

VIOLATRICOLAR وایولاٹریکولر یعنے خباری

یہ یورپ اور ایشیا میں بذریعہ کاشت کے پیدا کیا جاتا ہے اس کے پودے سے جب وہ پھولنے پر آتا ہے تو پروف اسپرٹ میں اوسکا مدر ٹنکچر اور اوس کے سب نمبر تیار کئے جاتے ہیں۔ اوسکا نمبر ۳ اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اوسکا رطوبتی پردہ۔ جلد۔ جگر و گردن اور رحم پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی شکایتیں

دماغ۔ آدمی بدمزاج اور تند مزاج ہو جاتا ہے اور بات کرنی نہیں چاہتا۔

سر۔ درد سر میں اور خاصکر پیشانی اور کنپٹیوں میں ہوتا ہے۔

آنکھ۔ پپوٹوں میں تشنج اور انقباض ہوتا ہے۔

چہرہ۔ چہرہ کے اعصاب میں تشنج ہوتا ہے اور رات کو سوزش ہوتی ہے۔

شکم۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

آلہ بول۔ پیشاب اکثر زیادہ مقدار میں اور بدبو ہوتا ہے۔

آلہ تناسل۔ شہوت انگیز خوابوں سے منی جاری رہتی ہے۔

آلۂ تنفس۔ بائیں سینہ میں ٹیس کا درد ہوتا ہے۔ جس سے سانس پوری نہیں لی جاتی اور دونوں شانوں کے درمیان تشنج ہوتا ہے اور جلد پر کوئی چیز رینگتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

خواب۔ بدخوابی سے آدمی اکثر چونک پڑتا ہے یا شہوت انگیز خواب دیکھتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مستعمل ہے۔

جلد پر دانوں کا نکلنا جس سے بدبو رطوبت خارج ہو، سر گنجہ ہو جائے۔ اسکرافیولا۔ جوش چشم اور بچوں کو شب کے وقت نیند میں جب بدبو پیشاب ہوا کرے۔

ولے ریَن VALARIAN

خاص فعل

خاص فعل اسکا حرام مغز اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ بالخصوص اختناق الرحم یعنی ہسٹریا اور دردسر (جو ہسٹریا سے ہو) تپ نوبتی وجع مفاصل جو دفعتًا ہو جائے اور فورًا ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف منتقل ہو جاتا ہو) گھٹنوں کا درد (جو مفلوجیت کے ساتھ ہو) مرگی۔ عصبی دردسر۔ عارضہ کوریا (جو پہلے درجہ میں ہو) پاؤں کے انگوٹھے

کادرد۔ ضیق النفس۔ کثرت سے پیشاب ہونا(جب اوسمیں تلچھٹ تہ نشین ہو) اسکا ایک اور بھی مرکب ہے جسکو ولیرین اوف زنگ کہتے ہیں۔ اوسکا بھی فائدہ ولرین کے مثل ہے۔ مگر زیادہ مستعمل ولرین اوف زنگ ہے۔

زین تھوکسی لم یعنی ہیج بل ANTHOXYLUM۔

یہ از قسم جھاڑی ہے۔ یورپ میں ہوتی ہے۔ اسکی تازی چھال سے اسکا مدر ٹنکچر پروف اسپرٹ میں تیار کیا جاتا ہے۔ اسکا نمبر ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا اعصاب اور رطوبتی پردے پر ہوتا ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ تپ لازمی۔ صفراوی۔ تپ لازمی تپ دموی یعنی ٹائفس اور ٹائفائڈ فیور اور مہلک سُرخ بادہ اور ہوا اور غذا کے نالی کا زخم۔ معدہ کا تشنج اور نفخ اسہال پیچش وجع مفاصلی۔ حلق۔زبان اور دیگر اعضا کی کیفیت مفلوجی۔ دردسر۔ اور نیورلجیا یعنی عصبی درد بیقاعدگی حیض ان سارے عوارض میں یہ دوا بہت مُفید ہے۔ اور خنازیری مادے کے مریضوں اور دُبلے پتلے اور نازک مزاجوں کے لئے یہ دوا بہت موزوں اور مُناسب ہے۔

زینجی برس یعنی سونٹھ ZINGIBERIS

خاص فعل

نمبر ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

خاص فعل اسکا معدہ۔ اعصاب۔ آلات ہضم۔ حرام مغز۔ دوران خون اور آلات تناسل ذکور پر ہوتا ہے۔ یہ ایک اکس اور تین اکس مستعمل ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ پیشانی اور آنکھ کی گرانی۔ پپوٹوں کی کھجاہٹ۔ ناک کا بند ہو جانا۔ سردی کے اثر سے دانتوں کا درد۔ حلق کا درد جلن کے ساتھ۔ گاڑھے بلغم کا اخراج پشت دست کا تشنج۔ ہتھیلیوں اور چہرہ کی گرمی۔ خراب پانی کے استعمال سے آنتوں میں سردی لگ کر اسہال کا مزمن ہو جانا۔

زنکم یعنی جستہ ZINCUM

یہ از قسم دھات ہے اور اس کے چند مرکبات ہیں۔ زنکم مثالی کم زنکم۔ فاسفوریکم اوکسائی ڈم۔ زنکم میوری اٹیکم۔ زنکم وے ری اکم۔ زنکم کاربونی کم۔ امراض اکثوت میں نمبر تین اور مزمن امراض میں نمبر تیس۳۰ مستعمل ہے۔ ضعف دماغ کے ہرج میں ہم ہمیشہ زنکم فاسفوریکم استعمال کرتے ہیں۔

خاص فعل

خاص فعل اسکا دماغ۔ حرام مغز۔ معدہ۔ آنت۔ دوران خون رطوبتی پردہ عضلات اوراعصاب پر ہوتا ہے۔

خاص خاص اعضا کی پیتھو جنے سس

دماغ۔ دماغ کمزور ہو جاتا ہے حافظہ خراب ہو جاتا اورنسیان از حد ہو جاتا ہے۔ آدمی زود رنج اور چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ مایوسی ہوتی ہے۔ دماغی کام شام کو بے تکلف نہیں کرسکتا۔

سر۔ ایسا دوران سر ہوتا ہے کہ چلنے میں آدمی بائیں جانب گرنے لگتا ہے۔ یا دوران کے ساتھ ناک کے جڑ میں دباؤ معلوم ہوتا ہے۔ اور آنکھیں بند ہوجاتی ہیں اور فوراً ہی متلی یاقئ اور غشی ہوتی ہے۔ ہاتھ کانپتا ہے اور ہمیکرینیا ہوجاتا ہے (یعنی درد شقیقہ جسکو ادہ کپاری کہتے ہیں)

آنکھ۔ آنکھوں میں انفلامیشن ہوجاتا، اور آنسو آیا کرتا ہے۔ آنکھوں میں کھجاہٹ اورکسی چیز کے پڑجانے کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ اوپر کا پپوٹا بھاری اورمفلوج ہوجاتا ہے۔ آنکھوں میں دھند آجاتا ہے اور روشنی سے ڈر معلوم ہونے لگتا ہے۔

ناک۔ ناک میں انفلامیشن کی وجہ سے درد ہوتا ہے اور ناک کے پورے بند ہوجاتے ہیں اور چھینک آیا کرتی ہے۔

کان۔ دھنے کان میں ٹیس یا دونوں کانوں میں درد ہوجاتا ہے۔

چہرہ۔ بشرہ کبھی زرد کبھی سُرخ ہوجاتا ہے اور چہرہ کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

منہ۔ لب خشک ہوجانے اور پھٹ جایا کرتے ہیں، دانتوں میں درد ہوتا اور مسوڑھوں سے اندک حرکت میں خون نکل آیا کرتا ہے۔

تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ گال میں اندر کی طرف سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے اور تالو میں سپسپاہٹ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

حلق۔ حلق میں خشکی ہوتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ ہوا کی نالی میں کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے۔ جس کے نکالنے کی ہر وقت کوشش کرتا ہے۔ حلق میں زخم ہوتا ہے۔ کسی چیز کے فرو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ و شکم۔ منہ کا مزہ نمکین ہو جاتا ہے۔ اور یا جوع البقر ہو جاتا ہے یا فقدان اشتہا تشنگی ہوتی ہے۔ یا ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ یا میٹھی چیزوں کے کھانے سے ڈھڈھی ہوتی ہے۔ یا متلی اور قے ہوتی ہے۔ قے میں خون آمیز بلغم خارج ہوتا ہے۔ معدہ اور بالائی حصہ میں شکم کے جلن ہوتی ہے۔ یا فم معدہ پر گرانی محسوس ہوتی ہے۔ شکم میں بعد غذا کے تشنجی درد کے ساتھ تنفس میں تنگی ہوتی ہے گرانی اور تناؤ معلوم ہوتا ہے۔ شام کو ریاحی قولنجی درد اور نفراقر ہوتا ہے۔ اور اسفل سے ریاح گرم اور بدبو خارج ہوا کرتی ہے۔

پائیخانہ اور مبرز۔ مبرز میں جلن یا کھجلی ہو جاتی ہے یا مبرز میں کیڑوں کا رینگنا محسوس ہوتا ہے۔ یا قبض شدید ہوتا ہے اور اگر پائیخانہ ہوتا ہے تو خشک اور سخت یا کبھی دست جاری ہو جاتا ہے۔

آلات بول۔ بائیں گردہ میں بار معلوم ہوتا ہے یا پیشاب مثانہ میں جمع ہو جانے سے مثانہ میں گرانی معلوم ہوتی ہے پیشاب کی نالی اور اعضا تناسل میں تشنج ہوتا ہے۔ صبح کو مٹی کے رنگ کا پیشاب بہت گدلا ہوا کرتا ہے یا چلنے اور کھانسنے اور چھینکنے میں پیشاب خطا کر جاتا ہے۔

آلہ ذکور۔ اعضائے تناسل میں شدت کی اور دیر پا استادگی ہوتی ہے۔

یا خصیوں میں تشنج ہوتا ہے یا ایک جانب کا بیضہ کھنچ جاتا ہے۔ انزال بہت جلد ہو جاتا ہے۔ یا کبھی انزال ہوتا ہی نہیں۔ شب کو بلا کسی خیال و خواب کے انزال ہو جایا کرتا ہے۔ اور منی بلاوجہ خارج ہوا کرتی ہے۔

آلۂ زنان۔ رات کو مجامعت کی خواہش ہوتی ہے۔ حیض اکثر زمانہ مقررہ سے پہلے ہوا کرتا ہے۔ یا احتباس طمث ہوا کرتا ہے یا حیض میں ڈے کا ڈلا خون خارج ہوا کرتا ہے سیلان رحم میں گاڑھی رطوبت مثل بلغم کے بلغم خون آمیز خارج ہوتا ہے۔

آلۂ تنفس۔ چھاتی میں جلن اور درد محسوس ہوتا ہے۔ یا وسطے طرف سینہ میں خفیف ٹیس اور تنگی اور کسا ؤ معلوم ہوتا ہے۔ خشک تشنجی کھانسی ہوتی ہے جسمیں بلغم خون آمیز آتا ہے۔

قلب و نبض۔ سینہ کے اوپر کے حصہ میں تناؤ اور ٹیس محسوس ہوتی ہے۔ بلا کسی خاص وجہ کے تپاک قلب ہو جاتا ہے نبض تیز اور چھوٹی ہوتی ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ کے اوپر کے حصہ کے عضلات میں تشنج اور درد ہو جاتا ہے۔ چلنے پھرنے یا محنت کرنے سے گُدّی اور پیٹھ کے گُریوں میں درد اور کمزوری ہوتی ہے اور گردن کے حوالی میں شدت کا درد ہوتا ہے۔

اطراف۔ جوڑوں میں تشنج اور تھکاؤ اور چوٹ کا سا درد ہوتا ہے۔ یا بردِ اطراف ہو جاتا ہے یا تمام اعضاء میں کھچاؤ اور پھاڑنے کا سا درد ہوتا ہے یا تمام گرہوں میں کھچاؤ ہوتا ہے۔ لکھنے کے وقت یا ایام حیض میں ہاتھوں میں رعشہ ہوتا ہے انگوٹھوں کے اول جوڑوں میں مثل پھاڑنے

کے درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں بھاری پن ہوتا ہے۔ ٹانگوں کی رگیں پھول جاتی یا پھیل جاتی ہیں یا ابھن پانی اوتر آتا ہے یا زانو اور گھٹنوں کے نیچے کے جانب کھچاؤ ہوتا ہے۔ پاؤں کے ہڈیوں کی نالیوں میں یا ایڑیوں میں درد ہوتا ہے۔ اور پاؤں میں پسینہ آتا ہے۔

خواب۔ نیند سے فرحت نہیں ہوتی یا خواب متوحش دیکھتا ہے کہ نیند سے چیخ کر چونک پڑتا ہے۔ اور اعضا میں پھڑک ہوتی ہے۔

تھروپٹک منسوبہ علاج

یہ دوا مفصلہ ذیل امراض میں نہایت بکار آمد ہے مزمن درد شقیقہ (یعنے ادہے کپاری) عصبی درد سر۔ لڑکوں کا منینجائٹس (یہ دماغی عارضہ لڑکوں کا ہے) اس عارضہ میں دماغ میں پانی پیدا ہوتا ہے) دانت نکلنے کے زمانہ کا تشنج دماغ کا بزم ہو جانا۔ لبسورات کے دب جانے سے عارضہ کوریا کا ہونا جو ایک قسم کا رعشہ ہے، فالج۔ وجع مفاصل۔ عورتوں کی خواہش مجامعت کا بڑھ جانا۔ سیلان رحم اور بے قاعدگی حیض۔ سیلان منی۔ انثیین اور قضیب کا ورم اور درد۔ کرم شکم۔ مالیخولیا۔ دیگر جنون۔ عضو کا مفلوج ہو جانا۔

خائف رہنا۔ سرخ مادہ یا چیچک وغیرہ کے دانوں کا بدیر نکلنا۔ وریدون کا ہرج۔ زہر باد جو خاصکر زہر باد چہرہ اور سر میں ہو۔ ہونٹوں کا ورم رہنا۔ ناخونہ دماغی ہرج سے بصارت میں کمی ہو جانا۔ یا آنکھوں کے سامنے نیلا حلقہ معلوم ہونا لڑکوں کے کان سے رطوبت خارج ہونا ہرج معدہ جو شراب خواری یا میٹھی چیز کھانے سے ہوا ہو۔ یا ضعف معدہ جب جگر یا طحال کے بڑھ جانے سے ہوا ہو۔

پیچش مثانہ کی مفاوجیت البومینریا۔ کثرت مجامعت کی کمزوری۔ اسپرمٹوریا یعنی جریان ان کل عوارض میں یہ نہایت پُر اثر دوا ہے۔ ضعف دماغ جب مرسام سے ہو جو اکثر لڑکوں کو ہیضہ شدید بخار یا شدت سے دست آنے کے سبب سے یا چیچک وغیرہ کے دب جانے سے یا کسی دوسرے صعب عارضہ کے وجہ سے ہوتا ہے اسمیں بھی یہ دوا نہایت مُفید ہے۔ واضح رہے کہ جب چیچک یا سُرخ مادہ یا دینا سے یا کھجلی یا دیگر بسورات جب دب جاتے ہیں تو ان کا ابھارنا اسی دوا کا کام ہے کہ دانوں کو برآمد کرکے مریض کو صحیح اور تندرست بنا دیتی ہے۔

فادزہر۔ اگنیشیا۔ کمفر۔ سلفر۔

ادویات مشابہ۔ اگنیشیا۔ کاربو وجیٹبلس جیٹبلس۔ کوبرم۔ انا کارڈیم ارنیکا۔ ارسنک۔ کلکیریا کاب۔

HAHNEMANN PUBLISHING CO. PRIVATE LTD. CALCUTTA-12

HAHNEMANN PUBLISHING CO. PRIVATE LTD.
CALCUTTA-12

مطبوعہ دی قومی پریس لیمیٹڈ بانکی پور پٹنہ